ھو القادر

مجموعہ اقتباسات کارآمد متعلقہ ممالک محروسۂ سرکار عالی

یعنی

اعظم الاقتدارات

مولفہ
شیخ محمد محسن الدین قادری العیدروسی
صیغہ وار دفتر صدر محاسبی سرکار عالی

باہتمام ولی محمد خان صاحب خالدی نائب ناظر جمعیت صرف خاص مبارک
۱۳۴۳ف
مطبوعہ شمس المطابع پریس دکن حیدرآباد دکن
(۱۰۰۰)

نشان:— جس کتاب پر مؤلف کے دستخط نہوں گے وہ مسروقہ سمجھی جائیگی۔

نذرِ انتساب

بہ پیشگاہ معدن علم و فن سرچشمہ بذل و کرم

ہز اکسلنسی راجہ راجایان مہاراجہ کشن پرشاد یمین السلطنۃ بہادر جی۔ سی۔ آئی۔ ای پیشکار صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی

اس ناچیز مجموعہ موسوم بہ "اعظم الاقتدارات" اور اوسکے مولف کی عزت و توقیر اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ از راہ بیکس نوازی و خدام پروری سرکار والا نے اپنے نام نامی و اسم گرامی پر اس ناچیز تالیف کا ڈیڈیکیشن اور مولف ہیچمدان کی اس حقیر نذر کو شرف قبولیت عطا فرما کر ذرہ نوازی فرمائی

لہذا

بکمال ادب اعظم الاقتدارات کو اس مکرم و معظم نام نامی سے

معنون

کرنے کی عزت حاصل کرتا ہون فقط

محمد محی الدین قادری العیدروسی

مؤلف

ج

نقل نہیم سرکاری دفتر صدر اعظم باب حکومت سرکار عالی واقع ۲۲ مہر ۱۳۲۳ ف

نشان (۲۴۲۸)

حسب الحکم عالیجناب سر مہاراجہ صدر اعظم بہادر

بخدمت مولوی شیخ محمد محسن الدین صاحب قادری العیدروسی صیغہ دار دفتر صدر محاسبی سرکار عالی

پیشگاہ سرکار سے آپ کی مولفہ کتاب موسومہ اعظم الاقتدارات کو آپ کے حسب مدعا ہمرکار کے نام سے معنون کرنے کی اجازت صادر ہوئی ہے۔

ایک نسخہ کتاب واپس مرسل ہے فقط

دستخط

مولوی سید محمد مہدی صاحب

معتمد باب حکومت

تقریظ

عالیجناب مولوی محمد جواہر خان صاحب بی۔اے (علیگ) ایس۔اے۔ایس۔ مددگار صدر محاسب سرکار عالی

اگرچیکہ اقتدارات عہدہ داران کے متعلق اس سے قبل بھی بعض کتب تالیف کی گئی ہین۔ جن مین سے بعض تو امتداد زمانہ کی وجہ ناکارہ و فرسودہ ہوگئی ہین اور بعض مین صرف چند عہدہ داران مختص کے اقتدارات یکجا کئے گئے ہین لیکن کوئی کتاب ایسی موجود نہ تھی جو کل عہدہ داران موجودالوقت کے اقتدارات حالیہ کے لحاظ سے ترتیب دیگئی ہوتی جسکی ضرورت ایک عرصہ سے محسوس کیجارہی تھی تاکہ تمام دفاتر سرکاری کیلیے عموماً اور صیغہ جات تنقیح دفتر صدر محاسب سرکار عالی و صیغہ جات خرچ اضلاع کیلیے خصوصاً رہنما ہوتی۔ بحمداللہ کہ اس کمی کی تکمیل مولوی محمد محسن الدین صاحب اہلکار دفتر ہذا نے "اعظم الاقتدارات" کی تالیف اور اشاعت سے کردی۔ اسمین کچھ شک نہین کہ مولف نے تمام عہدہ داران کے اقتدارات کو مختلف جراید و احکامات سے فراہم کرنے مین بڑی محنت اور تجسس سے کام لیا ہے جو ہر طرح قابل ستایش و آفرین ہے۔ امید ہے کہ تمام دفاتر سرکار عالی اس کتاب کو خرید فرما کر مولف کی حوصلہ افزائی فرمائینگے فقط

شرح دستخط

مددگار صدر محاسب سرکار عالی

تقریظ

عالیجناب مولوی محمد عزیز حسن صاحب مددگار صدر محاسب سرکار عالی

اعظم الاقتدارات مولفہ مولوی شیخ محمد محی الدین صاحب قادری العیدروسی صیغہ دار
دفتر صدر محاسب سرکار عالی کو بالاستیعاب دیکھنے کا موقع تو نہین ملا مگر جو حصہ میرے نظر سے گذرا ہے
اس سے ظاہر ہے کہ عہدہ داران ریاست ابد مدت کو سرکار عالی نے جو اقتدارات مرحمت فرمائے
ہین وہ اس تالیف مین اس ترتیب سے منضبط ہین کہ ضرورت پر انکے معاینہ مین سہولت اور
یہ کہ اگر اصل احکام متعلقہ کو بھی دیکھنے کی ضرورت محسوس ہو تو ضروری تشریح کے ساتھ اس کا
داخلہ بھی اس مین درج ہے میرا خیال ہے کہ یہ تالیف مفید اور دفاتر سرکار عالی مین اس کا
وجود کارروایون کے انفصال مین باعث سہولت ہوگا فقط

شہر حد تخط

مددگار صدر محاسب سرکار عالی

تقریظ

عالیجناب مولوی شبیر محمد خان صاحب مددگار نظامت تعلیمات ملک سرکار عالی

کتاب الموسوم بہ اعظم الاقتدارات مولفہ مولوی شیخ محمد محسن الدین صاحب قادری الحیدری

سیغہ دار دفتر صدر محاسبی سرکار عالی بہت ہی مفید معلومات پر مشتمل ہے۔

ان معلومات کو ایک جا جمع کرنے مین مولف صاحب نے جو محنت شاقہ برداشت

فرمائی ہے وہ ہر پہلو سے مستحق تعریف و لایق قدر ہے۔ یہ تالیف اپنی گوناگون خوبیون کی

وجہ ہر سررشتہ کے کتبخانہ مین رکھے جانے کے قابل ہے فقط

دستخط

مددگار ناظم تعلیمات و معتمد کمشنر امتحانات و معتمد مجلس انتظامی امتحان ہائی اسکول لیونگ سارٹیفکیٹ

و معتمد مجلس انتخاب کتب سررشتہ تعلیمات سرکار عالی

تقریظ

عالیجناب مولوی خواجہ معین الدین صاحب ایچ۔سی۔ایس مددگار معتمدی فینانس سرکار عالی

مجھے اعظم الاقتدارات کے بالاستیعاب مطالعہ کا موقع نہین ملا لیکن کتاب پر سرسری نظر ڈالنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ مولف نے بہت تجسس سے مواد جمع کیا ہے۔ بین توقع کرتا ہون کہ دفاتر کے لیئے یہ مجموعہ مفید ثابت ہوگا۔ اگر سررشتہ واری ابواب علیحدہ بھی شایع ہوسکین تو میرے خیال مین زیادہ مقبول ہونگے فقط

دستخط

مددگار معتمد فینانس

تقریظ

عالیجناب مولوی میر تراب علیصاحب بی۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی انڈر سکریٹری مجلس وضع قوانین

مولوی شیخ محمد محسن الدین صاحب قادری العیدروسی صیغہ دار دفتر صدر محاسب سرکار عالی کی مولفہ کتاب اعظم الاقتدارات کا ایک حصہ میری نظر سے گذرا جس سے ظاہر ہوا کہ مولویصاحب موصوف نے سرکار عالی کے عہدہ داران کے اختیارات اپنی کتاب مین اس ترتیب سے منضبط کیے ہین کہ ضرورت پر بآسانی برآمد کیے جا سکتے ہین اور مزید خوبی یہ ہے کہ اقتدارات کے متعلق احکام کا بھی حوالہ دیا گیا ہے اس لحاظ سے مین سمجھتا ہون کہ یہ کتاب بہت کار آمد ثابت ہوگی فقط

دستخط

انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین

فہرست مجموعہ اعظم الاقتدارات

اسماء گرامی عہدہ داراں

تمت بالخیر

فہرست صحت نامہ مجموعہ اعظم الاقتدارات

نمبر	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	نمبر	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۲	۳	۴	۵	۱	۲	۳	۴	۵
۱	۳	۱	اضافہ تخفیف	اضافہ یا تخفیف	۲۱	۲۵	۷	۲ - نقدی	خانہ (۲) صوبیدار کے
۲	۳	۱۰	مراجات	مراعات					اختیارات سے متجاوز
۳	″	۱۶	۲۱ فروردی ۲۳ ف	۲۱ فروردی سنہ ۲۳ ف					اور حماد سالانہ
۴	۶	۲	شورے	شوری					تک -
۵	″	۲۱	زائدنہ ہو	زائد ہو					خانہ (۳)
۶	۸	۱۲	جائدادلی	جائداد کی					صوبیدار کے اختیارات
۷	۹	۱۵	صدرالمہام	مدارالمہام کے					سے متجاوز اور غیر
۸	۱۲	۲۰	منصرم آنہ	منصرمانہ					محدود پڑھا جائے -
۹	۱۳	۴	رقم کے	رقم سے	۲۲		۸	(۳) موضع مقطعہ	اس کے مجاذی جو عبارت
۱۰	۱۴	۸	یا کسی مقام	جو کسی مقام					ہے وہ حذف ہوگی -
۱۱	۱۴	۲۲	رزرو ڈ	رزرو ڈ	۲۳	″	۱۰/۱۱	۲ پن اگرہار	اس کے مجاذی خانہ (۲)
۱۲	۱۵	۳	روپیہ تک	روپیہ تک تقرر کرنا				۳ - املی	میں صوبیدار کے اختیارات
۱۳	۱۶	۷	دیگر امور	دیگر انتظامی امور					سے متجاوز محالی اعت تک
۱۴	۲۱	۱	کرنے بعد	کرنے کے بعد					خانہ (۳) صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود
۱۵	۲۳	۱۰	صدر سے	صدر بے اثر	۲۴	۲۸	۱۴	فریق کا	فریق کی
۱۶	۲۴	۱۰	یں سرکار	وہیں سرکار	۲۵	۳۰	۱۳	۔	ضمیمہ الف
۱۷	″	″	ادا طلب	طلب ہو	۲۶	۳۲	۹	بلا منظوری	بلا منظوری سرکار
۱۸	″	۲۱	فقرہ (۶)	ادا طلب فقرہ (۶) میں	۲۷	۳۹	۳	تعلق	متعلق
۱۹	۲۵	۲	۔	ضمیمہ الف	۲۸	۴۰	۱۷	کرسکیں	کرسکیں گے
۲۰	″	۵	دے آتا دریشت	اس کے مجاذی جو عبارت درج ہے حذف ہوگی -	۲۹	۴۴	۸	(۱۰۰۰) بیگہ	(۳) بیگہ

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۰	۴۵	۱۷	توریت کی	توریت کے
۳۱	۴۶	۲۵	پڑتا ہے	پڑتا ہے
۳۲	۴۷	۲۴	اتنباع	اتباع
۳۳	۴۸	۱۵	اتفاقی	اتفاقی
۳۴	۵۱	۲۴	ناضابطہ	باضابطہ
۳۵	۵۲	۱	نبیت ہندیاں	نبیت سندہیاں
۳۶	،،	حاشیہ	ف ا	اس کی جملہ عبارت حذف کر دی جائے۔
۳۷	۵۳	۳	ومیر منشی	لفظ میر منشی حذف
۳۸	،،	۱۰	نبیت سندہیاں	ہیبت سندہیاں
۳۹	۵۶	۲۰	داخلہ بہرتی	داخلہ اہتہل بہرتی
۴۰	،،	۲۲	داخلہ بہرتی	داخلہ اہتہل بہرتی
۴۱	۵۷	۱	کے بہی	کے بھی
۴۲	۵۸	۱۷	ٹیل	پٹیل
۴۳	۵۹	۱۴	جاضری	حاضری
۴۴	۶۵	۱۳	تعلقہ	متعلقہ
۴۵	،،	۱۷	اترداد	استرداد
۴۶	۶۶	۱	۷رتیر ۳۳ ف	۷رتیر ۳۲ ف
۴۷	،،	۷	حاصری	حاضری
۴۸	۶۷	۲۱	نہ ہو	ہو
۴۹	۶۸	۱۶	۷رتیر ۳۳ ت	۷رتیر ۳۲ ت
۵۰	۶۹	۶	سپردی کرنا	پیروی کرنا
۵۱	،،	۱۲	معوضہ	مفوضہ
۵۲	۷۰	۱۴	بارہ بیرداری	بار برداری
۵۳	۷۱	۴	ارضی	آراضی
۵۴	۷۲	۴	بجالت سرکار	بجالت منظوری سرکار
۵۵	،،	۴	صدمیں	صدر مد
۵۶	،،	۱۲	مراسلہ معتمدی	مراسلہ معتمدی
۵۷	۷۳	۶	جریدہ نمبر ۷۰	جریدہ نمبر ۷۰
۵۸	۷۶	۱۸	فرمس	فرس
۵۹	۷۹	۱۸	درنشاں	درخشاں
۶۰	۸۲	۲۲	معینہ ڈسلیرز	متعینہ ڈسٹلریز
۶۱	۸۳	۱۱	ڈسٹرز	ڈسٹلریز
۶۲	۸۳	۱۱	اصلاح	اضلاع
۶۳	۸۴	۱۸	تنخواہ بجالی	تنخواہ تک بجالی
۶۴	،،	۱۹	نظارت	نظامت
۶۵	،،	۲۱	جرمانہ کا یہی	جرمانہ کا بھی
۶۶	۸۵	۲۰	میں تک	میں ایک سال تک
۶۷	،،	۱۰	پیش ہوں	پیش ہونگے
۶۸	۸۸	۱۷	سررشتہ کی	سررشتہ جن کی
۶۹	۹۱	۴	استعفادہ	استفادہ
۷۰	،،	۵	استعفادہ	استفادہ
۷۱	۹۳		صفحہ (۲)	صفحہ ۹۲
۷۲	۹۳	۰	-	صفحہ ۹۳
۷۳	،،	۹	نئی وکیان	نئی چوکیاں
۷۴	۹۶	۱۷	عملہ تقرر	عملہ کے تقرر
۷۵	۹۷	۱۳	منتقل	مستقل
۷۶	۹۹	۱۱	واعدہ	وعدہ

نشان	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	نشان	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۷	۱۱۳	۸	نشان ( )	نشان (۸)	۱۰۱	۱۵۸	۱۸	دنت	وقفت
۷۸	۱۱۶	۱۶	(عـــ۲۰۰۰)	(اعـــ۲۰۰۰)	۱۰۲	"	۲۱	مامنظوری	نامنظوری
۷۹	۱۱۷	۳	ترقیم	ترمیم	۱۰۳	۱۵۹	۱۲	یاجرئم	یاجرائم
۸۰	۱۲۰	۱۶	ذمہ در	ذمہ دار	۱۰۴	"	۱۶	لئے ہوں	گئے ہوں
۸۱	۱۲۴	۸	اسرار	اصرار	۱۰۵	۱۶۱	۱۹	گئے گئے ہوں	کئے گئے ہوں
۸۲	۱۲۷	"	حرانہ اہلکارو	خزانہ کے اہلکاروں	۱۰۶	۱۶۳	۲۳	کرتی ہوتی ہوگی	کرتی ہوگی
۸۳	۱۳۲	۱	استعفادہ	استفادہ	۱۰۷	۱۶۷	۱۲	لازم ہوتو	لازم آتا ہوتو
۸۴	"	۱۵	مستقل	منتقل	۱۰۸	"	۱۵	عدالت عہدہ دار	عدالت کے عہدہ دار
۸۵	۱۳۶	۱۰	اسی دفتر	اسی روزہ دفتر	۱۰۹	۱۷۱	۱۳	۷ رتیر سنہ ۳۳ف	۷ رتیر سنہ ۳۲ف
۸۶	۱۴۰	۱۲	تم بیمہ	رقم بیمہ	۱۱۰	۱۷۳	۸	اپنے	ایسے
۸۷	"	۲۲	انشورتس	انشورنس	۱۱۱	"	۱۹	فروردی سنہ ۲۲ف	فروردی سنہ ۴۲ف
۸۸	۱۴۱	۷	پیشگی کا	پیشگی کی	۱۱۲	۱۷۴	۱۴	نشان ( )	نشان عــ۸
۸۹	۱۴۳	۱۴	نشان ( )	نشان عــ۳۰	۱۱۳	۱۷۸	۱	۷ رتیر سنہ ۳۳ف	۷ رتیر سنہ ۳۲ف
۹۰	۱۴۷	۱۴	یار	بار	۱۱۴	۱۷۹	۲۲	استعفادہ	استفادہ
۹۱	۱۴۸	۱۷	دائی مبادلہ	ادائی مبادلہ	۱۱۵	۱۸۰	۱	ذریعہ ہذا ششنۂ	ذریعہ ششنۂ
۹۲	۱۵۰	۶	۱۵ اتیر سنہ ۹۷ف	۱۵ اتیر سنہ ۱۲۹۷ف	۱۱۶	"	۱	استعفادہ	استفادہ
۹۳	"	۸	نشان (۱۷۵۰)	نشان (۱۷۵۱)	۱۱۷	۱۸۱	۲۱	اول	جزو اول
۹۴	۱۵۱	۴	تعیناتی کا	تعیناتی کی	۱۱۸	۱۸۳	۱۵	۷ رتیر سنہ ۳۳ف	۷ رتیر سنہ ۳۲ف
۹۵	۱۵۲	۱۰	تک کم	تک کمی	۱۱۹	۱۸۴	۱۹	شکایت	شکایت کی
۹۶	۱۵۵	۱۷	عدالت تفویض	عدالت کے تفویض یعنی	۱۲۰	۱۸۶	۴	صورت	صورت میں
۹۷	۱۵۷	۱۱	یا صدمتی	یا خدمتی	۱۲۱	"	۶	تعطیلات سے	تعطیلات سے مستفید
۹۸	"	"	کنھگر سے	کھنگر کے	۱۲۲	۱۸۷	۵	۷ رتیر سنہ ۳۳ف	۷ رتیر سنہ ۳۲ف
۹۹	۱۵۸	۶	منظور بارگاہ	منظورہ بارگاہ	۱۲۳	۱۸۸	۸	تعطیل	تعطل
۱۰۰	"	۱۸	مرافات	مرافعات	۱۲۴	۱۹۰	۲۴	کے کریں	کے یہاں کریں

نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	نمبر شمار	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۲۵	۱۹۲	۲۳	۷ر تیر سنہ ۳۳ ف	۷ر تیر سنہ ۳۲ ف	۱۴۹	۲۴۷	۱۶	دفتر نظا	دفتر نظامت
۱۲۶	۱۹۵	۱۶	نسبت	نسبت	۱۵۰	۲۴۹	۲۲	متنقل	منتقل
۱۲۷	۱۹۸		بذبان	بزبان	۱۵۱	۲۵۰	۸	کتب واپسی	کتب درسی
۱۲۸	۲۰۳	۴	محبس تغیر	محبس کا تغیر	۱۵۲	۲۶۹	۲۱	مرایک سائنڈری	برایک سائنڈری
۱۲۹	″	۸	عملہ بہ	عملہ میں بہ اشتناد	۱۵۳	۲۷۷	۱۹	مطب کو	مطب کی
۱۳۰	۲۰۶	۱۸	احکام کرینگے	احکام صادر کرینگے	۱۵۴	″	۲۳	اختیار خریدیگا	اختیار سے خریدیگا
۱۳۱	۲۰۸	۸	محابس کی جائیگی	محابس کو کیجائیگی	۱۵۵	۲۸۳	۱۷	ترراعی	زرعی
۱۳۲	۲۱۲	۱	ابسات	اسباب	۱۵۶	۲۸۶	۱۱	۱۶ر آبان سنہ ۱۳۱۵ ف	۱۶ر آبان سنہ ۳۵ ف
۱۳۳	″	۱۷	حساب جو	حساب پایا	۱۵۷	۲۹۵	۱۶	صماء زائد	صماء سے زائد
۱۳۴	″	۲۱	۲۰ر دی سنہ ۱۳۴	۲۰ر دی سنہ ۱۳۴۱ ف	۱۵۸	″	۱۷	مرایسے	ہر ایسے
۱۳۵	۲۱۵	۳	مہتمم کا	مہتمم کی	۱۵۹	۲۹۷	۸	کمیٹی سے	کمیٹی سے
۱۳۶	″	۸	صاحب اپنے	صاحب کو اپنے	۱۶۰	۲۹۸	۶	حسب عمل	حسب عمل
۱۳۷	″	۱۷	قیام منظوری	قیام کی منظوری	۱۶۱	۳۰۴	۱۵	ابرا نہ ہوگا	اجرا نہ ہوگا
۱۳۸	۲۲۲	۵	مدراسس	مدارسس	۱۶۲	″	۲۵	کو قتدار ہوگا	کو اقتدار ہوگا
۱۳۹	″	۹	مدراس	مدارسس	۱۶۳	۳۰۹	۵	منظور دیا کرتے	منظوری دیا کرتے
۱۴۰	۲۲۳	۱۳	اعتراض	اغراض	۱۶۴	۳۱۲	۱۴	ناراضی	ناراض
۱۴۱	۲۲۳	۲۴	تعلیمات اقدس	تعلیمات فرمان اقدس	۱۲۵	″	۱۹	اختیار	اختیار
۱۴۲	۲۲۵	۳	بعد منظوری	بعد بغرض منظوری	۱۶۶	۳۱۳	۱	مددگاری ذریعہ	مددگاری سے ذریعہ
۱۴۳	″	۶	اختیارات مزید	اختیارات کی مزید	۱۶۷	″	۱	اوریوں آرڈر	اور لوں آرڈر
۱۴۴	۲۳۶	۲	مدراسس	مدارسس	۱۶۸	″	۳	دفاتر	دفاتری
۱۴۵	۲۳۸	۱۸	مجلس رتقاء	مجلس رفقاء	۱۶۹	۳۱۶	۱۴	اکیپیج	اکسچینج
۱۴۶	۲۳۹	۱۳	صاحب ان	صاحب کو ان	۱۷۰	″	۱۶	مشروط	شروط
۱۴۷	۲۴۰	۲۰	اقتدار وحاصل	اقتدار حاصل	۱۷۱	۳۲۲	۱۹	بیالنس	بیالنس
۱۴۸	۲۴۳	۲	شفارشس	سفارشس	۱۷۲	۳۳۶	۱۸	آغاز کا کر	آغاز کار

تمت

هو القادر

مجموعۂ اقتدارات عہدہ داران ممالک محروسۂ سرکار عالی

یعنی

اعظم الاقتدارات

مؤلفہ

شیخ محمد محسن الدین قادری العیدروسی

صیغہ دار دفتر صدر محاسبی سرکار عالی

باہتمام ولی محمد خان صاحب نائب ناظر جمعیت صرفخاص مبارک

مطبوعہ مسعود لیتھو پریس چار مینار حیدرآباد دکن

طبع اول (۱۰۰۰)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمہ (ج)

اعلیحضرت بندگان عالی متعالی مد ظلہ العالی

امور تابع احکام

ف ۱ :- وہ امور جن کا اثر بندگان اعلیحضرت کی اغراض و مصالح یا ممالک محروسہ سرکار عالی کی سیاسی حیثیت یا برٹش گورنمنٹ کے باہمی تعلقات پر پڑتا ہو۔ (جریدہ غیر معمولی نشان (۹) مورخہ ۱۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ ف)

ف ۲ :- باب حکومت کے ارکان کا تقرر۔ (ایضاً)

ف ۳ :- اُن عہدوں پر تقرر جن کی ماہوار ایک ہزار روپیہ سے زائد ہو۔ (ایضاً)

ف ۴ :- کوئی جدید عہدہ قائم کرنا جس کی ماہوار پانسو (۵۰۰) روپیہ سے زیادہ ہو یا کوئی موجودہ عہدہ کی ماہوار میں پانسو (۵۰۰) روپیہ سے زیادہ اضافہ کرنا۔ (ایضاً)

ف ۵ :- پانسو (۵۰۰) روپیہ ماہوار سے زیادہ پر کسی یورپین کا تقرر۔ (ایضاً)

ف ۶ :- زائد از موازنہ اخراجات کی منظوری۔ (ایضاً)

ف ۷ :- موازنہ کی ایک صدر مد سے دوسرے صدر مد میں رقم کی منتقلی۔ (ایضاً)

ف ۸ :- مناصب جدید و ماہوارات خاص عطا کرنا۔ یا خزانہ عامرہ سے کسی کو قرضہ دینا بہ استثنا (تقاوی) یا ایسے قرض کے جو کسی کو حسب منشاء قواعد نافذ الوقت دیا جائے۔ (ایضاً)

ف ۹ :- جدید محصول (Taxes) حق (Duties) مقررہ (Rates)

ابواب ( ) یا بنیش کش کا قائم کرنا۔ یا ایسے موجودہ محاصل میں اضافہ تخفیف یا اُن کی معافی (ایضاً)

ف۱۰:۔ جدید اوقاف یا یومیہ کی منظوری۔ (ایضاً)

ف۱۱:۔ وظائف تعلیمی جو منظورہ اسکیم کے مطابق جاری ہو سکتے ہیں اُن کے سوا، جدید وظائف تعلیمی کی اجرائی۔ (ایضاً)

ف۱۲:۔ جدید جاگیر۔ معاش۔ مقطعہ۔ انعام وطن وغیرہ کی منظوری (ایضاً)

ف۱۳:۔ قحط یا کسی عام یا عالمگیر مصیبت کی وجہ سے مالگذاری کی معافی جو کسی قواعد نافذالوقت کی رو سے نہیں ہو سکتی۔ (ایضاً)

ف۱۴:۔ اغراض ریلوے، معدنیات و صنعت کے لحاظ سے کسی شخص یا کسی کمپنی کو مراجات (ایضاً)

توضیح:۔ اس ضمیمہ کے فقرات من ابتدائے ۳ لغایتہ ۱۴ پر جب عمل ہوگا کہ صدر المہام فینانس نے اپنی رائے اور صدر اعظم نے اپنے خیالات قلمبند کر دیے ہوں۔ (ایضاً)

ف۱۵ فوجی کمیشنڈ افسروں کا تقرر۔

تشریح:۔ افسران یورپین کمیشنڈ ریاست سے سب لفٹننٹ، لفٹننٹ، کپتان، میجر وغیرہ مراد ہیں۔ پرنسپل میڈیکل افسر (کپتان) سینیر اسسٹنٹ سرجن (لفٹننٹ) اور اسسٹنٹ سرجن (لفٹننٹ)۔ (ضابطہ اقتدارات علاقہ معتمدی فوج با قاعدہ صیغہ باقاعدہ مورخہ ۲۱ فروردی ۱۳۳۳ف)

ف۱۶:۔ ترقی، تبادلہ، تنزل، جرمانہ، موقوفی، وظیفہ معذوری وغیرہ اُن عہدہ داروں کا جن کا تقرر حسب ضمیمہ ہذا بندگان اعلیٰحضرت کی منظوری سے ہوا ہو۔ (جریدہ غیر معمولی نشان ۹ مورخہ ۱۶ دے ۱۳۲۹ف)

ف۱۷:۔ باب حکومت کے صدر اعظم اور صدر المہام ان کے رخصت کی منظوری۔ (ایضاً)

ف۱۸ مجلس وضع قوانین کے مجوزہ قوانین کی نسبت بندگان اعلیٰحضرت کی منظوری (ایضاً)

ف۱۹:۔ حسب قانون نافذالوقت قصاص لینے کی منظوری یا سزائے موت کو دوسری سزاء سے بدلنے یا معاف کرنے کی منظوری۔ (ایضاً)

ف۲۰:۔ جملہ دیگر امور کا تصفیہ جن کا بالتخصیص ضمیمہ ہائے (الف و ب) میں حوالہ نہیں ہے الا یہ کہ بندگان اعلیٰحضرت کسی عام یا خاص حکم کے ذریعہ سے اس کی نسبت کچھ اور ہدایت فرمائیں۔ (ایضاً)

ضمیمہ (الف)

اختیارات صدر اعظم در بہا

ا :- (الف) تقرر خدمات جن کی ماہوار (ماڈرت) دوسو پچاس روپیہ یا اس سے زیادہ ہو لیکن (الف ؎) ایک ہزار روپیہ سے اوپر نہ ہو۔ (ب) ایسے جدید خدمات قائم کرنا جن کی ماہوار (صماہ) پانسو روپیہ سے زائد ہو مگر اس صورت میں اعلیٰحضرت کی صریح منظوری کی ضرورت ہوگی۔

(ج) ایسی جدید خدمات قائم کرنا جن کی ماہوار (ماکی) دو سو روپیہ سے زیادہ لیکن (صماہ) پانسو روپیہ سے اوپر نہ ہو جس کی اطلاعی عرضداشت بارگاہ خداوندی میں پیش کرنی ہوگی۔

توضیح :- فقرہ (ب و ج) کے بموجب کارروائی اس وقت تک نہ کی جائے گی تاوقتیکہ صدر اعظم نے محکمۂ فینانس سے استدراک نہ کر لیا ہو۔ اور اس محکمہ کے صدر المہام نے اس کے متعلق اپنے خیالات قلمبند نہ کر لئے ہوں۔ اور وہ تحریر صدر اعظم کی رائے کے ساتھ بارگاہ خداوندی میں پیش نہ کی گئی ہو۔ (جریدۂ غیر معمولی نشان ۹۱ مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف)

توضیح نمبر (۲) :- اس دفعہ میں حدود تنخواہ جو مقرر ہیں وہ تایم اسکیل یا تدریجی تنخواہ کے جائدادوں کی کم از کم (منہم) تنخواہ سے متعلق ہو۔ (فرمان خسروی مرقومہ ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ مراسلہ باب حکومت کارخانہ نشان ۱۱۶۶ مورخہ ۱۹ فروردی ۱۳۳۱ ف)

توضیح نمبر (۳) یورپین سارجنٹ میجروں کا تقرر منظوری صدر اعظم بہادر ہوگا۔ (ضابطہ اقتدارات ملاحظہ ہو ج باقاعدہ واقع ۲۱ فروردی ۱۳۲۲ ف)

توضیح نمبر (۴) :- تمام عاملانہ خدمات کے قائم مقامانہ مستقلانہ و امتحاناً تقررات و تبدل جن کی ماہوار زائد از ایک صد ہو (چاہے وہ ابتدائی ہو یا انتہائی) ہر حالت میں محتاج توثیق صدارت عظمیٰ ہوگی۔

واضح باد کہ یہ توثیق محض خالیہ جائدادوں کے امتحاناً قائم مقامانہ اور مستقلانہ تقررات و

تبدلات سے متعلق ہے۔ (گشتی صدر محاسبی نشان (۲۲) مورخہ ۱۷ اردی بہشت ۱۳۳۵ف)

ف۲:- موجودہ خدمات کے تقررات منظور کرنا جن کی ماہوار ایک سو روپیہ سے زائد ہو لیکن (۵۰۰) روپیہ سے کم ہو لیکن ایسی خدمتوں میں اگر شکست تقرر یا جدید یا مزید اخراجات لاحق ہوں اور پیشگاہ خداوندی سے اُن کی نسبت کوئی صریح احکام نہ جاری ہوئے ہوں تو اُن کی منظوری نہ دی جائیگی تاوقتیکہ صدر المہام فینانس نے اپنی تحریری رائے اس خدمت کے نسبت قلمبند نہ کی ہو۔ (جریدہ غیر معمولی نشان (۹) مورخہ ۱۲ اردے ۱۳۲۹ف)

توضیح:- اختیارات تقرر اور منظوری تقرر میں موقوفی تنزل تبدل ترقی جرمانہ وظیفہ معذوری وغیرہ کا اختیار شامل ہوگا۔ (ایضاً)

ف۳:- ایسے وظائف و الونس کی منظوری جو ریاست کی ممتاز خدمات کے صلہ میں دئے جائیں۔ نیز ایسے وظائف و الونس جو ورثاء یا قائم مقامان متوفی ملازمین سرکاری کو بطور انعام یا رعایت دئے جائیں بشرطیکہ اِن کی مقدار فی مقدمہ تاحین حیات یا اس سے کم مدت کے لئے ایکصد روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو۔ (ایضاً)

ف۴:- کسی متوفی یومیہ دار کے ورثاء کے نام صدر المہام صیغہ فینانس کی رائے پیش ہونے کے بعد (۵۰۰) پانسو روپیہ سالانہ تک یومیہ بحال کرنا (ایضاً)

ف۵:- منصبداران متوفی کے ورثاء کے نام اُن اصول کی پابندی کے ساتھ جو فرمان مبارک میں مندرج ہیں منصب بحال کرنا۔ (ایضاً)

ف۶:- ایسے رقوم جو کسی صدر المہام کے اختیارات سے متجاوز ہوں ایک ذیلی مد سے دوسرے ذیلی مد میں یا ایک سررشتہ کی عام بجیٹ سے دوسرے سررشتہ کے غیر معمولی اخراجات کے لئے منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف۷:- ایسی رقوم جو کسی صدر المہام کے اختیار سے متجاوز ہو صدر المہام صیغہ فینانس کی رائے حاصل کئے بعد منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف۸:- اس امر کی نگرانی کرنا کہ موازنہ صحیح طور سے وقت مقررہ پر مرتب کیا گیا ہے اور اس کو فصلی سال کے آغاز کے کم از کم دو مہینہ قبل باب حکومت میں پیش کرنا۔ (ایضاً)

ف۹:- (الف) رزیڈنسی سے مراسلت رکھنا۔ (ایضاً)

توضیح:- ایسے مراسلت کا ہفتہ واری تختہ پیشگاہ اقدس میں گزرانا لازم ہوگا۔ (ایضاً)

(ب) اعلیٰحضرت کی منظوری کے ساتھ اہم مسائل کے متعلق صاحب عالیشان بہادر The Hon'ble Residenc) سے شورہ کرنا (ایضاً)

ف۱۰ قیام مطابع کے اجازت نامہ جاری یا منسوخ کرنا نیز اخبارات کی امداد کرنا۔

ف۱۱:۔ سرکاری مہمانوں کا خیر مقدم اور اُن کی مدارات (ایضاً)

ف۱۲:۔ جن عہدہ داراں سرکاری کو صدرالمہام صیغہ رخصت دینے کا مجاز نہ ہو اُن کو ہر قسم کی رخصت دینا یا اُس کو منسوخ کرنا۔ (ایضاً)

توضیح:۔ منظوری رخصت خاص بغرض حج و زیارت معہ تنخواہ پیشگی اقتداری صدر اعظم بہادر ہے۔ (مراسلہ محکمۂ فینانس سرکار عالی نشان (۳۴۵) مورخہ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۳۵ف وگشتی صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۲۷) مورخہ ۷ امرداد ۱۳۳۵ف)

توضیح نمبر (۲) عہدہ داران درجۂ اول جن کی تنخواہ (الـــ صماء) ایک ہزار پانچسو یا اس سے زائد ہو رخصت اتفاقی منظور کرنا۔ (مراسلہ محکمۂ فینانس سرکار عالی نشان (۶۵۳۱) مورخہ ۴ خورداد ۱۳۱۹ف)

ف۱۳:۔ کسی عہدہ دار کو کسی کار خاص پر متعین کرنا اور اس کی جائداد کا منصرمانہ انتظام کرنا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اعلیٰحضرت کی منظوری کے بغیر جدید یا مزید خرچ چھ ہزار روپیہ سے زیادہ نہ کیا جائے۔ (جریدہ غیر معمولی نشان (۹) م ۱۶ اردے ۱۳۲۹ف)

ف۱۴:۔ جملہ عہدہ داراں سرکاری جن کی تنخواہ ایک ہزار روپیہ یا اس سے کم ہو اُن کے عمل منصبی کے متعلق تحققات بصیغہ انتظامی کرنا یا ایسی تحقیقات کا حکم دینا اور اس غرض سے کسی دفتر کے اسثلہ (باطلاع صدرالمہام صیغہ) طلب کرنا (ایضاً)

ف۱۵ صدر المہامان کے طریقہ کار کے لئے قواعد مرتب کرنا لیکن اس ترتیب قواعد میں وہ اُن اختیارات سے جو انھیں تفویض ہوئے ہوں بلا منظوری اعلیٰحضرت محروم نہ کئے جائینگے۔

ف۱۶:۔ کسی ایسے موضع یا مقطعہ یا اراضی کا قول یا پٹہ منظور کرنا جس کا سالانہ دہارہ پانچ ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو لیکن بارہ ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ (ایضاً)

توضیح:۔ رعایا ر سرکار عالی و رعایاء برطانیہ ہند کو تلاش معدن کے اجازت نامہ یا پٹہ جات معدنیات بلا استمزاج و حصول منظوری سرکار عظمت مدار عطا یا منتقل کرنا۔ (اعلان معتمدی صیغہ تجارت و حرفت سرکار عالی واقع ۱۰ مہر ۱۳۳۲ف جریدہ نمبر (۴۳) مورخہ ۲۶ مہر ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ (۴۰۱)

ف۱۷:۔ لوکل فنڈ کی کل ایسی رقمیں جو صدرالمہام صیغہ کے اختیارات سے متجاوز ہوں

منظور کرنا۔ (جریدۂ غیر معمولی نشان (۹) م ۱۶ اردی ۱۳۲۹ف)

۱۸:۔ عام عبادت گاہوں مقدس یا قدیم عمارتوں کی مرمت اور نگہداشت کیلئے یا دوسرے مذہبی یا خیراتی اغراض کے لئے رقم کی منظوری دینا اس صورت میں کہ موازنہ میں اس کی گنجائش ہو اور جس کی انتہائی مقدار ہر مقدمہ کے لئے ایک ہزار روپیہ سالانہ سے زائد نہ ہو (ایضاً)

۱۹:۔ تعلیم یورپ کے لئے پابندی قواعد نافذ بشرطیکہ گنجائش موازنہ وظایف و امدادی رقوم منظور کرنا نیز ممالک محروسہ سرکار عالی میں تعلیمی یا خیراتی اغراض کے لیے ایسی امدادی رقوم منظور کرنا جن کی مقدار (۱۰۰) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو (ایضاً)

۲۰:۔ ضابطہ مجلس وضع قوانین کی دفعہ (۴۴) کی رو سے مجلس وضع قوانین میں ترمیمات قانون پیش کرنے کی اجازت دینا (ایضاً)

۲۱:۔ تہہ نامہ جات اور اقرار نامہ جات کے مطابق چھاؤنیات کے متعلق برٹش اور برٹش انڈین رجمنٹوں کے متعلق ضروری کارروائی کرنا۔ (ایضاً)

۲۲:۔ سوائے سزائے موت وحبس مادام الحیات کے جملہ سزائیں جو عدالتہائے فوجداری نے صادر کی ہوں اور اُن کو کافی وجوہ پر کلاً یا جزاً معاف کرنا۔ یا ایک قسم کی سزا کو اُس سے کم درجہ کی سزا سے بدل دینا (ایضاً)

۲۳:۔ ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام میں مدارس یا شفاخانہ جات سرکاری کا افتتاح یا اُن کا بند کرنا (ایضاً)

۲۴:۔ قانون حصول اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کے مطابق حصول اراضی کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

۲۵:۔ مختلف صیغہ جات سرکاری میں زیادہ استحکام وشتابی کار کے لئے وقتاً فوقتاً دفتری ہدایات جاری کرنا۔ (ایضاً)

۲۶:۔ ایسے نادہندگان کے متعلق جن کے پاس کوئی جائداد نہ ہو رقم مالگزاری کا التوا یا معافی منظور کرنا جو صدر المہام صیغہ کے اختیارات سے متجاوز ہو لیکن جس کی مقدار فی مقدمہ دو ہزار پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو (ایضاً)

۲۷:۔ کسی سرکاری عہدہ دار پر سرکاری رقوم کے تغلب وتصرف کی علت میں سپرد فوجداری کی اجازت دینا بشرطیکہ اُس کا تقرر از روئے قواعد مذ اصدر اعظم بہادر کی منظوری

سے ہوا یا ہوسکتا ہو (ایضاً)

ضمیمہ (ب)

باب حکومت کے اختیارات

ف ۱:۔ سال آئندہ کے موازنہ کا تصفیہ (جریدہ غیر معمولی نشان ۹ مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۳۵ف)

ف ۲:۔ انجام دہی کار کے اطلاع نامہ جات (Progress Reports) کا تصفیہ جو صدر المہام ان اپنے اپنے محکمہ جات کے متعلق اوقات مقررہ پر پیش کریں۔ (ایضاً)

ف ۳:۔ مشتبہ، مشکل یا اہم امور کا تصفیہ جن کا تعلق دو یا زیادہ محکمہ جات سے ہو۔

ف ۴:۔ کارروائی اُن مقدمات کی رپورٹ کے متعلق جن کی تحقیقات حکم سرکاری سے کسی کمیشن یا کمیٹی نے کی ہو۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ اُن مقدمات کا تصفیہ جن کا اثر سرکار عالی کے حقوق پر پڑتا ہو بمقابلہ کسی شخص یا کمپنی کے جس کو کوئی رعایت (Concession) یا حق تصرف کُلی (Monopoly) دیا گیا ہے یا آئندہ دیا جائے (ایضاً)

ف ۶:۔ ایسے امور کا تصفیہ جو فوج بے قاعدہ کے عہدہ داروں کے حقوق اور فرائض پر موثر ہوں (ایضاً)

ف ۷:۔ جب کسی عہدہ دار کو کسی خاص کام پر متعین کیا جائے اس کی جائدادی ماموری کیلئے اخراجات کی منظوری اگر وہ سالانہ (عہ ۱۲۰۰۰) بارہ ہزار روپیہ سے زائد نہ ہو (ایضاً)

ف ۸:۔ نئی اور بکار آمد تصانیف کے مصنفین کو صلہ دینے کی منظوری (ایضاً)

ف ۹:۔ ایسے وظائف و الونس کی منظوری جو ریاست کی ممتاز خدمات کے صلہ میں دیئے جائیں نیز ایسے وظائف و الونس کی منظوری جو ورثاء و قائم مقامان متوفی ملازمین کو بطور انعام یا رعایت دیئے جائیں بشرطیکہ اُن کی مقدار فی مقدمہ تاحین حیات یا اُس سے کم مدت کے لئے دو سو روپیہ (مای) ماہانہ سے زیادہ نہ ہو۔ (ایضاً)

ف۱۰ :- قدیم یومیہ کی بحالی جب اُس کی مقدار (صعہ) پانچسو روپیہ سے زائد ہو (ایضاً)

ف۱۱ :- عام عبادت گاہوں مقدس یا قدیم عمارتوں کی مرمت و نگہداشت کیلئے یا دوسرے مذہبی یا خیراتی اغراض کے لیے رقم کی منظوری دینا اُس صورت میں کہ موازنہ میں اُس کی گنجائش ہو اور جس کی رقم (الـــــ) ایک ہزار روپیہ سالانہ سے زائد ہو۔ (ایضاً)

ف۱۲ :- ایسے قواعد یا اشتہارات جاری کرنا جنہیں قانون نافذہ ممالک محروسہ کی رو سے مدارالمہام مرتب یا جاری کرنے کے مجاز تھے (ایضاً)

ف۱۳ :- کسی ایسے موضع منقطعہ یا اراضی کا قول یا پٹہ منظور کرنا جس کا سالانہ وارہ (ـــــ) بارہ ہزار روپیہ سے زائد ہو (ایضاً)

ف۱۴ :- ایسے نادہندگاں کے متعلق جن کے پاس کوئی جائداد نہ ہو رقم مالگزاری کی التوا، یا معافی منظور کرنا جب اُس کی مقدار فی مقدمہ (صـــــ) پچیس ہزار روپیہ سے زائد ہو۔ (ایضاً)

ف۱۵ :- ایسے سرحدی نزاعات کا تصفیہ اور دیگر ایسے امور متعلقہ محکمہ پیمائش و بندوبست کا تصفیہ جن کے فیصلہ کا اختیار صدرالمہام صیغہ کو نہ ہو۔ (ایضاً)

ف۱۶ :- اُن مقدمات کا تصفیہ جن کا تعلق ٹیلیگراف و ٹیلیفون کی توسیع سے ہو (ایضاً)

ف۱۷ :- اُن مرافعات کا فیصلہ جو از روئے قانون یا قواعد نافذالوقت مدارالمہام پاس پیش ہو سکتے تھے الاوہ جن کی خود ایسے قواعد و قوانین میں یا باب حکومت کے دستورالعمل میں تخصیص کی گئی ہو (ایضاً)

ف۱۸ :- ایسے امور کی منظوری جو از روئے قواعد موجودہ و بہ منشار قوانین و قواعد ممالک محروسہ مدارالمہام کی منظوری کے محتاج ہوں الاوہ جن کی تخصیص باب حکومت کے دستورالعمل میں و ضمیمہ جات منسلکہ میں کی گئی ہے (ایضاً)

ف۱۹ :- کسی سرکاری عہدہ دار پر سرکاری رقوم کے تغلب و تصرف کی علت میں سپرد گی فوجداری کی اجازت دینا بشرطیکہ اُس کا تقرر از روئے قواعد ہذا صدر اعظم کی منظوری سے نہ ہوا یا نہ ہو سکتا ہو (ایضاً)

ف۲۰ :- ممالک محروسہ میں تعلیمی خیراتی اغراض کے لئے امدادی رقوم منظور کرنا جن کی مقدار فی مقدمہ (سعہ) تین سو روپیہ ماہانہ سے زائد ہو (ایضاً)

۲۱ :۔ سزائے حبس دوام دینے کی منظوری دینا (ایضاً)

۲۲ :۔ صدر المہامان و اراکین باب حکومت کے سوائے جملہ عہدہ داران جن کی تنخواہ (الـــ) ایک ہزار روپیہ سے زائد ہو اُن کے عمل منصبی کے متعلق تحقیقات بہ جہت انتظامی کرنا یا ایسی تحقیقات کا حکم دینا (ایضاً)

عام اقتدارات

صدر المہامان بہادر
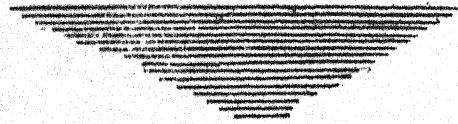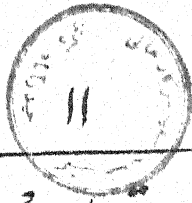
ضمیمہ (الف)

ف ۱:- (۱) ایسی جائدادوں پر تقرر کرنے کا اقتدار جن کی ماہوار (ماصہ تا السہ) ہو لیکن (الف ماہ‍ ،،) ماہانہ سے متجاوز نہ ہو مراسلہ فینانس نشان (۶۸۹) ۳۱ فصلی رخصت خاص کے تمام سلسلوں میں صدر المہامان متعلقہ تقرر کرسکیں گے لیکن اس شرط کے ساتھ کے منصرمانہ تقرر کنندہ مستقل ترقی کے لیے کوئی بنا مطالبہ نہیں ہوسکیگا (گشتی فینانس نشان (۹) مورخہ ۸/ امرداد ۱۳۳۱ف)

توضیح:- ذریعہ گشتی نشان (۵) باب حکومت مورخہ ۳۰ بہمن ۱۳۳۰ف یہہ صراحت ہوئی ہے کہ بجائے (ماصہ) کے (صما) پڑھا جائے۔

ف ۲:- تقررات خدمات موجودہ مواجبی زائد از ایکصد روپیہ کی توثیق کا اقتدار نیز ایسے ملازمین کی برطرفی تخفیف تنقلی جرمانہ وغیرہ کی توثیق کا اقتدار جملہ انتظامات تا (صما)، تین سو اختیاری صدر المہام صاحبان علاقہ ہوں گے۔ صرف وہ مستقل تقررات جو عملہ دفتر کے ماسوا ہوں اور عاملانہ جائدادوں سے متعلق ہوں صدر اعظم کی توثیق کے محتاج رہیں گے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۶۸۹) مورخہ یکم امرداد ۱۳۳۱ف)

ف ۳:- منظوری اخراجات پیروی مقدمات عدالتی و تقرر وکلا و فی مقدمہ (صما) پانچسو کی حد تک بشرط گنجایش موازنہ۔ (ذریعہ گشتی نشان (۵) باب حکومت مورخہ ۳۰ بہمن ۱۳۳۰ف الفاظ فی مقدمہ (صما) کی حد تک خارج کیے گئے)

ضمیمہ (ب)

(۴) :- ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں عمل تعیناتی منظور کرنا (ایضاً)

توضیح :- جب تک کہ عمل تعیناتی سے موجودہ ماہوارات میں مزید خرچ عائد نہ ہو وہ تعیناتی اختیاری صدر المہام بہادر علاقہ سمجھی جائیگی (مراسلہ فینانس نشان (۷۰) بابتہ ۱۳۳۰ف)

(**الف ۴**) عہدہ داران ماہوار یاب زائد از (مارصہ) کی ملازمت علاقہ غیر میں منتقلی کی منظوری یا کسی عہدہ دار کی تین سال تک منتقلی کی منظوری دینا (گشتی فینانس نشان (۱۴) مورخہ ۲۹ امرداد ۱۳۳۲ف)

ف ۴ :- تبدیل لقب جائداد غیر گزٹیڈ (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۵ :- بقایا تنخواہ یا دیگر واجب الادا رقوم (گشتی صدر محاسبی سرکار عالی نشان ۴۴ مورخہ ۲۷ آبان ۱۳۳۰ف و مراسلہ فینانس نشان (۵۷) مورخہ ۲۱ خورداد ۱۳۳۷ف یا بہتہ یا عہدہ داروں کا کرایہ ریل کسی حد تک اور کسی مدت کے لئے منظور کرنا (ایضاً)

ف ۶ زائد وصول شدہ رقم محاصل سرکاری جس کی واپسی کا دس سال یا زیادہ مدت تک دعویٰ نہ کیا گیا ہو اُس کے استرداد کی منظوری (ایضاً)

ف ۷ :- خریدی ادویہ برائے دفاتر سرکاری جب کہ مخزن ادویہ سے دوائیں مل سکتی ہوں (ایضاً)

ف ۸ :- بہ لحاظ دفعہ (۶۲) ضابطہ ملازمت (صماء) یا زیادہ ماہوار پانے والے ملازمین کو بکار سرکاری بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی سفر کرنے کی اجازت دینا۔ بشرطیکہ کسی کانفرنس یا اجلاس میں شریک ہونے یا اپنے سررشتہ کے لئے سامان خرید نے کو جانا سفر بکار سرکاری نہ سمجھا جائیگا تا وقتیکہ صدر اعظم بہادر خاص طور پر اجازت نہ دیں۔ (ایضاً)

ف ۹ :- بہ لحاظ دفعہ (۹۲) ضابطہ ملازمت رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائداد منصرمانہ کی سالم تنخواہ دینے کی اجازت دینا (ایضاً)

ف ۱۰ :- بہ لحاظ دفعہ (۱۶۸) ضابطہ ملازمت غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں جو از روئے قواعد جائز ہو متبدل کرنا جب کہ مدت غیر حاضری ایک ماہ سے متجاوز ہو۔ یا اگر غیر حاضری ایک ماہ سے کم ہو تو ایسی تبدیلی کی تجویز غیر حاضری سے

چھ ماہ بعد کی گئی ہو (ایضاً)

۱۱ :- بہ لحاظ دفعہ (۱۶۸) ضابطۂ ملازمت اس امر کا قرار دینا کہ کسی خاص امتحان کی نگرانی کسی خاص عہدہ دار یا عہدہ داروں کے معمولی فرائض میں داخل نہیں ہے۔ (ایضاً)

۱۲ :- بہ لحاظ دفعہ (۲۲) ضابطۂ ملازمت (مال) روپیہ سے زائد انعام اس رقم کے منظور کرنا جو کسی شخص یا پبلک جماعت سے اس کام کے بابتہ جو کسی ملازم سرکاری نے اوقات دفتر میں انجام دیا ہو وصول ہوئی ہو (ایضاً)

۱۳ :- بہ لحاظ دفعہ (۷۵) ضابطہ ملازمت عہدہ داراں تعمیرات و تعلیمات و طبابت کے لئے بلا لحاظ اُن کی مدت ملازمت کے تین سال تک کی رخصت خانگی اس غرض سے منظور کرنا کہ وہ یورپ کو جاکر اپنے فن کی تکمیل کریں (ایضاً)

۱۴ :- نرسوں یا مڈیکل یا نظام کالج کے لکچراروں کی وجاہتیں رکھنے والے اشخاص کے معاملہ میں معمولی قواعد سے انحراف جائز رکھنا۔ بشرطیکہ اس سے جو مصارف عائد ہوں وہ اس سے زیادہ نہ ہوں جو حسب قواعد معمولی تجویز ہیں ۔ (ایضاً)

۱۵ :- بہ لحاظ دفعہ (۱۱۸) ضابطہ ملازمت عہدہ دار منتظم نگرانی دورہ ماتحتین کا تعین کرنا۔ (ایضاً)

۱۶ :- بہ لحاظ دفعہ (۲۸۰) ضابطۂ ملازمت عہدہ دار منتظم نگرانی دورہ کی رہنمائی کیلئے ہدایات کا جاری کرنا۔ (ایضاً)

از روئے دفعہ (۲۵) ضمیمہ الف قواعد تنظیم جدید بنظر رفع اشتباہ یہ بھی صراحت کی جاتی ہے کہ مقدمات ذیل کا بالواسطہ فینانس صدر اعظم بہادر یا باب حکومت کے سامنے (جیسی کہ صورت ہو) پیش ہونا غیر ضروری ہوگا (ایضاً)

۱۷ :- منظوری مصارف کار طبع جو خانگی مطابع سے لیا گیا ہو (ایضاً)

۱۸ :- منظوری خریدی اشیاء باز ارجن کا از روئے قواعد مجلس سے خرید کرنا لازم ہے۔ (ایضاً)

۱۹ :- عہدہ داران فوج کے نام لانگ سروس الونس کی منظوری (ایضاً)

۲۰ :- منظوری تقرر یورپین و امریکن اشخاص در ملازمت سرکار عالی (ایضاً)

۲۱ :- کسی ایسے عہدہ دار کو جو رخصت پر ہو ملازمت علاقہ غیر قبول کرنیکی اجازت

دینا۔ (ایضاً)

ف ۲۲:۔ کسی ایسے عہدہ دار کو جو وظیفہ پیرانہ سالی یا وظیفہ استحقاق پر علحدہ ہوگیا ہو اس کو ملازمت میں پھر سے شریک ہونے کی اجازت دینا (ایضاً)

ف ۲۳:۔ کسی سرکاری ملازم کو جس کی خدمات علاقہ غیر میں مستعار دے گئے ہوں اسکی خدمت علاقہ غیر کے بابت علاقہ مذکور سے کسی وظیفہ یا انعام کے قبول کرنیکی اجازت دینا (ایضاً)

ف ۲۴:۔ کسی عہدہ دار کو جس کا مستقر بلدہ کے باہر ہے بلدہ میں پندرہ روز سے زائد قیام کی اجازت دینا (ایضاً)

ف ۲۵:۔ کسی عہدہ دار دورہ کنندہ کا روزانہ بھتہ منظور کرنا یا کسی مقام پر (۲۱) روز سے زائد قیام کرے (ایضاً)

ف ۲۶:۔ عہدہ داران درجۂ دوم جن کی تنخواہ (صما) یا اس سے زائد (الصما [illegible]) کم ہو رخصت اتفاقی منظور کرنا (ایضاً)

ف ۲۷:۔ (ما صہ) تک کے ماہوار یاب عہدہ داروں کی رخصت بیماری خانگی غیر معمولی حسب سابق اور (للکی) سے کم ماہوار یاب عہدہ داروں کی رخصت خاص منظور کرنا (گشتی صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۱۴) مورخہ ۲۷ تیر ۱۳۲۴ف)

ف ۲۸:۔ از روئے فقرۂ (۱۵) قانونچہ مبارک صادر سوائے تقرر کے ایک ذیلی مد میں جو گنجائش رکھی گئی ہے اس کو کسی دوسرے ذیلی مد کے صادر سوائے تقرر میں منتقل کرنا (گشتی صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۲۱) مورخہ ۲ تیر ۱۳۱۴ف و مراسلہ فینانس سرکار عالی نشان (۲۰۴۶) مورخہ ۲۳ اردی بہشت [illegible]ف)

ف ۲۹:۔ بوقت تقرر ابتدائی اپنی جائداد پر حاضر ہونے کے لئے بطور خاص سفر خرچ منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۳۰:۔ صدر المہام بہادر صیغہ (رکن باب حکومت) کو اختیار حاصل رہے گا کہ سرکار عالی کے ریلوے کے حدود کے باہر اگر وہ چاہیں تو بعوض سیلون میں سفر کرنے کے فرسٹ کلاس کے رزرو ڈکمپارٹمنٹ میں سفر کریں جس کے لئے درجۂ اول کے چار ٹکٹ کا کرایہ دینا ہوتا ہے اور اس طرح سے درجۂ اول کے چار ٹکٹ جو بچ جائیں اُن کی قیمت کو بصورت ضرورت اپنے مصارف قیام میں صرف کریں مگر سرکار عالی کی ریلوے پر سفر کرنے کی صورت میں اُن کو سیلون ہی میں سفر کرنا ہوگا اور کسی صورت میں بھی اس حصۂ سفر کی بابتہ درجۂ اول کے زائد چار ٹکٹ

کے کرایہ کا مطالبہ نہ کیا جائیگا (گشتی صدر محاسبی نشان (۴۶) مورخہ ۵ رمہر ۱۳۲۹ ف وجریدہ نمبر (۲) مورخہ ۸ رآذر ۱۳۲۱ ف جزو ثانی صفحہ ۱۹ تا ۲۰)۔

معتمد باب حکومت

تقرر تبدیل و تعطل وغیرہ

ف ۱:۔ عملہ دفتر پیشی باب حکومت کی جائداد (۵۰۰ تا ماسے) روپیہ تک (احکام دفتر پیشی باب حکومت مورخہ ۳۰ فروردی ۱۳۳۶ ف وجریدہ نمبر (۲۱) مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۳۶ ف جزو اول صفحہ ۱۵۰

ف ۲:۔ (۵۰۰ تا ماسے) روپیہ سے زائد جائدادوں کے تقرر و برطرفی و تنزل و معطلی و تبادل کے متعلق تجاویز پیش کرنا (ایضاً)

ف ۳:۔ ہر سہ گریڈ کے عمال میں سے کسی شخص کا تبادلہ ایک خدمت سے دوسری خدمت پر کرنا نیز اپنے ماتحتین کو کسی کار خاص پر تعین کرنا بشرطیکہ اُس انتظام سے تنخواہ یا الونس کا کوئی مزید بار عائد نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ ہر سہ گریڈ کے عمال ماتحت پر ایک ربع تنخواہ تک جرمانہ کرنا (ایضاً)

رخصت

ف ۵:۔ تمام عمال کے جملہ اقسام کی رخصتوں کو منظور او رمنسوخ او رمنصرمانہ انتظام کرنا (ایضاً)

دورہ و بھتہ

ف ۶:۔ بہ مماثل دیگر معتمدین و نظماء اپنے تختہ جات مقامات و اخراجات دورہ منظور کرنا (ایضاً)

ف ۷:۔ تمام عمال و عہدہ داران گزیٹیڈ کے تختہ جات مقامات دورہ منظور کرنا (ایضاً)

ابواب مشترکہ و مختصہ

ف ۸:۔ صادر۔ ابواب مشترکہ۔ ابواب مختصہ کی بابت جو رقم موازنہ میں شریک ہو منظور کرنا یہ اقتدار اپنے ماتحت عہدہ دار کو دیا جاسکتا ہے (ایضاً)

ف ۹:۔ صادر۔ ابواب مشترکہ و ابواب مختصہ کی گنجائش کی باہمی تبدیلی و بچت سر رشتہ

سے بہ عمل منتقلی مصارف الاحقہ کی اجرائی منظور فرما سکتے ہیں (مراسلہ معتمدی باب حکومت نشان (۳۴۰) مورخہ ۹ ؍ آذر ۱۳۲۹ف)

عام اقتدارات

ف ۱:- مقدمات اخراج اراضی مقبوضہ باغراض سرکاری یا رفاہ عام میں بہ رضامندی پٹہ دار (عنٹ) یکرتک حکم اخراج صادر کرنا۔ بشرطیکہ مقبوضہ اراضی کے مساوی غیرمقبوضہ زمین لینے کے لئے پٹہ دار رضامند ہو (اس اقتدار کا تعلق معاملات معاوضہ نقدی سے نہوگا) (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۰ ؍ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۲:- ایسے سرحدی نزاعات اور دیگر امور متعلق پیمائش و بندوبست کا تصفیہ جن کے فیصلہ کا اختیار عہدہ داران تحت کو نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۳:- عطائے جدید انعام لوتہ داران و سیت سندیاں و تقرر جدید نیرٹریاں بپابندی احکام ضابطہ (بشرطیکہ معاوضہ خدمت زمین دی جائے۔ (ایضاً)

ف ۴:- منظوری رخصت جاگیرداران (ایضاً)

ف ۵:- صدور حکم دریافت متعلقہ شکایت رعایا نسبت جاگیرداران (ایضاً)

ف ۶:- منظوری پیمائش و بندوبست جاگیرات بربناء درخواست جاگیرداران۔ ایضاً

ف ۷:- اجازت تیاری نہر و چیراس برائے استعمال علاقہ جاگیر بربنائے درخواست

جاگیرداران (ایضاً)

ف ۸:- منظوری وراثت و تہنیت متعلق عطیات ذیل۔ (ایضاً)

اراضی محاصلی تا (ﷲ ۱۰۰۰۰)

نقدی متعلقہ سررشتہ مالگزاری تا (ﷲ ۱۰۰۰)

اراضی مقطعہ تا (ﷲ ۵۰۰۰۰) (موضع مقطعہ اس میں شامل نہ ہوگا۔

ف ۹:- اُن عرائض وراثت عطیات اراضی پر جس میں تناوی عارض ہو دریافت شروع کرنے کی اجازت دینا (ایضاً)

ف ۱۰:- منظوری گزارہ از محاصل جاگیر (ایضاً)

ف ۱۱:- صدر اعظم بہادر نے اپنے اختیارات کے منجملہ تا جد (ﷲ ۵۰۰۰۰) روپیہ تقاوی عطا کرنے کا اقتدار تفویض فرمایا ہے۔ (احکام معتمدی مال نشان ۸۲ مورخہ ۸ شہریور ۱۳۳۶ف جریدہ نمبر ۳۶ مورخہ ۱۷ شہریور ۱۳۳۶ف جزاول صفحہ ۲۰۷)

ف ۱۲:- وہ رقوم جو ایک عرصہ تک کھاتہ جات امانتی یا مدامانت میں جمع رہکر بالآخر مد بیحتہ (صدر مد ۱۴) متفرقات (منبر امانت غیر مستدعوتیں) جمع ہوگئی ہوں اگر اُن کی واپسی کسی وجہ سے ضروری ہو تو بصراحت وجوہ واپسی تاریخ اجتماع بمد بحتہ سے زائد از پنج سال بلاقید مدت انتہائی بعد منظوری تختہ جات واپسی رقوم دفتر صدر محاسبی سے بعد تصدیق و تنقیح بہ اقتدار فقرہ مذکور ادائی رقوم کے احکام اجرا ہوا کریں گے۔ (گشتی دفتر صدر محاسبی نشان (۱۱) مورخہ ۸ اردی ۱۳۳۹ف)

ف ۱۳:- سالک سنواتی لوکل فنڈ کی گنجائش سے (اور الملک ﷲ ۰۰) سالانہ کی حد تک منظوریاں صادر فرما سکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۰۹) مورخہ ۱۱ آذر ۱۳۳۹ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۶۹) مورخہ ۲۷ شہریور ۱۳۳۹ف)

ف ۱۴:- ملاذمین کروڑگیری مشروط الامتحان سررشتہ حساب کے استثناء کا اقتدار بہ این شرط رہے گا کہ کسی صورت میں اس اقتدار کو ناظم صاحب کروڑگیری کے تفویض نہ کیا جائے (مراسلہ معتمدی فینانس نشان (۱۲۱۳) م ۸ اردی بہشت ۱۳۴۱ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۳۰) م ۱۶ اردی بہشت ۱۳۴۱ف)

ف ۱۵:- رجوع ورثاء معاشداران کے لئے عام طور سے میعاد سہ سالہ باقی رہنی چاہیے اگر کسی مقدمہ کے حالات خاص ہوں تو صدر المہام بہادر علاقہ قید سہ سالہ سے مستثنیٰ کر سکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۴۴۱۵) ۲ مہر ۱۳۴۱ف)

تقرر - تبدل وغیرہ -

ف ۱۶ - سررشتہ مردم شماری میں عارضی تقررات کا اختیار جن کی ماہوار مشمول الاونس (۱۰ ماہانہ) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو تفویض کیا جاتا ہے - (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۲ مورخہ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۳۰ ف و مراسلہ معتمدی [illegible] نشان (۱۳۳) مورخہ ۲۵ [illegible] ۱۳۳۰ ف)

ف ۱۷ - حسب ذیل باب حکومت نے منظور فرمایا ہے کہ جس عہدہ دار کو جس حد تک تقرر کا اختیار حاصل ہے اس حد تک اس کو اپنے متعلقین کے تبادلہ و تعیناتی کا اختیار حاصل رہیگا (گشتی معتمدی مال نشان ۱۱ (۲۴۴) مورخہ [illegible] ۱۳۳۰ ف)

ف ۱۸ - سررشتہ زراعت کے گریڈ (۱۰۰ تا ۱۲۰) تک کے عہدہ داروں کی تعیناتی قائم مقامی وغیرہ کے متعلق بہ استثنا تقرر کے اقتدارات تفویض ہوئے ہیں (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۵۶۷۵) مورخہ ۱۹ خورداد ۱۳۳۰ ف دفتر از صدر محاسبی نشان (۶۱) مورخہ شہریور ۱۳۲۹ ف)

ف ۱۹ - عہدہ داران تحت سررشتہ مال مواجبی (۱۰۰ تا ۱۲۰) کی تعیناتی و قائم مقامی (اغراض سوائے تقرر کے) ہر قسم کے اقتدارات صدر اعظم بہادر نے صدر المہام بہادر مال کے تفویض فرمایا ہے (مراسلہ فینانس نشان (۳۳۴۵) مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۲۹ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۴) مورخہ ۱۸ تیر ۱۳۲۹ ف)

ف ۲۰ - ممبران صوبہ جاتی سروس سررشتہ زراعت مواجبی (۱۰۰ تا ۱۵۰) کی تنزلی کا اختیار عطا کیا جاتا ہے - (جریدہ غیر معمولی (۲۰) مورخہ ۱۸ آبان ۱۳۲۹ ف جمادی الاول ۱۳۴۰ھ و مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۶۳۰) مورخہ ۲ آبان ۱۳۲۹ ف)

رخصت

ف ۲۱ - عہدہ داران تحت سررشتہ مال مواجبی (۱۰۰ تا ۱۲۰) کی رخصت منظور کرنے کا اقتدار صدر المہام بہادر مال کے تفویض فرمایا گیا ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۴۴۵) مورخہ ۱۴ تیر ۱۳۲۹ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۴) مورخہ ۱۸ تیر ۱۳۲۹ ف)

ابواب مشترکہ و مختلف

ف ۲۲ - صدر المہام بہادر فینانس نے اپنا اقتداری منظوری کرایہ مکان بدین شرط صدر المہام بہادر مال کے تفویض فرمایا ہے کہ بپابندی گنجائش متعلقہ جب کسی مقام پر سررشتہ کے ضرورت کے موافق سرکاری مکان نہ مل سکے تو ہر مقدمہ میں بلا قید صداقت نامہ علاقہ تعمیرات جو بعد میں وثیقتاً طلب کر لیا جا سکتا ہے (۱۰۰) روپیہ ماہانہ کی حد تک ایک سال کے لئے کرایہ منظور فرما سکتے ہیں - البتہ ایک سال سے زائد مدت کے لئے کرایہ مکان کی ضرورت ہو تو بواسطہ محکمہ فینانس منظوری لازمی ہوگی - (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۱) مورخہ ۲۴ شہریور ۱۳۲۹ ف)

نوٹ:۔ صدر المہام بہادر مال اپنا یہ اقتدار اگر مناسب تصور فرمائیں تو ناظم صاحب کروڑگیری کے تفویض فرما سکتے ہیں۔

معتمد مال

عام اقتدارات

ف ۱:۔ اختیارات نظامت بندوبست جو انسپکٹر جنرل مال کو دئے گئے تھے وہ اب معتمد مالگزاری کو دئے جاتے ہیں۔ اور توثیق جن امور کا جو وہ صدر المہام بہادر مال کے ملاحظہ میں پیش ہوا کرتے تھے (احکام معتمدی مال سررشتہ بندوبست نشان (۵۰) مورخہ ۲۰ اسفندار ۱۳۲۳ف جریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۲۰ فروردی جزو اول صفحہ ۲۱۲)

ف ۲:۔ آئندہ سے کورٹ آف وارڈز کے اختیارات شریک معتمدی مال سے متعلق رہیں گے (احکام کورٹ آف وارڈز نشان (۳۲۷) مورخہ ۱۲ آذر ۱۳۲۱ف جریدہ نمبر ۴ مورخہ ۲۷ آذر ۱۳۲۱ف جزو الثانی صفحہ (۱۰۹)

ف ۳:۔ بہ لحاظ دفعات (۱۴۳ لغایت ۱۱۴) قانون مالگزاری اراضی کے تحت وصول و تصفیہ بقایا مالگزاری نیز اس بقایا کے تصفیہ کی حد تک جو مثل قانون مالگزاری اراضی (قانون نشان ے بابتہ ۱۳۱۷ف) یا کسی اور قانون کے تحت وصول کیا جا سکتا ہو حدود بلدہ کی حد تک شریک معتمد مال کو تعلقدار ضلع کے اقتدارات دئے جاتے ہیں جن کے تجاویز کا مرافعہ معتمد و صدر ناظم مال بہ حیثیت صوبیدار سماعت کر سکیں گے۔

منظوریات و اخراجات دورہ بجٹ

ف ۴:۔ ماتحت سررشتہ جات کے منجملہ جن سررشتہ جات کے لئے بہ پابندی قواعد سفرخرچ موٹر تانگہ اسپ وغیرہ ریل پر لے جانے کی اجازت دینے کے لئے افسر سررشتہ موجود نہ ہو اُن کے لیے معتمد صاحب مال منظوری دینے کے مجاز کئے گئے آئندہ صاحب موصوف کی منظوری کی بنا پر اخراجات ریل کی اجرائی ہوا کرے۔ (مراسلہ معتمدی مال نشان (۲۱۰) مورخہ ۔ اسفندار ۱۳۳۰ف و مراسلہ کلیات صدر محاسبی نشان (۵۸۵) مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۲ف)

ف ۵:۔ عہدہ داران مال کو تانگہ و بیل ذریعہ ریل لے جانے کی اجازت دینے کا اقتدار صدر المہام بہادر مال نے معتمد صاحب کو تفویض فرمایا ہے۔ (مراسلہ معتمدی مال نشان (۹۷) مورخہ ۲۲ امرداد ۱۳۳۲ف)

وجریدہ نمبر ۳۵ مورخہ ۲ شہریور ۱۳۳۲ف جزاول صفحہ ۳۶۹

نائب معتمد مال

عام اقتدارات

ف ۱۔ حسب منشاء قانون تعبیر و اطلاق قوانین نشان (۳) بابتہ ۱۳۰۸ف وہ اختیارات حاصل ہوں گے جو قانون مطالبات سرکاری نشان (۴) بابتہ ۱۳۰۸ف کے دفعات (۳ و ۴) کی رو سے تعلقدار ضلع کو عطا کئے گئے ہیں۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۱۶/۳ع جوڈیشل بابتہ ۲۷ تیر ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر (۴۶) مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۳۰ف جزاول صفحہ ۵۰۹)

ناظم عطیات

عام اقتدارات

ف ۱۔ تحقیقات و انفصال مقدمات انعامی حسب ذیل عہدہ داروں پر مشتمل ہوگا۔ (گشتی معتمدی مال نشان (۱۰) مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۳۵ف جریدہ نمبر (۳۶) مورخہ ۲۹ آبان ۱۳۴۲ف جزاول صفحہ (۶۹۴)

(۱) ناظم عطیات، (۲) صوبدار سمت، (۳) اول تعلقدار ضلع۔

ف ۲۔ عہدہ داران متذکرہ فقرہ (۱) کے اختیارات تحقیقات انعامی و وراثت مندرجہ ضمیمہ الف قواعد ہذا ہوں گے۔

ف ۳۔ تحقیقات انعامی و وراثت کی کارروائی سے جہاں تک ممکن ہو وہی ضابطہ متعلق ہوگا جو ابتدائی مقدمات کی تحقیقات کے لئے مجموعہ ضابطہ دیوانی سرکار عالی میں مقرر کیا گیا ہے۔

ف ۴ (۱) جو کارروائی جس عہدہ دار کی اختیاری ہو اس کو خود مکمل تحقیقات کرنی ہوگی اور اس کارروائی کو اپنے کسی ماتحت عہدہ دار کے پاس بغرض تکمیل بھیجنے کا اس کو اختیار نہ ہوگا۔ کارروائی مکمل کرنے کے بعد وہ فیصلہ صادر کرے گا۔

(۲) ناظم عطیات اپنے اختیارات حاصلہ سے متجاوز مقدمات میں حسب صراحت مندرجہ بالا

تحقیقات کرنے بعد اپنی رائے قلمبند کریگا۔ اور اُس کے بعد حسب صراحت مندرجہ فقرہ (۹) عمل ہوگا۔

ف :۔ صوبدار سمت کی ناراضی سے خواہ وہ فیصلہ بصیغہ ابتدائی ہو یا بصیغہ مرافعہ ناظم عطیات کے روبرو مرافعہ اندرون (۹۰) یوم ہوسکیگا۔ نیز بپابندی قوانین سرکاری ناظم عطیات اور اجلاس متفقہ کو سماعت نگرانی کا اختیار رہے گا۔ اجلاس متفقہ سے کمیٹی متذکرہ فقرہ (۶) مراد ہے۔

ف :۔ ناظم عطیات کے اُس فیصلہ کی ناراضی سے جو بصیغہ ابتدائی یا بصیغہ مرافعہ اولی صادر ہوا ہو تاریخ فیصلہ سے ایک ماہ کے اندر مرافعہ دوارکان باب حکومت کی ایک ایسی کمیٹی کے روبرو ہوسکیگا جن کا تقرر صدر اعظم بہادر مرافعہ کی سماعت کے لیئے کریں گے۔ اس کمیٹی کے اغراض کے لئے سینیر رکن صدر المہام بہادر رمال ہوں گے اگر ارکان کمیٹی میں اختلاف ہو تو صدر اعظم بہادر مرافعہ کی سماعت کے لئے تیسرے رکن کا تقرر کریں گے۔ اور ایسی صورت میں مرافعہ کی سماعت تین ارکان فرمائیں گے جو فیصلہ باتفاق یا بہ غلبۂ آرا صادر ہو وہ بمتابعت احکام فقرہ (۸) قابل پابندی ہوگا۔

ناظم عطیات بصیغہ مرافعہ ثانیہ جو تجویز کریں وہ قطعی ہوگا۔

ف :۔ مرافعہ تجویز ثانی نگرانی کی کاروائی سے جہاں تک ممکن ہو وہی ضابطہ متعلق ہوگا جو مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی میں مرافعہ کے متعلق قرار دیا گیا ہے۔

ف :۔ (الف) ناظم عطیات مقدمات متجاوز الاقتدار کی بھی دریافت کرکے اپنی رائے تحریر کریں گے۔

(ب) جو فریق رائے نظامت عطیات سے ناراض ہو۔ اختیار ہوگا کہ اپنے عذرات تاریخ اطلاعیابی رائے نظامت سے ایک ماہ کے اندر اجلاس متفقہ پر پیش کرے۔

(ج) عذرات پیش کرنے اور تصفیہ کرنے کے لئے وہی قواعد وضوابط اختیار کئے جائیں گے جو مرافعہ کی سماعت کے لئے فقرہ (۶) میں بتلائے گئے ہیں۔

(د) بعد از سماعت عذرات اجلاس متفقہ کی جو رائے ہو وہ ذریعہ عرضداشت معہ رائے نظامت عطیات ملاحظہ خسروی میں گزرانی جائے گی۔

(ہ) اگر مدت معینہ میں کوئی عذر پیش نہ ہو تو رائے نظامت عطیات صدر المہام بہادر کے ملاحظہ میں پیش ہوگی۔

(۹) صدر المہام بہادر مال ناظم عطیات کی رائے پر غور کرنے کے بعد اپنی رائے کا اظہار کرکے بارگاہ خداوندی میں معروضہ گزرانے گے پیشی خدام خسروئی ہے جو فرمان اشرف صدور لائے وہ واجب العمل ہوگا۔

(۱۰) غیر اقتداری مقدمات میں بھی ناظم عطیات اجلاس متفقہ کے اسی طرح ماتحت ہوں گے جیسے اختیاری مقدمات میں ہیں۔

۹:۔ چونکہ مقدمات عطا سے متعلق ایک فریق سرکار بھی ہوتی ہے پس ایسے مقدمات کے متعلق حسب ذیل کارروائی کی جائے گی۔ مقدمات انعام و وراثت منفصلہ کا ماہانہ تختہ تعلقدار ضلع کے پاس سے صوبدار کے پاس اور صوبدار کے پاس سے ناظم عطیات کے پاس روانہ کیا جائیگا تعلقدار ضلع صوبدار اور ناظم عطیات ایسے تختہ جات کے معائنہ کے بعد اگر مرافعہ کی ضرورت اس بناء پر محسوس کریں کہ اس سے سرکار عالی کے حق میں مضر اثر پڑا ہے تو وہ حسب دفعات متذکرہ صدر کارروائی کریں گے۔

۱۰:۔ (الف) جملہ معاشداران و جاگیرداران و سمستان و مقطعہ جات و اگرہار وغیرہ سوائے ہر سہ پائیگاہ و امراء عظام مندرجہ ذیل کو مواد متعلق بہ محاصل و ورثا وغیرہ حسب ضمیمہ (ب) محکمہ نظامت معتمدی مال یا اس محکمہ میں جو متقدر تصفیہ ہو اپنے حین وحیات درج کرائیں۔

(۱) مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر۔

(۲) نواب سالار جنگ بہادر

(۳) نواب خان خانان بہادر۔

(۴) نواب فخر الملک بہادر۔

(ب) کسی صورت میں بھی تختہ داخل شدہ میں ترمیم نہ ہوسکیگی اور نہ داخل کنندہ کو واپس مل سکیگا۔ لیکن صورت ہائے ذیل میں اطلاع تحریری وصول ہونے پر بعد از تصدیق ضلعی رجسٹر میں نوٹ کیا جائے گا۔

(۱) کوئی جدید وارث پیدا ہوا یا۔

(۲) اشخاص مندرجہ تختہ کے منجملہ کسی کا انتقال ہوا ہو یا۔

(۳) کوئی ایسا ہی ضروری امر جو لایق اندراج ہو۔

(ج) ہر سہ پائیگاہ و امراء عظام مندرجہ ضمیمہ (الف) اگر چاہیں تو ایسا تختہ حسب صراحت

مندرجۂ (الف) داخل کر سکتے ہیں۔

فلا :- ایسے مواد کی جو جسٹر سرکاری میں درج کر لیا جائے ایک ایسے بیان کی حیثیت متصور ہوگی جس سے وفات معاشدار پر مدلل جائیگی۔ اور تا آخری تصفیہ وراثت ورثاء اور حصہ داروں کے تعین حصص میں اس کا لحاظ ہو سکیگا۔ اور بشرطیکہ احکام سرکاری کے خلاف نہ ہو اس پر اس وقت تک عمل ہو سکیگا جب تک کہ اس کے خلاف ثابت نہ ہو یا مدعی اپنے حق کی ڈگری عدالت مجاز سے حاصل نہ کر لے۔ مگر ایسا مواد درج رجسٹر کرنے کی وجہ سے حیات معاشدار میں کسی وارث یا حصہ دار کی درخواست پر کوئی دریافت کی کارروائی آغاز نہ کیجائیگی۔

فلا :- جو معاشدار کہ ایسا مواد درج رجسٹر کرائیں ان کے انتقال کے بعد ان کے ورثاء بہ انتباع گشتیات فینانس نشان (۳) و نشان (۱) بابتہ سنہ ف مجاز ہوں گے کہ بہ اطلاع سرکار محکمہ مجاز معاش پر قابض ہوں۔ مگر جو معاشدار ایسا نہ کریں ان کے متعلق گشتیات محولۂ صدر رلے اثر سمجھے جائینگے۔ اور بوفات معاشدار پر معاش زیر نگرانی سرکار لے لی جائیگی۔

فلا :- (الف) تحقیقات انعامی و دریافت وراثت میں ہر حصہ دار کا حصہ معین کر دیا جائیگا اور قابض معاش پر لازم ہوگا کہ مقررہ حصہ وقت معینہ پر ادا کرے۔ اگر قابض معاش حصۂ معینہ ادا نہ کرے تو حسب گشتی نشان (۴۳) بابتہ سنہ ف تعلقدار ضلع عمل کریں گے یعنی بہ ضبطی محاصل ادائی کا انتظام کیا جائے گا۔

(ب) کسی عطیہ سلطانی معاش کا کوئی حصہ دار فوت ہو جائے اور اس کی وراثت کی کارروائی حسب ضمن (الف) فقرہ ہذا حاکم متعلقہ کے پاس جاری ہو اور اس معاش کے دوسرے گزارہ یاب یا حصہ دار کو عدم رسی گزارہ یا حصہ کی شکایت ہو تو یہ شکایت اس حاکم کے اجلاس پر پیش ہو کر تصفیہ پائیگی جو وراثت کی تحقیقات کر رہا ہو۔ اس خصوص میں مرافعہ کی صرف ایک درجہ کی حد تک سماعت ہو سکیگی۔ اور جو تجویز بہ ضمن مرافعہ صادر ہوگی وہ قطعی ہوگی۔ ناظم عطیات کے اقتدار سے بالاتر مقدمات میں تعین گزارہ اقتداری صدر المہام بہادر مال ہوگا مقدمات تعین گزارہ میں تجویز صدر المہام بہادر بصیغہ ابتدائی ہو یا بصیغہ مرافعہ قطعی ہوگی۔

(ج) قبضۂ حین حیات کے نسبت صدر المہام بہادر مال کا حکم قطعی ہوگا۔

(د) مقدمات انعامی و وراثت کے تصفیہ پانے کے بعد اگر ایسی درخواستیں پیش ہوں

تو بحد اقتدار حاصل تعلقدار و صوبیدار حسب بالا عمل کریں گے اور ناظم عطیات کا اقتدار معتمد یا شریک معتمد مال (جس کو صدر المہام بہادر مال نامزد فرمائیں) کو حاصل رہے گا۔ زائد از اقتدار معاملات کو ملاحظہ صدر المہامی میں پیش کریں گے۔ معتمد یا شریک معتمد کے فیصلہ کا مرافعہ اجلاس صدر المہامی پر ہوسکیگا۔ صدر المہامی کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

ف۱۴:۔ جاگیرات و عطیات کا قبضہ و انتظام و ادائی حصص و گزارہ جات کے لئے سرکار سے جس شخص کے سپرد ہو خواہ وہ متوفی جاگیردار کا فرزند وارث اکبر ہو یا نہ ہو اُس کو جاگیرات کی وصعت ۲۵،،، روپیہ یا اس سے زائد سالانہ آمدنی ہونے کی صورت میں خالص سالانہ آمدنی سے فی روپیہ چار آنہ حق انتظام دلایا جائیگا۔ اگر پچیس ہزار روپیہ سے کم سالانہ آمدنی ہو تو فی روپیہ دو آنہ حق انتظام دلایا جائیگا۔ خالص سالانہ آمدنی سے وہ آمدنی مراد ہے جو بعد وضعات اخراجات انتظام یعنی معمول و رسوم (۲) حق مالکانہ سرکار میں سرکار جو ادا طلب (۳) اخراجات انتظام عدالت و کوتوالی (اگر ہوں)۔ (۴) اخراجات انتظامی مال جو کسی حالت میں بھی فی روپیہ ایک آنہ سے زائد نہ ہونا چاہئے باقی رہے گی۔ ان وضعات کے بعد اس خالص آمدنی میں سے حق قبضہ انتظام حسب مذکور الصدر فی روپیہ چار آنہ یا دو آنہ دیا جائیگا۔ حق قبضہ و انتظام آئندہ وراثت میں قابل تقسیم نہ ہوگا۔

ف۱۵:۔ جب کوئی معاشدار کسی لڑکے کو متبنیٰ لینا چاہے تو بلا لحاظ نوعیت و مقدار معاش اجازت کی درخواست تعلقدار ضلع کے روبرو پیش کرے اور تعلقدار ضلع بعد دریافت ضروری مثل معہ رائے کے بتوسط صوبیدار ناظم عطیات کے پاس روانہ کریگا۔ اور ناظم عطیات اُس کو اپنی رائے کے ساتھ بتوسط صدر المہامی صدر اعظم بہادر باب حکومت کے ملاحظہ میں پیش کریں گے۔ تا بحد معاش محاصل (۲۵۰۰) دو ہزار پانچسو روپیہ صدر اعظم بہادر منظوری صادر فرمائینگے زائد کے لئے معروضہ گزرانکر پیشگاہ خسروی سے حکم حاصل کیا جائیگا۔

ف۱۶:۔ قواعد ہذا کی رو سے کمیٹی متذکرہ فقرہ (۹) جو مرافعہ ہو سکتا ہے وہ کمیٹی کے مددگار کے روبرو پیش ہوگا۔ جس کا تقرر صدر اعظم بہادر کریں گے۔ باب حکومت کے کمیٹی کا اجلاس مرافعوں کی سماعت کے لئے ہفتہ میں کم از کم ایک دن ہوگا جو اس کام کے لئے مقرر کیا جائیگا اور مددگار اپنے کاغذات سینیر رکن کے ملاحظہ میں تجویز کے لئے پیش کریگا۔

ف۱۷:۔ صدر اعظم بہادر باب حکومت کو اختیار ہوگا کہ تحت قواعد ہذا بائی لاز مرتب

و نافذ کریں اور ایسے بائی لاز شایع جریدہ ہونے پر حکم قواعد کا رکھیں گے۔

ف۱۸ تقسیم معاش	تحقیقات الغامی	تحقیقات وراثت
(۱) اراضی انعام و اراضی مقطعہ (الف) دوامی	صوبیدار کے اختیار سے متجاوز غیر محدود	صوبیدار کے اختیار سے متجاوز اور غیر محدود۔
(ب) تا دو پشت	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز اور (صمار) سالانہ تک۔	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود۔
(ج) تاحیات		
(۲) نقدی		
(۳) موضع مقطعہ	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی (ا۔۔۔) سالانہ تک۔	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز اور غیر محدود۔
(۱) پن مقطعہ		
(۲) پن اگرہار		
(۳) الی		
(۴) جاگیر سمستان مقطعہ بلاپن و اگرہار بلاپن	محاصلی الـــ سالانہ تک	صوبیدار کے اختیارات سے متجاوز اور محاصلی الصلعہ تک

(جریدہ نمبر ۵ مورخہ ۲۹ آبان ۱۳۲۰ف جز اول صفحہ ۱۸۷ گشتی معتمدی مال ۱۸ امرداد ۱۳۲۸ف)

ناظم کورٹ آف وارڈز

عام اقتدارات

ف۱ برحسب دفعہ (۳) قانون ولایت نشان (۵) بابتہ ۱۳۱۷ف حدود بلدہ حیدرآباد میں اختیارات تعلقداری استعمال کرنے کی اجازت دی جاتی ہے (احکام صدر ناظم مال نمبر (۱۰۲) مورخہ ۲ مہر ۱۳۲۶ف و جریدہ نمبر (۵۳) مورخہ ۵ آبان ۱۳۲۶ف و مراسلہ معتمدی کوتوالی و امور عامہ نشان ۳۸۶۶ مورخہ ۲۵ اردی بہشت ۱۳۲۶ف)

ف۲ معاملات ہراجی میں ایک صد روپیہ تک سالم کمی کا منظور کرنا (احکام مالگزاری صیغہ کورٹ نشان (۳۶) مورخہ ۲۰ مہر ۱۳۲۸ف و جریدہ نمبر (۴۵) مورخہ ۲ آبان ۱۳۲۸ف جز ثانی صفحہ ۱۳۱۷)

ف۳ :۔ دائم کمی تا یک صد روپیہ منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف۴ :۔ سنگ ہائے بروج منہدمہ وسامان قدیمی کا جو خفیف القیمت وناکارہ ہو ہراج منظور کرنا (ایضاً)

ف۵ :۔ ہر قسم کے معاملات آبکاری کا انتظام بذریعہ ہراج ٹنڈر یا درخواستوں کے یا بطور امانی کرنا (ایضاً)

ف۶ :۔ کل ہراجات آبکاری کو اس صورت میں کہ گذشتہ سے کمی نہ ہو منظور کرنا (ایضاً)

ف۷ :۔ معاملات ہراجات آبکاری میں بصورت کمی فیصد یا پنچ روپیہ تک کمی منظور کرنا اور اس سے زائد کمی کی حالت میں بشرط منظوری صدر معاملہ کو چالو رکھنا۔ (ایضاً)

ف۸ :۔ معاملات متاجری میں بحالت توفی و فراری وناداری حسب درخواست یا بلا درخواست انتظاماً ورثا وحصہ داران وشکمیدان وغیرہ پر منتقل یا کوئی دوسرا مناسب انتظام کرنا (ایضاً)

ف۹ :۔ بحالت خلاف ورزی یا کسی اور مصالح انتظامی یا بہ علت بقایا متاجرین کے معاملات کی تنسیخ بہ ضبطی معاملہ وہثروت کرنا۔ اور مذکورہ معاملہ کا مناسب انتظام کرنا (ایضاً)

ف۱۰ :۔ ہر قسم کے مقدمات حصہ داری وشکمیداری متاجران زائد از اقتدار تعلقداران وعہدہ داران ماتحت میں احکام صادر کرنا (ایضاً)

ف۱۱ :۔ خلاف ورزی آبکاری کے مقدمات زائد از اقتدار عہدہ داران ماتحت میں بصیغہ انتظامی تصفیہ اور (صما) تک جرمانہ کرنا اور مال گرفتار شدہ کی ضبطی ہراج یا تلف کرنے کا حکم دینا اور رقوم جرمانہ وقیمت مال سے حسب مناسب مخبروں کو عطائے انعام کا حکم صادر کرنا۔ (ایضاً)

ف۱۲ :۔ گستاخی کے جرم میں کسی ملزم پر (ما) روپیہ تک جرمانہ کرنا (ایضاً)

ف۱۳ :۔ منظوری فروخت پیداوار جنگلات تا بہ مالیت (صما) روپیہ (ایضاً)

ف۱۴ :۔ اخراج بقایا ناقابل وصول متعلق بمقدمات جنگلات فی مقدمہ تا (صما) روپیہ (ایضاً)

ف۱۵ :۔ استرداد رقوم جنگلات جو غلطی سے وصول ہوئے ہوں اور جن کی گنجائش موازنہ میں ہو (ایضاً)

ف۱۶ :۔ دیگر جمیع معاملات ابواب ہراجی میں بمقابلہ گذشتہ فیصد (عہ) تک کی کمی منظور کرنا (ایضاً)

ف ۱۷ :- اخراج رقوم بقایا ہمہ ابواب فی مقدمہ تا یکصد روپیہ بلحاظ مدت (ایضاً)

تقرر و تبدیل و تعطل و برطرفی و جرمانہ وغیرہ

ف ۱۸ :- تقرر و تبدیل و برطرفی و معطلی ملازمین ماتحت جن کی ماہوار (۳۰) روپیہ یا اس سے زائد نہ ہو۔ (مراسلہ معتمدی مال صیغہ کورٹ نشان (۵) مورخہ ۲۲ شہریور ۱۳۲۰ف)

ف ۱۹ :- پٹیل و پٹواریوں کا تقرر اور موقوفی معطلی جرمانہ جو زیر نگرانی کورٹ ہیں (ایضاً)

رخصت

ف ۲۰ :- جملہ ملازمین عمال و عہدہ داران ماتحت (بہ استثناء مددگار صاحبان) کی رخصت ہمہ اقسام ماسوائے رخصت غیر معمولی مصرحہ دفعہ (۹۲) ضابطۂ ملازمت سیول سرکار عالی منظور کرنا (احکام معتمدی مال صیغہ کورٹ نشان (۴۶) مورخہ ۲۰ مہر ۱۳۳۶ف جریدہ نمبر (۴۵) مورخہ ۴ آبان ۱۳۳۶ف جزو ثانی صفحہ ۱۳۱۸)

اخراجات دورہ و بھتہ

ف ۲۱ :- جملہ ماتحتین کے مقامات بلدہ کے منظور کرنے کا اختیار ۲۱ آبان ۱۳۳۶ف سے تفویض کیا جاتا ہے۔ (مراسلہ صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۵۱) مورخہ ۲۸ آبان ۱۳۳۶ف جریدہ نمبر (۳) مورخہ ۹ آذر ۱۳۳۶ف جزو ثانی صفحہ (۲۹)

ابواب مشترکہ و مختصہ

ف ۲۲ :- اجرائی صادر معمولی (مراسلہ معتمدی مال صیغہ کورٹ نشان (۵) ۲۲ شہریور ۱۳۲۰ف)

ف ۲۳ :- ایک صدر روپیہ کے حد تک بہ تائید گنجائش پیروی مقدمات محنتانہ وکلاء ادا کرسکیں گے (احکام معتمدی مال صیغہ کورٹ نشان (۱۰۷) مورخہ ۳۱ شہریور ۱۳۳۹ف جریدہ نمبر (۴۳) مورخہ ۱۲ مہر ۱۳۳۹ف جزو ثانی صفحہ (۱۱۴۵)

صوبیدار صاحبان اسمات

عام اقتدارات

ف ۱ :- اضلاع کے رپورٹ ہائے نظم و نسق کو ریویو کر کے کل صوبہ کی ایک مجموعی رپورٹ مرتب کرکے سرکار میں پیش کرنا (احکام معتمدی مالگزاری نشان (۴۷) مورخہ ۱۰ مہر ۱۳۴۰ف جریدہ نمبر (۵۴) ۲۴ مہر ۱۳۴۰ف جزو اول صفحہ (۵۶۴ تا ۵۷۱)

ف ۲ :- نظماء جمعبندی کی رپورٹوں کا ریویو کرنا (ایضاً)

ف ۳ :- عہدہ داران مال کی جانب سے داخل کی ہوئی ضمانتوں کے کافی معتبر و قابل وصول ہونے کے متعلق تعلقداران اضلاع کی رپورٹوں پر تصفیہ کرنا (ایضاً)

ف ۴ :- طریقہ کارروائی و ترتیب مسل و تحریر روبکارات و قلمبندی اظہارات کے نسبت

دفاتر تحت کو وقتاً فوقتاً مناسب ہدایات دینا۔ اور عہدہ داران ماتحت پر نگرانی کرنے کے متعلق ہدایات جاری کرنا۔ تاکہ احکام سرکاری کی تعمیل درستی کے ساتھ ہوسکے (ایضاً)

ف۵:۔ کارروائی ہائے حصول اراضی میں بہ عجلت محکمہ تکمیل مراحل حصول کے لئے میعادی رپورٹیں طلب کرنا اور رفتار کارروائی کی نگرانی کرنا (ایضاً)

ف۶:۔ صوبیدار صاحبان کو چاہئے کہ جملہ کارروائیوں میں محکمۂ سرکار میں تفصیلی تحریکات روانہ کیا کریں جس میں تجاویز و آرار وصول شدہ کے علاوہ اپنی رائے بھی درج رہے صرف عہدہ داران ماتحت کی رپورٹوں کی نقول روانہ کرنے پر اکتفا نہ کرنا چاہئے۔ (ایضاً)

ف۷:۔ جملہ ضروری کارروائیوں میں اور ایسے معاملات میں جن میں محکمۂ سرکار سے رپورٹ طلب کی گئی ہو۔ تعلقدار ضلع کی تحریک یا رپورٹ موسومہ صوبیداری کی ایک نقل بھی معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری کے پاس روانہ ہونی چاہئے (ایضاً)

ف۸:۔ کاغذات کے نمونہ جات نیز ہر قسم کے اشتہارات و اعلانات کے نمونہ جات معین اور مقرر کرنا اور جس زبان میں مناسب ہو اُن کے چھاپنے کا حکم دینا (ایضاً)

ف۹:۔ جو قواعد وضوابط سرکار کی منظوری وحکم سے نافذ ہیں ان کی تشریح کے لئے احکام وہدایات جاری کرنا اور کسی گشتی یا دستور العمل کو کسی ایک زبان ملکی میں شایع کرنا (ایضاً)

ف۱۰:۔ جملہ رقوم متبتۂ اخراجات مقدمات وخرچ ہائے مقدمات ناداری یا رقمی سرکار کے وصول کے لئے جس کی نسبت فیصلہ نامہ جات عدالت صادر ہوچکے ہوں تدابیر ضروری عمل میں لانا اور جملہ ایسے رقوم اور اخراجات کے لئے جو کہ فیصلہ ناموں کے ذریعہ سے سرکار عالی کے ذمہ واجب الادا ہوں فی مقدمہ (صما) روپیہ تک بشرط گنجائش موازنہ ادائی کی اجازت دینا (ایضاً)

اقتدارات نگرانی

ف۱۱:۔ تا ترمیم قانون مالگزاری جو زیر غور ہے صوبیداروں کو بہ صیغۂ نگرانی وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو گشتی نشان (۱۶) بابتہ ۱۳۲۴ف صدر نظماء کو مندرجہ فقرات (۲۵ تا ۳۵) حاصل تھے (احکام معتمدی مالگزاری نشان (۴۷) مورخہ ۱۰ مہر ۱۳۴۰ف)

ف۱۲:۔ فقرہ (۲۵) تجاویز اور احکام حکام ماتحت کی نسبت جو کہ قطعی نہوں۔ بہ پابندی قانون مرحمہ مالگزاری نشان (۲) بابتہ ۱۳۳۱ف مرافعہ کا سننا (گشتی معتمدی مال نشان (۶) بابتہ ۱۳۳۶ف)

ف۱۳:۔ فقرہ (۲۶) فیصلہ نامہ جات قطعی کو کسی فریق کا درخواست یا کسی دوسرے اطلاع پر ملاحظہ کے لئے بصیغۂ نگرانی طلب کرنا (ایضاً)

ف ۱۴:- فقرۂ (۲۷) ایسے مقدمات قابل مرافعہ کو جن کے مرافعہ کی مدت گزر چکی ہو اور بوجہ دائرنہ ہونے مرافعہ کے ناطق ہو چکے ہوں طلب اور ملاحظہ کرنا (ایضاً)

ف ۱۵:- فقرۂ (۲۸) ضروری اور خاص حالات میں کسی فریق کی درخواست پر یا بر بناء معلومات دیگر محکمہ جات تحت سے مثل زیر تجویز کو طلب اور ملاحظہ کرنا (ایضاً)

ف ۱۶:- فقرۂ (۲۹) کسی قطعی فیصلہ نامہ متذکرۂ فقرۂ (۲۷) میں نقص یا غلطی معلوم ہونے پر خواہ نظر ثانی کا حکم دینا یا کسی امر کے نسبت اسی محکمہ کو مزید دریافت اور اطلاع نتیجہ کے لئے تحریر کرنا۔ یا خود بطور قطعی اس کی تجویز کرنا (ایضاً)

ف ۱۷:- فقرۂ (۳۰) مقدمات زیر تجویز متذکرۂ فقرۂ (۲۹) میں ایک معین عرصہ تک تاصدور حکم ثانی التوائے کارروائی کا حکم دینا۔ یا مقدمہ کو ایک محکمۂ سے دوسرے محکمہ میں منتقل کرنا (ایضاً)

ف ۱۸:- فقرۂ (۳۱) فیصلہ نامہ جات تحتانیہ کو حسب فقرات (۲۹ و ۳۰) منسوخ کرنے کے قبل اس فریق کو اپنے عذرات پیش کرنے کا موقع دینا چاہیے جس کی جانب وہ فیصلہ ہوا ہو (ایضاً)

ف ۱۹:- فقرۂ (۳۲) مثل کو ایک محکمۂ سے دوسرے محکمۂ میں منتقل کرنے سے قبل اگر وہ کارروائی کسی فریق کی درخواست پر ہوئی ہو تو فریق دوم کو یا اگر بغیر درخواست کسی فریق کے ہوئی ہو تو فریقین کو اپنے عذرات پیش کرنے کا موقعہ دیا جائے گا۔ (ایضاً)

ف ۲۰:- فقرۂ (۳۳) صدر ناظم کے فیصلہ نامہ جات اور احکام باتفاق عہدہ دار ماتحت قطعی ہوں گے۔ الاصورت ہائے ذیل میں نظر ثانی جائز ہوگی۔

(الف) جب کہ خود صدر ناظم اس کی تجویز ثانی مناسب سمجھیں۔

(ب) جب کہ صدر المہام مال یا صدر اعظم سرکار عالی بصیغۂ نگرانی بر بناء وجوہ خاص اصلاح یا ترمیم فرمانا چاہیں۔ (ایضاً)

ف ۲۱:- فقرۂ (۳۴) سرکاری مقدمات کی پیروی یا جوابدہی کے لئے جس عدالت میں مناسب ہو کسی شخص مجاز کو سرکار عالی کی جانب سے وکیل قرار دینا۔ ایضاً)

ف ۲۲:- فقرۂ (۳۵) جن مقدمات کے دائر کرنے کی اجازت سرکار کی جانب سے ہوئی ہو یا جن مقدمات میں سرکار عالی مدعی علیہ ہو انکے متعلق فی مقدمہ (صعہ) تک اخراجات منظور کرنا۔ (ایضاً)

وصول مالگذاری	**ف ۲۳**:- رقم ناقابل وصول کے متعلق ہر معاملہ میں (ا مے) روپیہ تک کے اخراج

کی منظوری دینا۔

(ب) صدر گوشوارہ جمعبندی محکمۂ سرکار میں جانیکے قبل ایسے رقوم کو تختہ جات جمعبندی سے خارج کرنا جو جمعبندی کے بعد آفات ارضی وسماوی یا کسی وجہ سے قابل اخراج ہوں۔ (احکام معتمدی مال نشان (۴۷) مورخہ ۱۰؍مہر ۱۳۴۰ف جریدہ نمبر (۴۵) ۲۴؍مہر ۱۳۴۰ف جز اول صفحہ (۴۶۵ تا ۴۷۱)

دفعہ ۲۴:- وصول زر مالگذاری میں قسط بندی پانچ سال تک مقرر کرنا (ایضاً)

ابواب، ہراجی

دفعہ ۲۵:- بہ استثناء معاملات آبکاری کل ابواب ہراجی میں بشرط کہ رقم گذشتہ میں اضافہ ہوا ہو پانچ سال کی مدت کے لئے منظوری دینا نیز بسبب آفات ارضی وسماوی کمی کی صورت میں ہر معاملہ میں پانچسو روپیہ کی کمی تک اور مطلق کمی کی صورت میں ہر معاملہ میں یکصد روپیہ تک کمی منظور کرنا۔ (احکام معتمدی مال گزاری نشان (۴۷) مورخہ ۱۰؍مہر ۱۳۴۰ف)

عطیات

دفعہ ۲۶:- تحقیقات انعامی و دریافت و راثت وغیرہ کے متعلق حسب گشتی نشان (۸) بابتہ ۱۳۲۹ف و نشان (۴۳) بابتہ ۱۳۳۱ف عمل کرنا (احکام معتمدی مالگذاری نشان ۴۷ مورخہ ۱۰؍مہر ۱۳۴۰ف۔

قسم معاش	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت
(۱) اراضی انعام و اراضی مقطعہ الف دوامًا	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محاصل (۲۰۰۰) ہزار روپیہ تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور سالانہ محاصل (۵۰۰۰) ہزار روپیہ تک
(۲) نقدی	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز (ماا) روپیہ سالانہ تک	تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور (۵۰۰) روپیہ سالانہ تک۔
(۳) موضع مقطعہ		
(۱) پن مقطعہ		تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور محاصل (۲۵۰۰) روپیہ سالانہ تک
(۲) پن اگرہار	محاصل الف سالانہ تک	
(۳) املی		
(۴) جاگیر ... مقطعہ بلاپن و اگرہار بلاپن۔		تعلقدار ضلع کے اختیارات سے متجاوز اور محاصل (۱۰۰۰) روپیہ سالانہ تک

دفعہ ۲۷: معافی دیر حاضری ورثاء معاشداران مدتی پانچ سال معقول وجوہ کے پیش ہونے پر معاف کرکے دریافت وراثت کی اجازت دینا (ایضاً)

متنازعہ سرحدات

دفعہ ۲۸:- فیصلہ سررشتہ بندوبست متعلق نزاع سرحد خالصہ یا جاگیر قابل نظرثانی یا ترمیم ہو یا کارروائی خلاف اصول ہوئی ہو تو اس کی نظرثانی کے لئے سرکار کی توجہ مبذول کرانا سررشتہ بندوبست کو چاہئے کہ ہر ایسے فیصلہ کی ایک نقل صوبیدار صاحبان متعلقہ کے پاس روانہ کریں (احکام معتمدی مالگذاری نشان (۲۰۷۸) مورخہ ۱۰ اردیبہشت ۱۳۲۳ف)

دفعہ ۲۹:- (۱) جاگیرات جن کی سالانہ آمدنی دس ہزار روپیہ تک ہو جاگیرداروں کی خواہش پر بشرطیکہ مصارف کی ادائی کی ذمہ داری لی جائے۔ بحکم صوبہ دار صوبہ بندوبست کرائے جاسکیں گے۔ اعلان تبع ناظم صاحب بندوبست کریں گے جس کے لئے بشرط ضرورت سرکار کی منظوری لی جائے گی۔ رپورٹ ہائے بندوبست بتوسط صوبیدار صاحب سمت متعلقہ محکمہ سرکار میں جس طرح کہ رپورٹ ہائے تعلقات دیوانی کے متعلق عمل ہے پیش کی جائیگی (ایضاً)

(۲) اثنائے کار پیمائش و پرت بندی میں صوبیدار صاحب سمت متعلقہ مددگاران بندوبست کے دفاتر کی تنقیح کرسکیں گے۔ اور اصلاح نقائص کے متعلق محکمہ سرکار میں رپورٹ پیش کرینگے۔

(۳) تعلقات خالصہ کے رپورٹ ہائے بندوبست ابتدائی ریویژن صوبیداران اسمات کے توسط سے سرکار میں پیش ہوں گے۔ (ایضاً)

حد بندی صحرا

دفعہ ۳۰:- حد بندی صحرا میں عہدہ داران مال و جنگلات کی رائے میں اختلاف ہو تو اس کا فیصلہ باتفاق رائے ناظم صاحب جنگلات محکمہ صوبیداری سے ہوگا لیکن اگر ان ہر دو عہدہ داروں کی رائے میں بھی اختلاف ہو تو اس کا فیصلہ محکمہ سرکار سے ہوگا (احکام معتمدی مالگذاری نشان (۱۲۷) مورخہ ۱۰ اردیبہشت ۱۳۲۳ف)

دفعہ ۳۱:- امور مندرجہ ذیل کے متعلق تحریکات صوبیدار سمت کے توسط سے سرکار میں پیش ہونی چاہیں

(۱) متعلق قیام صحرائے جدید

(۲) متعلق حیوانی جانوران۔

(۳) متعلق حصول اراضی برائے قیام صحرا۔

(۴) متعلق تجاویز اراضی افتادہ۔

(۵) عموماً جملہ امور کے متعلق جن کا براہ راست رعایا و مواضعات متعلقہ صحرا کی بہبودی پر اثر پڑتا ہو۔

(الف) صوبیدار صاحبوں کو اختیار ہوگا کہ وہ ڈیویژن افسران سررشتہ جنگلات کے دفاتر کی تنقیح کرکے نقول تنقیح ہٹی ناظم صاحب سررشتہ جنگلات کی خدمت میں روانہ کریں۔

دفعہ ۳۲: ہر ایسے شخص کو جس نے بموجب قانون صحرا دعویٰ پیش کیا ہو یا ہر ایسے عہدہ دار صحرا یا دوسرے شخص کو جس کو سرکار عالی نے خاص طور پر ہر اس بارہ میں مجاز کیا ہو اختیار ہے کہ اس تجویز کی تاریخ سے جس کو عہدہ دار بندوبست صحرا نسبت دعویٰ مذکور حسب دفعات ۱۴ و ۱۵ صادر کرے (۹۰) دن کے اندر صوبیدار سمت کے روبرو بنا راضی تجویز مذکور تحریری مرافعہ پیش کرے اور صوبیدار بصیغہ مرافعہ جو فیصلہ صادر کرے وہ قطعی ہوگا لیکن محکمہ سرکار میں اسکی نگرانی ہوسکے گی۔ (ایضاً)

موٹر سرویس

دفعہ ۳۳: صوبیدار صاحبان بعد مشاورت صاحبان اضلاع متعلقہ حسب احکام و قواعد مجوزہ و مجریہ محکمہ سرکار اجرائی لائسنس و غیرہ کے نسبت تجاویز صادر کر سکیں گے (احکام معتمدی مالگذاری نشان (۴۷) مورخہ ۱۰ ر مہر ۱۳۴۰ ف)

تنقیح دفاتر

دفعہ ۳۴: جملہ صدر خزائن اضلاع کی تنقیح کم از کم سال میں ایک مرتبہ صوبیدار صاحبان کو کرنی چاہئے۔ یہہ تنقیح تعلقدار صاحبان اضلاع کی سالانہ تفصیلی تنقیح کے علاوہ ہوگی (احکام معتمدی مال نشان (۴۷) مورخہ ۱۰ ر مہر ۱۳۴۰ ف)

صیغہ خرچ

دفعہ ۳۵: صوبیدار صاحبان بہ ضمن تنقیح دفاتر مال اگر کسی متعلقہ مثل یا کاغذ صیغہ حساب خرچ ضلع کو معائنہ فرمانا چاہیں تو صاحبان ممدوح کی طلبی پر ایسے امثلہ یا کاغذات صیغہ خرچ سے روانہ کئے جائیں۔ (ایضاً)

دفاتر آبکاری

دفعہ ۳۶: صوبیداران اسمات مہتمان آبکاری کے دفاتر کی تنقیح کر سکیں گے اور اصلاح اسقام کے متعلق محکمہ سرکار میں رپورٹ پیش کریں گے جس کی ایک نقل بالالتزام ناظم صاحب آبکاری کے پاس بھیجی جائے گی (ایضاً)

سررشتہ کروڑگیری

دفعہ ۳۷: صوبیداران اسمات دفاتر مہتمان محصول خانہ جات کی تنقیح کر سکیں گے اور اصلاح اسقام کے متعلق محکمہ سرکار میں رپورٹ پیش کریں گے جس کی ایک نقل بالالتزام ناظم صاحب کروڑگیری کے پاس بھیجی جائے گی (ایضاً)

سررشتہ لوکل فنڈ

ف ۳۸ :۔ بصورت ضرورت شدید فی کار ایکصد روپیہ تک ہنگامی ضرورو۔ مقرر کرنے کی منظوری دینا لیکن سالانہ (صما) روپیہ سے زائد رقم صرف نہ ہوسکیگی (ایضاً)

تعہد کے متعلق

ف ۳۹ :۔ مبلغ (صـ۵۰۰۰ـ) روپیہ تک کے گتہ کی منظوری دینا اس سے زائد رقم کے لئے سرکار کی منظوری حاصل کرنی ہوگی۔ (ایضاً)

متعلق تعمیر و ترمیم

ف ۴۰ :۔ کارہائے تعمیر و ترمیم میں دو ہزار روپیہ سے زائد پانچ ہزار روپیہ تک برآوردات کی منظوری دینا اور کہنہ یا غیر ضروری امکنہ لوکل فنڈ کا باضابطہ ہراج کروینا (ایضاً)

متعلق سررشتہ محبس

ف ۴۱ :۔ صوبیداران اسلامت کو تنقیح محبس کا اختیار حاصل رہے گا۔ اور تنقیح پٹی صدر ناظم صاحب کے پاس روانہ کی جائے گی۔ (ایضاً)

متعلق تعلیمات

صوبیدار صاحبان اسلامت کو مدارس کے معائنہ کے اقتدارات حاصل رہینگے

احکام معتمدی مال نشان (۴۶) مورخہ ۱۰ ر تیر ۱۳۴۰ ف

متعلق امور مذہبی

ف ۴۳ :۔ رقوم بابتہ تعمیر و ترمیم امکنہ مذہبی مندرجہ موازنہ منظورہ کی تقسیم اور اگر کسی ایسے مکان کی ترمیم کی ضرورت ہو تو فی برآورد ایکصد روپیہ تک منظوری دینا۔ (ایضاً)

ف ۴۴ :۔ معابد موجودہ کی ترمیم یا معابد جدید کی تعمیر کے متعلق مقدمات کی بکمال احتیاط تحقیقات عمل میں لانے کی بعد تا بحد اختیارات حاصلہ تصفیہ کرنا۔ اور زائد از اختیارات کے معاملات کو بصیغہ امور مذہبی میں پیش کرنا (ایضاً)

طبابت کے متعلق

ف ۴۵ :۔ صوبیداران اسلامت کو تنقیح کے اقتدارات حاصل رہینگے (احکام معتمدی مالگذاری نشان (۴۷) مورخہ ۱۰ ر تیر ۱۳۴۰ ف)

انجمن ہائے اتحادی

ف ۴۶ :۔ دفاتر انجمن ہائے اتحادی کی تنقیح بوقت ضرورت کر کے معتمدی متعلقہ میں رپورٹ روانہ کرنا (ایضاً)

صیغہ لینانڈ ریکارڈ

ف ۴۷ :۔ صاحبان اضلاع جو تجاویز بصیغہ لینانڈ ریکارڈ صادر کریں اُن کا مرافعہ صوبیدار صاحب کے پاس ہوگا ٹیکنیکل امور کا تعلق حسب حال محکمۂ بند و بست سے رہے گا۔ (ایضاً)

ف ۴۸ :۔ بقایا رقم دتنیر پنج سالہ کی منظوری کا اختیار صوبیدار صاحبان کو دیا جاتا ہے۔ (گشتی معتمدی مال نشان (۱) مورخہ ۱۰ ر بہمن ۱۳۴۰ ف)

ف ۴۹ :۔ مثل معافی غیر حاضری ورثائے معاشداران کے اختیار کے بیل ہواریوں کے دعویداران

وراثت سے بھی متعلق رہے گا۔ (گشتی معتمدی مال نشان (۱۷) مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۲۱ف)

ف ۵۰:- اراضی گٹ نمبر بہ پابندی جملہ احکام متعلق بمشورہ جنگلات چار سو ایکڑ تک ... پٹہ پر دینے کے مجاز کئے جاتے ہیں۔ (گشتی معتمدی مال نشان (۲۲) مورخہ ۵ تیر ۱۳۲۲ف)

ف ۵۱:- تا حد اختیارات صوبیدار صاحب زمین مقطعہ کی منظوری بھی داخل اختیار عہدہ دار موصوف ہے البتہ موضع مقطعہ کی وراثت کی منظوری پیشگاہ سرکار سے ہوگی (گشتی معتمدی مال نشان (۱۱) مورخہ ۱۴ اسفندار ۱۳۲۴ف)

ف ۵۲:- اُن مصالح کے مدنظر جو اغراض کالونیزشن وغیرہ کے تحت زیر غور ہیں صوبیدار صاحبان اسمات چیدہ اور متفرق نمبرات خارج از کھاتہ بیرون دہ سالہ و پرمپوک پچیس ایکڑ لاؤنی پر اٹھا سکتے ہیں۔ اور تا بحد اقتدار منظوری پٹہ کی اجازت تحت دفعہ (۵۴) قانون مال صادر فرما سکتے اس سے زائد کے لئے تحریکات معتمدی مال میں وصول ہونگی۔ (مراسلہ معتمدی مال نشان ۲۲ آذر ۱۳۴۰ف)

نوٹ:- کسی وسیع رقبہ کی پھوڑی کر کے اس اقتدار کا استعمال نہیں کیا جانا چاہیے (جریدہ نمبر ۱۱ مورخہ ۱۷ بہمن ۱۳۴۱ف حصہ اول صفحہ (۱۴۴)

تقرر و تبدل وغیرہ

ف ۵۳:- اندرون سمت تحصیلداروں کا تبادلہ کرنا۔ مدت تعیناتی پانچ سال یا اس سے زائد ہو اگر تاریخ تعیناتی سے اندرون تین سال یہ اختیارات عمل میں لائے جائیں تو مع وجوہ فوراً محکمہ سرکار میں اطلاع دیں (گشتی معتمدی مال نشان (۴۳) مورخہ ۲ تیر ۱۳۲۳ف)

ف ۵۴:- اپنے دفتر کے تمام اہل عملہ کے تقررات اور دفاتر کے ایسے تقررات کا جو خارج اختیار عہدہ داران تحت ہے اختیار حاصل ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۴۳) و تع یکم مہر ۱۳۲۷ف و مراسلہ فینانس نشان (۱۰۰۳) و اتع ۲۶ شہریور ۱۳۲۶ف)

ف ۵۵:- تا بحد گنجائش نصف آمدنی ایک و نیم آنہ عملہ دیہات منضبطہ کے تقرر کی نسبت یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ حسب ضرورت عملہ مامور کر سکیں گے (مراسلہ محکمہ صدر محاسبی نشان (۴۳) مورخہ ۳۰ آذر ۱۳۲۹ف جریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۱۹ دے ۱۳۲۹ف جزو ثانی صفحہ (۲۵۴)

ف ۵۶:- بذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۱ھ یہ عام اصول حسب رائے باب حکومت منظور فرمایا گیا ہے کہ جس عہدہ دار کو جس حد تک تقرر کا اختیار حاصل ہے اسی حد تک اس کو اپنے ماتحتین کے تبادلہ و تعیناتی کا اختیار حاصل رہے گا (گشتی باب حکومت نشان (۵) بابتہ ۱۳۳۲ف و گشتی معتمدی مال نشان (۴۴) یکم امرداد ۱۳۳۲ف)

ف ۵۷:۔ تحصیلداروں کو معطل یا موقوف کرنے کا اقتدار سرکار کو حاصل ہے لیکن شدید ضرورت کی صورت میں صوبیدار صاحب کو اختیار ہوگا کہ کسی تحصیلدار کو معطل کر کے فوراً محکمۂ سرکار میں اس کی اطلاع دیں (احکام معتمدی مال نشان (۲۴) مورخہ ۱۰ ار مہر ۱۳۲۴ف جریدہ نمبر ۴۵ مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۲۴ف جزو اول صفحہ (۴۵۶ تا ۴۵۷)

ف ۵۸:۔ تحصیلدارونکی بداعمالی کی تحقیقات کرنا یا تحقیقات کا حکم دینا اور بعد تکمیل دریافت سرکار میں رپورٹ کرنا۔ اسی طرح بصیغہ لوکلفنڈ بھی مہتمان لوکل فنڈ کے متعلق عمل ہوگا (ایضاً)

ف ۵۹:۔ جملہ ماتحت نان گزیٹڈ ملازمین کی بداعمالی یا غفلت یا نااہلیت کے متعلق تحقیقات کرنا۔ اور اُن کو موقوف۔ معطل۔ تنزل یا تبدل کرنا یا اُن پر جرمانہ کرنا (ایضاً)

ف ۶۰:۔ اپنے یا اپنے دفاتر ماتحت کے اہل عملہ کا تبادلہ۔ جرمانہ۔ تنزل معطل یا موقوف کرنا (ایضاً)

ف ۶۱:۔ ایسے ملازمین سرکار کو سپرد فوجداری کرنے کا حکم دینا جن کا تقرر اقتدار میں ہو (ایضاً)

ف ۶۲:۔ اپنے ماتحت عملہ میں کسی منصرم کار کو بہ لحاظ احکام نافذ الوقت سالم ماہوار دلانا و نیز زمانہ معطلی کی ماہوار حسب قواعد جاریہ منظور کرنا (ایضاً)

ف ۶۳:۔ اپنی سمت میں اپنے ماتحت عہدہ داروں میں سے کسی کو یعنی تحصیلدار یا ڈویژن افسر کو عارضی طور پر کسی خاص کام کیلئے ایسی مدت کیلئے متعین کرنا جو تین ماہ سے زیادہ نہ ہو اور عہدہ دار متعینہ کی اصلی جائداد کا انتظام اس طرح کرنا کہ خزانہ سرکاری پر مزید بار عائد نہ ہو اور حکم تعیناتی کی نقل فوراً محکمہ سرکار میں روانہ کرنا (ایضاً)

ف ۶۴:۔ ایسے ملازمین سرکاری کو جن کے تقرر کا اختیار خود صوبیدار یا عہدہ داران ماتحت کو حاصل ہو کسی غیر علاقہ میں ایسی مدت کے لئے منتقل کرنا جو تین سال سے زائد نہ ہو (ایضاً)

ف ۶۵:۔ بلوتہ داروں کا جدید تقرر منظور کرنا بشرطیکہ معاوضہ میں زمین دی جائے (ایضاً)

ف ۶۶:۔ حسب تحریک میر مجلس ضلع امناء صفائی کا تقرر۔ تبدل۔ موقوفی کی منظوری دینا (")

ف ۶۷:۔ تحصیلداروں کے متعلق جو اختیارات حسب فقرات (۵۴، ۵۷، ۵۸) حاصل ہیں وہ مہتمان لوکلفنڈ کے متعلق بھی عمل میں لائے جاسکیں گے (ایضاً)

ف ۶۸:۔ اپنے سمت کے تمام اہل خدمات مذہبی کو جس کی ماہوار (عـــہ) دس روپیہ سے زائد نہ ہو بہ پابندی احکام نافذ الوقت مامور۔ تبدل معطل یا موقوف کرنا۔ اون پر جرمانہ کرنا (")

ف۶۹:۔ ایسے معاش شروطی مذہبی کے متصدیان خدمت کے تقرر کی منظوری دینا جن کی معاش سالانہ (الـــــ) ایک ہزار روپیہ تک ہو (احکام معتمدی مال نشان (۴۷) مورخہ ۱۰ ر مہر ۱۳۴۰ ف)

ف۷۰:۔ عہدہ داران ماتحت کا بقایا تنخواہ یا دیگر واجب الادا رقوم یا بھتہ یا کرایہ بل جو اندرون سہ سالہ ہو منظور کرنا (ایضاً)

منظوری نصف وظیفہ | **ف۷۱** ۔ ملازمین درجہ ادنیٰ کے زمانہ رخصت غیر معمولی میں نصف یوم کو سالم تنخواہ منظوری صوبہ دار سے اتصال ہوسکتی ہے۔ (گشتی معتمدی مال نشان ۲ م ۴۴ مورخہ ۴ امرداد ۱۳۲۲ ف جریدہ غیر معمولی ۵ شہریور ۱۳۲۲ ف جلد اول صفحہ ۸۱۸)

ف۷۲:۔ تعلقداران اضلاع کی رخصت اتفاقی منظور کرکے زمانہ رخصت میں کسی عہدہ دار کو بطور نگرانکار مقرر کرنا (گشتی معتمدی مال نشان (۴۳) واقع یکم مہر ۱۳۲۷ ف و مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۰۰۳) مورخہ ۱۶ ر شہریور ۱۳۴۷ ف)

ف۷۳:۔ قاضی و مفتی و محتسب و خطیب کی رخصت بیماری طبی صداقتنامہ پیش ہونے پر چھ ماہ تک صوبہ دار صاحب منظور کرسکیں گے (گشتی صدارت العالیہ نشان (۱۳) مورخہ ۲۹ ر اردی بہشت ۱۳۳۰ ف)

ف۷۴:۔ تحصیلداروں کی رخصت خاص منظور کرنا اور منصرمانہ انتظام کرنا (احکام معتمدی مال نشان (۴۷) مورخہ ۱۰ ر مہر ۱۳۴۰ ف)

ف۷۵:۔ اپنے یا اپنے ماتحت دفاتر کے اہل عملہ کی رخصت ہمہ اقسام بلا لحاظ تنخواہ منظور کرنا (احکام معتمدی مال نشان (۴۷) مورخہ ۱۰ ر مہر ۱۳۴۰ ف)

ف۷۶:۔ حسب تحریک صدر مجلس ضلع امنا صفائی کی رخصت کی منظوری دینا (ایضاً)

ف۷۷:۔ وطن داران دیہی و دیسکھیان و دیسپانڈیان وغیرہ کی درخواست رخصت بغرض روانگی بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی زائد از اقتدار ضلع منظور کرنا (ایضاً)

ف۷۸:۔ بمماثلت تحصیلداران صاحبان مہتمان لوکلفنڈ کی رخصت خاص منظور کرنا اور منصرم ایسے شخص مامور کئے جائیں گے جو انجینیرنگ کی مسلمہ سند حاصل کئے ہوں (ایضاً)

ف۷۹:۔ عمال دیہی کی ہمہ قسم کی رخصت منظور اور غیر حاضری معاف کرنا (ایضاً)

ف۸۰:۔ اپنی ہمت کے تمام اہل خدمات مذہبی کی زائد از اقتدار عہدہ داران تحت ہر قسم کی رخصت منظور کرنا (ایضاً)

ف۸۱:۔ ان جملہ ماتحتین کا وظیفہ تحت قواعد نافذ الوقت منظور کرنا جن کے تقرر کا اقتدار

صوبیداریا عہدہ داران تحت کو حاصل ہے۔

منظوری اخراجات سفر خرچ

ف ۸۲:۔ بہ لحاظ دفعہ (۱۴۴) ضابطہ ملازمت سرکار عالی اپنے ماتحت عہدہ دار کی سواری کو ریل پر لے جانے کی اجازت دینا (ایضاً)

صادر ابواب مشترکہ و مختصہ

ف ۸۳:۔ ابواب صادر و دیگر اخراجات کے حسابات مجلس صوبیدار صاحب بہ حیثیت ناظم صوبہ (مال) تک کے حسابات منظور کریں گے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۲۶۷) بابتہ ۱۳۱۳ف)

ف ۸۴:۔ اخراجات پیروی مقدمات کے لئے جن میں کوئی فریق سرکار ہو صوبیدار صاحبان کو سالانہ (ول۔۔۔) روپیہ تک منظور کرنے کا اقتدار بشرط گنجائش موازنہ حاصل ہے۔ وکیل غیر ملازم سرکار کو بوقت مرافعہ (۱۵۰) روپیہ سے زائد اور وکیل ملازم سرکار کو کوئی رقم بلا منظوری بتوسط فینانس ادا نہ ہوگی (گشتی معتمدی مال نشان (۴۴) واقع ۲ اردی بہشت ۱۳۱۶ف و گشتی محکمہ فینانس نشان (۷) بابت ۱۳۱۶ف)

ف ۸۵:۔ ترمیم اکنہ لوکل فنڈ سررشتہ طبابت کے متعلق (۵۰) روپیہ تک گنجائش لوکل فنڈ حصہ طبابت صرف کرنے کا اقتدار دیا جاتا ہے (گشتی معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ صیغہ طبابت نشان (۶۰) مورخہ ۱۴ شہریور ۱۳۲۵ف جریدہ نمبر ۵۳ مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۲۵ف جزو اول صفحہ (۱۱۷۸)

ف ۸۶:۔ وہ رقوم جو ایک عرصہ تک کہاتہ جات امانتی یا مد امانت میں جمع رہ کر بالآخر بحق (صدر مد ۱۴ متفرقات نمبر (۱) امانت غیر مستدعویہ میں) جمع ہوگئی ہوں اگر ان کی واپسی کسی وجہ سے ضروری ہو تو بصراحت وجوہ واپسی تاریخ اجتماع بحق سے پانچ سال تک بربنائے تحریک صوبیدار صاحبان اسمات یا ان کے مماثل عہدہ داران دفتر صدر محاسبی سے بعد تصدیق و تنقیح بہ اقتدار دفتر مذکور ادائی رقوم کے احکام اجرا ہوا کریں گے (گشتی صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۱۱) مورخہ ۸ اردی بہشت ۱۳۳۹ف)

ف ۸۷:۔ واپسی وادائی رقوم جرمانہ جو کہ مد مال میں جمع ہوئی ہوں نیز رقوم فاضل وصول دستگردان واکیل ورسوم کے دس سال تک کے بقایا کے ایصال کی منظوری دینا (احکام معتمدی مال نشان (۴۷) مورخہ ۱۰ مہر ۱۳۴۲ف)

تشریح۔ (الف) رقوم فاضل وصول کی میعاد اس سال کے اختتام سے شروع ہوگی جس میں رقم فاضل وصول ہوئی ہو۔

(ب) رقم دستگردان کی میعاد تاریخ ادخال رقم سے محسوب ہوگی۔

(ج) بقایا اسکیل و رسوم کی میعاد تاریخ وجوب سے محسوب ہوگی باستثنا ، زمانہ کارروائی

۸۸ف:- منظوری اخراجات معمول شدہ عشرۂ شریف و دسہرہ وغیرہ جس کی منظوری ایک بار سرکار سے ہوچکی ہو (ایضاً)

۸۹ف:- اپنے اور اپنے ماتحت محکمہ جات کے اخراجات صادرسوائے صادر کے پابندی احکام محکمہ فینانس و صدر محاسبی و بہ لحاظ اقتدارات حاصلہ منظور کرنا (ایضاً)

۹۰ف:- مجرائی نقصان مستاجران معاملات ابواب ہراجی فی مقدمہ (۵۰۰) سو روپیہ تک منظور کرنا (ایضاً)

۹۱ف:- عہدہ داران مال کے لئے اندرون گنجائش موازنہ خریدی فرنیچر کی منظوری دینا (ایضاً)

۹۲ف:- اخراجات علامات حدود کے لئے اندرون گنجائش موازنہ (عـــ) دس ہزار روپیہ تک منظور کرنا (ایضاً)

۹۳ف:- تالابوں کی فوری حفاظت کے لئے فی تعلقہ (۱۰۰) روپیہ تک انعام منظور کرنا اور ایک ضلع یا تعلقہ کی بچت کو دوسرے ضلع یا تعلقہ کی ضروریات میں صرف کرنے کی منظوری دینا لیکن رقم انعام فی تالاب (۵۰) روپیہ سے زائد نہ ہوسکیگی (ایضاً)

۹۴ف:- حسب ضرورت عدالتوں میں سرکار کی جانب سے مقدمات میں پیروی کرنے کی غرض سے کسی وکیل مجاز کو مقرر کرنا۔ اور جو مقدمات سرکار کی جانب سے یا سرکار کے مقابلہ میں دائر کئے گئے ہوں ان کے اخراجات کے لئے فی مقدمہ مبلغ (۱۰۰) روپیہ تک منظور کرنا (ایضاً)

۹۵ف:- اندرون گنجائش موازنہ مواہیر و چپراسوں کو کندہ کرنے کی منظوری دینا (ایضاً)

قرضہ جات | **۹۶ف**:- (الف) مد تقاوی کے تحت ایک ضلع کی بچت غیر متصرفہ کو دوسرے ضلع میں منتقل کرنا۔

(ب) (الـــ) روپیہ تک تحت قواعد نافذ الوقت تقاوی منظور کرنا۔

(ج) رقوم ناقابل وصول کو ہر معاملہ میں (۱۰۰) ایک سو روپیہ تک خارج کرنے کی منظوری دینا (ایضاً)

۹۷ف:- تقرر وکلاء برائے پیروی مقدمات منظوری ہراج و اخراج رقوم و استرداد کے متعلق بصیغہ لوکل فنڈ صوبیداروں کو وہی اقتدارات حاصل رہیں گے جو بصیغہ مال حاصل ہیں (ایضاً)

تعلقدار صاحبان اضلاع

اقتدارات عام

ف ۱:- سررشتہ جنگلات میں حسب گشتی معتمدی مال نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۱۵ف تعلقداران اضلاع کو صرف عام نگرانی کے اختیارات انتظامی بوقت تنقیح دفاتر دورہ بموجب گشتی مذکور اُن امور میں حاصل رہیں گے جو تعلق بہ فن نہوں۔

ف ۲:- بیرون حدود صحرائے محصورہ رعایا و زراعت پیشہ کو معافی محصول چوبینہ غیری (مار) روپیہ تک دینے کے مقتدر رکئے جاتے ہیں (مراسلہ معتمدی مال نشان (۷) مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۱۹ف)

ف ۳:- منتقلی وظیفہ خواران حسن خدمت ایک خزانہ سے دوسرے خزانہ پر اندرون ضلع بحسب منشاء ہدایات حسابی مرتبہ کنٹرولر جنرل صاحب فصل (۱۴۲) فقرۂ (۲۱) تعلقداران اضلاع کو حاصل ہے۔ مگر ایسی صورت میں لازم ہوگا کہ خزانہ منتقل الیہ کے نام سے دفتر صدر محاسبی کی شاخ امانت و وظیفہ کو اطلاع دی جائے (مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۴۲۵۲) مورخہ ۲ تیر ۱۳۱۹ف)

ف ۴:- بقایا سہ سالہ رقم دست بند کی ادائی کا اختیار اول تعلقدار صاحب ضلع کو دیا جاتا ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۲۹) مورخہ ۲ مہر ۱۳۱۹ف)

ف ۵:- رقم مالگذاری بذمہ کاشتکار کی ادائی کے لئے مہلت کی ضرورت ہو تو تحصیلدار کی رپورٹ پر اول تعلقدار ضلع کو اختیار حاصل رہے گا کہ رقم مالگذاری برآمدہ کر کے بہ اقساط وصول کرنے کا حکم دیں لیکن جو مدت اقساط کی مقرر کریں وہ تین سال سے زائد نہ ہو۔ زائد مدت کے لئے محکمۂ معتمدی مال کے توسط سے سرکار کی منظوری حاصل کر لینا ضروری ہوگا۔ (گشتی معتمدی مال نشان ۲۹/۱ مورخہ ۲۸ مہر ۱۳۱۷ف)

ف ۶:- حسب گشتیات معتمدی مال نشان (۴) بابتہ ۱۳۰۵ف و نشان (۵) بابتہ ۱۳۰۶ف جو اختیار انتقال اوطان پٹیل و پٹواریان دیہات خالصہ میں تعلقدار صاحب ضلع کو حاصل ہیں اس کا استعمال دیہات منضبطہ میں بھی کیا جائے۔ (مراسلہ معتمدی مالگزاری نشان (۴۰۱) مورخہ ۲۴ آبان ۱۳۱۹ف)

ف۷:۔ جو اختیار معافی غیر حاضری ورثائے معاشداران تعلقدار صاحب ضلع کو دیا گیا ہے وہ آئندہ سے پٹیل وپٹواریوں کے دعویداران وراثت سے بھی تعلق کیا جاتا ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۱۷) واقع ۲۹ اسفندار ۱۳۲۱ف)

ف۸:۔ ایسے مقدمات کے تصفیہ کا اقتدار جن میں سیت سیندھی کے اوطان کی منتقلی ایسے قرابت دار پر جو بروئے شاستر مستحق ہو تعلقدار ضلع کو دیا جاتا ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۲۰) مورخہ ۲ خورداد ۱۳۲۲ف)

ف۹:۔ اراضی گیسٹ منبر بپابندی جملہ احکام متعلق ۔وسوکیر تک بمشورۂ جنگلات پٹہ پر دیئے کے مجاز کیئے جاتے ہیں (گشتی معتمدی مال نشان (۲۲) مورخہ ۵ تیر ۱۳۲۲ف بہ ترمیم گشتی معتمدی مال نشان (۴۴) بابتہ ۱۳۲۰ف)

ف۱۰:۔ ماہی تالاب و ثمرہ درختان کی سالم کی کی منظوری کا اقتدار فی مقدمہ (عہ) پچاس روپیہ تک دیا جاتا ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۵۱) مورخہ ۳ آبان ۱۳۲۳ف)

ف۱۱:۔ کوئی شخص سوائے قاضی یا نائب قاضی کے نکاح خوانی نہ کرے جو لوگ عقیدتاً علما و مشائخین سے نکاح پڑھوانا چاہیں تو بحصول اجازت قاضی ترتیب سیاہیہ کے بعد خوشی سے پڑھوا سکتے ہیں اگر کوئی صورت اس کے خلاف پیش آئے اور قاضی شکایت پیش کرے تو تعلقدار صاحب ضلع خود یا اپنے ماتحت مددگار تعلقدار سے تحقیقات کرا کے نکاحانہ کی مقدار سے دہ چند مقدار تک جرمانہ کردیں جس کی ناراضی سے شخص متضرر محکمۂ صوبیداری میں مرافعہ کرسکیں اور صوبیداری کا فیصلہ قطعی ہوگا (گشتی صدارت العالیہ نشان (۱) مورخہ ۳ دے ۱۳۲۳ف جریدہ نمبر (۳۲) مورخہ ۷ خورداد ۱۳۲۴ف جز اول صفحہ (۴۸۳)

ف۱۲:۔ تاحد اختیارات تعلقداران زمین مقطعہ کی منظوری داخل اختیار ہے اس سے کارروائی کا اختصار اور آسانی کا متصور ہے البتہ موضع مقطعہ کی منظوری پیشگاہ سرکار سے صادر ہوگی اور اختیاری عہدہ داران تحت نہ ہوگی (گشتی معتمدی مال نشان (۱۱) بابتہ ۱۳۲۴ف جریدہ نمبر ۱۷ مورخہ یکم اسفندار ۱۳۲۴ف جز اول صفحہ (۱۸۹)۔

ف۱۳:۔ اگر ناکحین یا اُن کے اولیا بلا حصول اجازت قاضی نکاح پڑھوالیں تو تعلقدار ضلع خود یا اپنے ماتحت تحصیلدار یا مددگار تعلقدار سے تحقیقات کرا کے بصورت ثبوت اُنکی نسبت بھی بصیغہ سرسری سزا جرمانہ تجویز کی جائے جس کی مقدار (عہ) روپیہ ہونی چاہئے۔ ان

مقدمات کا مرافعہ بھی محکمہ صوبیداری میں ہوگا۔ (گشتی صدارت العالیہ نشان ۳ مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۲۲ ف)

ف ۱۴:۔ اراضیات شکم تالاب درجہ دوم کے پٹہ کی منظوری کا اقتدار اول تعلقداران اضلاع کو دیا جاتا ہے (گشتی معتمدی مال نشان ۲۴۳ مورخہ ۲۳ مہر ۱۳۲۲ ف ضمیمہ گشتی معتمدی مال نشان ۱۳۳ مورخہ ۸ فروردی ۱۳۲۱ ف)

ف ۱۵:۔ اگر کسی سررشتہ کو بہ اغراض سرکاری تعمیر امکنہ سرکاری کے لئے غیر مقبوضہ سرکاری نمبرات و اراضیات بنجر و افتادہ وگٹ پرمپوک مطلوب ہوں تو تعلقدار صاحب ضلع ایسی اراضیات بہ اختیارات خود دے سکیں گے۔ (گشتی معتمدی مال نشان ۵۴ مورخہ ۳۱ فروردی ۱۳۲۵ ف و جریدہ نمبر ۲۹ مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۲۵ ف جز اول صفحہ ۶۲۹)

ف ۱۶:۔ ختم جمع بندی سے تین سال تک رقم لائق واپسی کے استرداد کی منظوری دینا (ایضاً)

ف ۱۷:۔ ہر مقدمہ میں (ہ) پچاس یکر تک ناقابل کاشت اراضی کو ناقابل زراعت قرار دینا (ایضاً)

ف ۱۸:۔ بقایار ناقابل الوصول اندرون سہ سالہ کو اخراج کرنا (بروئے گشتی نشان ۹ مورخہ ۲۶ خورداد ۱۳۲۹ ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ بلا اتفاق صوبیداری ایسا عمل نہیں ہو سکتا) (ایضاً)

ف ۱۹:۔ مقدمات وراثت معاشداران میں ورثا کی ایک سال کی غیر حاضری معاف کرنا۔ علاوہ موجودہ اختیارات کے ورثاء جائز کی عدم موجودگی میں منصرم کار کا تقرر بھی کرنا (ایضاً)

ف ۲۰: اراضیات انعام کی بحالی کے متعلق بعد دریافت منظوری کی رائے دیگر صوبیداروں سے حکم آخر حاصل کرنا (ایضاً)

ف ۲۱:۔ مقدمات ایزاد وصول ہراج حق متابعت قبضہ ناجائز اراضی گاؤ تھان اور بے دخلی قابض ناجائز کی دریافت و صدور تجاویز کرنا (ایضاً)

ف ۲۲:۔ بہ اغراض رفاہ عام یا سرکار (۲۵) یکر زمین غیر مقبوضہ اور (۵) یکر زمین مقبوضہ کا اخراج کرنا بشرطیکہ مقبوضہ اراضی کے مساوی غیر مقبوضہ زمین کے لئے پٹہ دار رضامند ہو۔ نقدی معاوضہ کے تمام معاملات میں سرکار کی منظوری لازمی ہوگی (ایضاً)

ف ۲۳:۔ اول تعلقداران اضلاع کو یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ درصورت ضرورت اپنے اختیار تمیزی سے اس مقام سے جہاں بلا اجازت ہوٹل قایم کی گئی ہو اس کے برخواست

کا حکم دیں (گشتی معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۲) مورخہ ۷ رمہر ۱۳۲۱ ف)

ف ۲۴:- بغرض درستی ونصب علامات حدود اراضی ایک سو روپیہ کی حد تک جس کے لیے تعلقہ دار پابندی قواعد نصب علامات حدود مجریہ سررشتہ مال ضرورت کے واقع ہونے پر تصدیق کریں اور اس کے مصارف منظور کریں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۲۰) مورخہ ۱۰ بہمن ۱۳۲۲ف و مراسلہ مددگار نشان (۳۵۳) مورخہ ۲۷ بہمن ۱۳۲۲ف جریدہ نمبر (۲) مورخہ ۱۲ اسفندار ۱۳۲۲ف جزو ثانی صفحہ (۵۷۹)

ف ۲۵:- شکستہ ومنہدمہ فصیلوں اور عمارتوں کا ہراج کرنا جس کی شکستہ حالت سے جان ومال کو ضرر پہونچنے کا احتمال ہو بشرطیکہ تاریخی لحاظ سے آثار قدیمہ نہ ہوں۔ اگر آثار قدیمہ ہوں تو ہر مقدمہ میں ناظم آثار قدیمہ سے استمزاج کرنا لازمی ہوگا۔ گشتی معتمدی مال نشان (۴۳) مورخہ یکم مہر ۱۳۲۷ف وجریدہ نمبر (۱۶) مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۲۷ف جزو اول صفحہ (۶۳۵)

ف ۲۶:- جو حاکم منظوری وراثت معاشداران کا مجاز ہے وہی ایصال بقایا کی منظوری دے سکتا ہے۔ تاریخ برآمدگی سے تین سال تک کا بقایا ضلع سے منظور ہو سکتا ہے۔ اس سے زائد عرصہ کی رقم بقایا ہو تو ایصال بقایا واسترداد کے لیے تختہ مرتب کیا جا کر منظوری حاصل کی جانی چاہیے۔ تجزیہ نامناسب ہے جیسا کہ گشتی مجلس مال نشان (۸) بابتہ ۱۳۰۶ف میں صراحت ہے گشتی معتمدی مال نشان (۸) مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۲۵ف جریدہ نمبر (۲۶) مورخہ ۲۴ اسفندار ۱۳۲۵ف جزو اول صفحہ (۳۵۵)

ف ۲۷:- حسب دفعہ (۱۰) قانون مالگزاری نشان (۸) بابتہ ۱۳۱۷ف اپنے اختیارات کے حدود اراضی میں استعمال کرنے کے لئے اختیارات مندرجہ دفعات (۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۳۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵ ضابطہ فوجداری سرکار عالی عطا فرمائے گئے ہیں۔ بہ حیثیت عہدہ اپنے اختیارات کے حدود ارضی میں استعمال کر سکتے ہیں (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ اعلانات نمبر (۱ تا ۶) مورخہ ۵ اردی بہشت ۱۳۳۱ف جریدہ نمبر (۴۲) مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۲۰۴)

ف ۲۸:- تعلقدار ضلع کو سررشتہ جنگلات میں کسی بدعنوانی وبدنظمی وغلطی وحق تلفی کی شکایات کی اطلاع ہو تو اس کی اصلاح بہ اختیار خود کریں گے اور قصورات ثابت اور استغاثہ برآمد ہوں تو ایسے اختیارات کو بموجب گشتی مذکور استعمال میں لائیں گے تعلقدار کی ایسی تجاویز کا مرافعہ ناظم صاحب جنگلات کے پاس ہوگا (گشتی معتمدی مال صیغہ ترقیات عامہ نشان (۲) مورخہ ۱۲ آبان ۱۳۳۱ف)

ف ۲۹:- تجاویز سماعت مرافعہ ونگرانی کا اختیار اول تعلقدار صاحبان اضلاع کو رہیگا مگر عام امور انتظامی یہ اختیار اول تعلقدار صاحبان اضلاع ہی کو رہیں گے اس میں کوئی

کاشتگی نہ ہوگی (گشتی معتمدی مال نشان (۹) مورخہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۳۱ف جریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۷ بہمن ۱۳۳۲ف

ف ۳۰:- کفالت نامہ جات سرکار عالی اول تعلقداران صاحبان اضلاع کے حق میں یا اُن کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہو سکیں گے (اعلان صیغہ فینانس نشان (۷) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۳۲ف جریدہ نمبر ۲ مورخہ ۷ تیر ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ (۱۹۶)

ف ۳۱:- تعلقداران اضلاع کو جو ناظم کوتوالی ضلع بھی ہیں از روئے دفعات ضابطہ فوجداری مجوزہ فقرہ (۲۷) محولہ بالا انسدادی اختیارات عطا کرد‌یے گئے ہیں۔ اس لئے حسب تحریک مجلس عالیہ عدالت اضلاع کے لئے آئندہ سے کھیل تماشوں و ناٹکوں وغیرہ کی اجازت کا تعلق اول تعلقداران اضلاع سے کیا جاتا ہے (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ مورخہ ۲۹ فروردی ۱۳۳۳ف جریدہ نمبر (۲۴) مورخہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۳۳ف جزو اول صفحہ (۲۸۱)

ف ۳۲:- بہ تنسیخ گشتی عدالت العالیہ نشان (۱۱) مورخہ ۱۳ فروردی ۱۳۲۳ف بنادیق، طفنگچہ، قرابین، آتش بازی کے سر کرنے کی اجازت دینے کا اختیار عطا کیا گیا ہے (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان (۳) ۱۴ فوجداری واقع ۳۱ خورداد ۱۳۳۵ف)

ف ۳۳:- معاوضہ آبکاری کی ایسی رقمیں جو بمد امانت جمع ہوں اُن کے متعلق تین سال تک کے بقایا کی منظوری کا اقتدار دیا جاتا ہے لیکن بفور منظوری ایصال رقم محکمہ نظامت آبکاری کو اس کی اطلاع دی جائے۔ تاکہ محکمہ مذکور سے بصورت عدم تکمیل کارروائی معاوضہ دوامی التواء و ایصال معاوضہ علی الحساب کی نگرانی ہو سکے (گشتی معتمدی مال نشان (۸) مورخہ یکم شہریور ۱۳۳۵ف جریدہ نمبر (۴۰) مورخہ ۱۷ مہر ۱۳۳۵ف جزو اول صفحہ (۴۴۰)

ف ۳۴:- حسب رزولیوشن معتمدی مال نشان (۳۶) مورخہ ۱۶ تیر ۱۳۳۴ف فقرہ (۱۲) کے تحت کارخانہ کسی دوسرے شخص کے نام کسی طور سے منتقل یا رہن وغیرہ کرنے کی اجازت کا اختیار اول تعلقدار ضلع کے تفویض کیا جاتا ہے۔ کسی درخواست کی منظوری ضلع سے نہ ملنے کی صورت میں مرافعہ صدر ناظم و معتمد صنعت و حرفت کے پاس پیش ہوگا۔ اول تعلقدار ضلع کو چاہیئے کہ کارخانہ جات موقوعہ اضلاع کا ایک رجسٹر مرتب کرائیں اور آئندہ رہن و منتقلی وغیرہ کی اجازت سے جو تبدیلی واقع ہو اس کا اندراج رجسٹر میں کرا کے اس کی اطلاع صدر نظامت و معتمدی صنعت و حرفت میں فوراً کیا کریں (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۲۲۷) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۳۶ف جریدہ نمبر (۳۴) مورخہ ۱۱ شہریور ۱۳۳۶ف جزو اول صفحہ (۳۵۲)

ف ۳۵:۔ بپابندی ہدایات مندرجہ گشتی محکمۂ فینانس نشان (۱) مورخہ ۲۴ آذر ۱۳۳۳ف منفصلہ و دوامی معاوضہ آبکاری کے سہ سالہ بقایا کو منظور و بہ اقتدار خود ایصال کرسکتے ہیں۔

(مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۲۵) مورخہ ۱۱ آذر ۱۳۳۳ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳) مورخہ ۱۸ آذر ۱۳۳۴ف)

ف ۳۶:۔ تحقیقات و انفصال مقدمات انعام و وراثت میں حسب ذیل اقتدارات عطا کیے جاتے ہیں۔

قسم معاش	تحقیقات انعامی	تحقیقات وراثت
(۱) اراضی انعام اراضی مقطعہ		
(الف) رواگ	(۵۰) ایکر خشکی (۲۰۰) ایکر تری مجموعی محاصل سالانہ (۱۰۰) روپیہ تک	بہ لحاظ منتخب
(ب) تا دو پشت	(۷۵) ایکر خشکی (۵) ایکر تری مجموعی محاصل سالانہ (۲۰۰) روپیہ تک	
(ج) تا حیات	(۱۰۰) ایکر خشکی (۱۰) ایکر تری مجموعی محاصل سالانہ (۲۵۰) روپیہ تک۔	
(۲) نقدی	(۱۰۰) روپیہ سالانہ تک	(۲۰۰) روپیہ سالانہ تک
(۳) موضع مقطعہ		
(۱) پن مقطعہ		
(۲) پن اگر ہار		محاصل (۱۰۰۰) سالانہ تک
(۳) املی		
(۴) جاگیر سمستان و مقطعہ بلا پن واگرہار بلا پن		محاصلی (۵۰۰) روپیہ سالانہ تک

(گشتی مال نشان (۱۰) بابتہ ۱۰ امرداد ۱۳۳۰ف جریدہ نمبر (۵۰) ۲۹ آبان ۱۳۴۰ف جزو اول صفحہ (۶۸۷)

ف ۳۷:۔ وہ رقوم جو ایک عرصہ تک کہاتہ جات امانتی یا مد امانت میں جمع رہ کر بالآخر بمد بچتہ (صدر مد اہم تصفیر فامت نمبر (۱) امانت غیر مستدعویہ) جمع ہوگئی ہوں۔ اگر انکی واپسی کسی وجہ سے ضروری ہو تو بصراحت وجوہ واپسی تاریخ اجتماع بمد بچتہ سے تین سال تک بمبنائے تحریک اول تعلقدار ضلع یا ان کے مماثل عہدہ داروں کے دفتر صدر محاسبی سے بعد

تصدیق و تنقیح بہ اقتدار خود ادائی رقوم کے احکام اجرا ہو سکیں گے۔ (گشتی دفتر صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۱۱) مورخہ ۸ اردی بہشت ۱۳۳۹ف)

دفعہ ۳۸:- درآمد و برآمد و قیام دوکانات پیڑ و لیم بپابندی قواعد اجازت دینے کے مجاز کئے جاتے ہیں (مراسلہ معتمدی مال شاخ نو کشندہ نشان (۲۲۷۸) مورخہ ۱۶ ار تیر ۱۳۳۹ف و جریدہ نمبر ۳۴ مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۳۹ف جزاول صفحہ (۱۴۷))

دفعہ ۳۹:- ایک صد روپیہ کی حد تک تا بجد گنجائش پیروی مقدمات مختنانہ وکلاء کورٹ آف وارڈز ادا کر سکیں گے (احکام معتمدی مال نشان (۱۶۰۱) صیغہ کورٹ مورخہ ۳۱ ر شہریور ۱۳۳۹ف و جریدہ نمبر (۴۳) مورخہ ۱۲ ر مہر ۱۳۳۹ف جزو ثانی صفحہ (۱۱۴۵))

دفعہ ۴۰:- تعلقداران اضلاع مہتممان آبکاری کی تنخواہ و سفر خرچ کی برآمدگی کا حکم دینے کے مجاز ہوں گے۔ مہتمموں کے خلاف کوئی شکایت پیش ہو تو اس کی رپورٹ ناظم صاحب آبکاری کے پاس روانہ کریں گے۔ اور بہ منظوری ناظم صاحب تحقیقات ضابطہ عمل میں لائی جائیگی (گشتی معتمدی مال نشان (۷) مورخہ ۱۴ ر دے ۱۳۴۱ف و جریدہ نمبر (۱۳) مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ف جز اول صفحہ (۱۴۷ تا ۱۴۹))

دفعہ ۴۱:- تا تصفیہ معاملات آبکاری فی الحال صرف تعلقداران اضلاع کو معاملات آبکاری کے ہراج کا اختیار دیا جاتا ہے۔ اگر سہولت معلوم ہو تو ہراجات تحصیلات کے مستقر پر کئے جائیں گے مگر جملہ ہراجات محتاج منظوری نظامت ہوں گے (ایضاً)

دفعہ ۴۲:- تعلقداران اضلاع مجاز ہوں گے کہ دوکانات کے قیام و تبدیل مقام اور اجرائی لائسنس کی منظوری دیں اور لائسنس یافتہ اشخاص کی توریث کی مقدمات کا تصفیہ کریں (ایضاً)

دفعہ ۴۳:- علاقہ سرکار عظمت مدار میں اشیاء منشی کے نقل و ایصال کے لئے بیدوانہ راہداری کی اجرائی اختیاری تعلقداران ہوگی۔ (ایضاً)

دفعہ ۴۴:- خشک درختان آبکاری کے فروخت کی اجازت صادر کرنے کے مجاز صرف تعلقدار ہوں گے (ایضاً)

دفعہ ۴۵:- تعلقداران اضلاع سالانہ رپورٹ نظم و نسق یکم بہمن ۱۳۴۰ف تک ناظم صاحب آبکاری کے پاس روانہ کیا کریں گے (ایضاً)

دفعہ ۴۶:- تعلقدار ضلع اور ناظم آبکاری کے مابین مراسلت راست ہوگی۔ (ایضاً)

ف ۴۷:۔ مہتممان آبکاری کی تجاویز کی ناراضی سے مرافعہ تعلقداران اضلاع کے پاس پیش ہوگا (ایضاً)

ف ۴۸:۔ ان مصالح کے مدنظر جو اغراض کالونیزیشن وغیرہ کے تحت جو زیر غور ہیں صاحبان اضلاع جدیدہ اور متفرق نیرابت خارج از کہاتہ بیروں دہ سالہ و پرمپوک کو تا تجدید پندرہ پیکر لاونی پیر اٹھا سکتے ہیں اور تا تجدید اقتدار منظورہ پٹے کی اجازت تحت دفعہ (۴۰) قانون مال صادر فرما سکتے ہیں (مراسلہ معتمدی مال نشان (۴) بابتہ ۲۲ آذر ۱۳۴۱ ف و جریدہ نمبر (۱۱) مورخہ ۱۷ آبان ۱۳۴۱ ف جز اول صفحہ (۱۲۴)

ف ۴۹:۔ چونکہ شادی بیاہ و تہوار وغیرہ کے موقعہ پر خانگی اشخاص کو خانگی استعمال کے لئے مقررہ تعداد قبضۂ جائز سے زائد مقدار میں شراب یا سیندھی خرید نے اور قبضہ میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے لہذا اول تعلقدار صاحب ضلع کو مجاز کیا جاتا ہے کہ وہ ایسے موقع پر جائز ضرورت کا اطمینان کرنے کے بعد حسب صوابدید خود کسی خانگی شخص کو ایک گیالن تک شراب اور آٹھ گیالن تک سیندھی وقت واحد میں اجازت یافتہ دوکانداروں سے خریدنے اور اپنے قبضہ میں رکھنے کی اجازت دیں (اعلان محکمہ معتمدی مالگزاری صیغہ آبکاری مورخہ ۹ ر تیر ۱۳۴۲ ف وجریدہ نمبر (۳۱) مورخہ ۲۴ ر تیر ۱۳۴۲ ف جز اول صفحہ (۴۴۴)

ف ۵۰:۔ (الف) (۱) چھوٹے فلور ملز (گرنی ارو سائی) جس کے لئے پندرہ ہارس پاور سے زیادہ استعمال نہ ہو۔

(۲) گہانہ روغن براری جس کے لئے بیس ہارس پاور سے زیادہ استعمال نہ ہوسکے قیام کی اجازت دے سکیں گے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ریلوے اسٹیشن سے اندرون نصف میل یا آئندہ جو کچھ مقرر ہو اس کے اندر ایسے کارخانہ کے قیام کی کارروائی معتمدی تجارت حرفت میں بغرض منظوری پیش ہونی چاہیئے۔

(ب) ایسے فلور ملز اور گہانے روغن براری کی نامنظوری کی صورت میں یا رعایا کو اس بارے میں کوئی عذر ہو تو مرافعہ معتمدی تجارت و حرفت میں پیش کیا جا سکیگا (گشتی معتمدی تجارت و حرفت نشان (۳) ۲ ر خورداد ۱۳۴۲ ف جریدہ نمبر (۲۹) ۱۰ ر تیر ۱۳۴۲ ف جز اول صفحہ (۴۲۵)

تقرر و تبدیل وغیرہ **ف ۵۱**: نیٹر یو نکا جدید تقرر اس وجہ سے سرکار کے اختیار میں رکھا گیا ہے کہ ان کے صرفہ کا بار راست زر مالگذاری پر پڑتا ہے لیکن جب کہ تقررات ایک بار سرکار سے منظور ہو جائیں

تو اول تعلقداروں کو اختیار دیا جاتا ہے کہ ایسی جائدادوں پر نیمٹریوں کا تقرر کریں (مراسلہ معتمدی مال نشان (۲۴م) مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۱۹ف)

ف ۵۲: عہدہ بیت سیندھی کا تقرر بھی بعطائے اراضی افتادہ با اقتدار ضلع ہوگا (گشتی معتمدی مال نشان (۳۵) واقع ۱۲ تیر ۱۳۲۳ف)

ف ۵۳: بہ استثناء سررشتہ دار و محاسب خرچ باقی تمام عمال دفتر ضلع کا تقرر اور نیز دفاتر ماتحت کے وہ تقررات جو خارج الاقتدار عہدہ داران ماتحت ہوں کرنا (گشتی معتمدی مال نشان (۴۳) مورخہ یکم مہر ۱۳۲۱ف و جریدہ نمبر (۲) مورخہ ۴ آبان ۱۳۲۱ف جزاول صفحہ (۶۳۵)

ف ۵۴: بتحت ضمیمہ الف منسلکہ دستور العمل تنظیم باب حکومت کی توضیح کے لحاظ سے اب اول تعلقداران اضلاع کو تحصیلداران تعلقات پر جرمانہ کرنے یا ماہوار برآمندہ کرنے کا اقتدار باقی نہیں رہا ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۹) مورخہ ۴ اسفندار ۱۳۳۰ف و جریدہ نمبر (۱۸) مورخہ ۲ فروردی ۱۳۳۰ف جزاول صفحہ (۱۹۸)

ف ۵۵: بہ سلسلہ گشتی معتمدی مال نشان (۹) بابتہ ۱۳۳۰ف بعد تحقیقات جرم بددیانتی کا اگر بادی النظر میں ثبوت پایا جائے تو تعلقداران اضلاع کو ایسی صورت میں تحصیلداران تعلقات کے تعطل کا اختیار رہے گا۔ (ایضاً)

ف ۵۶: اب چونکہ جرمانہ کی سزا نامناسب قرار دی گئی ہے۔ اور ایسے چھوٹے جرائم میں معطلی کی سزا بہت زیادہ ہو گئی اس لئے ایسے امور میں تعلقدار صاحبان اضلاع کو صرف اس قدر اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ کارروائی تکمیل کر کے اپنی رائے کے ساتھ صدر المہام صاحب مال بہادر کے ملاحظہ میں روانہ فرمائیں۔ صاحب موصوف تعطل یا دیگر مناسب سزا تجویز کرینگے یعنی اگر تحصیلدار منصرم ہو تو اس کو منصرمی سے ہٹا دیا جائیگا اگر مستقل ہو تو اس کی ترقی کسی محدود عرصہ تک بند کی جائے گی یہ گشتی ضمیمہ گشتی (۹) بابتہ ۱۳۳۰ف متصور ہو (گشتی معتمدی مال نشان (۲۶) مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۳۱ف)

ف ۵۷: اہلکاران درجۂ سوم صیغہ حساب کے تقرر کا اختیار تفویض کیا جاتا ہے لیکن صدر محاسب سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ تقرر و تبادلہ کی صورت میں وہ قابلیت اور معیار امتحان کے متعلق ایسے قیود لازم کریں جن کا اتباع ان کی دانست میں مناسب و مفید ہو نیز یہ بھی اختیار رہوگا کہ منجملہ اقتدار کو بہ اقتدار خود استعمال میں لائیں تعلقدار صاحبان اضلاع

کو لازم ہوگا کہ اقتدار مفوضہ کو استعمال میں لاتے وقت مددگار خزانہ کی رائے حاصل کرنے کے بعد تجویز آخر کریں۔ (گشتی صدر محاسبی نشان (۳) مورخہ یکم دے ۱۳۴۲ ف وجریدہ نمبر (۱۳) مورخہ ۲۶ بہمن ۱۳۴۲ ف جزو ثانی صفحہ (۲۱۰)

ف ۵۸ :۔ اہلکاران آبکاری متعینہ تحصیلات و دفاتر تعلقداری کی حد تک تعلقداران اضلاع کو تقرر و تبدل تنزل و تعطل برطرفی جرمانہ کا اختیار حاصل رہے گا۔ (گشتی معتمدی مال نشان (۷) مورخہ ۱۴ دے ۱۳۴۱ ف وجریدہ نمبر (۱۳) مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ ف جزو اول صفحہ (۱۴۷)

ف ۵۹ :۔ مہتممان آبکاری کے تختہ جات سفر خرچ کی منظوری اختیاری تعلقدار اضلاع رہے گی (گشتی معتمدی مال نشان (۷) مورخہ ۱۴ دے ۱۳۴۱ ف وجریدہ نمبر (۱۳) مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ ف جزو اول صفحہ (۱۴۷)

رخصت وغیرہ **ف ۶۰** :۔ مقدم پٹواریوں کی رخصت چھ ماہ سے زائد ایک سال تک منظور کرنا (گشتی معتمدی مال نشان (۱۴) بابتہ ۱۲۹۹ ف)

ف ۶۱ :۔ اول تعلقداران ضلع کو جو میر مجلس کمیٹی لوکل فنڈ بھی ہوتے ہیں بلالحاظ تنخواہ اطباء یونانی ضلع کی ہر قسم کی منظوری رخصت کا اختیار دیا جاتا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ صیغہ طبابت یونانی نشان (۳۹۳) مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۱۹ ف)

ف ۶۲ :۔ مددگار تعلقدار و تحصیلدار و سر رشتہ دار کی رخصت اتفاقی کا منظور کرنا (فقرہ (۲۸) دستور العمل مجلس مال)

ف ۶۳ :۔ قاضی مفتی و محتسب و خطیب کی رخصت خاص سال میں ایک ماہ کی بوقت واحد یا بدفعات اور رخصت بیماری تین ماہ کی طبی صداقت پیش ہونے پر منظوری کا اختیار تعلقدار ضلع کو ہوگا (گشتی صدارت العالیہ نشان (۳۳) مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۳۱ ف)

ف ۶۴ :۔ مہتممان آبکاری کی رخصت اتفاقی تا حد (۷) یوم تک کی منظوری اختیاری تعلقداران اضلاع رہے گی (گشتی معتمدی مال نشان (۷) مورخہ ۱۴ دے ۱۳۴۱ ف وجریدہ نمبر (۱۳) مورخہ یکم اسفندار ۱۳۴۱ ف جزو اول صفحہ (۱۴۷)

منظوری اخراجات دورہ و بھتہ

ف ۶۵ :۔ اپنے عملہ ماتحت کے اخراجات سفر و تختہ جات مقامات دورہ اور یادداشت روزانہ کا منظور کرنا (گشتی معتمدی مال نشان (۱۳) بابتہ ۱۲۹۹ ف)

ف ۶۶ :۔ جوانان عرب و کوتوالی ہمراہی خزانہ کا بھتہ مثل دیگر ہمراہیان خزانہ کے

یہ اقتدار تعلقدار ضلع منظور ہوسکے گا اور خرچ بعد ارسال پڑیگا گشتی صدر محاسبی نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۲۲ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۴۲۰) بابتہ ۱۳۲۲ف)

ف ۶۷ :- شرکاء امتحان صیغہ حساب کے بھتہ کی منظوری یہ اقتدار خود دے سکتے ہیں اس کی ابتدائی اس گنجائش سے عمل میں آئیگی جو حسب معمول دورہ کے لئے رکھی گئی ہے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۸۰۴) یکم فروردی ۱۳۲۳ف)

ف ۶۸ :- گزیٹڈ عہدہ داراں کو توالی اضلاع کے سفر خرچ وغیرہ کی منظوری کا اقتدار بہ حیثیت ناظم کوتوالی ضلع حاصل ہے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۹) بابتہ ۱۳۲۲ف)

ف ۶۹ :- جس حد تک عملہ کے تقررات کا اقتدار ہے اس حد تک عملہ کی ہر قسم کی رخصت منظور کرنا (گشتی صدر المہام بہادر مال نشان (۰۷) بابتہ ۱۲۸۹ف) ذریعہ گشتی مال نشان (۱۳) بابتہ ۱۳۰۹ف یہ صراحت ہوئی ہے کہ گرداوروں کی رخصت کی منظوری بھی اقتداری اول تعلقدار ہے

ابواب مشترکہ و مختصہ

ف :- ابواب صادر دیگر اخراجات کے لئے اول تعلقدار ضلع بہ حیثیت ناظم محبس ضلع (صہ) روپیہ تک حسابات منظور کریں گے (مراسلہ صدر محاسبی نشان ۵۲۶۷ بابتہ ۱۳۱۴ف)

ف ۷۱ :- اخراجات پیروی مقدمات کے لئے جن میں کوئی فریق سرکار ہو تعلقدار صاحب ضلع کو سال تمام میں (۱۰۰) روپیہ تک بشرط گنجائش موازنہ منظور کرنے کا اقتدار حاصل ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۲) مورخہ ۲ دے ۱۳۲۱ف)

ف ۷۲ :- انسداد پلیگ کے انتظام کے لئے ایک ہزار روپیہ تک خرچ کرنے کا اقتدار عطا کیا گیا ہے تاکہ کسی جگہ دفعتاً پلیگ نمود ہونے کی صورت میں فوراً جھونپڑیاں وغیرہ تیار کرانے کے لئے سامان وغیرہ مہیا کر کے انتظام کیا جاسکے اشیاء کی قیمت کا تصفیہ سررشتہ مال کی اختیار تمیزی پر چھوڑا گیا ہے (مراسلہ فینانس نشان (۱۰۱) مورخہ ۲۰ خورداد ۱۳۲۱ف) گشتی صدر محاسبی نشان (۲) مورخہ ۲۲ تیر ۱۳۲۱ف)

ف ۷۳ :- ترمیم الکنہ و کلفنڈ سررشتہ طبابت کے متعلق تعلقدار صاحب ضلع کو ایک سو روپیہ تک گنجائش و کلفنڈ حصہ طبابت صرف کرنے کا اقتدار دیا جاتا ہے (گشتی معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ صیغہ طبابت نشان (۲۰) مورخہ ۱۴ شہریور ۱۳۲۶ف وجریدہ نمبر (۵۴) مورخہ ۲ آبان ۱۳۲۶ف)

جزاول صفحہ (۱۱۷۸)۔

ف۷۴:۔ تا بجد مصارف ارسال خزانہ اجرائی رقم علی الحساب کا اقتدار تعلقداران صاحبان اضلاع کو دیا جاتا ہے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۸۴۷) بابتہ ۱۳۲۵ف)

ف۷۵:۔ خفیف ترمیمات معابد مثلاً سائباں ڈالنا چھت بدلنا شکستہ دیوار کو درست کرنا یا اس قسم کے ابواب میں جن میں کوئی توسیع یا تبدیلی نہیں ہوتی سرکار سے اجازت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ حسب رزولیوشن معتمدی عدالت کوتوالی امور عامہ نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۱۰ف دفعہ (۱۴) ناظمان امور مذہبی اضلاع خود ایسی اجازت دینے کے مجاز ہیں لیکن ایسی اجازت دینے کے وقت اس امر کا پورا اطمینان کر لینا چاہیئے کہ ترمیم ایسی نہیں ہے جو توسیع اور تبدیلی کی تعریف میں داخل ہو۔ اس کی پوری ذمہ داری اُن پر عائد رہے گی تاکہ جو اصل مقصد ان احکام سے ہے وہ پورا ہو اور اس میں کوئی خلل واقع نہ ہو۔ (گشتی معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ صیغہ مذہبی نشان (۲) مورخہ ۷ امرداد ۱۳۲۹ف وجریدہ نمبر (۵۵) مورخہ ۳۰ امرداد ۱۳۲۹ف جزاول صفحہ (۷۴۵)

ف۷۶:۔ اقتدار مندرجہ بالا صرف ناظم ضلع کی حد تک محدود ہے (گشتی معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ صیغہ مذہبی نشان (۳) مورخہ یکم آبان ۱۳۲۹ف وجریدہ نمبر (۶۹) مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۲۹ف جزواول صفحہ (۸۸۱)

ف۷۷:۔ صادر سوائے صادر ابواب مشترکہ ومخصّصہ واخراجات ارسال اندرون ضلع وغیرہ تا بجد گنجائش موازنہ منقسمہ اقتدارات تفویض کئے جاتے ہیں مگر صدر محاسب صاحب ان مفوضہ اقتدارات میں کمی وبیشی کر سکیں گے (گشتی صدر محاسبی نشان (۲) مورخہ یکم دے ۱۳۳۴ف جریدہ نمبر (۱۳) مورخہ ۲۶ بہمن ۱۳۳۴ف جزوثانی صفحہ (۲۱۰)

مددگار تعلقداران اضلاع

ڈویژن آفیسر صاحبان

عام اقتدارات	**ف۱**:۔ تحصیلداروں کی تجاویز کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار ڈویژن

افسروں کو دیا گیا ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۴۴) مورخہ ۴ شہریور ۱۳۱۳ف)

ف ۲:- جو اختیارات سماعت ڈویژن افسروں کو خاص طور پر مال میں دئے گئے ہیں وہ صیغہ مال ہی تک محدود نہیں ہیں بلکہ صیغہ کلفنڈ میں بھی ان اختیارات کا استعمال ہو سکتا ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۲) مورخہ ۲۱ بہمن ۱۳۱۸ف)

ف ۳:- مقدمات نزاع حدود خالصہ یا جاگیر کی دریافت ضلع سے متعلق ہے۔ اگر تعلقدار صاحب ضلع کسی مقدمہ کی خود دریافت نہ کر سکیں تو حسب صوابدید خود بذریعہ ڈویژن افسران دریافت کرا سکتے ہیں اور مقدمات خالصہ بہ جاگیر میں دفعات (۹۰ تا ۹۱) قانون مال کی پابندی ضرور ہو (گشتی معتمدی مال نشان (۱۴) مورخہ ۳۰ امرداد ۱۳۱۸ف)

ف ۴:- بیرون حدود محصورہ رعایا زراعت پیشہ کو بہ معافی محصول چوبینہ غیری یکصد روپیہ تک فی رعیت دینے کے مقتدر ہیں (مراسلہ معتمدی مال نشان (۷) مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۱۹ف)

ف ۵:- اراضی گٹ نمبر بپابندی جملہ احکام متعلق ایک سو ایکڑ تک بمشورۂ جنگلات پٹہ پر دینے کے مجاز کئے جاتے ہیں (گشتی معتمدی مال نشان (۲۲) مورخہ ۵ تیر ۱۳۲۲ف بہ ترقیم گشتی معتمدی مال نشان (۴۴) بابتہ ۱۳۲۰ف)

ف ۶:- ورثاء پٹیل و پٹواریوں کی غیر حاضری چھ ماہ تک معاف کرنے کا اختیار ڈویژن افسر کو حاصل رہے گا لیکن ورثاء معاشداروں کی غیر حاضری معاف کرنے کا اختیار بدستور ضلع و صوبہ کو حاصل رہے گا۔ کیونکہ بحالی معاش کا کوئی اختیار ڈویژن افسروں کو حاصل نہیں ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۹۵) مورخہ ۲۵ آبان ۱۳۲۵ف وجریدہ نمبر (۷) مورخہ ۲۳ دے ۱۳۲۶ف جزو اول صفحہ (۱۱۱)

ف ۷:- بہ لحاظ رزولیوشن معتمدی مال نشان (۳۲) بابتہ ۱۳۰۳ف ڈویژن افسروں کو ہراج ثمرۂ درختان و ماہی تالاب موضع دہی ہیں بصورت کمی از سال گذشتہ باتفاق رائے تحصیلدار منظوری دینا اور باقی کل ہراج ابوابی کے نسبت فی معاملہ ایک صد روپیہ تک لیکن اب (صمار) پانچسو روپیہ تک منظور کرنے کا بشرطیکہ فیصد (۱۰) روپیہ سے زیادہ کمی بمقابلہ ہراج گذشتہ نہ ہو (گشتی معتمدی مال نشان (۴۳) مورخہ یکم مہر ۱۳۲۶ف وجریدہ نمبر (۶۱) مورخہ ۴ آبان ۱۳۲۶ف جزو اول صفحہ (۶۳۷)

ف ۸:- بوجہ کبر سنی و ناکارگی انتقال اوطان ایسی درخواستوں کا منظور کرنا جو حقیقی یا نامنا سب متبنی فرزند کے نام منتقل کرنے کے لئے پیش ہوئی ہوں (ایضاً)

ف۹:- منظوری وراثت نسبت سندہیاں و انتقال اوطان و تبادلہ اراضی انعام یہ اراضی غیر مقبوضہ جو اعلیٰ قسم کی ہو (ایضاً)

ف۱۰:- حسب دفعہ (۱۰) قانون مالگزاری نشان (۸) بابتہ سنہ ۱۳۱۷ف اپنے اختیارات کے حدود اراضی میں استعمال کرنے کے لئے اختیارات مندرجہ دفعات (۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶ و ۱۰۷ و ۱۲۶ و ۱۲۷ و ۱۲۸ و ۱۳۲ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵) بحیثیت عہدہ اپنے اپنے اختیارات کی حدود اراضی میں استعمال کرنے کے لئے عطا کئے جاتے ہیں (معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ اعلانات نمبر (۱ تا ۶) مورخہ ۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف و جریدہ نمبر (۲۴) مورخہ ۱۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف جز اول صفحہ ۲۰۴)

ف۱۱:- تجاویز سماعت مرافعہ و نگرانی کا اختیار حاصل رہے گا۔ مددگار تعلقداران کو اختیارات اول تعلقدار صاحبان عطا ہونے کا یہی منشا ہے کہ مقدمات اختیاری ضلع و سررشتہ جات و تقرر محکمہ جات خود و تحصیلات تحت و منظوری رقوم اختیاری ضلع ڈویژن افسر صاحبان بہ اختیار خود کریں گے (گشتی معتمدی مال نشان (۹) مورخہ ۱۱ دے سنہ ۱۳۳۲ف و جریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۷ بہمن سنہ ۱۳۳۲ف جز اول صفحہ ۸۷)

ف۱۲:- بوقت تقاریب باجہ نوازی بنادیق تفنگچہ و قرابین و آتش بازی سر کرنے کی اجازت دینے کا اختیار سررشتہ عدالت سے بعد منظوری عالیجناب صدر اعظم بہادر ڈویژن افسروں کو بھی عطا کیا گیا ہے (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مورخہ ۹ مہر سنہ ۱۳۳۷ف و جریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۲۱ مہر سنہ ۱۳۳۷ف جز اول صفحہ (۳۴۸) و گشتی معتمدی مال نشان (۲۲) مورخہ ۲۰ آبان سنہ ۱۳۳۷ف)

ف۱۳:- حیدرآباد سیول سروس کے تمام کامیاب عہدہ دار جو اس وقت خدمات مددگاری تعلقدار یعنی ڈویژن افسری مال پر مامور ہوں چھ مہینے یا ایک سال کے تجربہ کے بعد سماعت مرافعہ تحصیلات کا اختیار استعمال کر سکیں گے (دفعہ ۱۵۸ قانون مالگزاری سرکار عالی و مراسلہ معتمدی مال نشان (۱۱۴) مورخہ ۲۴ آبان سنہ ۱۳۳۸ف و جریدہ نمبر (۲) مورخہ ۱۰ آذر سنہ ۱۳۳۸ف جز اول صفحہ (۱۸)

تقرر و تبدیل و برطرفی و تعطل جرمانہ وغیرہ

ف۱۴:- اپنی اور تحصیلات کے عملہ پر الزام متعلقہ مال میں سالم ماہوار تک اور دریافت سرسری میں (۵) روپیہ تک اور اپنے مفوضہ تعلقات کے مقدم پٹواریوں اور اُن کے گماشتوں پر فی مقدمہ یا فی ماہ نصف اسکیل ماہواری تک جرمانہ کرنا خاص کر اون چھ مقدمات میں جن کی صراحت قواعد مالگزاری میں ہے بصیغہ سرسری مجرم پر (۱۰) تک جرمانہ کر سکتے ہیں (گشتی صدر المہام مال نشان (۵۳) بابتہ سنہ ۱۲۸۸ف و مراسلہ معتمدی مال نشان (۷۱۹) بابتہ سنہ ۱۳۰۲ف

ف ۱۵:۔ بزمانہ دورہ اول تعلقدار صاحب ضلع میں جب کہ مددگار تعلقدار بہ حیثیت نگرانکار دفتر ضلع کا کام کریں تو بہ استثنا دسررشتہ دار صدر خزانہ دار محاسب و میر منشی و میر منشی و پیشکار باقی عملہ دفتر اول تعلقداری پر ربع تنخواہ تک جرمانہ کرسکتے ہیں۔ بشرطیکہ تعلقدار صاحب ضلع اس اقتدار کا عطا فرمانا مناسب خیال کریں (گشتی مجلس مالگزاری نشان ۵ بابتہ ۱۳۱۶ف)

ف ۱۶:۔ مقدم پٹواری کو معطل کرنا اگر معطلی سزاً ہے تو ایک سال کے لئے اگر دریافت مقدمات کے لئے ہے تو بلا قید مدت (گشتی مجلس مال نشان ۲۳ مورخہ ۱۳۰۷ف)

ف ۱۷:۔ پٹیل و پٹواریوں کی معطلی جو بہ حکم تحصیلدار عمل میں آئے۔ اُن کی بحالی کا اقتدار مددگار تعلقدار کو حاصل رہے گا (گشتی معتمدی مال نشان ۲۱ مورخہ ۲۰ فروردی ۱۳۲۱ف)

ف ۱۸:۔ تقرر نسبت سندھیان اندرون تعداد منظورہ (گشتی معتمدی مال نشان ۴۳ مورخہ یکم مہر ۱۳۱۷ف و جریدہ نمبر ۱۱ مورخہ ۴ آبان ۱۳۲۷ف جزو اول صفحہ ۶۳۷)

ف ۱۹:۔ اپنے یا تحصیل کے پیشکار کو بصورت اشد ضرورت معطل کرسکیں گے۔ مگر اسکی اطلاع فوراً تعلقدار صاحب ضلع کو دی جائیگی۔ (دفعہ ۲۲ قانون مالگزاری)

ف ۲۰:۔ ڈویژن افسروں کو بہ استثناء پیشکار اپنے اور محکمہ تحصیل کے جائداد ہائے (مہ تا سو) کے تقرر کا اختیار رہے گا (گشتی محکمہ معتمدی مال گزاری سرکار عالی نشان ۱۸ مورخہ ۲ شہریور ۱۳۳۱ف و جریدہ نمبر ۴۰ مورخہ یکم مہر ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۴۲۲)

نوٹ:۔ بقدر اقتدار ماموری جرمانہ تنزلی و تعطل و برطرفی کا اقتدار ہو گا۔ جرمانہ کی مقدار ربع ماہوار سے زیادہ ہو تو ایک ماہ میں ربع سے زیادہ وصول نہ ہوگی۔

منظوری رخصت

ف ۲۱:۔ جس حد تک ماموری کا اقتدار ہے اس حد تک اپنے عملہ کی ہر قسم کی رخصت کے منظور کرنے کا اقتدار ہے (گشتی صدر المہام مال نشان ۱۰ بابتہ ۱۲۸۹ھ)

ف ۲۲:۔ مقدم پٹواری کی رخصت ایک مہینہ سے زائد چھ ماہ تک منظور کرنا (گشتی مجلس مال نشان ۱۴ بابتہ ۱۲۹۹ف)

ف ۲۳:۔ بزمانہ دورہ اول تعلقدار صاحب ضلع جب کہ مددگار مال بہ حیثیت نگرانکار مستقر پر کام کرتے ہیں تو بہ حیثیت نگرانکار عملہ دفتر ضلع کو رخصت اتفاقی سے استفادہ کرنے کی اجازت دینے کا اختیار حاصل ہو گا لیکن اجازت اسی حالت میں دی جائے گی جبکہ اجرائی

کار کا مناسب انتظام ہو سکتا ہو یہ گشتی محکمہ مال کی گشتی نشان (۵۰) بابتہ ۱۳۱۳ ف کا ضمیمہ سمجھی جائے (گشتی معتمدی مال نشان (۱) مورخہ ۱۱ آذر ۱۳۳۰ ف)

الف: [illegible] دورہ بعد

۴۴۔ اپنے عملہ کے تختہ مقامات کی منظوری دینا (گشتی مجلس مال نشان (۴۴) بابتہ ۱۳۰۶ ف)

فہرست اختیارات مفوضہ مددگار تعلقدار ڈویژن نرمل

نوٹ:- ڈویژن عادل آباد کا مستقر نرمل ہے جو تعلقات عادل آباد، کنوٹ، بوتھ، نرمل پر مشتمل ہے۔ بلحاظ اس کے کہ یہ تعلقات مستقر ضلع سے کافی فاصلہ پر ہیں اور ابھی ضلع آصف آباد میں ذرائع حمل و نقل و آمد و رفت میں کافی ترقی نہیں ہوئی لہذا رعایا کی سہولتوں کے مدنظر ڈویژن افسر نرمل کو بموجب فہرست ذیل اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔
(احکام معتمدی مال بابتہ ۱۳۳۲ ف و جریدہ نمبر (۴۲) مورخہ ۱۶ مہر ۱۳۳۲ ف جزو اول صفحہ (۶۱۴ تا ۶۱۷)

نشان سلسلہ	ابواب	تفصیل
۱	خلاف ورزی احکام بندوبست	طلبی مالکان یا قابضان اراضی وغیرہ سے متعلق جبکہ خلاف ورزی ہو جرمانہ تا (۵) روپیہ۔
۲	حدود خالصہ میں ذرائع خانگی	تعمیر بلا اجازت ہو تو انہدام کے لئے۔
۳	نزاع مابین پٹہ دار و مالک تالاب	جب کہ کسی ذریعہ خانگی اراضی خالصہ کی سیرابی ہو اندرون سہ سالہ۔
۴	ذرائع میراث داری	حقوق میراث داری جب کہ مسلمہ انعام ہو۔
۵	تحفظ ذرائع آبپاشی	کارروائی بمقابلہ جاگیرداران وغیرہ تحت دفعہ (۱) ۱۳۲۱ ف
۶	نزاع چرائی اراضی گائران	جب کہ دوسرے موضع کے جانوروں کے متعلق ہو۔
۷	تنسیخ پٹہ	تکمیل تالاب کے لئے سزاوار منتقلی اراضی جبکہ منجانب نابالغ ہو۔

		کارروائی تحت دفعہ (۵۰) گشتی نشان (۱۱) سنہ ۱۳۰۱ ف اراضی مال گزاری ہراج درختان۔ تعمیل ڈگریات عدالت
۸	اراضی کا مذہبی یا اور کام میں لایا جانا بطور خانگی اور اخراج۔	
۹	حصول اراضی تحت دفعہ (۵۵ و ۹۶ و ۹۹) سنہ ۱۳۰۹ف سنہ ۱۳۱۶ف و سنہ ۱۳۱۹ف	
۱۰	جمع بندی	جمع بندوبست معین نہ ہو معین کرنا۔ دو فصلہ میں ایک فصلہ کم کرنا۔ دس سال زائد سے اراضی تری میں تری نہ ہو تو شریک خشکی کرنا۔ اور یہی عمل زیر باولی کے لیئے کرنا۔ اراضی باغات کو تری میں شریک کرنا۔ یا خشکی کو تری یا ایک فصلہ کو دو فصلہ کرنا۔
۱۱	وصول زر مالگزاری	تدابیر احتیاطی (۱) پیداوار جو بذریعہ فروخت منتقل کی گئی ہو اسکو روکنا (۲) فصل استادہ کاٹنے نہ دینا۔ (۳) کاٹی گئی ہو اٹھانے کی ممانعت (۴) قسط بندی تین سال تک (۵) منظوری یا فسخ نیلام جائداد غیر منقولہ (۶) استثناء جائداد از نیلام (۷) قول دہ سالہ اراضی زیر بقایا۔
۱۲	وصول مطالبات سرکاری	کارروائی وصول تحت دفعہ (۴۲) سنہ ۱۳۰۱ف
۱۳	منظوری ہراج	کل ابواب ہراجی معاملہ تا (الـ) روپیہ اگر بمقابلہ گذشتہ کمی فیصدی (۲۰) روپیہ سے زائد نہ ہو، اگر بصورت اضافہ معتدبہ بجائے ایک سال کے تین سال تک

۲۰	بندوبست صحرا	بندوبست صحرا کے یہی اختیارات حاصل رہیں گے۔

تحصیلداران

عام اقتدارات

ف۱:- بیرون حدود محصورہ رعایا و زراعت پیشہ کو معافی محصول چوبینہ غیری (صہ) روپیہ تک دینے کے مقتدر کئے جاتے ہیں۔ (گشتی معتمدی مال نشان (۳۰) ۲ امرداد ۱۳۱۱ف و مراسلہ معتمدی مال نشان (ت) مورخہ ۳۰ اسفندار ۱۳۱۸ف جریدہ نمبر (۲۳) ۲۴ امرداد ۱۳۱۸ف جزو اول صفحہ (۴۷۷)

ف۲:- ترمیم فقرہ قواعد حفظ صحت منسلکہ گشتی نشان (۱۴۱) بابتہ ۱۳۱۵ف اگر تحصیلدار مناسب سمجھے کہ یک طبی ماتحت تقسیم ادویہ ہیضہ کے کام پر مامور ہو تو وہ تعلقہ کے عہدہ دار طبی سے کمپونڈر کی تعیناتی کی درخواست کر سکتا ہے۔ یا در آں حالیکہ کوئی کمپونڈر تعلقہ میں نہیں ہے تو عہدہ دار طبی قریبہ کو لکھ کر کمپونڈر کو طلب کر سکتا ہے اور دونوں صورتوں میں تحصیلدار کو چاہیئے کہ اُس کی اطلاع ناظم صاحب سررشتہ طبابت کو فوراً کر دیں لیکن یہ ضرور نہیں ہے کہ فوری انتظامات میں ناظم صاحب کے جواب کا انتظار کیا جائے اور جو کمپونڈر اس طرح مامور ہوں گے ان کو فی یوم آٹھ آنہ کے حساب سے اور اُن کے ساتھ کے چپراسیوں کو فی یوم دو آنہ کے حساب سے بھتہ ملنا چاہیئے (گشتی معتمدی مال نشان (۳) مورخہ ۱۷ آبان ۱۳۱۹ف)

ف۳:- اراضی گٹ نمبر پیابندی جملہ احکام متعلق (صہ) یکرتک بشورہ جنگلات پٹہ پر دینے کے مجاز کئے جاتے ہیں (گشتی معتمدی مال نشان (۲۲) مورخہ ۵ رتیر ۱۳۲۲ف یہ ترمیم گشتی معتمدی مال نشان (۲۴) بابتہ ۱۳۲۲ف)

نوٹ:- مخفی نہ رہے کہ اراضیات ذیل بلا منظوری خاص سرکار کے پٹہ پر نہیں دے جائیں گے۔

(۱) وہ اراضیات جو عہدہ داران سرکاری کو پٹہ پر مطلوب ہوں۔

(۲) وہ اراضیات جو ریلوے اسٹیشن سے اندرون ایک میل یا متصل آبادی قصبہ واقع ہوں۔

(۳) وہ اراضیات جو گاڑیاں کے لئے محفوظ کئے گئے ہوں۔

ف۴:- جس طرح مقدم پٹواری کا بقایا اکیل ایک سالہ دینے کا اختیار دیا گیا ہے اسی طرح سیت سندھیاں اور ٹھیکیداروں کے بقایا پونگی کے متعلق بھی خواہ پونگی نقد کیوں نہ

ایک سالہ ادا کرنے کی اجازت دی جاتی ہے کہ یہہ بھی ملازمان دیہی تھا یہہ گشتی ضمیمہ گشتی معتمدی مال نشان (۲۷) بابتہ ۱۳۲۲ف متصور ہوگی (گشتی معتمدی مال نشان (۱۷) مورخہ یکم اسفندارمذ ۱۳۲۲ف وجریدہ نمبر (۳۰) مورخہ ۲۳ اردی بہشت ۱۳۲۳ف جزو اول صفحہ (۲۴۷)

ف ۵ :- رقم منضبط جمع شدہ کے تحت بقایا دین مقررہ یا فتنی سرکار کے جمع و خرچ کا اقتدار تحصیلدار صاحبان تعلقات کو دیا جاتا ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۱۲) مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۲۹ف وجریدہ نمبر (۴۶) مورخہ ۱۷ مہر ۱۳۲۹ف جزو اول صفحہ (۲۴۷۸)

ف ۶ :- تحصیلدار صاحبان کو بنادیق سر کرنے کی اجازت دینے کا مجاز کیا گیا ہے۔ تحصیلدار صاحبان آتش بازی سر کرنے کی بھی اجازت دینے کے مجاز کئے جاتے ہیں (گشتی معتمدی مال نشان (۸) بابتہ ۱۳۲۹ف وگشتی معتمدی مال نشان (۸) مورخہ ۱۹ بہمن ۱۳۲۱ف)

تقرر وتبدیل معطلی وجرمانہ وبرطرفی وغیرہ

ف ۷ :- پٹیل وپٹواریوں کی معطلی جو بہ حکم تحصیلدار عمل میں آوے اُس کی اطلاع ڈویژن افسر کو ہونی چاہیئے معطلی کے بعد بحالی کی منظوری ڈویژن افسر سے حاصل کرنی چاہیئے تحصیلدار صاحبوں کو اختیارات بحالی عطا نہیں کئے جا سکتے (گشتی معتمدی مال نشان (۲۱) مورخہ ۲۰ فروردی ۱۳۲۱ف)

ف ۸ :- بہ نفاذ ٹائیم اسکیل صرف چپراسیان تحصیل کے تقرر کا اختیار تحصیلدار صاحبان کو حاصل رہے گا۔ عملہ کے تقررات حسب سابق بمشورہ وبمنظوری ڈویژن افسر ہوا کریں گے (گشتی معتمدی مال نشان (۱۸) مورخہ ۰ شہریور ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر (۴۰) مورخہ یکم مہر ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ (۳۲۲)

ف ۹ :- یکساں شتگاں پٹیل وپٹواریوں کے تقرر معطلی وعلحدگی کا اقتدار تحصیلدار صاحبان کو دیا جاتا ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۲۳) مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۳۲ف

منظوری رخصت

ف ۱۰ :- پٹیل وپٹواریوں کی رخصت ایک ماہ تک منظور کرنا (گشتی معتمدی مال نشان (۱) بابتہ ۱۲۹۹ف)

ف ۱۱ :- اپنے عملہ تحت کی رخصت اتفاقی منظور کرنا (گشتی معتمدی مال نشان ۳۰ بابتہ ۱۳۰۱ف)

ف ۱۲ :- چپراسیوں کی ہر قسم کی رخصت منظور کرنا (ایضاً)

ف ۱۳ :- قاضی مفتی محتسب اور خطیب کو سال میں ایک ماہ کی رخصت اتفاقی منظور کر سکتے ہیں لیکن وقت واحد میں پندرہ یوم سے زائد نہ دی جائے گی اجرائی کار کا انتظام تحصیلدار صاحب حسب صوابدید کریں گے (گشتی صدارت العالیہ نشان (۳) مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۲۳ف

اخراجات دورہ و بجتہ

ف ۱۴:- اپنے عملہ کے تحتجات مقامات کا منظور کرنا (گشتی معتمدی مال گزاری نشان (۶۱) بابتہ ۱۳۰۴ف)

ابواب مشترکہ ومختصہ

ف ۱۵:- اپنے دفتر کے برآوردات صادرہ و مشترکہ کا منظور کرنا (گشتی معتمدی مال نشان (۴۰) بابتہ ۱۲۹۶ف)

ف ۱۶:- فوری ترمیم الکنہ مدارس کے لئے فی مدرسہ (صہ) روپیہ تک بہ لحاظ گنجائش موازنہ اجرا کرسکتے ہیں (گشتی صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۱۲) مورخہ ۵ اردی بہشت ۱۳۱۲ف و مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۱۵۱۵) مورخہ ۳ اسفندار ۱۳۱۲ف)

اسپیشل عہدہ داراجارہ داران

عام اقتدارات

ف ۱:- جن دیہات ویران و بے چراغ دار اضیات بنجر و افتادہ کی پختہ پیمائش نہ ہوئی ہو سروے ویران کے ذریعہ سے وہاں کی پیمائش پختہ کراکے نقشہ مرتب کرائے اور جہاں پختہ پیمائش پہلی ہو چکی ہو اُس کی بندوبست کی تنقیح کا اختیار ہوگا کہ اس وقت موقع کی حالت حسب پیمائش سابقہ ہے یا اس میں تغیر و تبدل ہوا ہے بصورت اختلاف تصحیح کی جائے گی اور حدود کا پتہ نہ چلنے پر دوبارہ پیمائش کرنا ضروری ہوگا (اختیارات اسپیشل عہدہ داران مورخہ ۲۳ آذر ۱۳۲۳ف مندرجہ جریدہ نمبر (۸) ۱۳ اردے ۱۳۲۳ف جز اول صفحہ (۱۰۴)

ف ۲:- اگر تولدار یا اجارہ دار گواہ فریقین باوجود اطلاعیابی حاضری سے پہلوتہی کریں تو اُن کی نسبت اسپیشل عہدہ دار حسب باب چہارم و نہم مندرجہ گشتی نشان (۲) دیوانی بابتہ ۱۳۰۲ف عمل آوری کرسکیگا (ایضاً)

ف ۳:- اسپیشل عہدہ دار اس قسم کے کل مقدمات کی سماعت اور فیصلہ کا مجاز ہے بہ استثناء اُن مقدمات کے جن میں نزاعی حصہ کی زمین موضع کا موضع اجارہ میں شامل ہوتا ہو تو اسپیشل عہدہ دار بعد تحقیقات معہ اپنی رائے کے محکمۂ صوبیداری میں روانہ کرے اور صوبیدار معہ اپنی رائے کے بغرض منظوری سرکار میں پیش کریں گے (ایضاً)

ف ۴:- اسپیشل عہدہ دار محکمہ بندوبست دفاتر دیہی تحصیل اور ضلع سے عندالضرورت وہ کل کاغذات طلب کرنے کا مجاز ہوگا جو اراضیات بنجر و افتادہ و دیہات اجارہ سے

متعلق ہوں گے (ایضاً)

تقرر و تبدل، تنزل، برطرفی و جرمانہ و قضایا فتح وغیرہ

ف ۵:- اسپیشل عہدہ دار کو اپنے ماتحتین کے متعلق وہی اختیارات تقرر و تبدل و تنزل و موقوفی و جرمانہ بحالی حاصل رہیں گے جو تعلقداران اضلاع کو اپنے ماتحتین کے متعلق حاصل ہیں۔ (اختیارات اسپیشل عہدہ دار واقع ۲۲ آذر ۱۳۲۲ف جریدہ نمبر (۸) مورخہ ۱۳ اردی بہشت ۱۳۲۳ف جز اول صفحہ (۱۰۴)

ف ۶:- اسپیشل عہدہ دار عملہ کی لاپروائی اور غفلت کے پاداش میں ربع تنخواہ تک جرمانہ کر سکیں گے (ایضاً)

رخصت

ف ۷:- اپنے ماتحتین کی جس حد تک تقررات کا اقتدار ہے اس حد تک عملہ کی ہر قسم کی رخصت کا منظور کرنا (ایضاً)

اخراجات دورہ بھتہ

ف ۸:- اسپیشل عہدہ دار اپنے عملہ کی برآورد بھتہ منظور کر سکیں گے اور خود اپنے بھتہ کی برآورد بھی اپنے دستخط اور ذمہ داری سے قریب کے خزانہ پر بھیجکر اس شرط کے ساتھ کہ اگر برآورد کُلاً یا جزاً نا منظور ہو تو وہ رقم برآورد ماہ آئندہ سے مجرا کر دی جائے گی رقم حاصل کر سکیں گے باربرداری وغیرہ کے متعلق اسپیشل عہدہ دار کو وہی اختیارات حاصل رہیں گے جو تعلقداران اضلاع کو ہیں اس سے متجاوز کی منظوری دفتر معتمدی مال سے لینی ہوگی (ایضاً)

سررشتۂ بندوبست

ناظم صاحب بندوبست

عام اقتدارات

ف ۱:- تمام کارہائے بندوبست جن کا آغاز خواہ کسی حصہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں کیوں نہ ہو ناظم بندوبست کے عام نگرانی کے تحت انجام پائے گا (گشتی معتمدی مال نشان (۱) واقع ۴ آذر ۱۳۲۲ف)

ف ۲:- ناظم بندوبست کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ اپنے صوابدید سے پیمائش اور بندوبست کی پارٹیوں کے عملہ کی تعداد میں تبدیلی کرے (ایضاً)

ف ۳:- ناظم بندوبست کو جاگیروں کے بندوبست کی درخواستیں آدائی اخراجات

منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ (ایضاً)

ف۴:۔ ناظم بندوبست کو سنگ ہائے حدود کی فراہمی کا ٹھیکہ منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا (ایضاً)

ف۵:۔ ناظم بندوبست کو اپنے تمام ماتحت نان گزیٹیڈ ملازمین کی بداعمالی یا غفلت یا نااہلیت کے متعلق تحقیقات کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جو اختیارات عہدہ داران تحت سے متجاوز ہوں گے

ف۶:۔ ناظم بندوبست کو وقتاً فوقتاً اپنے ماتحتین کو ضروری ہدایات متعلق طریق کارروائی و ترتیب امثلہ و طریقہ مراسلت و قلمبندی اظہارات و نیز عملہ پر نگرانی کے متعلق ہدایات دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔ (ایضاً)

ف۷:۔ ناظم بندوبست کو مواضعات خالصہ کی سرحدی نزاعات کی کارروائیوں میں جہاں کہ نزاعات ٹیکنیکل غلطیوں سے پیدا ہوئی ہوں جہاں جدید خالصہ شدہ جاگیروں کی ابتدائی بندوبست ہیں بشرطیکہ اراضی (زیر نزاع) کا رقبہ دوسو ایکڑ سے زیادہ نہ ہو قطعی احکام صادر کرنے کا اختیار حاصل ہوگا (ایضاً)

ف۸:۔ ناظم بندوبست کو بقایا تنخواہ بھتہ کرایہ ریل و دیگر رقومات جو اپنے عہدہ داروں اور عملہ کو ادا شدنی ہوں اور جس کی مدت ایک سال سے زیادہ نہ ہو منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا (ایضاً)

ف۹:۔ ناظم بندوبست کو ریکارڈ کی غلطیوں کی اصلاح کا اختیار تاریخ نفاذ بندوبست (ابتدائی یا ریوژنل) سے دو سال کے اندر حاصل ہوگا (ایضاً)

ف۱۰:۔ ناظم بندوبست کو سنٹرل اسٹور کے ذخیرہ سے اُن ناکارہ اشیاء کو جن کی مالیت (مال) روپیہ تک ہو خارج کرنے کا اختیار حاصل ہوگا (ایضاً)

ف۱۱:۔ ناظم بندوبست کو سنٹرل اسٹور سے تاحد (الـــ ٫٫٫) مالیت کے سامان کو جو استعمال کے قابل نہ ہوں ہراج کرنے کا اختیار حاصل ہوگا (ایضاً)

تقرر تبدل و برطرفی و تعطل و تعیناتی و جرمانہ وغیرہ

ف۱۲:۔ ناظم بندوبست کے اختیارات متعلق تقرر و برطرفی تنزل و جرمانہ وہی ہوں گے جن کی صراحت دفعہ (۹) ضمن (ب) (۳) قانون مالگزاری اراضی میں کی گئی ہے (ایضاً)

ف ۱۳ :- ناظم بندوبست کو زمانہ معطلی میں کسی منصرم کارکو قواعد نافذ الوقت کے تحت پوری تنخواہ منظور کرنے کا اور اپنے یا اپنے کسی ماتحت دفتر کے کسی رکن کو الونس گزارہ منظور کرنا (ایضاً)

ف ۱۴ :- ناظم بندوبست کو اپنے یا اپنے ماتحت دفاتر کے عملوں کی خدمات کیلئے جن کے تقرر کا اختیار اُن کو حاصل ہو غیر سرکاری علاقہ میں مستعار دینے کا اختیار حاصل ہوگا جس کی مدت تین سال سے زائد نہ ہوگی (ایضاً)

رخصت

ف ۱۵ :- ناظم بندوبست کو اپنے ماتحت عہدہ داروں کی رخصت اتفاقی منظور کرنے کا اور اُن کی جگہ دوسرے عہدہ داروں کو زمانہ رخصت میں بہر اجرائی کار تعین کرنے کا اختیار حاصل رہے گا (ایضاً)

اخراجات دورہ وبھتہ

ف ۱۶ :- ناظم بندوبست کو اپنے عملہ اور اپنے ماتحت عملہ جات اور افسروں کا سفر خرچ جس کی منظوری عہدہ داراں تحت کے اقتدار سے خارج ہو منظور کرنیکا اختیار حاصل ہوگا (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختصہ

ف ۱۷ :- ناظم بندوبست کو حسب گنجائش موازنہ مستقل مصارف کی منظوری اور اجرا کا اختیار حاصل رہے گا (ایضاً)

ف ۱۸ :- کارہائے بندوبست میں رعایا سے امداد نہ ملنے کی صورت میں رقم مشخصہ موازنہ میں سے تابجد (الــــ ۱۰۰۰) سالانہ پیداداری مزدوری منظور کرنے کا اختیار ناظم بندوبست کو حاصل ہوگا اور یہ رقم تعلقداری اضلاع کے توسط سے مثل زر مالگزاری وصول کی جائے گی (ایضاً)

ف ۱۹ :- ناظم بندوبست کو ویران مواضعات پیمائش وبندوبست کے اغراض کے لئے بشرط گنجائش موازنہ تابجد (الــــ ۱۰۰۰) سالانہ منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا (ایضاً)

ف ۲۰ :- ناظم بندوبست کو نزاعات سرحد کی کارروائیوں میں فی مقدمہ تابجد (صمای) بابت فیس کلاء بشرط گنجائش موازنہ منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا (ایضاً)

مہتمم صاحب بندوبست

عام اقتدارات

ف ۱:- مہتمان بندوبست راضی نامہ جات لے سکتے ہیں لیکن تاوقتیکہ معمولی طریقہ کارروائی اختیار نہ کیا جائے اون راضی نامہ جات کو قطعی تصور نہیں کیا جا سکتا مہتمان بندوبست کو چاہیئے کہ راضی نامہ جات یا انتخاب وصول باقیات کو قطعی تصفیہ کے لئے تعلقدار ضلع کے پاس بھیجدیں (گشتی معتمدی مال نشان (۱۴) مورخہ ۲۴ فروردی ۱۳۲۲ ف)

تقرر و تبدیل و برطرفی و تنزل و تعطل و جرمانہ وغیرہ

ف ۲:- پیشکاران دیگر عمال تحصیل او گرداوران پر تاریخ تنخواہ جرمانہ کرنا پٹیل و پٹواریان دیہات کو معطل و جرمانہ کرنا عہدہ داران مال کو ان کے ماتحت گرداور تحصیل و پٹواری کے خطا و سزا کی اطلاع رہے اس لئے جرمانہ کی اطلاع جس قدر جلد ہو سکے تعلقدار صاحب ضلع کو دی جائے گی۔ اور معطلی جہاں تک ممکن ہو تعلقدار صاحب ضلع کے ذریعہ سے کرائی جائے گی البتہ اشد ضرورت کی صورت میں ان کو فقط معطلی کی اطلاع دینا کافی ہوگا (گشتی معتمدی مال نشان (۱۰) مورخہ ۶ ردے ۱۳۲۸ ف و جریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۲۱ ردے ۱۳۲۸ ف جزو اول صفحہ (۹۶)

ف ۳:- ایسے احکام کا مرافعہ محکمہ صوبیداری میں (اس میں تعلقدار ضلع مداخلت کے مجاز نہ ہوں گے) ہوگا (ایضاً)

نوٹ:- یہہ اختیار اس وقت تک محدود رہے گا جب تک کہ یہہ کام بندوبست کے تفویض رہے۔

رخصت

ف ۴:- عملہ لیانڈر ریکارڈ و مشیر رنگ انسپکٹران و جنرل ڈپوٹی انسپکٹر کی رخصت اور منصرمانہ تقرر اقتدار ی مہتمان بندوبست ہے۔ (گشتی معتمدی مال نشان (۲) مورخہ ۲ آذر ۱۳۲۵ ف و جریدہ نمبر (۵) مورخہ ۵ ردے ۱۳۳۵ ف جزو اول صفحہ (۴۸) و مراسلہ صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۱۲) مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۲۵ ف)

اخراجات دورہ و بھتہ

ف ۵:- صدر المہام بہادر مال و معتمد مال کے موجودہ اور مفوضہ اختیارات میں سے تحت مقامات و بھتہ کرایہ ریل و میلانہ باربرداری مددگاران وغیرہ تحت و نیز عملہ مہتمم بندوبست کی منظوری کا اقتدار مہتمم صاحب بندوبست کو دیا جاتا ہے (مراسلہ معتمدی

مال نشان (۱۵۶۴) مورخہ ۱۹ فروردی ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر (۲۱) مورخہ ۲۷ فروردی ۱۳۳۰ف جزو اول صفحہ (۲۴۳)۔

ابواب مشترکہ مختصہ | **ف ۶**:- مطبع و پریس بندوبست سمت حیدرآباد کے معمولی متفرق اشیاء مثلاً سیاہی وغیرہ کے اخراجات منظور کرنے کا اقتدار مہتمم صاحب بندوبست بلدۂ حیدرآباد کو اس شرط سے دیا جاتا ہے کہ زائد از گنجائش موازنہ کوئی خرچ نہ ہو (احکام صدر المہام بہادر مال نشان (۵۱) مورخہ ۱۸ اردی بہشت ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر (۲۷) مورخہ ۶ خورداد ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ (۲۵۵)

مددگار مہتمم بندوبست

عام اقتدارات | **ف ۱**:- مالکان و قابضان اراضی پر خلاف ورزی احکام بندوبست کی حالت میں (صـہ) روپیہ تک جرمانہ کرنا (گشتی معتمدی مال نشان (۲۵) بابتہ ۱۲۹۹ف)

تقرر و تبادل و جرمانہ و تعطل و تنزل وغیرہ | **ف ۲**:- مددگار مہتمم بندوبست کو اپنے عملہ میں پندرہ (صـــہ) روپیہ ماہوار تک تقرر کا اختیار ہوگا (دفعہ ۹ قانون مالگزاری اراضی)

ف ۳:- بقدر اقتدار ماموری جرمانہ تنزلی و تعطل و برطرفی کا اقتدار حاصل رہیگا جرمانہ کی مقدار ربع ماہوار سے زیادہ ہو تو ایک مہینہ میں ربع سے زیادہ وصول نہ ہوگا (دفعہ ۱۹ قانون مال گزاری اراضی سرکار عالی)

نائب مددگار مہتمم

عام اقتدارات | **ف ۱**:- نائب مددگار مہتمم بندوبست مالکان و قابضان اراضی پر خلاف ورزی احکام بندوبست کی حالت میں (لعـہ) روپیہ تک جرمانہ کرسکتے ہیں (گشتی معتمدی مال نشان (۲۵) بابتہ ۱۲۹۹ف)

سررشتۂ جنگلات

ناظم صاحب جنگلات

عام اقتدارات **ف ۱** :- ناظم صاحب جنگلات بمعافی محصول چوبینہ درجہ سوم بہ رعایائے زراعت پیشہ (سے) روپیہ کی معافی تک دے سکتے ہیں (گشتی معتمدی مال نشان (۱) مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۱۷ ف)

ف ۲ :- صحرائے غیر محصورہ میں رعایائے زراعت پیشہ کو باغراض زراعتی و خانگی چوبینہ درجہ سوم بمعافی محصول (۱۰) روپیہ قیمت تک عطا کرنیکا اقتدار ناظم صاحب جنگلات کو دیا جاتا ہے اور یہ اقتدار صرف زمانہ دورہ کے لئے محدود ہوگا۔ زیادہ قیمت کا چوبینہ معاف دینکی ضرورت ہو تو حسب گشتی مال نشان ۳۰ بابتہ ۱۳۱۱ ف ذریعہ صوبیداری سرکار کی منظوری بتوسط دفتر معتمدی مال حاصل کریں گے (گشتی معتمدی مال نشان (۲۱) واقع ۳۰ اردی بہشت ۱۳۱۷ ف)

نوٹ - جو اقتدارات عطائے چوبینہ عہدہ داران جنگلات کو دئے گئے ہیں وہ اندرون حدود صحرائے محصورہ و محفوظہ سے متعلق رہیں گے (مراسلہ معتمدی نشان (۷) واقع ۳۰ اسفندار ۱۳۱۹ ف)

ف ۳ - رقومات بقایا زائد از پنج سال تعلقہ سررشتہ جنگلات جو بوجہ فوتی و فراری و ناداری باقیداران ناممکن الوصول ہوا ویسے اخراج کا اقتدار منشی صوبیداران دیا جاتا ہے۔ عمل اخراج بعد تحقیقات کما ینبغی عمل میں آیا کرے (گشتی معتمدی مال نشان ۲۳ واقع ۱۰ اردی بہشت ۱۳۲۳ ف)

ف ۴ :- جو رقوم غلطی سے وصول ہوں اونکی استرداد کا اختیار ناظم صاحب جنگلات کو دیا جاتا ہے۔ (گشتی مراسلہ محکمہ فینانس نشان (ع ۱۳۶۸/۱۲۶۹) واقع ۵ امرداد ۱۳۲۵ ف)

ف ۵ :- کفالت نامہ جات بیرکاری عالی ناظم صاحب جنگلات کے حق میں یا ان کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہو سکیں گے۔ (اعلان فینانس نشان (۷)

م ۳۰ امرداد دی بہشت ۱۳۳۲ف جریدہ (۲۷) م ۷ تیر ۱۳۳۳ف جزو اول صـ ۱۹۶)

تقرر و تبدیل - ترقی - برطرفی معطلی - جرمانہ وغیرہ -

ف ۶ :- مددگاران جنگلات کے عہدہ سے کمتر تمام خدمات کے تقررات کا اختیار حسب سابق ناظم صاحب جنگلات کو حاصل رہیگا - (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۱۱۴/۱۱۱۵) واقع ۱۰ امرداد ۲۳ف)

ف ۷ :- نائب امین کے درجہ تک کے اہلکاروں کا تبادلہ ایک مقام سے دوسرے مقام پر بلحاظ مساوات تنخواہ کر سکتے ہیں - ایسے متبدلہ ملازمین کی تنخواہ بربنائے حاضری وصول مصدقہ اجرا ہوگی (مراسلہ محکمہ صدر محاسبی نشان (۱۶۴۱) واقع ۲۸ مہر ۱۳۲۴ف)

ف ۸ :- نائب امینوں تک کا تبادلہ بلالحاظ مساوات تنخواہ کر سکتے ہیں نائب امین کے درجہ سے نیچے کی جائیدادیں مقامی رہینگی - (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۵۸۴/۵۸۵ واقع ۲۸ اسفندار ۱۳۲۵ف)

ف ۹ :- تقرر رینجران و نیز تقرر و موقوفی جمیع عملہ و ملازمین دفتر نظامت جنگلات (ایضاً)

ف ۱۰ :- اختیار ترقی و تخفیف و تنزل و جرمانہ متعلق جمیع اہلکاروں ملازمین دفتر نظامت جنگلات (ایضاً)

ف ۱۱ :- ترقی رینجران و ڈپٹی رینجران و صحرادار ان (ایضاً)

ف ۱۲ :- ناظم صاحب جنگلات کو کنزرونسی میں ہر برآوردات کے صادر کی گنجائش سے کارہائے کنزرونسی کے عملہ کا تقرر کا اختیار دیا جاتا ہے (ایضاً)

منظوری رخصت -

ف ۱۳ :- ملازمین درجہ ادنیٰ کے زمانہ رخصت غیر معمولی میں سالم تنخواہ منصرم کو ایصال ہونیکی منظوری دے سکتے ہیں - (گشتی معتمدی مال نشان ۲۲ واقع ۲۴ امرداد ۲۴ف جریدہ ۵۱ ۵ شہریور ۱۳۲۴ف جزو اول صـ ۸۱۵) وگشتی محکمہ فینانس نشان (۶) م ۲۵ بہمن ۳۲ف)

ف ۱۴ :- منظوری رخصت ہائے مددگاران نائب مددگاران کنزرویٹر باستثنار رخصت بیماری فرلو زاید از شش ماہ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۳۶۸/۱۳۶۹ واقع ۵ امرداد ۱۳۲۵ف)

ف ۱۵ :- منظوری رخصت ہائے ریخبران وعمال دفتر نظامت جنگلات (دایضاً)

اخراجات دوڑ وبھتہ

ف ۱۶ :- اپنے عہدہ داران ماتحت کے تحتہ مقامات کی منظوری دے سکتے ہیں (دستور العمل شاخ ضلاع ضمیمہ الف صـ ۲۸)

ف ۱۷ :- اپنے عہدہ داران ماتحت کو بلدہ میں طلب کرنے اور ایک ہفتہ تک قیام اور ان ایام کا بھتہ منظور کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے (گشتی صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۳۶) مورخہ ۲۶ ہر آبان ۱۳۱۳ف)

ف ۱۸ :- کرایہ ریل متعلقہ اسپاں نائب نظمائے جنگلات منظور کر سکتے ہیں (مراسلہ صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۳۰۷۵) مورخہ ۲۴ ہر فروردی ۱۳۲۶ف)

ابواب متفرقہ و مختصر

ف ۱۹ :- سیوائے التقرر کے ہر ایسی برآوردہ کا منظور کرنا جسکی رقم (۵۰ صـ) روپیہ سے زائد نہ ہو بپابندی احکام گشتی معتمدی فینانس نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف (گشتی معتمدی فینانس نشان (۷) بابتہ ۱۳۰۲ف)

ف ۲۰ :- قطع وبرید چوبینہ ناجائز کے مخبروں کو ناظم صاحب جنگلات بااختیار خود نصف رقم جرمانہ تک انعام عطا کر سکتے ہیں (گشتی مجلس مال نشان (۵) بابتہ ۱۳۰۶ف)

ف ۲۱ :- مرمت اور توسیع ودرستی مکانات موجودہ کے لئے ہر معاملہ میں (صما) تک کی منظوری دینے کا اختیار حاصل ہے (مراسلہ محکمہ فینانس سرکار عالی نشان (۲۳۱۸) مورخہ ۱۰ ہر خورداد ۱۳۱۳ف)

ف ۲۲ :- خریدی ادویہ سررشتہ جنگلات کا خرچ چونکہ بالکل معمولی ہے اس لئے بنظر ضرورت وتسہیل کار خریدی ادویہ کے اخراجات کو منظور کرنے کا اختیار نظامت جنگلات کے تفویض کیا جاتا ہے بشرطیکہ خرچ اندرون گنجائش موازنہ نہ ہو (مراسلہ معتمدی مال نشان (۹۶) مورخہ ۳۱ ہر امرداد ۱۳۳۲ف وجریدہ نمبر ۳۷ مورخہ ۱۶ ہر شہریور ۱۳۳۳ف جزو اول صـ ۳۹۳)

پرسنل اسسٹنٹ ناظم جنگلات

رخصت -

ف ۱ :- بحالت دورہ ناظم صاحب جنگلات کل عملہ نظامت جنگلات

(بہ استثناء منتظم و محاسب و انگریزی کلرک) کی رخصت اتفاقی اور انتظام منظور کرنا۔ بشرطیکہ وقت واحد میں تین اشخاص سے زائد کسی قسم کی رخصت پر نہ ہوں شدید ضرورت میں کسی عملہ کو رخصت بیماری یا امید منظوری دینا لیکن ایک ماہ سے زائد نہیں (مراسلہ معتمد مال نشان ر ۲۲۱/۷ مورخہ ۹ خورداد ۱۳۲۴ف و جریدہ ۳۷ مورخہ ۴ تیر ۱۳۲۴ف جزو اول صفحہ ۶۹۹)

ف ۲ :- بحالت دورہ کل ملازمین کی ہر قسم کی رخصت تا حد ۳ ماہ بہ عیوضی منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۳ :- عملہ دفتر نظامت پر بہ استثناء منتظم و محاسب و نائب محاسب و انگریزی کلرک) کسی قصور کی پاداش میں جرمانہ کرنا لیکن کسی ماہ میں فی کس (عہ) روپیہ سے زائد جرمانہ بلا منظوری ناظم صاحب جنگلات نہ ہو (ایضاً)

ف ۴ :- بحالت دورہ ناظم صاحب جنگلات کل ملازمین دفتر بہ استثناء چپراسیان و فراش وغیرہ پر جرمانہ کرنا او رمعطل کرنا اور تا واپسی ناظم صاحب منصرمانہ انتظام کرنا لیکن برطرفی کی تجویز ناظم صاحب کی پیشی سے ہوگی (ایضاً)

نائب نظماء جنگلات

عام اقتدارات

ف ۱ :- کفالت ناجات سرکار عالی نائب نظماء جنگلات کے حق میں یا اون کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہو سکیں گے (اعلان محکمہ فینانس نشان ر ۷) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۳۲ف جریدہ نمبر ۲۷ مورخہ ۷ تیر ۱۳۳۳ف جزو اول صفحہ ۱۹۶)

تقرر و تبدل و تنزل و تعطیل و تعیناتی جرمانہ وغیرہ

ف ۲ :- نائب نظماء جنگلات اپنے دفتر کے عمال و ملازمین نیز ڈپٹی رینجران کا تقرر کر سکیں گے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ر ۱۲۶۸) مورخہ ۵ امرداد ۱۳۲۵ف)

ف ۳ :- نائب نظماء جنگلات تقرر بادکشان و سقہ و خلاصیان ہنگامی بلحاظ گنجائش موازنہ ایسے تقررات کر سکتے ہیں۔ (ایضاً)

مددگاران جنگلات

عام اقتدارات ف۱ جو چوبینہ بلا اجازت قطع کیا جائے اور اوسکی رقم ہراج ایک سو پچاس سے زائد نہ ہو اور نرخ ڈپو سے رقم ہراج فیصدی (۵) روپیہ سے زیادہ کی نہ ہو تو اوس کے ہراج کی منظوری دینا (رزولیوشن فینانس نشان (۱۰) مورخہ ۷ بہمن ۱۳۱۱ ف

ف۲ :- ہراج ابواب سالانہ کی منظوری جسکی رقم ہراج (۵۰) سے زائد نہ ہو اور بمقابلہ گذشتہ فیصد (۲۵) سے زیادہ کمی نہ ہو (ایضاً)

ف۳ :- معافی محصول چوبینہ درجہ سوم رعایا، زراعت پیشہ کو (۵) روپیہ تک معافی دے سکتے ہیں (گشتی معتمدی مال نشان (۱۰) مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۱۷ف)

ف۴ :- جرائم متعلقہ صحرا کیلئے اختیار کارروائی صلح بموجب دفعہ (۵۵) جرائم متعلقہ صحرا کیلئے بموجب دفعہ (۶۰) (د) معاوضہ قبول کرنا - بموجب دفعہ (۶۰) (ھ) عدالتوں میں مقدمات جرائم صحرا کی بابتہ سپردی کرنا (احکام معتمدی مال دوقع ۱۷ اردی بہشت ۱۳۲۷ف قواعد بموجب دفعہ (۶۴) الف قانون صحرا بابتہ ۱۳۳۶ف)۔

ف۵ :- بموجب دفعہ (۶۰) (ب) گواہوں کے حاضر ہونے اور دستاویزات پیش کرنیکے لئے مجبور کرنا - بموجب دفعہ (۶۰) (ج) جرائم متعلقہ صحرا کی دریافت کرنا اور اثناء دریافت میں شہادت لینا اور قلمبند کرنا (ایضاً)

تقرر وتبدل ومعطل - تعیناتی - تنزلی وبرطرفی جرمانہ وغیرہ ف۶ :- اپنے سمت وحلقہ متعلقہ میں ملازمین ماہوار ارباب (۲۵) روپیہ بہ استثنار صحرادار ان تقرر - برطرفی وتنزل وتبدل کا اختیار حاصل رہیگا (رزولیوشن محکمہ فینانس نشان (۱۰) مورخہ ۷ بہمن ۱۳۱۱ف دگشتی فینانس نشان (۱۱) مورخہ ۹ امرداد ۱۳۱۲ف)

ف۷ :- اپنے تمام ماتحت ملازمین کا بہ استثنار صحرادار معطل کرنا (ایضاً)

ف۸ :- اپنے سمت میں محرران ونیز صحرادار ان کا تبدل کرنا (ایضاً)

ف۹ :- بہ استثنار نائب مددگار دوسرے ملازمین ماتحت پر ایک مہینہ

کی ماہوار تنک کا جرمانہ ۔

تشریح

سال میں ایک مہینہ کی ماہوار تنک جرمانہ کے اختیار سے یہہ مراد نہیں کہ ہر وقت ایک مہینے کی ماہوار تنک جرمانہ ہو سکتا ہے بلکہ اُس سے یہہ مراد ہے کہ سال تمام میں بدفعات جو جرمانہ کیا جائے اوسکی مقدار ایک مہینہ کی تنخواہ سے زائد نہ ہونی چاہیئے (ایضاً)

رخصت ۔ **ف ۱** :۔ اپنی سمت میں ملازمین ماہواریاب (۵ عہ) تک کی ہر قسم کی رخصت کی منظوری عام ازیں کہ صحرادار ہو یا محرر مگر منظوری رخصت محرر کی حالت میں فوراً نظامت جنگلات کو اطلاع ہونی چاہیئے (رزولیوشن محکمہ فینانس نشان (۱۰) مورخہ ۷ بہمن ۱۳۱۱ ف)

ف ۱۱ :۔ اپنے تمام ماتحتین کی رخصت اتفاقی منظور کرنا اگر نائب مددگار و ں کی رخصت اتفاقی منظور کی جائے تو اوسکی اطلاع نظامت جنگلات کو دینا (ایضاً)

اخراجات دورہ بھتہ ۔ **ف ۱۲** :۔ اپنے تمام ماتحتین کے تختہ جات مقامات و اخراجات دورہ و باربرداری کی منظوری دینا (رزولیوشن محکمہ فینانس نشان (۱۰) مورخہ ۷ بہمن ۱۳۱۱ ف)

عہدہ داربند و بست صحرا

عام اقتدارات ۔ **ف ۱** :۔ عہدہ داربند و بست صحرا کو چاہیئے کہ جو دعوی اپیش ہو اونکی بالذات ایک یا زائد مقامات ملحقہ رقبہ زیر تصفیہ میں تحقیقات کرے اور بصورت ضرورت اپنی ذات سے معائنہ کر کے دعوی کی تصدیق کرے ۔ (فقرہ (۲) قانون صحرا نشان (۱) بابتہ ۲۶ ف وجریدہ نمبر ۲۰ مورخہ ۲۵ مرفروردی ۲۶ ف جزو ثالث صد ۲۵۱)

دفعہ ۲:۔ اغراض دریافت وتحقیقات مذکورہ بالا کے لئے عہدہ دار بندوبست صحرا اختیارات ذیل عمل میں لا سکتا ہے۔

(الف) خود کسی اراضی میں داخل ہو کر اوسکی پیمایش وحدبندی کرے اور آراضی مذکور کا نقشہ مرتب کرے یا اور کسی عہدہ دار کو اراضی مذکور میں داخل ہو کر اوسکی پیمایش وحدبندی کرنے اور اوسکا نقشہ مرتب کرنیکا حکم دے۔

(ب) سماعت دعاوی میں اختیارات عدالت دیوانی۔

(ج) وہ اختیارات جو بروئے قواعد نافذ الوقت متعلقہ وتصفیہ تنازعات حدود عہدہ دار بندوبست کو حاصل ہیں۔

دفعہ ۳:۔ اگر کسی اراضی کی نسبت سوائے استحقاق متعلقہ گذرچرائی پیداوار صحرا مجرائی آب یا استعمال آب کے کسی اور حق کی بناء پر دعویٰ دایر ہو تو عہدہ دار بندوبست صحرا کو چاہیئے کہ بدرج تفصیل دعویٰ مذکور یہہ تجویز کرے کہ آیا دعویٰ مذکور تسلیم یا منظور کیا گیا یا نہیں۔ اور اگر تسلیم یا منظور کیا گیا تو کلاً کیا گیا یا جزاً اگر دعوے مذکور کلاً یا جزاً تسلیم یا منظور کر لیا جائے تو عہدہ دار بندوبست صحرا کو اختیار ہے کہ۔

(۱) اراضی مذکور صحرائے محصورہ سے خارج کرے۔

(۲) آراضی مذکور کے مالک کے ساتھ ایسا باہمی تصفیہ کرے جس سے مالک مذکور اپنے حقوق سے دست بردار ہو جائے یا۔

(۳) اراضی مذکور کو بموجب طریقہ مندرجہ قانون حصول اراضی سرکار عالی نشان (۹) بابتہ ۱۳۰۹ ف حاصل کرنیکی کارروائی کرے۔ حصول اراضی کی اغراض کے لئے۔

(الف) عہدہ دار بندوبست صحرا حسب منشار قانون حصول آراضی تعلقدار سمجھا جائیگا۔

(ب) دعویدار وہ شخص سمجھا جائیگا جس کو حق حاصل ہو اور جو بہ تعمیل اطلاع نامہ محولہ دفعہ (۷) قانون مذکور حاضر ہوا ہو۔ (ایضاً)

سررشتہ کروڑگیری

ناظم صاحب کروڑگیری۔

عام اقتدارات۔ **ف ۱**:۔ سررشتہ کروڑگیری کی ڈپازٹ کی رقم اور نیز دوسرے اقسام کی رقوم امانتی کی واپسی تین سال تک کا اقتدار دیا جاتا ہے۔ اور بعد انقضائے مدت سہ سالہ ایسے رقوم خود مہتمان کروڑگیری بمد بچنتہ جمع کر دیا کریں جن کی واپسی بغیر منظوری سرکار نہ ہوگی اور بحالت سرکار صدر میں واپسی کی گنجائش سے اسکی ادائی ہوا کرے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۵۹) مورخہ ۲۸ دی ۱۳۱۷ف)

ف ۲:۔ تحت دفعہ (۲) قانون نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۴ف اختیارات طلبی گواہان وغیرہ عطا کیے گئے (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی عیغہ انتظامی نشان (۵۵) مورخہ ۸ فروردی ۱۳۲۵ف وجریدہ نمبر ۳ مورخہ ۲۲ فروردی ۱۳۲۵ف جز واول صفحہ ۲۸۵) مددگار ناظم کو بھی یہی اختیار حاصل ہے۔)

تقرر و تبدیل و تنزل و تعیناتی و جرمانہ وغیرہ **ف ۳**:۔ سررشتہ داروں کا تبادلہ سررشتہ داروں سے اور پیشکاروں کا تبادلہ پیشکاروں سے اور محاسبوں کا تبادلہ محاسبوں سے اور داروغگان کا تبادلہ داروغگان کے ساتھ بلا لحاظ مساوات ماہوار کر سکتے ہیں (مراسلہ معتمدی فینانس نشان (۵۴۰) مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۱۹ف۔)

نوٹ:۔ بلا لحاظ مساوات تنخواہ تبادلہ ملازمین کا جو اختیار دیا گیا ہے وہ صرف علاقہ دیوانی سے محدود ہے علاقہ صرف خاص مبارک سے اوسکو کوئی تعلق نہ ہوگا (مراسلہ معتمدی محکمہ فینانس نشان (۱۵۳۰) مورخہ ۱۵ امرداد ۱۳۱۹ف)

ف ۴:۔ مثل صوبہ داروں کے بلحاظ حیثیت عہدہ بضرورت خاص مہتمان کروڑگیری کے تعطل کا اختیار بایں شرط دیا جاتا ہے کہ بغور تجویز معطلی اوسکی تفصیلی وجوہ سے محکمہ سرکار میں اطلاع دیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۸۵۳) واقع ۲۳ تیر ۱۳۲۴ف)

ف ۵:۔ اندرون محصول خانہ ملازمین ہٹھ جات وناکہ جات کروڑگیری کا

تبادلہ بلالحاظ مساوات تنخواہ عمل میں آسکتا ہے جس سے مجموعی حیثیت سے محصول خانہ کے تقرر پر باغراض حسابی کوئی منافی اثر نہیں پڑتا (مراسلہ صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۱۵۱) مورخہ ۸ دی ۱۳۲۶ ف)

ف ۶ :- امناء اوردان سے کم درجہ کے ملازمین کروڑگیری کے متعلق کل اختیارات تقرر و تبدل وغیرہ تفویض کئے جاتے ہیں (مراسلہ معتمدی مال نشان (۱۵۳) مورخہ ۹ آبان ۱۳۲۹ جریدہ ۶۹ ۳۔ آبان ۱۳۲۹ف جزو اول ۵۸۹)

ف ۷ :- نائب نظمار کے تبدیل ڈویزن اور مہتمان کروڑگیری کے تبدیل محصولخانہ جات کے اختیارات بھی تفویض کئے جاتے ہیں (ایضاً)

ف ۸ :- عمال درجہ دوم موجب باب (لنثہ تا ماہ عیدہ) کا تقرر کرنا

توضیح = اس میں سررشتہ داران و محاسبان دفاتر تحت و آڈیٹرس شامل ہیں (حکم معتمدی مال صیغہ کروڑگیری نشان (۹۸) مورخہ ۱۴ مہر ۱۳۳۷ف جریدہ ۴۲ ۲۸ مہر ۱۳۳۷ف جزو اول ۳۵۵)

ف ۹ :- امین یا ان سے کم درجہ کے کسی ماتحت عہدہ دار کو کسی خاص کام کیلئے متعین کرسکیں گے بشرطیکہ مدت تعیناتی تین ماہ سے زائد نہو اور اس سے خزانہ سرکاری پر مزید بار عائد نہ ہوتا ہو۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :- بنظر تسہیل کار امناء و اپریزان کے تقرر کا اختیار بھی دیا جاتا ہے

توضیح :- اختیار تقرر میں موقوفی تنزل تبدل۔ ترقی معطلی جرمانہ و وظیفہ معذوری کا اختیار بھی شامل ہوگا۔ (حکمنامہ معتمدی مال صیغہ کروڑگیری نشان (۸۶) مورخہ ۱۰ آبان ۱۳۳۷ف وجریدہ نمبر ۴۶ مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۳۷ف جزو اول ۳۸۵)

ف ۱۱ :- انتظامی اغراض و ضرورت کے لحاظ سے اہلکاروں وجوانوں کو اندرون حدود محصول خانہ ایک مقام سے بوجہ عدم ضرورت برخاست کرکے دوسرے مقام پر مامور کرنیکا اقتدار حاصل رہیگا لیکن ہر ایسی تبدیلی کی اطلاع وقتاً فوقتاً باغراض تنقیح دفتر صدر محاسبی کو دی جایا کرے۔ (مراسلہ معتمدی فینانس نشان (۲۷۴۹) مورخہ یکم مہر ۱۳۴۰ف مراسلہ صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۴۰) مورخہ ۱۲ مہر ۱۳۴۰ف)

رخصت و وظیفہ۔

ف ۱۲ :- ملازمین درجہ ادنیٰ کے زمانہ رخصت غیر معمولی میں سالم تنخواہ منصرم کو ایصال کرسکتے ہیں۔ (گشتی معتمدی مال نشان (۴۲) مورخہ

۲۴ مرامرداد ۱۳۲۴ف وجریدہ نمبر(۵) مورخہ ۵ شہریور ۱۳۲۴ف جزو اول صـ۸۱۸ گشتی دفتر فینانس نشان (۶) مورخہ ۵ بہمن ۲۲ف ۔

ف ۱۳ :۔ اپنے سررشتہ کے ملازمین اہل قلم درجہ اعلیٰ کی رخصت غیر معمولی بیں جس کی منظوری اختیاری ہے منصرمین کو سالم تنخواہ ایصال کرنیکی منظوری دے سکتے ہیں ۔ (مراسلہ معتمدی مالگذاری نشان (۶۹۰) مورخہ ۲۸ امرداد ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر ۱ مورخہ ۲۲ شہریور ۱۳۳۱ف جزو اول صـ۳۳۲)

ف ۱۴ :۔ اسناد آپریزران کروڑگیری کے ہمہ قسم کی رخصت، کا منظور کرنا (احکام معتمدی مال صیغہ کروڑگیری نشان (۹۸) مورخہ ۱۴ مہر ۱۳۳۷ف وجریدہ نمبر (۴۳) مورخہ ۲۸ مہر ۱۳۳۷ف جزو اول صـ۳۵۵)

ف ۱۵ :۔ سررشتہ کروڑگیری کے ملازمین درجہ ادنیٰ کی توسیع بمدت ملازمت تا تکمیل عمر شصت سالہ کا اقتدار عطا ہوا ہے (مراسلہ معتمدی فینانس نشان (۱۴۱) مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۴۰ف ومراسلہ دفتر صدر محاسبی نشان (۷) مورخہ ۲۴ آذر ۱۳۴۰ف)

اخراجات دورہ وبھتہ ۔ **ف ۱۶** :۔ اسنار و مہتمان کروڑگیری کو بکار سرکاری بیرون قلمرو سے سرکار عالی سفر کرنیکی اجازت دے سکیں گے (حکم معتمدی مال نشان (۹۸) مورخہ ۱۴ مہر ۱۳۳۹ف وجریدہ نمبر ۴۲ مورخہ ۲۰ مہر ۱۳۳۷ف جزو اول صـ۳۵۵)

ابواب مشترکہ بحکمہ ۔ **ف ۱۷** :۔ اخراجات صادرسیے اصادریں بقدر گنجائش موازنہ منظورہ ہر کام بیں (صـ) روپیہ کی حد تک منظوری اپنے اقتدار سے دے سکتے ہیں ۔ اس سے زائد کے لئے حسب دستور محکمہ سرکار سے منظوری حاصل کرنا ہوگا (مراسلہ معتمدی مالگذاری نشان (۲۷۴) مورخہ ۸ امرداد ۱۲۹۹ف جریدہ جلد چہارم مورخہ ۱۲ شہریور ۱۲۹۹ف صـ۴۳)

ف ۱۸ :۔ تغلب کنندگان محصول کی گرفتاری کے لئے گنجائش موازنہ فی مقدمہ (۱۰ار) روپیہ تک انعام کا اعلان کرسکیں گے اور مخبرین کو اسی حد تک انعام بھی بہ اختیار خود دے سکیں گے (گشتی معتمدی مال نشان (۲۴) بابتہ ۱۳۰۸ف)

ف ۱۹ :۔ مقدمات تغلب محصول میں اس مال یا رقم کے منجملہ جو بربنائے مخبری داخل سرکار ہو بعد وضع عین محصول نصف حصہ تک حسب عمل جاریہ جس کی

مقدار فی مقدمہ (اننگ ۔۔) روپیہ سے زائد نہ ہوگی (ایضاً)

نوٹ :- ذریعہ گشتی معتمدی مال صیغہ کروڑگیری نشان (۱۶) بابتہ ۱۳۳۷ف عطائے انعام مخبری کے لئے جو مدت معین کی گئی ہے اور اوس میں توسیع کا اقتدار ناظم صاحب کو دیا گیا ہے حسب حال نافذ رہیگا (گشتی معتمدی مال نشان (۷) مورخہ ۳ مردی ۱۳۴۰ف وجریدہ نمبر، مورخہ ۱۳ اردی ۱۳۴۰ف جزو اول ص۸۹) آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۱۵) مورخہ ۱۳ فروردی ۱۳۴۰ف)

ف ۲ :- صدر المہام بہادر مال نے اپنا اقتدار منظوری کرایہ مکان اس شرط سے کہ کسی مقام پر سررشتہ کی ضرورت کے موافق سرکاری مکان نہ مل سکے بلا قید صداقت نامہ تعمیرات جو بعد میں طلب کرلیا جاسکتا ہے تا حد (صہ) روپیہ ناظم صاحب سررشتہ کروڑگیری کو تفویض فرمایا ہے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۳) مورخہ ۲۳ آبان ۱۳۴۱ف)

نایب نظماء کروڑ گیری

عام اقتدارات۔ ف ۱ :- سررشتہ کروڑگیری کی ڈپازٹ کی رقم اور نیز دوسرے اقسام کی رقوم امانتی کی واپسی دو سال تک کا اقتدار دیا جاتا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۵۹) مورخہ ۲۸ مردی ۱۳۱۷ف)

تقرر وتبدل و تعطل تنزل و جرمانہ وغیرہ۔ ف ۲ :- امینوں کی معطلی ربع تنخواہ تک جرمانہ وارد وغیرہ و عملہ محصول خانہ کی موقوفی تبادلہ عملہ داروغگان محصول خانجات مفوضہ (احکام معتمدی مال نشان (۳۸) ۲۸ مردی ۱۳۲۹ف وجریدہ نمبر ۱۵ مورخہ ۱۸ بہمن ۱۳۲۹ف جزو اول ص۳۶۶)

نوٹ :- جب بااغراض انتظامی کسی غیر مفوضہ ڈویژن میں دورہ کریں تو اختیارات بالا بتوسط نائب ناظم متعلقہ عمل میں لانا چاہیئے۔

رخصت۔ ف ۳ :- داروغگان کی زمانہ رخصت میں منصرمانہ انتظام کرنا۔ (احکام معتمدی مال نشان (۳۸) مورخہ ۲۸ مردی ۱۳۲۹ف وجریدہ نمبر ۱۵ مورخہ ۱۸ بہمن ۱۳۲۹ف جزو اول ص۳۶۶)

اخراجات دورہ وغیرہ۔ **ف۴** :۔ نائب ناظماء کروڑگیری کو ان کے ماتحت عملہ کا جھتہ منظور کرنیکا اقتدار دیا جاتا ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۱۰۱) مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۱۶ف)

ابواب مشترکہ و مختلف **ف۵** :۔ بپابندی شرائط اُن مقدمات میں فی مقدمہ (۱۰۰) آٹھ سو روپیہ تک انعام منظور کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے (گشتی معتمدی مال صیغہ کروڑگیری نشان (۷) مورخہ ۲ مہر دی ۱۳۴۰ف وجریدہ نمبر ۸ مورخہ ۱۳ اردی ۱۳۴۲ف جزو اول ۹۰)

مہتمان کروڑگیری

عام اقتدارات **ف۱** :۔ سررشتہ کروڑگیری کی ڈپازٹ کی رقم اور نیز دیگر اقسام کی رقوم امانتی کی واپسی ایک سال تک کا اقتدار دیا جاتا ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۵۹) مورخہ ۲۸ مہر دی ۱۳۱۶ف)

ف۲ :۔ بحت دفعہ (۲) قانون نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۴ف اختیارات طلبی گواہاں عطا کئے گئے ہیں (احکام معتمدی عدالت کوتوالی مورخہ ۸ مہر فرودری ۱۳۲۸ف صیغہ انتظامی نشان (۵۵) وجریدہ نمبر ۳ مورخہ ۲۲ مہر فرودری ۱۳۲۸ف جزو اول ۲۸۵)

ف۳ :۔ مہتمان کروڑگیری کو جنکا انتخاب صدر اعظم بہادر خاص طور سے کرینگے اقتدارات ذیل دیئے جاتے ہیں۔

(الف) مال کی آمد و رفت اوسکی مالیت او محصول کروڑگیری کے متعلق کسی امر کے دریافت کے لئے کسی شخص کو اپنے پاس طلب کرکے اوسکا حلفی اظہار قلمبند کرسکیں گے بشرطیکہ ایسے گواہ کو غیر ضروری تکلیف آمد و رفت و قیام کے بارے میں نہ دی جائے

(ب) ممالک محروسہ کے تجار (خواہ فرمس ہوں یا منفرد بیوپاریان) کے بہی کھاتہ یعنے حساب کی کتابیں منگوا کر معائنہ کریں گر اس شرط سے کہ جسقدر جلد ہوسکے بعد معائنہ بہی کھاتہ واپس کردیئے جائیں تاکہ وہ دیر تک معائنہ کنندہ عہدہ دار کے پاس رہنے سے تاجروں کے روزمرہ کام میں کوئی خلل واقع نہ ہونے پائے معائنہ کنندہ عہدہ داروں کو اسبات کا پورا خیال رہنا چاہیئے ورنہ وہ اسکے ذمہ دار بھی

جائیں گے (مراسلہ معتمدی مال صیغہ کروڑگیری نشان (۱۷) مورخہ ۴ مردی ۱۳۲۲ ف وجریدہ نمبر ۶ مورخہ ۱۶ مردی ۱۳۲۲ف جزو اول صفحہ ۵)

ف ۴:۔ کفالت نامہ جات سرکار عالی مہتمم صاحب کروڑگیری کے حق میں بالاپن کے حکم پر بہ ذریعہ عبارت ظہری منتقل ہو سکیں گے (اعلان محکمہ فینانس نشان (۷) م ۳۰ بہمن ۱۳۲۲ف)

ف ۵:۔ حسب رائے ناظم صاحب کروڑگیری اختیارات مندرجہ فقرہ (۳) عام طور پر تا بدرجہ مہتمم کروڑگیری سپرد کیے گئے ہیں (حکم معتمدی مال صیغہ نشان (۲۴) مورخہ ۹ بہمن ۱۳۲۷ف وجریدہ نمبر (۱۳) مورخہ ۲۹ بہمن ۱۳۲۷ف جزو اول صفحہ)

ف ۶:۔ تحت دفعہ (۳۴) ضمن الف قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۲۲ف حسب ذیل اختیارات عطا کیے جاتے ہیں۔

(۱) مقدمات محولہ دفعہ (۱۷) قانون نشان (۵) بابتہ ۱۳۲۲ف میں (صہما) روپیہ مالیت تک کے مقدمات کی سماعت اور اوسکا فیصلہ کرسکیں گے۔

(۲) مقدمات محولہ دفعہ (۱۸ تا ۱۰) قانون مذکور میں (صہما) روپیہ تک اور مقدمات محولہ دفعہ ۲۲ قانون مذکور میں (ماد) روپیہ تک جرمانہ کرسکیں گے۔

تصریح:۔ عہدہ داران کروڑگیری جس مال کو گرفتار کریں یا جس مقدمہ کی تفتیش کریں بجز صورت مندرجہ دفعہ (۲۹) ضمن (۳) قانون مذکور کے تا بحد اختیار اوسکی سماعت و فیصلہ کے بھی مجاز ہونگے (گشتی معتمدی مال نشان (۲) مورخہ ۴ آذر ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر ۷ مورخہ ۱۵ مردی ۱۳۳۸ف جزو اول صفحہ ۶۳)

تقرر تبدیل و تنزل و تعطل و تعیناتی و جرمانہ وغیرہ | **ف ۷**:۔ بہ استثناء سررشتہ دار محصول خانہ جملہ ملازمین کا تقرر و برطرفی کا اختیار حاصل ہوگا۔ (گشتی معتمدی مال نشان (۵۰) مورخہ ۱۳ آذر ۱۳۲۷ف وجریدہ نمبر ۵ مورخہ ۱۰ مردی ۱۳۲۷ف جزو اول صفحہ ۴۱)

ف ۸:۔ انسپکٹروں کی معطلی اور اون پر ربع تنخواہ تک جرمانہ کرنا (ایضاً)

رخصت۔ | **ف ۹**:۔ جملہ ملازمین و اہلکاروں مواجبی (سہ تا سہ) کے ہمہ اقسام کی رخصت و منصرمانہ انتظام کی منظوری کا اختیار دیا جاتا ہے (احکام معتمدی مال نشان (۵۴) مورخہ ۲۶ مہر ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر ۲ مورخہ ۱۱ آبان ۱۳۳۸ف جزو اول صفحہ ۵۲)

افواجات دورہ و بھتہ۔ **ف ۱۰** :۔ عملہ ہمتی و عملہ امین کروڑگیری کا کرایہ ریل و نیز امینان پٹیہ جات کا بھتہ و کرایہ ریل و باربرداری منظور کرسکتے ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان (۲۴) مورخہ یکم شہریور ۱۳۱۳ف)

ف ۱۱ ۔ جوانان کروڑگیری جبکہ وہ ارسال خزانہ کے ہمراہ ہوں حسب ضابطہ بھتہ پانے کے مستحق ہیں اس بھتہ کی منظوری کا اقتدار مہتممان محصول خانہ جات کو عطا کیا جاتا ہے (مراسلہ معتمدی مال نشان (۳۸۵) مورخہ ۲۲ اسفندار ۱۳۲۷ف وجریدہ نمبر ۲۳ مورخہ ۱۰ فروردی ۱۳۲۷ف جزو اول صفحہ ۲۲۰)

ابواب مشترکہ ومختصہ۔ **ف ۱۲** :۔ ایسی برآورد سیوائے تقرر کو منظور کرنا جس میں کسی ایک بابتہ کی رقم صعہ روپیہ سے زائد نہ ہو (گشتی مجلس مالگذاری نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف)

شعبۂ آبکاری

صدر المہام بہادر آبکاری

عام اقتدارات۔ **ف ۱** ۔ حقوق آبکاری جاگیرات کا مستقل تصفیہ ہونے تک ایک ہنگامی انتظام کی منظوری صادر کرنا (بشرطیکہ اس طور پر بطور علی الحساب جو معاوضہ مقرر کیا جائے اوسکی رقم مستاجر آبکاری سے وصول کی جائے اور سرکار پر کوئی صرفہ عائد نہ ہو (گشتی دفتر باب حکومت سرکار عالی نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۲ :۔ بنظر مصالح انتظام ضروریات مقامی بطور ہنگامی منتقلی ڈسٹلری ہائے اضلاع کی منظوری دینا بشرطیکہ ایسی منتقلی اندرون حدود ضلع ہو نیز حلقہ جات فروخت سیندھی و شراب موقوعہ بلدہ کے لئے تبدیل مقام کی بصورت ضرورت ہنگامی اجازت دینا (ایضاً)

ف ۳ :۔ ایسے ہراجی معاملات آبکاری کی منظوری صادر کرنا جس میں بمقابلہ گذشتہ (۵) فیصدی سے زائد رقمی کمی واقع ہو۔ اور ناظم آبکاری کی محصلہ اقتدار سے خارج ہوں (۲۰) فیصدی کمی تک (ایضاً)

ف ۴ :۔ معاملات آبکاری میں جسکی توسیع خارج از اقتدار ناظم آبکاری ہو بنظر

مصالح انتظام ایک مدت مناسب کی توسیع کرنا۔ (ایضاً)

ف ۵ :- اجازت مجرا داشت نقصان متاجر آبکاری تا (صہ ۵۰۰) فی مقدمہ (ایضاً)

ف ۶ :- منظوری تنسیخ معاملات آبکاری بحالت خلاف ورزی احکام سرکاری یا مصالح انتظامی یا بہ علت بقایا۔ (ایضاً)

ف ۷ :- مقدمات خلاف ورزی میں جو بصیغہ مرافعہ یا نظر ثانی یا نگرانی پیش ہوں (الف) تک جرمانہ اور تا بجد رقم جرمانہ مخبروں کے عطائے انعام کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

ف ۸ :- وصول بقایا، اور تعین اقساط کے لئے حسب صوابدید مناسب تدابیر اختیار کرنے کے لئے احکام صادر کرنا۔ (ایضاً)

ف ۹ :- بنظر مصالح انتظامی تجدید نرخ اشیاء منشی کی منظوری صادر کرنا بشرطیکہ آمدنی سرکار پر کوئی مضر اثر مترتب نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :- منظوری قیام ڈسٹلری جدید حلقہ جات فروخت شراب وسیندھی بلدہ و منظوری شرائط قواعد متعلقہ۔ (ایضاً)

ف ۱۱ :- اجازت اخراج معافی رقوم آبکاری تا بجد (صہ ۵۰۰) بشرطیکہ جائداد کے موجود نہ ہونے اور مطالبہ سرکاری ناقابل الوصول ہونیکا اطمینان کر لیا گیا ہو (ایضاً)

ف ۱۲ :- بصورت ضرورت کشید شراب ڈسٹلرز کو علاقہ غیر سے درآمد کی مہودہ کی اجازت بادائی محصول کروڑگیری حسب ضابطہ (ایضاً)

ناظم صاحب آبکاری

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :- جس طرح اغراض سررشتہ تعمیرات و آبپاشی کیلئے ناظم صاحب آبکاری کو پانچ سو درختاں آبکاری کی حد تک قطع و برید کی اجازت دینے کا اختیار دیا گیا ہے اسی طرح دیگر اغراض خانگی و سرکاری کے لئے ناظم صاحب موصوف کو ایک سو درخت کی حد تک قطع و برید کی اجازت صادر کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے۔ (گشتی معتمدی مال نمبر ۵ مورخہ ۵ امر آذر ۱۳۴۱ف وجریدہ نمبر ۹ مورخہ ۳ بہمن ۱۳۴۱ف جز و اول ص ۱۰۱)

ف ۲ :- چونکہ ڈاکٹران اور دیگر اشخاص کو اکثر اوقات دوا سازی یا ذاتی خانگی

فن جراحی کے لئے قبضہ جائز کی معمولی مقررہ مقدار سے زائد مقدار میں افیون و گانجہ یا بھنگ قبضہ میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے لہذا ناظم صاحب آبکاری کو اختیار دیا جاتا ہے کہ جائز ضرورت کا اطمینان کرنے کے بعد کسی شخص کو اوس کے ذاتی جائز اغراض یا دوا سازی کے لئے کسی مناسب مقدار تک جسکی انتہائی مقدار قبضہ واحد اور انفرادی یا اجتماعی حالت میں دو سیر سے زائد نہ ہوسکیگی افیون و گانجہ بھنگ کسی اجازت یافتہ دوکاندار سے خرید لنے اور قبضہ میں رکھنے کے لئے اجازت نامہ عطا کرے۔

(اعلان معتمدی مالگذاری صیغہ آبکاری مورخہ ۹ر تیر ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر ۱۳ مورخہ ۲۴ر تیر ۱۳۴۲ف جزو اول صفحہ ۱۴۴۳)

ف ۳:- چونکہ شادی بیاہ تہوار وغیرہ کے موقع پر خانگی اشخاص کو خانگی استعمال کے لئے مقررہ تعداد قبضہ جائز سے زائد مقدار میں شراب یا سیندھی خریدنے اور قبضہ میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا ناظم صاحب آبکاری کو مجاز کیا جاتا ہے کہ وہ ایسے موقع پر جائز ضرورت کا اطمینان کرنیکے بعد حسب صوابدید خود کسی خانگی شخص کو ایک گیالن تک شراب اور آٹھہ گیالن تک سیندھی وقت واحد میں اجازت یافتہ دوکاندار سے خریدنے اور اپنے قبضہ میں رکھنے کی اجازت دیں۔ (اعلان معتمدی مالگذاری صیغہ آبکاری مورخہ ۹ر تیر ۱۳۴۲ف جریدہ نمبر ۱۳ مورخہ ۲۴ر تیر ۱۳۴۲ف جزو اول صفحہ ۱۴۴۴)

تقرر و تبدل و تعطل و تنزلی وجرمانہ وغیرہ

ف ۴:- جمعداروں و انسپکٹروں اور سب انسپکٹروں کے تبادلہ و تعیناتی کی حد تک محدود کیا جاتا ہے جن کی تنخواہیں شخصی ہیں نہ کہ مقامی (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۶۳۶) مورخہ ۹ر آبان ۱۳۲۳ف)

ف ۵:- انسپکٹر آبکاری کے تبادلہ و تعیناتی کا اختیار دیا جاتا ہے (مراسلہ معتمدی مال نشان (۱۱۴۰) مورخہ ۶ر اردی بہشت ۱۳۴۲ف)

رخصت

ف ۶:- ملازمین درجہ ادنیٰ کی زمانہ رخصت غیر معمولی میں منصرم کو سالم تنخواہ اپنے اقتدار سے منظور کرنے کے مجاز ہیں (مراسلہ معتمدی مال نشان (۴۲) مورخہ ۲۴ر امرداد ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر (۱۵) مورخہ ۵ر شہریور ۱۳۲۴ف جزو اول صفحہ (۸۱۸)

ف ۷:- انسپکٹران آبکاری کی ہر قسم کی رخصت کی منظوری و منصری کا اقتدار صدر المہام مال نے عطا فرمایا ہے (مراسلہ معتمدی مال نشان (۴۰) مورخہ ۳ر آذر ۱۳۳۲ف و نشان (۳۳۰) مورخہ ۱۹ر دے ۱۳۳۲ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۲۳) مورخہ ۳۰ر بہمن ۱۳۳۶ف)

ابواب متفرقہ کہ مختصہ | دفعہ ۸ :- اخراجات صادر سوائے صادر بقدر گنجائش موازنہ منظورہ ہر کام میں ۵۰۰ روپیہ کی حد تک منظوری اپنے اقتدار سے دے سکتے ہیں اس سے زائد کے لئے حسب دستور محکمہ سرکار سے منظوری حاصل کرنا ہوگا۔ (مراسلہ معتمدی مالگذاری نشان (۲۷۴) مورخہ ۸ ۱ امرداد سنہ ۱۲۹۹ف جریدہ جلد چہارم ۱۲ شہریور سنہ ۹۹ف صفحہ ۴۳)

دفعہ ۹ :- کل اقتدارات متعلق منظوری رقوم بہ استثنائے اقتدار فقرہ (۳) ضمن (ج) عطا کئے جاتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۴۳۶) مورخہ ۹ آبان سنہ ۱۳۲۳ف)

دفعہ ۱۰ :- (۱) بلحاظ تصفیہ کمیشن ڈریس فنڈ کا وضع کرنا اور اوسکو جمع کرکے جمع شدہ رقم کا کلیتاً صرف کرنا۔

(۲) اس وقت تا آیندہ بلحاظ گنجائش ڈریس فنڈ گرگابی بھی داخل ڈریس فنڈ کرنا۔

(۳) سر دست ہر تین سال کے بعد جدید ڈریس دیا جانا قرار پایا ہے لیکن آیندہ جوں جوں ڈریس فنڈ کی گنجائش اجازت دے اس مدت میں کمی و بیشی کرنا۔

(۴) ڈریس فنڈ میں حسب ذیل اشیاء ہونگے نکر پیانڈیج۔ کرتہ نیمہ۔ ٹوپی بیلٹ۔ علاوہ اسکے بلہ پیچی بھی ہوگا جو بالکل سرکاری چیز ہے۔ اور جزو ڈریس ہے لیکن اس کی تکمیل و تیاری ڈریس فنڈ سے نہ ہوگی۔ (مراسلہ معتمدی مال نشان (۲۲۵۷) مورخہ ۱۶ شہریور سنہ ۱۳۳۲ف وجریدہ نمبر ۳۹ مورخہ ۳۰ شہریور سنہ ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ ۴۰۱)

دفعہ ۱۱ :- انعام مخبران آبکاری کو (الف) قیمت سامان منضبط (ب) گنجائش موازنہ مد انعام (ج) رقم جرمانہ سے اولاً سرکاری رقوم وصول کرکے باقی رقم سے انعام مجوزہ حسب ذیل عطا کیا جاسکیگا ناظم صاحب آبکاری فی مقدمہ (۱۰۰) روپیہ تک (گشتی معتمدی مال نشان (۱۴) بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف)

دفعہ ۱۲ :- اگر کسی مقدمہ میں (۱۰۰) سے زیادہ انعام دینا مقصود ہو تو سرکار کی منظوری بصیغہ متعلق حاصل کی جائیگی (ایضاً)

دفعہ ۱۳ :- انسپکٹر سے بالا عہدہ دار کو کوئی انعام نہ دیا جائیگا۔ انسپکٹران و دیگر ملازمین کو اندرون دو سو روپیہ منظوری ناظم صاحب انعام دیا جاسکیگا۔ (ایضاً)

نائب ناظم آبکاری

عام اقتدارات ف ا :- نائب ناظم صاحب سررشتہ آبکاری کو انتقال پرامیسری نوٹ کے نسبت اقتدار دیا جاتا ہے (اعلان محکمہ فینانس نشان ۸) مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۳۵ف و جریدہ نمبر ۱۳ مورخہ ۲ اسفندار ۱۳۳۵ف جزو اول (ع ۱۳۶)

ف ۲ :- سماعت مرافعہ وخلاف تجاویز مہتمم ڈسٹری متعلقہ ملازمین تحت (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۰) مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۴۰ف و مراسلہ معتمدی مالگذاری نشان (۹۳۴) مورخہ ۱۶ اسفندار ۱۳۴۰ف)

ف ۳ :- تصفیہ مقدمات متعلقہ ڈسٹری یا بھٹیات تاحد ڈسٹری۔ (ایضاً)

ف ۴ :- معائنہ ڈسٹلرز و کاشت گانجہ و اجرائی ہدایات۔ (ایضاً)

ف ۵ :- ادائی قیمت افیون و گانجہ و بھنگ بعد تنقیح اندراجات مال بعد منظوری نظامت (ایضاً)

ف ۶ :- ترتیب برآورد صیغہ افیون بموجب موازنہ ترتیب برآورد عملہ خزانہ بگنجائش آبکاری بلدہ تاحد موازنہ بدفتر خود۔ (ایضاً)

تقرر و تبدل و تعطل و تنزل و تعیناتی و جرمانہ وغیرہ ف ۷ :- تقرر و ترقی جوانان ماتحت (مراسلہ معتمدی مال نشان (۷۰۵) مورخہ ۱۸ بہمن ۱۳۴۰ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۴) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۴۰ف)

ف ۸ :- ماتحت داروغگان اہلکاران و جوانان متعلق صیغہ جات افیون و گانجہ و ڈسٹلرز و خزانہ بلدہ کے تبادلہ جات اندرون حدود ارضی و حدود سماعت (ایضاً)

ف ۹ :- عملہ مذکور الصدر کو سزا و جرمانہ دینے کا اختیار بشرطیکہ مقدار جرمانہ ربع تنخواہ سے زائد نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :- معطلی ملازمین تحت بہ استفسار مہتمم ڈسٹلری و انسپکٹران تحت (مراسلہ معتمدی مال نشان (۹۳۴) مورخہ ۱۶ اسفندار ۱۳۴۰ف)

ف ۱۱ : تبادلہ انسپکٹراں معینہ ڈسٹلرز اندرون جورسد گشت (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۱۲** :۔ ماتحت داروغگان اہلکاران وجوانان متعلقہ صیغہ جات افیون گانجہ و ڈسٹلریز و خزانہ بلدہ کے ہر قسم کی رخصت و منصرمانہ انتظام کی منظوری تا بجد سہ ماہ اس شرط کے ساتھ کہ انتظام منصرمانہ بلحاظ سینیارٹی کیا جائے ورنہ نظامت سے منظوری حاصل کی جائے (مراسلہ معتمدی مال نشان (۵۰۰) مورخہ ۸ بہمن سنہ ۱۳۴۰ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۳۴) مورخہ ۲۸ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ ف)

ف ۱۳ :۔ عطائے رخصت اتفاقی بہ مہتمم صاحب ڈسٹلری نارائن گوڑہ بپابندی گشتی معتمدی نشان (۱۱) بابتہ سنہ ۱۳۳۹ ف و گشتی نشان (۳) بابتہ سنہ ۱۳۴۰ ف بشرطیکہ اوسوقت ناظم صاحب خود رخصت پر نہ ہوں اور نہ جانے والے ہوں (مراسلہ معتمدی مالگذاری نشان ۱۳۴ مورخہ ۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۰) م ۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ ف)

اخراجات دورہ و بھتہ۔ **ف ۱۴** :۔ باستثناء مہتمم ڈسٹلری کسی اور ملازم ماتحت کو بغرض تنقیح و ترتیب حسابات ڈسٹلریز یا بغرض سربراہی افیون و گانجہ اضلاع پر روانہ کرنا یا بلدہ میں طلب کرنا۔ (مراسلہ معتمدی مال نشان (۹۳۴) مورخہ ۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ ف)

ف ۱۵ :۔ منظوری مقامات دورہ و بھتہ ملازمین تحت و اخراجات باربرداری تا بجد موازنہ (ایضاً)

ف ۱۶ :۔ تعین تعداد و عملہ ہمراہی بوقت دورہ بلا انسپکٹر دفتر خود تا بجد عملہ خود۔ (ایضاً)

ادوایات مشترکہ و مختصہ۔ **ف ۱۷** :۔ منظوری اخراجات کاشت گانجہ و حمل و نقل افیون و گانجہ تا بجد موازنہ۔

نوٹ۔ ہر سہ ماہی پر ارسال افیون وغیرہ کے تفصیلی اخراجات کا تختہ نظامت پر بغرض اطلاع روانہ کیا جایا کریگا (مراسلہ معتمدی مال نشان (۹۳۴) مورخہ ۱۶ اسفندار سنہ ۱۳۴۰ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۰) مورخہ ۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۰ ف)

تعلقداران آبکاری

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :۔ انتظامی معاملات میں حسب صوابدید خود انتظام کریں گے یا بذریعہ درخواست یا بذریعہ ہر انچارج یا ٹنڈر باضابطہ ضلع ہی کریںگے بشرط منظوری صدر

اوس کی تعمیل کر کے نظامت سے منظوری معاملات کی لینگے (مراسلہ محکمہ صدر نظامت صنعت و حرفت و آبکاری نشان (۱۱۹۱) مورخہ ۲۲ اسفندار ۱۳۲۹ف و جریدہ نمبر ۲۶ مورخہ ۷ فروردی ۱۳۳۰ف جز و اول صفحہ ۴۶۷)

ف ۲ :- مہتمم صاحب آبکاری اور ان کے ماتحت ان کی ماتحتی میں کام کرینگے اور مہتمم صاحب جن مقدمات ضابطہ و سرسری کو اسوقت اپنے اقتدار سے بالاتر سمجھکر اول تعلقدار صاحب ضلع کے پاس اپنی رائے باُمید منظوری پیش کرتے ہیں وہ ان کے سامنے پیش کرینگے اور ان کا مرافعہ اور نگرانی نظامت میں ہوگا (ایضاً)

ف ۳ :- کفالت یا مچلکات سرکاری تعلقدار صاحب آبکاری کے حق میں یا ان کے حکم پہ بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہوسکیں گے۔ (اعلان محکمہ فینانس نشان (۷) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۳۲ف و جریدہ نمبر (۲۷) مورخہ ۷ تیر ۱۳۳۲ف جز و اول صفحہ ۱۹۶)

ف ۴ :- چونکہ شادی بیاہ تہوار وغیرہ کے موقع پر خانگی اشخاص کو خانگی استعمال کے لئے مقررہ تعداد قبضہ جائز سے زائد مقدار میں شراب یا سیندھی کے خرید نے اور قبضہ میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہذا تعلقدار آبکاری بلدہ کو مجاز کیا جاتا ہے کہ وہ ایسے موقع پر جائز ضرورت کا اطمینان کرنے کے بعد حسب صوابدید خود کسی خانگی شخص کو ایک گیالن تک شراب اور آٹھ گیالن تک سیندھی وقت واحد میں اجازت یافتہ دوکاندار سے خرید نے اور اپنے قبضہ میں رکھنے کی اجازت دیں (اعلان معتمدی مالگذاری صیغہ آبکاری مورخہ ۹ تیر ۴۲ف و جریدہ نمبر ۳۱ مورخہ ۲۴ تیر ۴۲ف جز و اول صفحہ ۴۴۲)

تقرر و تبدل و تنزل و تعطل و جرمانہ و ترقی وغیرہ۔ | ف ۵ :- (للعہ) روپیہ کی تنخواہ بحالی و تنزل و معطلی و تبدیلی کا اختیار حاصل رہیگا۔ مگر نظامت میں رپورٹ دینا چاہیئے تاکہ فہرست ملازمین مکمل ہوسکے۔ انسپکٹران اور سب انسپکٹران کے متعلق ربع تنخواہ تک جرمانہ کا بھی اختیار ہے اس سے بالاتر کیلئے رپورٹ پیش کر سکتے ہیں اور بشرط ضرورت معطل کر کے فوراً محکمہ صدر میں اطلاع دیں (مراسلہ صدر نظامت آبکاری نشان (۱۱۹۱) مورخہ ۲۲ اسفندار ۱۳۲۹ف و جریدہ نمبر ۲۶ مورخہ ۷ فروردی ۱۳۲۹ف جز و اول صفحہ ۴۶۷)

رخصت۔ | ف ۶ :- اہلکاران موجبی (سہ تا ...) کے رخصت و منفریانہ انتظام کی منظوری کا اختیار بہ استثناء سررشتہ دار محاسب و خزانہ دار دیا گیا ہے (مراسلہ معتمدی مال

نشان (۲۲۶۰) مورخہ ۲۲ تیر ۱۳۲۲ ف ومراسلہ کلیات تلنگانہ صدر محاسبی سرکار عالی ۲۲۱/۱ مورخہ ۲۵ آذر ۱۳۳۴ ف)

بوات کرہ مختصہ۔ **ف ۸** :۔ واپسی صورت مختصہ مد آبکاری میں تک بپابندی مواد بہ صدر بعد واپسی میں تعمیل کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی مال نشان (۱۴۰) مورخہ ۹ خردادی ۱۳۰۱ ف وجریدہ بابتہ ۱۳۱۲ ف جز و اول صفحہ ۲۰۶)

ف ۹ :۔ مخبران آبکاری کو (مار) روپیہ تک انعام دے سکتے ہیں (گشتی معتمدی مال نشان (۴۱) بابتہ ۱۳۳۶ ف)

مہتمان آبکاری

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :۔ مہتمان آبکاری کو اپنے ماتحت عملہ پر وہی اختیارات رہیں گے جو مددگار تعلقدار کو اپنے ڈویژن میں حاصل ہیں۔ پورا عملہ آبکاری ضلع کا مہتمم کے ماتحت سمجھا جائیگا۔ اور مہتمم کے مرافعات تعلقدار صاحب آبکاری کے خدمت میں پیش ہوں (احکام معتمدی مال واقع ۲۰ مہر دی ۱۳۲۳ ف وجریدہ نمبر ۱ مورخہ ۲۷ مہر دی ۱۳۲۳ ف جز و اول صفحہ ۱۳۸)

ف ۲ :۔ کل تنازعات اور مقدمات انتظامی کا تصفیہ مہتمان کرینگے جس کی اطلاع بذریعہ ڈائری بتوسط نظامت آبکاری محکمہ مالگذاری کو دینگے اور ذریعہ مثنی تعلقدار صاحب آبکاری کو اطلاع دیں گے جن امور کو اپنے اقتدار سے خارج سمجھیں اونکو اپنی رائے کیساتھ تعلقدار آبکاری سے منظوری لیں (ایضاً)

ف ۳ :۔ جن معاملات کو بتوسط تعلقدار آبکاری محکمہ نظامت میں پیش کرنا مناسب سمجھیں پیش کریں۔ (ایضاً)

ف ۴ :۔ اور اگر وہ اپنی رائے کو ضروری طور سے راست محکمہ نظامت میں پیش کرنا خیال کریں تو پیش کر سکتے ہیں۔ (ایضاً)

ف ۵ :۔ آبکاری کے معاملات و درختان کی حفاظت کے لئے جو علحدہ اگانہ ہدایات دیگئی ہیں۔ اونکی تعمیل اوس کے بموجب کیجائیگی۔ (ایضاً)

ف ۶ :۔ کفالت ناجات سرکار عالی مہتمان آبکاری کے حق میں یا اون کے

عکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہو گئے ۔ (اعلان محکمہ فینانس نشان (۷) مورخہ ۳۰ ار دی بہشت ۱۳۳۲ ف وجریدہ نمبر ۳۷ مورخہ ۶ تیر ۱۳۳۲ ف جز و اول صفحہ ۱۹۶)

ف ۷:- چونکہ شادی بیاہ تہوار وغیرہ کے موقع پر خانگی اشخاص کو خانگی استعمال کے لیے مقررہ تعداد قبضہ جائز سے زائد مقدار میں شراب یا سیندھی خریدنے اور قبضہ میں رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے لہذا مہتمم آبکاری سرکار عالی کو مجاز کیا جاتا ہے کہ وہ ایسے موقع پر جائز ضرورت کا اطمینان کرنے کے بعد حسب صوابدید خود کسی خانگی شخص کو ایک گیالن تک شراب اور آٹھ گیالن تک سیندھی وقت واحد میں اجازت یافتہ دوکاندار سے خریدنے اور اپنے قبضہ میں رکھنے کی اجازت دیں (اعلان محکمہ مالگذاری صیغہ آبکاری مورخہ ۹ تیر ۱۳۴۲ ف وجریدہ نمبر (۳۱) مورخہ ۲۴ تیر ۱۳۴۲ ف جز اول صفحہ (۴۴۴))

رخصت ۔ **ف ۸**:- اہلکاران مواجبی رسےتاسے متعینہ اضلاع کی رخصت ومصرفانہ انتظام کی منظوری کا اختیار دیا گیا ہے (مراسلہ معتمدی مالگذاری نشان (۲۲۶۰) مورخہ ۲۲ تیر ۱۳۳۸ ف ومراسلہ کابابت شاخ تلنگانہ صدر محاسبی نشان ($\frac{1}{48}$) مورخہ ۲۵ آذر ۱۳۴۰ ف

اخراجات دورہ وبھتہ **ف ۹**:- انسپکٹران ودار وغگان وجوانان کے تحتہ مقامات وبھتہ منظور کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۶۴۶) بابتہ ۱۳۲۳ ف)

ف ۱۰:- اندرون حدود ضلع اپنے کسی ماتحت سے ایک ماہ تک بطور اسپیشل ڈیوٹی جہاں شدید ضرورت اور خاص وجوہ ہوں (مثلاً خفیہ کشید شراب وغیرہ) متعین کرکے کام لینا اور اُن کا سفر خرچ وبھتہ تحت ضابطہ منظور کرنا (گشتی نظامت آبکاری نشان (۳۴) مورخہ بہمن ۱۳۴۰ ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۵۱) مورخہ یکم فروردی ۱۳۴۰ ف)

انعام مشترکہ مخففہ ۔ **ف ۱۱**:- مخبران آبکاری کو فی مقدمہ (عـــہ) روپیہ انعام عطا کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے (گشتی معتمدی مال نشان (۱۴) بابتہ ۱۳۳۶ ف)

سررشتہ رجسٹریشن واسٹامپ
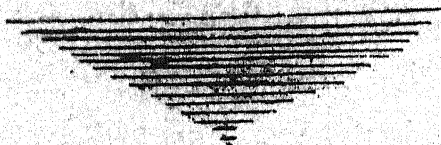
صدرالمہام بہادر

عام اقتدارات ف ۱ :- رقوم بدرطاوان ناقابل وصول ہونیکی صورت میں اوسکے معاف کرنیکی منظوری دینا (گشتی دفتر باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ ف)

انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن و اسٹامپ

عام اقتدارات ف ۱ :- انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ مجاز کیے جاتے ہیں کہ کل دفاتر سرکاری وجاگیرات ودفاتر علاقہ صرف خاص مفوضہ دیوانی وصدر دفاتر پائیگاہ کا ضروری معائنہ بغرض تنقیح اسٹامپ کریں اور پائیگاہوں کے دوسرے دفاتر ماتحت کی نگرانی بذریعہ صدر دفاتر پائیگاہ اون سے معائنہ کرا کے اور نقشہ جات ورپورٹ وغیرہ طلب کر کے کرتے رہیں (رزولیوشن محکمہ عدالت وکوتوالی امور عامہ صیغہ اسٹامپ نمبر متفرقات ۱/۲ مورخہ یکم آذر ۱۳۲۲ ف وجریدہ نمبر ۱۳ مورخہ ۲۷ بہمن ۱۳۲۲ ف جزو اول صفحہ (۱۹۸)

ف ۲ :- جن دفاتر کے معائنہ کے وہ مجاز ہیں اون کے ایسے محافظ خانوں میں جہاں دستاویزات مختوم شریک امثلہ کر کے رکھے جاتے ہیں داخل ہوکر اون دستاویزات کا معائنہ کریں جنکا معائنہ کرنا اونکی رائے میں ضروری ہو اختیار حاصل رہیگا -

تقرر تبدیل علیٰحدہ ف ۳ :- انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اپنے محکمہ کے ہر ملازم کو بہ استثناء سررشتہ دار اور محکمہ رجسٹرار اور سب رجسٹراروں کے ہر ملازم کو معطل اور برطرف یا ایک مقام سے دوسرے مقام پر بدل سکتے ہیں - (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ صیغہ اسٹامپ مورخہ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۱۱ ہ مندرجہ جریدہ مورخہ ۹ آذر ۱۳۰۳ ف جزو اول صفحہ (۱۰۴)

ف ۴ :- جن ملازمین کی ماموری اور برطرفی انسپکٹر جنرل کے اقتدار میں ہے اون پر اور نیز اپنے دفتر کے سررشتہ دار پر نصف تنخواہ تک اور رجسٹراروں پر (صہ) روپیہ تک جرمانہ کر سکتے ہیں (ایضاً)

ف ۵ :- عہدہ ہائے دفتر میں بہ استثنائے عہدہ دار ہائے درجہ اوّل تقرر وغیرہ کا اقتدار حسب سابق بحال رکھا جاتا ہے ۔ (حکم معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مورخہ ۱۱؍امرداد ۱۳۳۲ف وجریدہ نمبر ۔۔ مورخہ ۲۴؍امرداد ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ ۳۵۸)

ف ۶ :- انسپکٹر جنرل کے تحت سب سے بڑے نان گزیٹیڈ ایگزیکٹیو خدمات سب رجسٹراروں کی ہیں جنکی تنخواہیں (۔۔ تا ۔۔) ہیں اس لئے جملہ نان گزیٹیڈ خدمات کے تقرر وغیرہ کا اختیار حسب سابق دیا گیا (ایضاً)

رخصت — **ف ۷** :- جن ملازمین کی ماموری اور برطرفی کا اختیار ہے ان کی ہر قسم کی رخصت بپابندی اُن قواعد کے جو نافذ ہوں اور اون کے متضرمانہ انتظام کر سکتے ہیں (ایضاً)

ف ۸ :- سررشتہ دار دفتر اور رجسٹرار بلدہ و رجسٹراران اضلاع کی رخصت اتفاقی بپابندی ضابطہ مجریہ اور اُن کے زمانہ رخصت میں اون کے کام کی انتظام کی منظوری دے سکتے ہیں (ایضاً)

اخراجات دورہ و بھتہ — **ف ۹** :- انسپکٹر جنرل رجسٹریشن کو حسب قواعد نافذہ اُن کے ماتحتین کا بھتہ منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ر ۲ ؍ ۱۳۵ ۔ مورخہ ۔۔ اسفندارمذی ۱۳۲۱ف)

ف ۱۰ :- انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن کو بنظر سہولت خود اپنا بھتہ منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے (گشتی محکمہ فینانس نشان (۳۰) مورخہ ۲۳؍دی ۱۳۲۳ف وجریدہ نمبر ۱۲ مورخہ ۱۲؍بہمن ۱۳۲۳ف جزو اول صفحہ ۱۷۴)

نوٹ :- اس ضمن میں پیشگاہ سرکار سے یہ تصفیہ فرمایا گیا ہے کہ افسران سررشتہ کی تنخواہ (الــ) یا اس سے زیادہ ہو اور اونکا مستقر بلدہ ہو صرف اُنہی کو اپنا بھتہ زمانہ دورہ منظور کرنیکا اقتدار دیا جائے ۔

دیہاب مشترکہ و مختلفہ — **ف ۱۱** :- صادر مقررہ کو خرچ کرنے اور ہوائے صادر مندرجہ مواذنہ منظورہ سرکار کو خرچ کرنے اور منظوری دینے کا اقتدار انسپکٹر جنرل کو حاصل ہوگا بشرطیکہ کسی ایک برآورد کی رقم (۲۰۰) روپیہ سے زیادہ نہ ہو (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مورخہ ۲۶؍ربیع الاول ۱۳۱۱ھ وجریدہ مورخہ ۹؍آذر ۱۳۰۳ف جزو اول صفحہ ۱۰۴)

ف ۱۲ :- رقم زائد وصول شدہ صیغہ رجسٹری کے استرداد کا اقتدار انسپکٹر جنرل

رجسٹریشن کو پانچ سال تک حاصل ہے (گشتی صدر محاسبی نشان (۷) مورخہ ۶ آبان ۱۳۰۹ف و جریدہ نمبر ۵۶ مورخہ ۲۵ آبان ۱۳۰۹ف جزو ثانی صفحہ ۵۸۷)

ف ۱۳:۔ بشرط گنجائش موازنہ دفتر رجسٹرار ضلع کے لئے (۳ے) روپیہ ماہانہ اور دفتر سب رجسٹرار کے لئے (عاں) روپیہ ماہانہ صادر منظور کرنا (حکم معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ رجسٹری مثل ۱۵ بابتہ ۱۳۳۱ف مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۳۲ف و جریدہ نمبر (۳۱) مورخہ ۵ امرداد ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ ۲۲۳)

ف ۱۴:۔ سب رجسٹراروں کے دفتر کے لئے بشرط گنجائش موازنہ (عـ۱) روپیہ ماہانہ تک کرایہ مکان منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۱۵:۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن کو مرمت خفیف پر (ماخـ ۲۵۰) کی حد تک صرف کرنیکا اختیار ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۸۲) مورخہ ۲۳ دی ۱۳۳۶ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان مورخہ ۱۱ بہمن ۱۳۳۶ف)

رجسٹراران اضلاع و بلدہ

عام اقتدارات | **ف ۱**:۔ رقم زائد وصول شدہ صیغہ رجسٹری کے استردادکا اقتدار رجسٹراران اضلاع کو تین سال تک عطا فرمایا گیا ہے۔ (گشتی صدر محاسبی نشان (۷) مورخہ ۶ آبان ۱۳۰۹ف و جریدہ نمبر ۵۶ مورخہ ۲۵ آبان جزو ثانی صفحہ ۵۸۷)

تقرر و تبدل و ترقی و تعطل و جرمانہ وغیرہ | **ف ۲**:۔ رجسٹرار اضلاع جنکے دفتر میں کسی تنخواہ یاب سب رجسٹرار کا جداگانہ تقرر نہیں ہوا ہے اپنے دفتر کے لئے محرر رجسٹری کو خود منتخب کرکے بعد حصول منظوری انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اُسکا تقرر عمل میں لائیں گے۔ اور بصورت موجودگی سب رجسٹراروں کو انتخاب کا حق حاصل ہوگا اور بواسطہ رجسٹرار ضلع اُوس کے تقرر کی منظوری انسپکٹر جنرل رجسٹریشن سے حاصل کیجائیگی (گشتی محکمہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ نشان (۱) مورخہ ۲۷ آذر ۱۳۲۵ف و جریدہ نمبر ۹ مورخہ ۲ بہمن ۱۳۲۵ف جزو ثانی صفحہ ۳۳۵)

ف ۳:۔ رجسٹرار ضلع کو خاص اپنے دفتر کے محرر نیز اپنے ماتحت دفاتر کے محرران رجسٹری پر جرمانہ کرنیکا اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ کسی ایک ماہ میں رقم جرمانہ کی مجموعی تعداد محرر رجسٹری کی ماہانہ یافت کے ایک ربع حصہ سے زائد نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۳ :۔ رجسٹرار ضلع مجاز ہوں گے کہ اپنے ماتحت سب رجسٹراروں پر خواہ وہ مستقلہ رجسٹری کے خاص ملازم ہوں یا کسی غیر سررشتہ کے بہ علت عدم تعمیل احکام یا تعویق روانگی تختہ جات (دس) روپیہ تک جرمانہ کریں (ایضاً)

ف ۵ :۔ رجسٹرار ضلع اپنے دفتر کے محرر کو معطل بھی کر سکیں گے مگر معطلی کی مجموعی میعاد کسی ایک سال میں ایک ماہ سے متجاوز نہ ہو سکیگی (ایضاً)

ف ۶ :۔ رجسٹرار ضلع اپنے ماتحت عہدہ داران یا محرران دفاتر رجسٹری ماتحت میں اگر کسی کے تبادلہ کی ضرورت خیال کریں گے تو محکمہ انسپکٹر جنرل کو بطور خاص اوسکی اطلاع دینگے اور محکمہ موصوف سے اس بارہ میں حسب مناسب وصوابدید حکم دیا جاسکیگا (ایضاً)

نوٹ :۔ رجسٹرار ضلع کے ہر ایسے حکم کا مرافعہ محکمہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن میں (۹۰) دن کے اندر ہوسکے گا۔

ف ۷ :۔ رجسٹرار ضلع اپنے نیز اپنے ماتحت دفاتر رجسٹری کے اُجرت یاب محرروں کا (باستثنا دفاتر رجسٹری جاگیرات) تقرر اور برطرف اور اندرون ضلع تبادلہ کرنے کے مجاز ہوں گے لیکن اس سے انسپکٹر جنرل صاحب کے عام اختیارات نگرانی پر کوئی اثر نہ پڑیگا۔ انسپکٹر جنرل صاحب کو اختیار حاصل رہیگا کہ باوجوہ معقول رجسٹرار کے کسی انتظام کو نامنظور کرے یا حکم دے کہ کسی محرر کو موقوف کر دیا جائے یا ایسے محرر کی نااہلی غفلت اور بداعمالی کے نظر کرتے اس سے کم کوئی اور سزا تجویز کرے یہہ اختیار دست اندازی بہت احتیاط کیساتھ استعمال کیا جائیگا اور اسکا ہرگز یہہ منشا نہ ہوگا کہ خدمات محرری پر لائق اور اہل اشخاص کا تقرر کرنیکی ذمہ داری جو رجسٹراران اضلاع پر ہے وہ کسی طرح محدود کی جائے۔ (گشتی محکمہ انسپکٹر جنرل جسٹریشن نشان (۱) مورخہ ۲۰ اسفندار ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر ۱۹ مورخہ ۱۳ فروردی ۱۳۳۰ف جزو ثانی صفحہ ۱۰۰۸)

رخصت ۔ ف ۸ :۔ رجسٹرار ضلع اپنے ایسے ماتحت سب رجسٹراروں کی جو سررشتہ رجسٹری کے جداگانہ ملازم ہیں رخصت ہائے اتفاقی کی منظوری دینگے اور اون کے غیاب میں اپنی ذمہ داری سے دستاویزات کی رجسٹری ہونیکا انتظام کریں گے نیز زمانہ تعطیلات میں سب رجسٹراران مذکور کو مستقر چھوڑنے کی اجازت دے سکیں گے۔ (گشتی محکمہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ واقع ۲۷ آذر ۱۳۲۵ف وجریدہ نمبر ۹ مورخہ ۲ بہمن ۱۳۲۵ف جزو ثانی صفحہ ۲۳۵)

ف ۹ :۔ رجسٹرار ضلع کو یہہ بھی اختیار رہیگا کہ وہ اپنے دفتر کے محرر کی رخصت کو

منظور کرکے اوسکی جگہہ منصبانہ انتظام کریں۔ (ایضاً)

ف ۱ :- رجسٹرار ضلع اپنے کسی ماتحت عہدہ دار رجسٹری متذکرہ صدر کی اتفاقی رخصت کے علاوہ اگر کسی دوسری قسم کی درخواست رخصت کی صورت میں خاص حالات کے لحاظ سے قبل منظوری رخصت مستدعیہ اوسکو استعفادہ کی اجازت دینا مناسب سمجھیں گے تو وہ عہدہ دار مذکور کو اجازت استعفادہ دیکر اوس کے کام کا اپنی ذمہ داری سے عارضی انتظام کرکے محکمہ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن میں تختہ جات رخصت بعجلت ممکنہ منظوری کے لئے بھیجدینگے اور محکمہ مذکور سے بعد میں جیسا حکم ہوگا اوسکے مطابق عمل کیا جائیگا۔ (ایضاً)

سررشتہ معدنیات

صدرالمہام بہادر

نظام اقتدارات | **ف ۱** :- پٹہ جات معدن براری کے متعلق صدرالمہام بہادر فینانس صیغہ معدنیات کی خدمت میں درخواستیں پیش ہونگی اور ہر درخواست گذار کو درخواست پیش کرتے وقت صدرالمہام بہادر فینانس کے پاس ایک ایسی رقم جسے بہادر موصوف ضروری تصور کریں اور جسکی تعداد ایک ہزار روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی بطور ضمانت اون معاہدات کی تعمیل کے داخل کریگا جو پٹہ دار اپنے پٹہ کی تحت میں کرے۔ صدرالمہام بہادر فینانس اگر مناسب تصور کریں تو دوران میعاد پٹہ میں کسی وقت میں یہہ حکم دینگے کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ کی کامل رقم داخل کیجائے۔ (قواعد معدنیات مورخہ ۱۹ مہر ۱۳۲۰ف جریدہ نمبر (۵۱) مورخہ ۵ آبان ۱۳۲۰ف جزو اول صفحہ ۶۴۷)

ف ۲ :- اجازت عطائے لائسن سنگ براری حسب قواعد نافذہ (گشتی دفتر باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۳ :- اجازت عطائے لائسن برائے دریافت معدنیات بشرطیکہ اس سے زمانہ مابعد کے لئے کوئی مستقل حقوق پیدا نہوں۔ (ایضاً)

سکہ قرطاس

صدر ناظم صاحب سکہ قرطاس

ف ۱ :۔ جب رقم ادا شدنی کی مقدار دس ؁ سے زاید ہو تو محتاج منظوری صدر ناظم ہوگا (دفعہ ۱۴۶ ضابطہ سکہ قرطاس)

ف ۲ :۔ بہ پابندی اس شرط کے کہ دفعہ (۱۳) ضابطہ سکہ قرطاس کے احکام کی کسی طرح خلاف ورزی نہ ہو صدر ناظم سکہ قرطاس کو اختیار ہوگا کہ اگر وہ مناسب خیال کریں تو ان کفالت نامہ جات کو جو سکہ قرطاس کی مد محفوظ میں موجود ہوں فروخت یا منتقل کریں یا مد محفوظ کے ایک جزو کو کسی دوسرے جزو میں تبدیل کریں۔ (دفعہ (۱۴) قانون سکہ قرطاس)

ناظم سکہ قرطاس۔ ف ۳ :۔ تمام صورتوں میں مطالبات کی نسبت جنکی ... کی صراحت قواعد میں کیگئی ہے احکام صادر کرنیکے اقتدار کو عموماً ناظم صاحب استعمال کرینگے۔ (دفعہ ۱۴۹ ضابطہ قرطاس)

ف ۳ (الف) خزانہ کرنسی سے صدر خزانہ یا اس کے برعکس نوٹ یا رقم منتقل کرنیکا اختیار (دفعہ ۲۰۳ ضابطہ سکہ قرطاس)

ف ۴ :۔ اگر کسی نوٹ کا دوسرا حصہ ابھی پیش نہ ہو تو وہ کارروائی متعلقہ متوسط صیغہ داخلہ صدر و حلقہ کی غرض سے ناظم کے پاس پیش ہوگی (دفعہ (۲) ۱۵۴ ضابطہ سکہ قرطاس)

کرنسی افسر صیغہ اجرائی۔

ف ۵ :۔ ناظم دار الضرب کرنسی افسر ہونگے وہ مقتدر ہونگے کہ منجملہ فرایض متعلقہ کرنسی افسر کسی فریضہ کی انجام دہی کی غرض سے اپنے تحت کے کسی ایک گزٹیڈ افسر کو یا مددگار صدر محاسب شاخ تنقیح حساب دار الضرب کو متعین کرے (دفعہ ۲۵ ضابطہ سکہ قرطاس)

کرنسی افسر صیغہ داد و ستد۔ ف ۶ :۔ بجز اس صورت کے جس میں ضابطہ کرنسی افسر صیغہ داد و ستد کو صراحتہً مجاز کرتا ہو اپنے اختیار تمیزی سے احکام صادر کرینگے۔ (دفعہ ۱۴۶ ضابطہ سکہ قرطاس)

ف ۷ :۔ صیغہ داخلہ کی رپورٹ وصول ہونے پر اگر معاملہ صاف ہے تو کرنسی افسر اپنے اختیار سے حکم ادائی دیدینگے۔ (دفعہ ۱۵۴ ضابطہ سکہ قرطاس)

سررشتۂ ٹپہ

صدر المہام بہادر

ف ۱ :- ممالک محروسہ سرکار عالی کے کسی مقام میں جدید ٹپہ خانہ جات کا افتتاح بشرط گنجائش موازنہ یا کسی ٹپہ خانہ کو بند کرنا (گشتی دفتر باب حکومت نشان ۱۴ واقع ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف)

ناظم صاحب ٹپہ

عام اقتدارات - **ف ۱** :- (الف) ناظم صاحب ٹپہ مجاز ہونگے کہ کسی سب آفس کو ہیڈ آفس میں تبدیل کریں - بشرطیکہ سب آفس مذکور اپنا خرچ آپ برداشت کرنیکے قابل ہوگیا ہو۔

(ب) کسی ہیڈ آفس کو سب آفس قرار دیں -

(ج) سب یا برانچ آفس یا شاخہائے ٹپہ کو ایک ہیڈ آفس کے حدود ارضی میں منتقل کریں -

(د) کسی ٹپہ خانہ کے نام کو تبدیل کریں -

(ھ) میل لائن یا چوکیات کو بدلیں - چوکیوں کی تعداد میں کمی کریں - ہر ایک میل لائن کے لئے چوکیاں ہنگامی طور پر جنکی تعداد دو سے زیادہ نہ ہو اندرون گنجائش موازنہ قائم کریں جنکی مدت چھہ ماہ سے زیادہ نہ ہو (رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ صیغہ ٹپہ ع ۱۵/۱ نمبر مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۲۱ء م ۲۱ تیر ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر ۳۶ مورخہ ۴ شہریور ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۳۸۳)

ف ۲ :- ہر سال یکم اردی بہشت یا اس سے قبل ناظم ٹپہ کو ایک مختصر رپورٹ اپنے سررشتہ کی سال ماقبل کی کارگزاری کی پیش کرنی چاہیئے - اس رپورٹ میں اہم معاملات کا مختصر بیان ہوگا - جو اُس سال پیش آئے - اور اُسکے بعد جو نتیجات ہوں گے حسب ذیل خاص اُمور کا بھی ذکر ہو سکتا ہے -

(۱) افتتاح ٹپہ خانہ جات ونصب صنادیق وتقرر خطوط رسانان وہرکارگان -

(۲) مختلف طریقوں سے ٹپہ بھیجے جانے میں کس قدر مسافت طے کیگئی۔

(۳) عوام کی شکایات جو صدر عہدہ داران حلقہ تک پہنچی ہوں۔

(۴) عوام کی شکایات دربارۂ اشیاء رجسٹری و بیمہ و ویلیو پے ایبل (قیمت طلب) پارسل معمولی پارسل منی آرڈر سیونگ بیانک و حسابات سب آفس۔

(۵) جرائم جنکے ارتکاب پر ملازمان ٹپہ کو حسب قانون سزا ملی ہو۔

(۶) تغلب و تصرف جعل و سرقہ۔

(۷) وقوع ڈاکہ بشمول اقدام دیگر جرائم۔

(۸) اخراجات متعلقہ عمارات ٹپہ از روئے رجسٹرہائے سررشتہ تعمیرات۔

(۹) تختہ جات دفاتر وصول کنندہ۔

(۱۰) برطرفی ملازمان ٹپہ از خدمت سرکاری۔

(۱۱) تعداد وظیفہ خواران جو از سر نو مامور کیے گئے (ایضاً)

ف ۳:۔ جن اشیاء تقسیم شدہ پر زیادہ محصول لیا گیا ہو۔ اوسکی واپسی ناظم ٹپہ اپنے اقتدار سے کر سکتے ہیں۔ کسی مکتوب الیہ کو پریشان کرنیکی غرض سے اگر کوئی قطعہ ٹپہ دشمن سے بیرنگ بھیجا جائے اور اوسکا محصول اُس مکتوب الیہ سے وصول کیا جائے تو ایسے محصول کی اور نیز اوس محصول کی واپسی ناظم ٹپہ کر سکیں گے جو عوام سے غلطی سے زائد از شرح مقررہ وصول کر لیا گیا ہو سررشتہ ٹپہ کے ملازمین کیطرف جرمانوں کی رقم اور ملازمین ٹپہ کی دیگر رقوم کی واپسی بھی ناظم ٹپہ منظور کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ واپسی جرمانہ کی صورت میں تین ماہ اور دیگر رقوم کی صورت میں چھہ ماہ سے زائد عرصہ منقضی نہ ہوا ہو (ایضاً)

ف ۴:۔ جب عوام کا نقصان اہالیان ٹپہ کے تغلب و تصرف یا جعل کی وجہہ سے ہوا ہو تو اوسکے متعلق فوری تلافی کی کارروائی کرنی چاہیئے۔ اور عہدہ داران نگرانی کو چاہیئے کہ ان واقعات سے ناظم ٹپہ کو مطلع کر کے اُن سے حکم حاصل کریں (ایضاً)

ف ۵:۔ جب کسی ملازم ٹپہ نے رقم موصولہ بغرض اجرائی منی آرڈر خرد برد کی ہو اور مرسل رقم کا دعوی جسکو اسطرح نقصان پہونچا ہو ناظم ٹپہ نے جائز قرار دیا ہو تو مرسل سے دریافت کر لینا چاہیئے کہ آیا وہ رقم خود لینا چاہتا ہے یا اپنے سابق کے ارادہ کے بموجب مرسل الیہ کو بھجوانا چاہتا ہے۔ صورت اول میں ناظم ٹپہ اصل رقم معہ کمیشن اوس مرسل کو واپس کرنے کا

حکم دیا ہے اور صورت ثانی میں زرکمیشن ٹپہ خانہ کے حساب میں بحق سرکار جمع کرلیا جائے (ایضاً)

ف ۶ :- جب منی آرڈر کی رقم غیر شخص کو اس وجہ سے ادا کیگئی ہو کہ جس شخص کو رقم دیگئی اوس نے اپنے آپ کو اوسکا مرسل الیہ ظاہر کیا اور اصل مرسل الیہ کو رقم نہ پہونچی ہو تو رقم بعد حصول حکم نواب صدر المہام بہادر علاقہ واپس کیجا سکتی ہے۔ (ایضاً)

ف ۷ :- سرکاری رقم کے تغلب تصرف کے مقدمات کی اطلاع نواب صدر المہام بہادر علاقہ کو دینی چاہیئے اور جب ایسے مقدمات میں پبلک کا نقصان ہوا ہو تو ناظم ٹپہ کو واپسی رقوم کی اُن صورتوں میں جنکا ذکر فقرہ (۳) میں ہوا ہے نواب صدر المہام بہادر کو تفصیلی اطلاع دینی چاہیئے۔ اور صورت ہائے متذکرہ فقرہ (۵) و فقرہ (۶) میں تحریک پیش کرنی چاہیئے کہ آیا رقم قابل واپسی ہے یا نہیں (ایضاً)

ف ۸ :- علاوہ ان رقوم کی واپسی کے جنکا ذکر فقرہ (۳) میں ہوا ہے جملہ دیگر رقوم کی واپسی نواب صدر المہام بہادر علاقہ کی منظوری کے بعد ہونی چاہیئے۔ (ایضاً)

ف ۹ :- ناظم ٹپہ مجاز ہونگے کہ اشیا ربیمہ کے نقصان کا معاوضہ اندرون گنجایش موازنہ جو اس غرض سے رکھی گئی ہو بپابندی قواعد ذیل ادا کریں۔

(۱) قطعہ بیمہ کے مرسل کو شئے بیمہ شدہ یا اوسکی اشیا رمحمولہ کی مفقودی یا بدوران روانگی ٹپہ نقصان پہونچنے کی صورت میں معاوضہ دیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ کسی حالت میں معاوضہ کی تعداد شئے مفقود شدہ کی رقم بیمہ یا مقدار نقصان سے متجاوز نہ ہو۔ مگر یہہ شرط رہیگی کہ بصورت مفقودی بیمہ کنندہ مکمل فہرست اشیا رگم شدہ کی معہ قیمت کے پیش کرے۔ نیز اس شرط سے کہ کوئی معاوضہ اس حالت میں نہ دیا جائیگا جبکہ۔

(الف) مرسل کے پتہ غلط یا ناکافی تحریر کرنیکی وجہہ سے غلط تقسیم ہوئی ہو۔

(ب) مرسل یا مرسل الیہ نے دہوکہ دیا ہو۔

(ج) قطعہ بیمہ شدہ مرسل الیہ کو پہونچا دیا گیا ہو۔ اور اوسکی رسید اوس کے متعلق لے لی گئی ہو۔

(د) مرسل نے تاریخ ادخال سے تین ماہ کے اندر گم شدگی قطعہ کی خبر نہ دی ہو۔

(ہ) قطعہ بیمہ کے گم ہونیکا سبب یا اوسکو نقصان پہونچنے کی وجہہ یہہ ہو کہ قطعہ مذکور کی بندش معقول اور مستحکم طور پر نہ کیگئی ہو۔

(ف) کوئی ظاہری نقصان بندش یا مہر میں نہ ہو۔ کیونکہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ مرسل خط یا قطعہ کو اسطرح باندھیگا کہ اوسکی اشیا محمولہ کا چھونا بغیر ظاہری نقصان متذکرہ بالا کے ممکن نہ ہو۔

(ز) جبکہ ایسی اشیاء پارسل میں ملفوف ہوں جنکا بذریعہ ٹپہ روانہ کرنا ممنوع ہو۔

(۲) مرسل کے ٹپہ خانہ کو اطلاع دینے کی تاریخ سے ایکماہ بعد معاوضہ قابل ادا ہوگا۔ بجز اُن مقدمات کے جن میں ناظم ٹپہ کی رائے میں بلحاظ حالات مقدمہ ادائی معاوضہ کا التوا بہ انتظار نتیجہ مناسب ہو۔ جب کسی قطعہ یا اوسکی محمولہ اشیاء کے گم ہونے پر معاوضہ ادا کر دیا جائے تو ٹپہ خانہ مجاز ہوگا کہ اگر وہ قطعہ یا اشیا بعد میں دستیاب ہو جائیں اور معاوضہ اداشدہ مطالبہ پر واپس کیا جائے تو ایسے قطعہ یا اوسکی محمولہ اشیا رکھ لیکر مناسب تصفیہ کر لے۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :۔ اگر کوئی شخص محصول ٹپہ یا دیگر رقوم واجب الادا کسی شے ٹپہ کے متعلق تحت قانون ٹپہ ادا کرنے سے انکار کرے تو رقوم واجب الادا ایسے عہدہ دار ٹپہ خانہ جو بذریعہ تحریری حکم ناظم ٹپہ اسبارہ میں مجاز کیا گیا ہو) کی درخواست پیش ہونے پر ایسا ناظم عدالت فوجداری جس کے حدود ارضی میں شخص مذکور اس وقت سکونت پذیر ہو ایسے انکار کرنیوالے شخص سے بہ طریق جرمانہ تحت قانون ہذا وصول کرنیکا حکم دیسکیگا اور ناظم ٹپہ کو یہ بھی اختیار رہیگا کہ اس امر کا حکم دے کہ کوئی اور شئے ٹپہ جو بکار سرکار نہ ہو اور اس شخص کی موسومہ ہو اسکو نہ دی جائے تاوقتیکہ رقوم واجب الادا داخل نہ کرے یا اوس سے حسب مذکورہ بالا وصول نہ کی جائے۔ (دفعہ ۹۔ قانون ترمیم قانون ٹپہ نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۶ف جریدہ ۳۳ مورخہ ۲۷ امرداد ۱۳۳۷ف جزو ثالث صفحہ (۱۰۸)

تقرر تبدل و تعطل و ترقی و برطرفی و جرمانہ وغیرہ۔

ف ۱۱ :۔ ناظم ٹپہ اپنے تمام ایسے ماتحت عہدہ داران ٹپہ کے تقرر برطرفی تنزل و معطلی اور جرمانہ کے مجاز ہوں گے جنکی تنخواہ (۱۵۰) روپیہ ماہانہ سے کم ہوگی لیکن جرمانہ کی صورت میں شرط یہ ہے کہ کبھی ایک دفعہ میں ایک ماہ کی ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہوگا اور نہ کبھی ایک مہینہ میں ایک ربع تنخواہ سے زیادہ وصول کیا جائیگا۔

تصحیح :۔ تقرر برطرفی تنزل و تعطل و جرمانہ کے متعلق ناظم ٹپہ پر سرکار عالی کے اُن تمام احکام و کشتیات کی پابندی لازم ہوگی۔ جو امور متذکرہ بالا کے متعلق اسوقت جاری یا آئندہ جاری ہوں۔ (رزولیوشن محکمہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سیغہ ٹپہ ۱۵/۴ ٹپہ مورخہ ۲۱ مہر تیر ۱۳۳۰ف و جریدہ نمبر (۳۶) مورخہ ۴ شہریور ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۳۸۲)

ف ۱۲ :۔ جن عہدہ داروں کی تنخواہ (۱۵۰) روپیہ یا اوس سے زیادہ ہو اون کے تقرر برطرفی

تنزل معطلی جرمانہ اور رخصت کے متعلق ناظم ٹپہ مجاز ہوں گے کہ بذریعہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار میں تحریک کریں (ایضاً)

ف ۱۳ :- ناظم ٹپہ مجاز ہونگے کہ اپنے سررشتہ کے کسی عہدہ دار کا تبادلہ جسکا تقرر اون کا اقتداری ہو کسی ایک خدمت سے دوسرے خدمت پر کریں نیز وہ اپنے ماتحتین کو کسی کار خاص پر متعین کرسکتے ہیں بشرطیکہ اس انتظام سے تنخواہ یا الونس کا کوئی مزید بار عائد نہ ہو (ایضاً)

ف ۱۴ :- ایسے عہدہ داروں کے تمام تبادلوں تبدیلی مستقر اور کار خاص پر متعین کرنے کی اطلاع بعد اجرائی احکام صدر محاسب صاحب کو بھی کرنا لازم ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۱۵ :- ناظم ٹپہ اون تمام تغیرات کی اطلاع وقتاً فوقتاً صدر محاسب صاحب کو دینا لازم ہوگا امتحانی اور ہنگامی ٹپہ خانوں کے قیام اور ہنگامی چھٹی رسانوں اور دیہی چھٹی رسانوں کے تقرر اور اوس کے ایسی مدت تک جاری رکھنے کے مجاز ہونگے جس کی میعاد دو سال سے زیادہ نہ ہو بشرطیکہ موازنہ میں اس غرض سے جو گنجایش رکھی گئی ہو اوس سے تجاوز نہ ہونے پائے انہیں اقتدار ہوگا کہ جب امتحانی ٹپہ خانجات اپنا خرچ آپ پورا کرنیکے قابل ہوں۔ تو اونکو مستقل کردیں۔ ناظم ٹپہ مجاز نہ ہونگے کہ کسی ایسے ہنگامی ٹپہ خانہ کو جسکی آمدنی اوس کے مصارف سے کم ہو مستقل کریں تاوقتیکہ اوسکے متعلق پہلے سے بتوسط سررشتہ فینانس سرکار سے منظوری حاصل نہ کرلی گئی ہو۔ (ایضاً)

ف ۱۶ :- ناظم ٹپہ کسی عہدہ دار کو جسے حکم تبادلہ دیا گیا ہو پیشگی تنخواہ دینے کی منظوری دے سکتے ہیں جسکی مقدار ایک ماہ کی تنخواہ سے زائد نہ ہو۔ نیز اوس خرچ سے زائد نہ ہو جو بوجہ تبادلہ اوسپر عائد ہوتا ہو۔ یا اوس مقدار تک منظوری دے سکتے ہیں جو اوس الونس سفر کے مقدار سے متجاوز نہ ہو جب از روئے قواعد بوجہ تبادلہ مستحق ہو۔ اوس قاعدہ کے لحاظ سے پیشگی رقم کے لئے درخواست بتوسط مقررہ پیش ہونی چاہیئے۔ ناظم صاحب ٹپہ کی حکم بابتہ منظوری رقم پیشگی میں اوس ہیڈ آفس کی صراحت ہوگی جسکے تحت میں اوس عہدہ دار کا تبادلہ ہوا اوس حکم کی ایک نقل پوسٹ ماسٹر متعلقہ کے پاس راست بھیجی جائیگی۔ (ایضاً)

ف ۱۷ :- عہدہ داران مافوق کے پاس کسی حکم کا مرافعہ ہوسکتا ہے۔ جسکی رو سے کوئی سزا دی گئی ہو بلالحاظ نوعیت جرم جس کی پاداش میں سزا تجویز کیگئی ہو۔ ہر مرافعہ کے ساتھ اس حکم کی نقل ہونا چاہیے۔ جسکا مرافعہ کیا گیا ہو اور اس عہدہ دار کی معرفت

پیش ہونا چاہیے جس نے حکم مذکور خواہ بصیغہ ابتدائی خواہ بصیغہ مرافعہ ہونا چاہیے جس نے حکم کو خواہ بصیغہ ابتدائی خواہ بصیغہ مرافعہ صادر کیا ہو اور درخواست مرافعہ اس سے بالاتر عہدہ دار کے نام موسوم ہونی چاہیے۔

(ذریعہ رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ صیغہ ٹپہ نشان ... مورخہ ... الفاظ خط کشیدہ کے بجائے الفاظ ذیل قائم کئے جائیں " اور اس عہدہ دار کی معرفت بھی پیش ہوسکتا ہے (ایضاً)

ف ۱۸:- ناظم ٹپہ مجاز ہیں۔

(۱) (دس) روپیہ ماہانہ یا اوس سے کم کی موجودہ جائداد ہائے اعلیٰ کو جاری رکھیں شکست تقرر کریں یا تخفیف کریں۔ بشرطیکہ کسی ایک ٹپہ خانہ یا میں لائن ماموره کا مجموعی خرچ ایکسال میں (ساٹھ) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو۔

(۲) موجودہ خدمات ادنیٰ کو جاری رکھیں شکست تقرر کریں یا تخفیف کریں۔ لیکن جب کبھی ایسے شکست تقرر سے ماہانہ (ماہ) روپیہ کی زیادتی یا کمی ہو تو اوسکے متعلق نواب صاحب الہام بہادر کی منظوری حاصل کی جائے۔

(۳) کسی ٹپہ خانہ کے نام کی تبدیل سے جو اخراجات عائد ہوں اونکی منظوری دیں۔ جن تغیرات کی منظوری ناظم ٹپہ نے دی ہو اونکی اطلاع نواب صاحب الہام بہادر علاقہ وصدر محتاجی کو وقتاً فوقتاً کیجائے۔ (ایضاً)

ف ۱۹:- ناظم ٹپہ مجاز ہونگے کہ کسی وظیفہ خوار سررشتہ ٹپہ کو ہنگامی جائداد و ن کے دوبارہ مامور کریں بشرطیکہ وظیفہ خوار مذکور عہدہ داران مندرجہ سیول لسٹ سے نہ ہو۔ اور اوس کے وظیفہ کی مقدار (دس) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو۔ (ایضاً)

رخصت — **ف ۲۰**:- خطوط رسانوں کی مدت ملازمت کی توسیع ساٹھ سال کی عمر تک منظور کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے۔ (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مورخہ ۱۲ خورداد ۱۳۲۶ف وجریدہ نمبر ۲۹ مورخہ ۱۹ خورداد ۱۳۲۶ف جزو اول صفحہ (۳۴۴)

رخصت — **ف ۲۱**:- ناظم صاحب ٹپہ تا بحد اختیار تقرر منظوری رخصت کے بھی مجاز ہیں (رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ صیغہ ٹپہ نشان $\frac{15}{4}$ ٹپہ مورخہ ۲۱ ... ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر (۳۶) مورخہ ۴ شہریور ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ (۳۸۲)

اخراجات دورہ و بھتہ۔ **ف ۲۲**:۔ ناظم ٹپہ پر لازم ہے کہ اپنے اور اپنے نائب و مددگار کے برآوردات بھتہ کی یادداشت الونس دورہ پر دستخط تصدیقی کریں

برآوردات بھتہ یادداشت الونس دورہ

مہتممان اسمات پر دستخط تصدیقی وشرح منظوری نائب ناظم ٹپہ یا اونکی عدم موجودگی میں مددگار ناظم ٹپہ کی ہوا کریگی (رزولیوشن معتمدی عدالت، کوتوالی و امور عامہ صیغہ ٹپہ نشان $\frac{15}{4}$ ٹپہ مورخہ ۲۱ ہتریر ۱۳۳۰ ف و جریدہ نمبر (۳۶) مورخہ ۴ شہریور ۱۳۳۱ ف جزو اول صفحہ (۲۸۲)

ف ۲۳:۔ ناظم ٹپہ اس امر کے مقتدر ہونگے کہ وہ اپنا اور اپنے نائب و مددگار کا بھتہ دورہ بپابندی قواعد نافذہ منظور کریں (ایضاً)

ف ۲۴:۔ ناظم ٹپہ کو چاہئے کہ وہ اپنے سررشتہ کے تمام صدر ٹپہ خانجات اور ٹپہ کے راستوں کا جتنے بار بہ سہولت ممکن ہو معائنہ کریں تمام مقامات جو ضلع کے صدر مقام ہوں اونکا معائنہ کم از کم دو سال میں ایک مرتبہ انہیں کرنا اور ہر دورہ کے بعد اپنی انسپکشن رپورٹ سرکار کے ملاحظہ میں پیش کرنا اور قبل روانگی دورہ اپنے دورہ کا پروگرام (نظام ایام) بھی روانہ کرنا چاہیے۔ ناظم ٹپہ کو چاہیے کہ بڑے بڑے عہدہ داران اضلاع اور اپنے ماتحت عہدہ داروں سے بالذات واقفیت رکھیں۔ اور ناظم ٹپہ کو چاہیے کہ جس ٹپہ خانہ کا معائنہ کریں اوسکی ہر ایک شاخ کی کام کی جانچ کریں۔ اور خاص توجہ سے یہہ دریافت کریں کہ عوام کو جائز طور پر سہولت حاصل ہوتی ہے یا نہیں بڑے بڑے سب آفس کا معائنہ جب کبھی ممکن ہو کیا جائے۔ اور دیہاتی تقسیم کی درستی کی جانچ حسب موقعہ اثنائے دورہ میں چھوٹے چھوٹے سب آفسوں کے معائنہ سے کی جائے (ایضاً)

ابواب مشترکہ و مختصہ۔ **ف ۲۵**:۔ ناظم ٹپہ مجاز ہونگے کہ بشرائط ذیل پابندی کے ساتھ اخراجات صادر کی منظوری دے سکیں۔

(الف) ہر سال موازنہ میں اس غرض کے لیے جو گنجائش رکھی جائے اور جسکی اطلاع بتوسط معتمدی متعلقہ ناظم ٹپہ کو دیگئی ہو اوس سے تجاوز نہ ہونے پائے۔

(ب) عام قواعد کے لحاظ سے جن ابواب کے لئے نواب صدر المہام بہادر علاقہ کی منظوری درکار ہو اون میں منظوری حاصل کرنا لازم ہوگا ایسے ابواب کی درخواست منظوری میں جو نواب صدر المہام بہادر علاقہ کے ملاحظہ میں پیش ہو اس امر کا اظہار ضروری ہوگا

کہ موازنہ میں گنجائش موجود ہے یا نہیں ۔ (ایضاً)

ف ۲۶ :۔ اخراجات مندرجہ ذیل کی منظوری نواب صدرالمہام بہادر علاقہ سے پہلے سے حاصل کرنا چاہیئے ۔

(الف) اخراجات مدامی بہ استثنائے ٹیکس نزول صفائی وغیرہ ۔

(ب) مقامی بازار سے کسی انگریزی ساخت کی شئے یا ایک ہی قسم کے متعدد اشیاء کی خرید جنکی قیمت (صہ) روپیہ سے زائد ہو ۔

(ج) کمیشن (ہنڈیانہ) بابتہ ارسال رقم ۔

(د) املکہ جو کیات ٹپہ کی تعمیر یا تعمیر مکرر بشرطیکہ صرفہ (ماصہ) روپیہ سے زائد ہو ۔

(ھ) خریدی کتب رسالہ جات و اخبارات ۔

(و) اخراجات موسم گرما و اخراجات تنصیب وغیرہ (سوائے قیمت پنکھا و جھال) اُن دفاتر کے لئے جن کے لئے نواب صدرالمہام بہادر نے بادکش کی منظوری صادر فرمائی ہو ۔ و نیز اخراجات

(۱) خریدی اشیاء خفیف متعلق پنکھا ۔

(۲) مرمت خفیف پنکھا و جھالر اور جھالر کی دھلوائی کے اخراجات ۔

نوٹ :۔ (ہیڈ آفسوں صدر ٹپہ خانوں) میں جو کرایہ کے مکانات میں واقع ہوں ۔ اگر پنکھے کی ضرورت ہو تو معمولاً ایسے پنکھے مالک مکان کے صرفہ سے لگائے جائیں گے ۔ خاص صورتوں میں جب مالک مکان پنکھا لگانے سے انکار کرے تو اِن اخراجاتوں کی منظوری اوس قاعدہ کے لحاظ نواب صدرالمہام بہادر سے درخواست کر کے بطور خاص حاصل کیجا سکتی ہے ۔

(ز) اخراجات موسم سرما ۔

(ح) خریدی گاڑیاں دستی قیمتی (صماء) روپیہ یا زائد یا دیگر گاڑیاں ۔

نوٹ :۔ گاڑیاں دستی قیمتی اندرون (صماء) روپیہ کی خریدی ناظم کے زیر اقتدار رہیگی ۔

(ط) اخراجات ڈریس یا گرم پارچہ برائے خطوط رسانان (بشمول خطوط رسانان دیہی و ملازمین درجہ ادنیٰ) اُن مقامات کے جہاں کے لئے پہلے سے نواب صدرالمہام بہادر نے منظوری عطا فرمائی ہو ۔

(ی) فیس وکلاء و دیگر اخراجات قانونی علاوہ فیس نقول فیصلہ جات و دیگر کارروائی قانونی

(ک) خریدی اسپاں ۔

(م) اخراجات پیمائش نقشہ کشی خاکہ وغیرہ۔
(ن) خریدی نقشہ جبکی قیمت (عہ) روپیہ سے زائد ہو۔
(س) قیمت آلات ریاضی و دیگر آلات۔
(ع) خریدی زمین۔
(ف) انعامات بہ مخبرین جبکہ رقم انعام (صہ) روپیہ فی مقدمہ سے زائد ہو۔
(ص) خریدی اشیاء فرنیچر یا دیگر لوازمہ جبکہ قیمت (صہ) روپیہ سے زائد ہو۔
(ق) مرمت بائیسکل وٹرائیکل جبکہ خرچ (عہ) روپیہ یا اوس سے زائد ہو۔
(ر) غیر معمولی اخراجات۔ (ایضاً)

ف ۲۷:۔ بشرطیکہ رقومات جو ناظم ٹپہ کے اقتدار میں دیگئی ہوں اون سے تجاوز نہ ہونے پائے اور نیز یہہ کہ ٹپہ خانہ یا ٹپہ خانجات متعلقہ کی آمدنی مزید صرفہ عائد شدنی کے لئے کافی ہو ناظم اموز ذیل کے مجاز ہیں۔

(۱) کسی ٹپہ خانہ کے صادر کے لئے (صہ) روپیہ ماہانہ فی ٹپہ خانہ تک منظور کریں۔
(۲) کسی ٹپہ خانہ کے لئے (عہ) روپیہ ماہانہ تک کرایہ منظور کریں۔ اور کسی موجودہ مکان کے کرایہ میں تخفیف کریں یا خرچ کرایہ بالکلیہ موقوف کریں۔ جبکہ کرایہ کی مقدار (عہ) روپیہ سے زائد نہ ہو۔
(۳) ٹپہ کے لے جانیکے لئے رقم تعہد جبکہ ہر حالت میں (ما) روپیہ ماہانہ سے کم ہو منظور کریں (ایضاً)۔

ف ۲۸: پیشگی مدامی جو تمام دفاتر کے صادر کے اخراجات کے لئے مکتفی ہو ہر حلقہ کے لئے نواب صدر المہام بہادر علاقہ منظور کریں گے۔ اور اس مد کے اندر ناظم ٹپہ اوسکی ابتدائی تقسیم اور مابعد کی تقسیم اوس حلقہ کے صدر ٹپہ خانجات کے لئے کر سکتے ہیں۔ اس قسم کی تغیرات کی اطلاع صدر محاسب سرکار عالی کو بر وقت کرنا چاہیئے (ایضاً)

ف ۲۹:۔ ناظم ٹپہ مجاز ہونگے کہ ایام بارش میں ٹپہ کی روانگی کے لئے بشرط گنجائش موازنہ (الصعائے) ایک ہزار پانچسو روپیہ سالانہ تک منظور کریں۔ جبکہ ریلوے لائن یا میں لائن شکست ہوگئی ہوں یا جبکہ ہرکاروں کے راستہ سے ارسال شدنی قطعات پارسل ٹپہ کی تعداد غیر معمولی طور پر بڑی ہوجائے۔ اور عملہ مستقل اوسکے انجام دہی کے لئے مکتفی نہ ہو (ایضاً)

ف ۳۰:۔ ناظم ٹپہ مجاز ہونگے کہ ٹپہ خانوں کے ٹکٹ ہائے ٹپہ انگریزی کے خرید کی متعلق جو

پیشگی مدامی رقم منظور ہوئی ہے اوس میں تغیر و تبدل کریں صدر محاسب صاحب و نواب صدر المہام علاقہ کو اس قسم کی تغیرات کی اطلاع دینی چاہیئے اور خریدی ٹکٹ ٹپہ کی تمام پیشگی رقومات کا ایک مصدقہ تختہ صدر محاسب صاحب و نواب صدر المہام بہادر کے ملاحظہ میں ہر سال فصلی کے پہلے مہینے میں روانہ کرنا چاہیے = (ایضاً)

مہتمان ٹپہ و صدر عامل

عام اقتدارات - ف ۱ : - کفالت نامجات سرکار عالی کے حق میں یا اونکے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہوسکیں گے (اعلان محکمہ فینانس نشان (ز) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۳۲ف و جریدہ نمبر ۲۷ مورخہ ۷ تیر ۱۳۳۳ف جز اول صفحہ (۱۹۶)

تقرر تبدل تعطل تعیناتی ترقی جرمانہ وغیرہ - ف ۲ : - مہتمان ٹپہ اپنے سمت میں اور صدر عامل بلدہ حیدرآباد اپنے حدود ارضی میں ہر ایسے ماتحت ملازم ٹپہ کو مقرر کرنیکے مجاز ہوں گے جنکی تنخواہ (۳۰) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو لیکن کسی خاص وجہ سے ناظم ٹپہ کو ہر ایسے تقرر کی تبدیل یا ترمیم کرنیکا اختیار رہیگا - مہتمان و صدر عامل ایسے تمام تقررات کی اطلاع بذریعہ تختہ ماہانہ ناظم ٹپہ کو دیا کریں گے - جو اون کی تحت میں خطوط رسانان کی جائداد کے اوپر کئے گئے ہوں (رزولیوشن معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۴ بابتہ ۱۳۲۱ف)

ف ۳ : - ٹپہ خانجات میں سب برانچ پوسٹ ماسٹری کی جائدادوں پر کار آموز و امیدواروں کا تقرر ناظم ٹپہ کی طرف سے یا اون کی اجازت سے ہوا کریگا = (ایضاً)

ف ۴ : - مہتمان ٹپہ اپنے سمت کے اور صدر عامل اپنے حدود ارضی کے کسی ملازم کی ایسی جائداد پر جسکی تنخواہ ایکصد روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو تقرر کے لئے نامزد کرسکتے ہیں - اگر ناظم ٹپہ مناسب تصور کریں تو ایسے ملازم کا تقرر کریں گے - اگر کسی صورت میں سینیر ملازم پر نامزد ملازم کو ترجیح دینا منظور ہو تو پورے وجوہ اوس کے متعلق بتلانا ضرور ہوگا - (ایضاً)

ف ۵ : - عاملان ٹپہ خطوط رسانان دیہات و مستقر و دیگر ایسے ملازمین درجہ ادنی کے تقرر کرنیکے مجاز ہیں جنکا تعلق اون کے ٹپہ خانہ ہیڈ آفس سے ہے - لیکن ہر ایسے تقرر کی اطلاع بعد تقرر مہتمم سمت کو بغرض منظوری دیا جانا ضروری ہے (ایضاً)

ف ۶ :- مہتمان ٹپہ اپنے سمت کے اندر اور صدر عال اپنے حدود ارضی میں اُن ملازمین کا تبادلہ کر سکتے ہیں جنکا تقرر اون کے اقتدار میں ہو (ایضاً)۔

ف ۷ :- جس ملازم کو بنظر ضرورت کار سرکار تبادلہ کا حکم دیا گیا ہو اوسکو باجازت ناظم ٹپہ اس قدر رقم پیشگی دلائی جائیگی جو اوس کے اخراجات سفر کے لئے کافی ہو۔ لیکن اوسکی مقدار ملازم مذکور کے اوس بھتہ سفر سے جسکا وہ اوس تبادلہ کی وجہہ سے مستحق ہوگا یا اگر وہ کم ہے تو ایک مہینہ کی تنخواہ سے زیادہ نہ ہوگی۔ (ایضاً)

ف ۸ :- مہتمان ٹپہ وصدر عال اپنے ایسے ماتحتوں پر جنکی تنخواہ (للعہ) روپیہ سے زائد نہ ہو ایک ہفتہ تک کی تنخواہ کا جرمانہ کر سکتے ہیں۔ حتی الامکان سزا جرمانہ نظر انداز کرنا چاہیے۔ چھوٹے چھوٹے قصورات پر سزا جرمانہ دینے سے زیادہ کوئی امر سررشتہ کے کام کو خراب اور ملازم کو دل شکستہ نہیں کر سکتا۔ خرابی کار پر تاکید۔ التواء ترقی وغیرہ دوسرے قسم کی سزائیں دیجا سکتی ہیں۔ (ایضاً)

ف ۹ :- مہتمان ٹپہ اور صدر عال کسی ایسے ملازم کا جس کے تقرر کے وہ مجاز ہوں اپنے حدود ارضی میں سزا ایک ٹپہ خانہ سے دوسرے ٹپہ خانہ میں تبادلہ کر سکتے ہیں (ایضاً)

ف ۱۰ :- مہتمان ٹپہ وصدر عال کسی ایسے ملازم کا جس کے تقرر کے وہ مجاز ہوں کسی ایسے مقدمہ میں تنزل کر سکتے ہیں۔ جس میں وہ نا اہل یا بے حد بے پروا یا عدول حکمی کرنیوالا یا سنگین قصور کا مرتکب ہو۔ (ایضاً)

ف ۱۱ :- مہتمان ٹپہ وصدر عال ایسے ملازمین کو موقوف کر سکتے ہیں۔ جن کے تقرر کے وہ مجاز ہوں۔ عاملان اضلاع وناظران ٹپہ اپنے اقتداری خطوط رسانان دیہات اور ہرکاروں و دیگر ملازمین درجہ ادنیٰ کو بحصول اجازت مہتمم متعلقہ سزائے موقوفی دے سکتے ہیں۔

نوٹ :- جب کوئی مدرس (جسکے تفویض کوئی برانچ آفس ہو) موقوف کیا جائے یعنے اوس سے کار ٹپہ علیحدہ کرلیا جائے تو اس مقدمہ کی اطلاع معہ تفصیلی واقعات کے فوراً ناظم ٹپہ کے پاس روانہ کیجائے (ایضاً)

ف ۱۲ :- عموماً جب کسی ملازم پر الزام قابل سزائے موقوفی عائد ہو تو تاختم تحقیقات الزام مذکور اوس کو معطل رکھنا چاہیے۔ یہہ بہت ضروری امر ہے کہ ایسے مقدمہ کا

تصفیہ بہت جلد کیا جائے۔ ہر ایسے مقدمہ میں جب کوئی ملازم درجہ اعلیٰ پندرہ یوم سے
زائد عرصہ تک معطل رکھا جائے تو اوس کے متعلق ناظم ٹپہ کے پاس رپورٹ کرنا چاہیئے۔
خطوط رسانان وخطوط رسانان دیہات کے بارے میں مہتمم سمت کے پاس رپورٹ
کرنا چاہیئے۔ سزائے آخر کی حیثیت سے تنخواہ ضبط کر کے معطل کرنے کی ممانعت کیجاتی ہے (ایضاً)

ف ۱۳: - مہتمان ٹپہ و صدر عال اقتداری ماتحتوں کو معطل کر سکتے ہیں - اور ضروری
حالتوں میں غیر اقتداری ملازمین کو بھی معطل کر سکتے ہیں - مگر ایسی صورتوں میں اس واقعہ کی
مکمل رپورٹ ناظم ٹپہ کے پاس فوراً بھیجنا چاہیئے۔ (ایضاً)

ف ۱۴: - کل ماتحت ملازمین معطل شدہ کے تختہ جات ماہانہ ناظم ٹپہ کے دفتر پر روانہ
کرنا چاہیئے (ایضاً)

رخصت۔

ف ۱۵: - مہتمان ٹپہ و صدر عال و عاملان و ناظران اضلاع اپنے ہر ماتحت
ملازم کو اپنے ذمہ داری سے رخصت اتفاقی قلیل المدت یعنے ۳ یوم تک دے سکتے ہیں
اور چونکہ اس رخصت کے متعلق کوئی حسابی عمل نہیں ہوتا اس لئے اُس کی اطلاع دینا
ضروری نہیں ہے۔ (رزولیوشن محکمہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ ٹپہ نشان ۴/۲ بابتہ ۱۳۲۱ ف)

ف ۱۶: - ہر صورت میں جو عہدہ دار کسی ملازم کے تقرر کا اختیار رکھتا ہے وہ اوسکو
رخصت دینے کا مجاز ہے۔ (ایضاً)

اخراجات دورہ و بھتہ۔

ف ۱۷: - مہتمان ٹپہ و صدر عال بلدہ برآوردات بھتہ ایسے ملازمین
کے جو اون کے حکم یا اجازت سے تبدیل کئے گئے ہوں۔ بعد تنقیح کامل ناظم ٹپہ کی منظوری
کے لئے روانہ کریں گے۔ بغیر سخت ضرورت کے ملازمین کا تبادلہ کرنا درست نہ ہوگا
کیونکہ بھتہ کا بار خزانہ سرکاری پر پڑتا ہے۔ اگر کوئی ملازم بوجہ بد چلنی یا سزائے تبدل کیا
جائے تو اوس صورت میں اوسکو بھتہ نہیں دیا جائیگا جس حالت میں فریقین کا تبادلہ
بتراضی طرفین عمل میں آئے اُس صورت میں بھی اونکو بھتہ نہیں دیا جائیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۸: - برآوردات بھتہ ناظران و دیگر ملازمین کی کارروائی منظوری بدستخط
خود مہتمان ٹپہ کیا کریں گے برآوردات بھتہ و یادداشت ہائے دورہ بعد دستخط تصدیقی
اوس عہدہ دار کے پاس واپس بھیجنی چاہیئے جہاں سے وہ وصول ہوئی تھیں۔ برآوردات
و یادداشت دورہ کا تصفیہ حتی الامکان جلد ہونا چاہیئے۔ تاکہ اوس عہدہ دار کو جسے

رقم واجب الادا میں دقت نہ ہو۔ و نیز یہ کہ دفتر تنقیح ہیں جلد تنقیح ہو سکے۔ (رزولیوشن عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغہ ٹپہ نشان ۱۵/۴ مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر ۲۶ مورخہ ۴ شہریور ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۳۸۲)

ابواب مشترکہ و مختصہ۔ **ف ۱۹**:۔ منظوری رقم بابتہ خریدی ہیمہ کوردی بہ کارگاں ہر چوکی کے بابتہ آٹھ آنہ تک کی منظوری اندرون گنجائش مشترکہ موازنہ منظورہ نظامت کا اقتدار دیا جاتا ہے نیز یہ بھی اقتدار دیا جاتا ہے کہ ایک ضلع کی گنجائش ختم ہو جائے تو دوسرے ضلع کی گنجائش سے منظوری دین۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۶۰۰۹ مورخہ ۱۶ اسفندار ۱۳۲۴ف)

سررشتہ فینانس و حسابات

صدر المہام بہا فینانس۔

عام اقتدارات۔ **ف ۱**:۔ صدر المہام کو اختیار ہوگا کہ اپنے ماتحت دفاتر کی تہذیب کی غرض سے موجودہ تختہ جات اور رجسٹروں کے نمونہ کی اصلاح و ترمیم کریں اور اگر کوئی تختہ یا رجسٹر موقوف کرنا چاہیں تو موقوف اور اگر کوئی جدید تختہ یا رجسٹر جاری کرنا ضروری متصور ہو تو جاری کریں۔ (جریدہ غیر معمولی ۱۲ اردی ۱۳۱۳ف جریدہ ۶۷ جزو اول صفحہ (۵۵) اقتدارات صدر المہام صیغہ فینانس)

ف ۲:۔ جو تختہ جات ماہانہ سہ ماہی و ششماہی اور سالانہ جو اون دفاتر ماتحت سے آئیں تو اون پر احکام و ہدایات ضروری جاری کریں (ایضاً)

ف ۳:۔ صیغہ فینانس اور دوسرے اپنے ماتحت دفاتر کے متعلق جزئیات متضمن صریح قواعد و احکام جاریہ جاری کریں۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ کارہائے اقتداری افسران سررشتہ کی نگرانی اور اپنے تمام دفاتر ماتحت کو اوقات مناسب پر معائنہ اور تنقیح کر کے اونکی رپورٹ صدر اعظم بہادر (مدار المہام سرکار عالی) کے ملاحظہ میں پیش کریں لیکن خزانہ عامرہ کی تنقیح اور سٹاک کی تصدیق ہر ششماہی میں

کم از کم ایک بار لازمی ہوگی۔ خواہ وہ تنقیح بذات خود کریں یا اپنے حکم سے کسی عہدہ دار کے ذریعہ سے کرائیں۔ اور اگر ضرور سمجھا جائے تو پھر ایسی تنقیح کی رپورٹ (مدار المہام سرکار عالی) صدر اعظم کے ملاحظہ میں پیش کیجائیگی (ایضاً)

ف ۵:۔ اپنے افسران ماتحت کے احکام کا مرافعہ بپابندی قواعد موجودہ سماعت اور فیصل کریں۔ اور کسی فریق کی درخواست پر یا کسی اور اطلاع پر کسی مقدمہ متدائرہ کی مثل کسی دوسرے محکمہ مساوی الاختیار یا بالاتر میں منتقل کریں یا مزید تحقیقات کا حکم دیں۔ (ایضاً)

ف ۶:۔ بہ ماتحتی حکومت مدار المہام سرکار عالی (صدر اعظم بہادر) صدر المہام فینانس کو ریاست کے معاملات فینانس پر مکمل اور کافی نگرانی کا اختیار حاصل ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۷:۔ صدر المہام فینانس کسی صیغہ کے معتمد یا کسی دفتر کے مہتمم سے کوئی کیفیت جو اونکو مطلوب ہو یا کوئی ایسا مواد جس کا تعلق اوس صیغہ کی یا دفتر کی آمدنی یا خرچ یا انتظام سے ہو طلب کریں معتمد یا مہتمم کو جس سے اسطرح کوئی کیفیت طلب کیجائے لازم ہوگا کہ وہ مکمل اور صحیح کیفیت معاملہ مستفسرہ کے متعلق ارسال کریں صدر المہام فینانس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ کسی صیغہ سے ایسی مثل یا مثلہ کو طلب کریں جنکی اون کو سمجھنے کے لئے ضرورت ہو۔ جو سرکاری کام کے انصرام کے وقت اون کے روبرو پیش ہوا ہو۔ (ایضاً)

ف ۸:۔ صدر المہام فینانس کو اختیار دیا جاتا ہے۔ کہ وہ موازنہ کو تیار کریں۔ اور بپابندی اس قاعدہ کے کہ کوئی جدید خرچ موازنہ میں شریک نہ کیا جائے جسکی منظوری سرکار سے پہلے سے حاصل نہ کرلیگئی ہو رقموں کا تعین کریں۔ جو وہ (بپابندی منظوری سرکار) ہر صیغہ کے خرچ کے لئے مختلف صدر مدات و ذیلی مدات میں شریک کرنا تجویز کریں۔ ساتھہ ہی ساتھہ ایک یادداشت قلمبند کریں گے جس میں وہ اپنے تجاویز کو تفصیل کے ساتھہ بغرض حکم سرکار پیش کریں۔ (ایضاً)

ف ۹:۔ کسی صیغہ کے کوئی تجویز کسی قسم کے خرچ کے لئے جو صدر المہام صیغہ کے وہ اقتدار سے خارج ہو (مدار المہام) صدر اعظم بہادر سرکار عالی کے روبرو بلا استصواب صیغہ فینانس پیش نہ ہوگی اور صیغہ فینانس میں جب ایسی کوئی تجویز آیگی تو وہ صدر المہام فینانس کی رائے کے ساتھہ سرکار میں حکم مناسب کے لئے پیش ہوگی۔ (ایضاً)

ف ۱۰:۔ باستثناء اوس صورت کے جبکہ پیشگاہ اعلیحضرت سے کوئی صریح حکم صادر

ہوا ہو کوئی سرکاری رقم بطور مبادلہ یا قرض یا باخذ سود یا بلا اخذ سود کسی کمپنی یا سرکاری افسر یا دیگر شخص کو ندی جائیگی تاوقتیکہ صدر المہام فینانس نے ایسے مبادلہ یا قرض دینے کے معاملہ پر اپنی رائے کو قلمبند نہ کیا ہو اسطرح سرکاری خزانہ سے کوئی رقم بطور مبادلہ کسی غرض کے لئے نہ دیجائیگی تاوقتیکہ ایسے مبادلہ کے دینے کی ضرورت اور مصلحت پر صیغہ فینانس میں غور نہ کیا گیا ہو (ایضاً)

ف ۱۱:- حصول اراضی اور محاصل کروڑگیری و آبکاری و اقیوں وغیرہ کے بابتہ ادائی معاوضہ کے معاملات میں بشرطیکہ گنجائش موازنہ حسب تحریک افسران متعلقہ فی مقدمہ رقم ۵۰۰۰ ؍ تک معاوضہ کے ادا کرنیکی منظوری دینے کا اختیار رہیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۲:- رقوم جرمانہ فاضل وصول محاصل اور رسوم یومیہ معمولات منصب وظائف دیگر مقررہ ماہوارات یا تنخواہ یا بھتہ کے بقایا یا رکی ادائی یا دیہات جاگیر واگذاشت شدہ کے محاصل کی ادائی کے لئے درخواستیں جو بصیغہ فینانس منظوری کے لئے پیش ہوں اون کی ادائی کا حکم فی مقدمہ رقم ۵۰۰۰ ؍ روپیہ تک بشرط گنجائش موازنہ دیں (ایضاً)

ف ۱۳:- صدر المہام فینانس کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ بنکوں اور معتبر ساہوکاروں کو ایسی ضمانت پر جو اون کے نزدیک کافی خیال کیجائے قرض ادا کریں جب کبھی صرافی کی تنگی کو دور کرنیکے لئے ایسے قرضوں کا دینا وہ مناسب خیال کریں۔ نیز سرکار کی جانب سے اون حصص ریلوے و ٹریژری بانڈوں کو جن پر سرکار عالی سود ادا کر رہی ہے جب مفید مواقع پیش آئیں اور جب خزانہ سے اون کاموں کے لئے روپیہ مل سکتا ہے خرید کریں گے۔ مگر اس کے لئے گنجائش موازنہ کا لحاظ ضرور نہ ہوگا بشرطیکہ وہ اپنی ان جملہ کارروائیوں کی اطلاع فی الفور سرکار کو دیں۔ (ایضاً)

ف ۱۴:- صدر المہام فینانس کو اختیار ہوگا کہ بصیغہ راز یا اور طرح سرکار عالی میں ایسے تجاویز کریں جو اون کو تخفیف مصارف یا توفیر آمدنی یا اصلاح کے لئے مناسب معلوم ہوں یا ریاست کے کسی صیغہ یا دفتر کے انتظام میں نقائص کی طرف سرکار عالی کی توجہ مبذول کرائیں تخفیف مصارف یا موجودہ عملہ جات کی ترمیم کے متعلق اگر کوئی تجاویز ہر صیغہ سے بہ استثناء صیغہ فینانس بلا اطلاع دفتر فینانس سرکار میں پیش ہوں تو یہ لازم ہوگا کہ قبل اسکے کہ ایسے تجاویز پر سرکار سے کوئی حکم صادر ہو وہ دفتر فینانس پر بغرض اظہار رائے بھیجے جائیں (ایضاً)

ف ۱۵:- معاملات ذیل میں کوئی کارروائی پہلے صدر المہام فینانس کا مشورہ لئے بغیر

شروع نہ کیجائیگی - اور کوئی معاملہ طے نہ کیا جائے گا جب تک کہ صدر المہام فینانس نے اوسکے متعلق اپنی رائے سرکاری طور پر تحریر نہ کی ہو۔

(۱) معدنی حقوق کے اجاروں کا عطا کرنا۔

(۲) جدید ریلوے لائنوں کی تعمیر۔

(۳) کارخانجات اور کرنیوں کا قیام۔

(۴) اجرائی کار سرکار کے لئے کسی قسم کے ٹھیکوں کا عطا کرنا - ایسی مدت کی بابتہ جو ایکسال سے زیادہ ہو - یا سرکاری اسٹورکس کے مہیا کرنیکا ٹھیکہ دینا (ایضاً)

ف ۱۶ :- صدر المہام فینانس کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی رعایتی وظیفہ خوار یا ماہوار دار خاص کے مرنے پر وظیفہ رعایتی یا ماہوار خاص کو موقوف کردیں - (ایضاً)

ف ۱۷ :- جب کسی مقدمہ کا تصفیہ اقتداری صدر المہام فینانس ہو اوسکا تصفیہ اون کے تجویز کے بعد ہوجائیگا اور ایسے مقدموں کا ایک تختہ مدار المہام سرکار عالی صدر اعظم بہادر کے ملاحظہ میں پیش کیا جائیگا اور مقدمات جو صدر المہام فینانس کے اختیار سے خارج ہوں وہ بعد تحریر رائے حکم آخر کے لئے مدار المہام (صدر اعظم بہادر سرکار عالی کے ملاحظہ میں پیش ہونگے - (ایضاً)

ف ۱۸ :- جب کبھی صدر المہام فینانس بلدہ حیدرآباد سے باہر جائیں اور دفتر فینانس میں ایسا کوئی معاملہ پیش ہو جس پر بعجلت ضروری حکم کے صادر کرنیکی ضرورت ہے تو معاملہ مذکور راست مدار المہام صدر اعظم بہادر سرکار عالی) کے روبرو صدر المہام فینانس کی رائے لینے کے بغیر پیش کیا جائیگا - مگر جو کارروائی کی جائے اوسکی اطلاع دفتر فینانس سے صدر المہام فینانس کو حتی الامکان جلد دی جائے گی - (ایضاً)

ف ۱۹ :- صدر المہام فینانس کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی مقدمہ کو جس میں مدار المہام صدر اعظم بہادر سرکار عالی) نے صدر المہام فینانس کی رائے یا صلاح کو نامنظور کیا ہے مدار المہام صدر اعظم بہادر سرکار عالی) کے مکرر غور کے لئے پیش کریں - یا ایسے مقدمات جنمیں مدار المہام صدر اعظم بہادر سرکار عالی نے صدر المہام فینانس کے صادر کئے ہوئے احکام یا اون کے پیش کیے ہوئے تجاویز کو منسوخ کیا ہے یا بدلدیا ہے - اونکو یہہ درخواست کرنیکا حق ہوگا کہ کاغذات متعلقہ پیشگاہ اعلیحضرت میں بغرض صدور حکم قطعی پیش کرائے جائیں

اور ایسی صورت میں صدر المہام فینانس کی رائے و نیز مزید رائے جو عالیجناب (صدر المہام) صدر اعظم بہادر سرکار عالی تعلیمند کرنا مناسب خیال فرمائیں پیشگاہ اقدس میں گذرانی جائیگی (ایضاً)

ف ۲۰: - عرائض و راثت عطیات نقدی پر جن میں تمادی عارض ہو دریافت شروع کرنیکی اجازت دینا (گشتی باب حکومت نشان (۱۳) مورخہ ۱ امرداد ۱۳۲۹ ف)

ف ۲۱: - ماہانہ ایکصد روپیہ کی حد تک ماہوار رعایتی ورثا ملازمین متوفی کے لیے منظور کرنا - بشرطیکہ عسرت ثابت ہو - اور قواعد و امر جاریہ کے لحاظ سے واجب الادا ہو - (ایضاً)

ف ۲۲: - عطیات نقدی متعلق سر رشتہ فینانس کی وراثت اور تا بجد (۱۰/ صہ) ماہوار تثبیت کی کارروائیوں میں قطعی احکام صادر کرنا (ایضاً)

ف ۲۳: - وہ منظوریاں جو بوجہ ختم سال کلعدم ہو جاتی ہیں اونکی تجدید (ایضاً)

ف ۲۴: - ماسوائے فوج شکمی ماہواروں کا قرار دینا - اور اونکی علیحدہ اجرائی - (گشتی فینانس نشان (۵) بابتہ ۱۳۳۵ ف) ایضاً)

ف ۲۵: - سلک مجتمہ لوکلفنڈ سے رقوم کی منظوری جبکہ یہہ رقوم ایک لاک (۱۰۰۰۰۰) سے متجاوز ہوں قلیل رقم کے مناصب کی خریدی کی منظوری (ایضاً)

ف ۲۶: - صدر محاسبی کو اس امر کی اجازت دینا کہ سر رشتہ جات سے شرکت رقوم کے جو تجاویز پیش ہوں اون کو تا منظوری موازنہ میں شریک کریں - (ایضاً)

ف ۲۷: - منظوری تقسیم تنخواہ پیشگی بوجہ وقوع تہوار - (ایضاً)

ف ۲۸: - بایدگرفت سرکار غیر از محاصل سرکاری میں تا بجد (صمـ ۵۰۰۰) رقم ناقابل وصول رقوم کی معافی - اور کم یا ضائع شدہ اسٹور کے اخراج از حساب کی اجازت - (ایضاً)

ف ۲۹: - معافی سود واعدہ خلافی (ان رقوم کے متعلق جو بایدگرفت سرکار غیر از محاصل سرکاری ہو - (ایضاً)

ف ۳۰: - اجازت اجرائی جریدہ بدفاتر سرکاری و غیر سرکاری (ایضاً)

ف ۳۱: - منظوری اجازت اقامت بیرون ممالک محروسہ پر منصبداران و ماہواریاب خاص و رعایتی (ایضاً)

ف ۳۲ :- منصبداران و دیگر ماہوارداران کو حیات نامہ و حلیہ پیش کرنے سے مستثنے کرنا۔ (ایضاً)

ف ۳۳ :- عطائے اجازت بہ منصبداران و دیگر ماہوارداران برائے قبول ملازمت بغرض وکالت یا تجارت بشرطیکہ یہ جملہ ماہوارداراں ہر قسم جو (۲۵۰) ماہانہ سے کم پاتے ہوں۔ (ایضاً)

ف ۳۴ :- خاص خاص مقدمات میں تعہد داروں کے لئے پیشگی رقوم منظور کرنا (ایضاً)

ف ۳۵ :- ترمیم ضابطہ ملازمت جبکہ ایسی ترمیم موجودہ حقوق ملازمین سرکاری پر موثر نہ ہوں یا جس سے زائد مصارف عائد نہ ہوں یا جو خاص طور پر بندگان اعلیحضرت کی منظوری کی محتاج نہ ہوں۔ (ایضاً)

ف ۳۶ :- بلحاظ احکام مندرجہ فقرات (۱۰ و ۱۳) گشتی صدر محاسبی نشان (۳۰) مورخہ ۸ تیر ۱۳۳۶ف چونکہ اخراجات مرکزی دفاتر لوکلفنڈ بلدہ کا تعلق بالکلیہ معتمدی فینانس سے قرار پایا ہے لہذا قبل اسکے کہ اخراجات مرکزی کے متعلق سررشتہ فینانس کی رائے حاصل نہ کیجائے صدرالمہام بہادر علاقہ یا صدارت عظمیٰ میں ضابطہ کے تحت پیش ہونیکے قابل متصور نہ ہوگا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۲) مورخہ ۹ آذر ۱۳۳۷ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۱۱) مورخہ ۲۹ بہمن ۱۳۳۷ف)

ف ۳۷ :- ماہوارداران و الاجاہی کی جملہ خالی تو بیث ماہوارات تحت اقتدارات مفوضہ صدرالمہام بہادر فینانس کی اقتداری ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۹۵) مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۳۷ف)

ف ۳۸ :- بہ استثنا پرامیسری نوٹ متعلقہ قرضہ ۱۳۵۲ف جن پر دستخط ثبت کرنیکے معتمد فینانس مجاز کئے گئے ہیں جناب صدرالمہام بہادر فینانس کو تمام کفالت نامہ جات سرکار عالی پر منجانب سرکار عالی دستخط ثبت کرنیکا مجاز کیا جاتا ہے (اعلان محکمہ فینانس نشان (۱) مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۳۸ف و جریدہ نمبرہ مورخہ یکم دی ۱۳۳۸ف جزو اول صفحہ (۴۴))

ف ۳۹ تک :- صدر اعظم بہادر نے اپنے اقتدار منظوری قرضہ تعمیری مکان بہ عہدہ داران سرکار عالی کو جناب صدرالمہام بہادر فینانس کے تفویض فرمایا ہے (مراسلہ معتمدی فینانس نشان ۲۰۵ مورخہ ۱۴ تیر ۱۳۳۹ف و آفس آرڈر صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۵۳) مورخہ ۲۰ تیر ۱۳۳۹ف)

تقرر تبدل ترقی تعطل تنزل و برطرفی جرمانہ وغیرہ - **ف۴۰** :- دفاتر مصرحہ ذیل ماتحت صدر المہام فینانس ہونگے (۱) دفتر فینانس (۲) دفتر صدر محاسبی (۳) دفتر خزانہ عامرہ (۴) دفتر کاغذ ماہویہ (۵) دار الضرب (۶) ریلوے (۷) معدنیات (۸) دفتر تنقیح حسابات ریلوے و معدنیات (۹) دفتر دیوانی - (جریدہ غیر معمولی (۶) مورخہ ۱۲ اردی ۱۳۱۳ ف جز و اول صفحہ (۵۵)

ف۴۱ :- صدر المہام فینانس کو اختیار ہوگا کہ دفاتر متذکرہ بالا کے متعلق ڈھائی سو روپیہ ماہوار تک کے عہدہ داروں کے تقرر ترقی جرمانہ تنزل تبدیلی تعطل اور موقوفی کو جو افسران سررشتہ کے اختیار سے خارج ہو افسران سررشتہ کی درخواست پر منظور کریں - اس سے زائد ماہوار کے عہدہ داروں کے نسبت صدر اعظم بہادر سرکار عالی کی خدمت میں تحریک کی جائے (ایضاً)

ف۴۲ :- دفاتر مندرجہ فقرہ (۴۹) میں صدر المہام فینانس کو اختیار ہوگا کہ بمشورہ صدر افسران سررشتہ جات مختلف صیغہ ہائے ماتحت اور افسران سررشتہ کے درمیان کام کی تقسیم کو بدل دیں جبکہ کوئی ایسا تبدل اون کی رائے میں مناسب سمجھا جائے تاکہ ضابطہ میں آسانی ہو جلد انجام پائے اور دفاتر متعلقہ کے خرچ میں بھی کفایت ہو مگر اس شرط سے کہ ایسے تبدل سے سرکار پر کسی زائد خرچ کا بار عائد نہ ہوتا ہو - اور کوئی شکست تقرر بلا منظوری صدر اعظم بہادر نہ ہو - (ایضاً)

ف۴۳ :- عارضی طور پر اپنے ماتحت عہدہ داروں سے کسی عہدہ دار کو کسی خاص کام پر متعین کریں لیکن شرط یہ ہے کہ اوسکی خدمت کا انتظام اس طور پر کیا جائے کہ کوئی زائد بار خزانہ سرکار عالی پر عائد نہ ہو - (ایضاً)

ف۴۴ :- بہ استثنا، اوس صورت کے جبکہ پیشگاہ اعلیحضرت سے کوئی صریح حکم صادر ہوا ہو کسی دفتر میں کوئی تقرر جس میں کوئی شکست تقرر جدید خرچ اضافہ ہوتا ہو جس کے لئے سرکار کا حکم درکار ہے منظور نہ کیا جائیگا تاوقتیکہ صدر المہام فینانس نے تقرر مجوزہ کے متعلق اپنی رائے قلمبند نہ کی ہو - (ایضاً)

ف۴۵ :- بہ استثناء اوس صورت کے جبکہ پیشگاہ اعلیحضرت سے کوئی صریح حکم صادر رہا ہو کسی جدید دفتر کے قیام کے لئے یا کسی سرکاری افسر یا دیگر شخص کو کسی جدید ماہوار کے عطیہ کے لئے خواہ وہ از قسم ماہوار خاص ہو یا دیگر قسم سے ہو یا کسی وظیفہ یا انعام کے لئے اگر کوئی درخواست

پیش ہو تو وہ صدر اعظم بہادر سرکار عالی کی خدمت میں باستصواب صیغہ فینانس پیش ہوگی نہ کہ اور طرح (ایضاً)

ف ۴۶:- حسب فقرہ (۲۶) دستور العمل اقتدارات صدر المہام صیغہ فینانس میں جن تقررات کا ذکر کیا گیا ہے اون ہی کے لیے محکمہ فینانس کا توسط درکار رہے۔ ملاحظہ ہو فقرہ (۳۴) مجموعہ ہذا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۴۵۵) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۲۳ف)

ف ۴۷:- صدر المہام فینانس کو اختیار ہوگا کہ درحالت ضرورت اپنے ماتحت دفاتر میں سے کسی دفتر کے لئے کسی عملہ ہنگامی کے تقرر کی منظوری دیں۔ جس کے لئے موازنہ میں گنجائش ہو۔ جریدہ غیر معمولی نشان () ۱۲ اردی ۱۳۱۳ف)

ف ۴۸:- منظوری اضافہ سالانہ جو ہنوز واجب الادا نہ ہو (گشتی باب حکومت نشان ۱۲ مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۱۹ف)

ف ۴۹:- اگر کسی ملازم نے زائد وقت کام کیا ہے۔ اور اوسکو اوور ٹائم الونس (OVER TIME. ALCE) کا عطا کرنا کسی قاعدہ منظورہ سرکار کے تحت نہ آتا ہو تو ایسے الونس کا منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۵۰:- اس امر کا اعلان کرنا کہ آیا کوئی خاص خدمت درجہ اعلیٰ کی ہے۔ یا درجہ ادنیٰ کی دفعہ (۳۷) ضابطہ ملازمت (ایضاً)

ف ۵۱:- مدت رخصت بلا الونس کو سالانہ اضافہ کے لئے محسوب کرنا دفعہ (۱۱۲) ضابطہ ملازمت (ایضاً)

ف ۵۲:- کسی شخص کو وقت واحد میں دو خدمات قبول کرنیکی منظوری دینا۔ بشرطیکہ دونوں خدمات کی مجموعی تنخواہ (صما) سے متجاوز نہ ہو۔ دفعہ (۱۱۴) ضابطہ ملازمت (ایضاً)

ف ۵۳:- جو ملازم دو یا زائد جائدادوں پر مامور ہو اوسکے لئے اوسی قدر لوکل الونس منظور کرنا جو دونوں جائدادوں کے بڑے سے بڑے الونس سے متجاوز ہو لیکن اون سب جائدادوں کے مجموعی الونس سے متجاوز نہ ہو۔ دفعہ (۱۱۸) ضابطہ ملازمت (ایضاً)

ف ۵۴:- معطل شدہ ملازم کے نام ربع یا زیادہ الونس مقرر کرنا اوس صورت میں جبکہ ایسے الونس کی اجرائی سے کلی یا جزی طور پر خزانہ شاہی پر مزید بار عائد آتا ہو دفعہ (۱۴۰) ضابطہ ملازمت (ایضاً)

ف ۵۵ :۔ جو عہدہ دار بعد استعفا اپنی جائداد کی تخفیف کے بعد ملازمت میں شریک ہوا ہو اوسکی اپنی سابقہ ملازمت رخصت کے لئے محسوب کرنیکی منظوری دینا ۔ دفعہ (۱۵۲) ضابطہ ملازمت ۔ (ایضاً)

ف ۵۶ :۔ پیشہ ور اشخاص کی ملازمت کو اون کے تقرر کے تین ماہ کے اندر قابل وظیفہ قرار دینا دفعہ (۲۵۸) ضابطہ ملازمت ۔ (ایضاً)

ف ۵۷ :۔ اوس تاریخ کا تعین کرنا جس تاریخ کو کہ وہ عہدہ دار (جو کسی علاقہ غیر زیر نگرانی سرکار میں ملازم ہو اور جو اپنی سرکاری خدمت پر واپس ہونیکے قبل رخصت پر روانہ ہو) اپنی خدمت علاقہ سرکاری پر واپس شدہ تصور ہو سکتا ہے دفعہ (۳۸۱) ضابطہ ملازمت (ایضاً)

ف ۵۸ :۔ کسی ایسی مدت کا کنٹربیوشن معاف کرنا جس میں کہ کوئی عہدہ دار ملازم علاقہ غیر سرکاری میں ہنگامی طور سے خدمات کی انجام دہی پر مامور ہو جو اوسکی خدمات علاقہ غیر سے زائد یا بالکل علیحدہ ہوں دفعہ (۳۸۹) ضابطہ ملازمت ۔ (ایضاً)

ف ۵۹ :۔ کسی مستعفا دادہ عہدہ دار کے حقوق وظیفہ والونس رخصت کا تازہ کرنا جو بوجہ عدم ادائی کنٹربیوشن زائل ہو گئے ہوں ۔ بشرطیکہ وہ کل رقم کنٹربیوشن تاریخ ادای تک معہ سود ادا کرے دفعہ (۳۹۶) ضابطہ ملازمت (ایضاً)

ف ۶۰ :۔ تاریخ ولادت جو ایک مرتبہ کارنامہ میں درج ہو گئی ہو اوسکی تبدیلی کی اجازت دینا دفعہ (۴۲۳) ضابطہ ملازمت آفس آرڈر نشان (۵) صدر محاسبی بابت ۱۳۲۵ ف (ایضاً)

ف ۶۱ :۔ دفتر صدر محاسبی کی جائدادہائے درجہ اول پر ماموری اقتدار جناب صدر المہام صاحب فینانس سے کر مراسلہ فینانس نشان (۱۵) مورخہ ۱۱ اردی ۱۳۳۱ ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۶) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۳۲ ف)

ف ۶۲ :۔ عالیجناب صدر اعظم بہادر نے عہدہ داران سررشتہ فینانس کے تبادلہ کا اقتدار جس میں دفاتر فینانس صدر محاسبی شاخ ہائے تحت صدر محاسبی وخزانہ عامرہ ودار الضرب وغیرہ شامل ہیں ۔ جناب صدر المہام صاحب فینانس کے سپرد فرمایا ہے (گشتی فینانس نشان (۶) مورخہ ۷ اسفندار ۱۳۳۲ ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۲۷)

مورخہ ۳۱ ماہ فروردی ۱۳۲۲ ف)

رخصت - ف ۶۳ :- صدرالمہام فینانس کو بپابندی قواعد مبادیہ اختیار ہوگا کہ دفاتر متذکرہ فقرہ (۳۹) مجموعہ ہذا کے متعلق عہدہ داران ماہواریاب زائد از (ماہ ص) کی رخصت خاص اور اتفاقی اور عہدہ داران ماہواریاب (ماہ ص) کی ہر قسم کی رخصتیں جو افسران سررشتہ کے اختیار سے خارج ہوں منظور کریں - اون کو جس قسم کی رخصت عطا کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے اوسکی منسوخی کا بھی اختیار ہوگا - (جریدہ غیر معمولی نمبر (۶) مورخہ ۱۲ ماہ دی ۱۳۱۳ ف جزو اول صفحہ (۵۵)

ف ۶۴ :- صدرالمہام فینانس کو اختیار ہوگا کہ وہ ماہواردارن خاص وظیفہ خواران رعایتی کی رخصت منظوری کریں اور منصبداروں کی ایسی رخصت منظور کریں جو خارج از اقتدار صدر محاسب صاحب سرکار عالی ہو - (ایضاً)

ف ۶۵ :- کسی عہدہ دار کو جو ملازمت درجہ اعلیٰ سے تنزل کر کے درجہ ادنیٰ میں رکھا گیا ہو اوسکو اوسکی ملازمت اعلیٰ کی بابتہ وظیفہ دینا - دفعہ (۲۶۴) ضابطہ ملازمت (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ ماہ امرداد ۱۳۲۹ ف)

ف ۶۶ :- جو عہدہ دار وظیفہ معاوضہ یا وظیفہ معذوری پر علیحدہ ہونیکے بعد کسی مستقل یا ہنگامی خدمت پر جس کی مدت ایکسال سے زیادہ نہ ہو مقرر ہوئے ہوں اونکو اونکا پورا وظیفہ یا وظیفہ کا کوئی حصہ ایسی صورت میں جبکہ وظیفہ (عـــہ) روپیہ سے متجاوز ہو حاصل کرنیکی اجازت دینا - گو اونکی تنخواہ وظیفہ کی مقدار اوس تنخواہ سے زیادہ ہو جو بروقت علیحدگی وہ پا رہے تھے - دفعہ (۳۲۰ و ۳۲۲) ضابطہ ملازمت - (ایضاً)

ف ۶۷ :- کسی مقدار تک وظیفہ منظور کرنا جو از روئے قواعد جائز ہو لیکن اوس حد تک جو اب از روئے قاعدہ (۶) ضمیمہ (ج) تنظیم باب حکومت قائم کیگئی ہے - دفعہ (۲۳۹) ضابطہ ملازمت (ایضاً)

ف ۶۸ :- وظیفہ خواروں کو حصول وظیفہ کے لئے حیات نامہ پیش کرنا جو لازمی ہے اوس سے اونکو مستثنےٰ کرنا دفعہ (۳۶۲) ضابطہ ملازمت (ایضاً)

اخراجات دورہ دہندہ - ف ۶۹ :- صدرالمہام فینانس کو اختیار ہوگا کہ وہ دفاتر متذکرہ فقرہ (۳۹) مجموعہ ہذا کے صدر دفتروں اور ایسے ماتحت افسروں کے پروگرام اور اخراجات

دورہ اور بھتہ کی منظوری دیں جنکے اخراجات دورہ اور بھتہ کی منظوری کا اختیار اون دفاتر کے صدر افسروں کو نہیں ہے ۔ یہ بھی اختیار ہوگا کہ بمشورہ صدر افسران سررشتہ ہائے وہ احکام جاری کریں کہ سررشتہ جات ماتحت کے افسروں کو ہنگام دورہ کیا کام کرنا ہوگا اور کیا رپورٹین پیش کرنی ہونگی (جریدہ غیر معمولی نشان (۶) مورخہ ۱۲ اردی ۱۳۱۳ف حزو اول صفحہ (۵۵)

ف ۷۰ :- خیام و بنڈیوں کے اسکیل میں جو ضمیمہ (د) ضابطہ ملازمت درج ہے تعدد تبدل کرنا ۔ دفعہ (۴۶۵) ضابطہ ملازمت (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۷۱ :- کسی ایسے عہدہ دار یا طالب العلم کے بارے میں جو پہلے سے سرکاری ملازمت میں نہ ہو اور جس کو کسی مدرسہ یا کالج یا کسی دیگر انسٹیٹیوشن یا دفتر یا سررشتہ میں تعلیم پانے کے لئے منتخب کیا گیا ہو اس امر کا تصفیہ کرنا کہ آیا اوسکے لئے مدرسہ یا انسٹیٹیوشن یا دفتر یا سررشتہ تک سفر کرنے اور وہاں سے واپس ہونیکے بابتہ خواہ بوقت شرکت ہو یا بوقت واپسی خواہ بوقت آغاز تعلیم ہو یا بوقت اختتام تعلیم یا موسمی تعطیل یا معمولی تعطیل کے موقع پر کسی سفر خرچ کا دینا مناسب ہے ۔ اور اگر مناسب ہے تو کس قدر دینا چاہیئے دفعہ (۴۹۳) ضابطہ ملازمت ۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ و مختصہ ۔

ف ۷۲ :- صدر المہام فینانس کو اختیار ہوگا کہ وہ بپابندی گنجائش موازنہ مدصادر سوائے تقرر ہے اخراجات کی منظوری اپنے زیر نگرانی دفاتر یا دفاتر تحتانی صدر المہام فینانس کے لئے دیں جبکہ اخراجات مذکور دفتر یا دفتر تحتانی کے صدر افسر کے اقتدار سے خارج ہوں ۔ (جریدہ غیر معمولی نشان (۶) مورخہ ۱۲ اردی ۱۳۱۳ف حزو اول صفحہ ۵۵)

ف ۷۳ :- صدر المہام فینانس کو اختیار ہوگا کہ وہ بپابندی گنجائش مشرح موازنہ (صہ ۵۰۰ کلدار) تک صادر سوائے تقرر کے غیر معمولی اخراجات کی منظوری دیں جس کیلئے سرکار کی منظوری کی ضرورت بموجب گشتی نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف ہوا کرتی ہے (ایضاً)

ف ۷۴ :- اخبارات کی خریدی و اخراجات طبع کی بابتہ صدر مد متفرقات سے رقموں کی منظوری دینے کا اختیار صدر المہام فینانس کو ہوگا ایسی منظوریوں کا ماہانہ تختہ صدر اعظم بہادر کی اطلاع کے لئے پیش ہوا کریگا (ایضاً)

ف ۷۵ :- ایسے رقوم جو کسی صدر المہام کے اختیارات سے متجاوز ہوں ایک کمیٹی

مد سے دوسرے ذیلی مد میں یا ایک سررشتہ کی عام بجٹ سے دوسرے سررشتہ کے غیر معمولی اخراجات کے لئے منظور کرنا بشرطیکہ وہ تمام منتقلیاں جو ایک صدر مد کے اندر ہوں بشمول رقوم مد محفوظ (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۷۶ :۔ منظوری مصارف طبع موازنہ و فہرست عہدہ داران سیول و فوج و رپورٹ نظم و نسق و سوانح ملازمت عہدہ داران وغیرہ۔ (ایضاً)

ف ۷۷ :۔ حدود مقررہ سے متجاوز پیشگی اقدامی کی منظوری۔ (ایضاً)

ف ۷۸ :۔ مد محفوظ اقتداری فینانس سے منظوری (ایضاً)

ف ۷۹ :۔ وہ اراضی جو باغراض ریلوے یا باغراض سرکاری لیگئی ہو اوس کے معاوضہ کی منظوری (مراسلہ فینانس نشان (۲۷۴) بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف) (ایضاً)

ف ۸۰ :۔ منظوری رقوم برائے خریدی ٹائپ رائیٹر و بائیسکل۔ (ایضاً)

ف ۸۱ :۔ منظوری مصارف متعلقہ مہر و چپراس (ایضاً)

ف ۸۲ :۔ منظوری خریدی کارتوس برائے فوج باقاعدہ۔ (ایضاً)

ف ۸۳ :۔ منظوری ابواب خرچ غیر معمولی (جسکی تفصیل گشتی محکمہ فینانس نشان ۱۵ بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف میں درج ہے (ایضاً)

ف ۸۴ :۔ صدر مد تعمیرات میں مد فراہمی اور سربراہی سامان میں سے اجازت خریدی جانوران جنکی قیمت (عـــ ۲۰۰ سکہ ۱۱۱) سے متجاوز ہو اجازت خریدی فرنیچر زائد از (عـــ ۲۰۰) (ایضاً)

ف ۸۵ :۔ مد محفوظ میں سے پیرکاران سرکاری و دیگر وکلاء کی فیس کی منظوری بصورت عدم گنجایش موازنہ (ایضاً)

ف ۸۶ :۔ منظوری مصارف زائد از اسکیل مقررہ برائے فرنیچر ڈریس چھتریاں وغیرہ (ایضاً)

ف ۸۷ :۔ عطائے مبادلہ برائے خریدی موٹر کار (ایضاً)

ف ۸۸ :۔ قرارداد اسکیل برائے فرنیچر ڈریس وغیرہ۔ (ایضاً)

ف ۸۹ :۔ افتتاح کھاتہ جات امانتی (ایضاً)

ف ۹۰ :۔ منظوری انعام بر تصانیف علمی تا بحد (صمار) ایضاً)

ف ۹۱ :- منظوری نصب ٹیلیفون بدفاترسرکاری و امکنہ اعلی عہدہ داراں (ایضاً)

ف ۹۲ :- مصارف جوکیشت رقم ترقیم خفیف سے اداشدنی ہوں بشرطیکہ (صماد) سے متجاوز ہوں (ایضاً)

جناب معتمد صاحب فینانس

———— ✲✲✲ ————

عام اقتدارات - **ف ۱** :- بروئے دفعہ (۲۵) ضمیمہ الف اختیارات جناب صدراعظم بہادر یہ بھی ہدایت دی جاتی ہے کہ مقدمات ذیل متعلق بہ سررشتہ فینانس سمجھے جائیں گے - اون کے متعلق جملہ تحریکات دفتر معتمدی فینانس میں پیش ہونی چاہیئے

(۱) وہ جملہ مقدمات جن میں اقتدارات صدراعظم یا اقتدارات صدراعظم باجلاس باب حکومت نیابتاً صدرالمہام صاحب فینانس کو عطا کئے جائیں -

(۲) جملہ مقدمات ماہوارات رعایتی و انعام -

(۳) ملازمین سرکاری کے نام رقوم غیرسرکاری سے الونس منظور کرنا -

(۴) تعطیل یا معاوضہ تعطیل منظور کرنا -

(۵) سیول لسٹ میں اسماء عہدہ داران کا اندراج -

(۶) ماہوارات نظم کو بمد منصب یا بمد ماہوارات خاص منتقل کرنا -

(۷) کسی عہدہ دار یا کسی جماعت عہدہ داران کو جو سرکاری مکانات میں رہتے ہیں ادائی کرایہ سے مستثنی کرنا -

(۸) ماہوارداران رعایتی منصبداران یا ماہواریاباں جاگیر پنشن کو جو ملازمت سرکار میں ہوں کنٹربیوشن کی ادائی سے معاف کرنا -

(۹) کسی وظیفہ یا اس کے کسی حصہ کو کسی خاص مدت تک یا ہمیشہ کیلئے برآیندہ کرنا یا واپس لینا اگر وظیفہ خوار کسی سخت جرم میں سزایاب ہو یا کسی سخت بد چلنی کا مرتکب ہوا ہو -

(۱۰) منظوری معافی وقفہ وفصل در مدت ملازمت۔
(۱۱) کسی عہدہ دار کو جو دو یا زیادہ علیحدہ خدمتیں رکھتا ہو کسی ایک یا زیادہ خدمتوں سے وظیفہ پر علیحدہ ہونے اور دوسرے خدمتوں پر رہنے کی منظوری دینا۔
(۱۲) کسی عہدہ دار کو جسکے خدمات علاقہ غیر میں مستعار دیئے گئے ہوں ادائی کنٹر بیوشن کے مستثنیٰ کرنا بشرطیکہ اس کا تبادلہ بہ مفاد سرکاری ہوا ہو۔
(۱۳) ضابطہ ملازمت یا ضمیمہ جات ضابطہ مذکور میں ایسے ترمیمات کرنا جو صدر المہام صاحب فینانس کو نیا بتاً عطا کردہ اقتدارات داخل نہ ہوں۔
(۱۴) اُن مقدمات میں کارروائی کرنا جن میں بہ الننت صدر محاسبی زیر دفعہ (۲۵۷) ضابطہ ملازمت کسی خاص سواری میں سفر کرنے کی رعایت بیجا طور پر عطا کی گئی ہو۔
(۱۵) وضعات منصب سے مستثنیٰ کرنا (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) ۱۷ اسفندار مرداد ۱۳۲۹ف)

تقرر وتبدل وتعیناتی وغیرہ — **ف ۲** :۔ اپنے دفتر کے عملوں کی موقوفی او ربحالی وتقرر کا اقتدار حاصل ہے (گشتی دفتر فینانس نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف)

ف ۳ :۔ اپنے عملہ کو جو سزادیں اوسکا مرافعہ سرکار میں ہوسکیگا۔ (ایضاً)

منظوری رخصت وظیفہ۔ — **ف ۴** :۔ اپنے دفتر کے عملہ کی رخصت وغیرہ کی منظوری کا اختیار حاصل ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۸۲) م ۱۵ خورداد ۱۳۰۴ف)

ف ۵ :۔ منظوری رخصت وغیر حاضری منصبداران از دو صدروپیہ تا پانچ صد روپیہ (ایضاً)

ف ۶ :۔ منظوری رخصت عملہ دفاتر ماتحت جو خارج از اقتدار افسر سررشتہ ہوں (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختصہ۔ — **ف ۷** :۔ اپنے دفتر کے رقوم صادر اور سیوائے صادر کے خرچ کا کامل اقتدار حاصل ہے (گشتی فینانس نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف)

نوٹ :۔ جناب معتمد صاحب مال کو بھی تقرر، منظوری رخصت، وابواب مشترکہ ومختصہ کے یہی اقتدارات حاصل ہیں جو جناب معتمد صاحب فینانس کو حاصل ہیں۔

(مولف)

صدر محاسب صاحب سرکار عالی

عام اقتدارات — **ف ۱**:۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی حسابات سرکاری کی ترتیب اور بلحاظ ضرورت اوقات معینہ پر سرکار کے ملاحظہ میں پیش کرنیکے مقتدر ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۵۴۹) مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۰۲ف)

ف ۲:۔ صدر محاسب سرکار عالی ایسے نمونہ جات تجویز یا نافذ کرنیکے مجاز ہیں جو حسابات کی ترتیب و تنقیح اور سرکار میں پیش ہونیوالے تختہ جات کی تالیف کے لئے ضروری ہوں اور انکی نسبت ذریعہ گشتی مناسب ہدایات بھی اجرا کرنیکے مقتدر ہیں۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۵۴۹) مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۰۲ ف)

ف ۳:۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی اُن حسابات کیواسطے جو اضلاع اور سررشتہ جات سرکاری سے صدر محاسبی میں وصول ہوں۔ نمونہ جات تجویز اور حسب مناسب ترمیم اور غیر ضروری تختہ جات مسدود کرنیکے مجاز ہیں۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی اضلاع و دیگر سررشتہ جات سرکاری کے حسابات و تختہ جات اپنے دفتر پر ارسال ہونیکے لئے تاریخیں مقرر کرسکیں گے اور اُن عہدہ داروں کے متعلق جو وقت پر تختہ جات و حسابات روانہ کرنے میں غفلت کریں سرکار میں اطلاع دینے کے مجاز ہوں گے (ایضاً)

ف ۵:۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی مشکل اور اہم معاملات میں سرکار کو مشورہ دینے کے مجاز ہوں گے (ایضاً)

ف ۶:۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی کسی رقم کو منظور یا اجرا نہ کریں گے جب تک کہ سرکار سے اس رقم کی اجرائی کے نسبت حکم عام یا خاص صادر نہ ہوا ہو (ایضاً)

ف ۷:۔ صدر محاسب سرکار عالی ایسے رقوم کو منظور و اجرا نہیں کریں گے جن کی منظوری نافذ ہو کر ایکسال سے زائد عرصہ ہوا ہو تاوقتیکہ اجرائی کے نسبت تحت ضابطہ نافذہ سرکار سے تجدید منظوری نہ ہوجائے (ایضاً)

ف ۸:۔ صدر محاسب سرکار عالی بہ منظوری سرکار کسی عہدہ دار کے نام خزانہ میں امانتی

کھاتہ کھولنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ یعنے بعد منظوری ضابطہ افتتاح کھاتہ امانتی کے لئے صدر محاسب صاحب کی اجازت ضرور ہے۔ (فصل اول عام ہدایت حسابی فقرہ (۷))

ف ۹: کسی خزانہ یا دفتر سرکاری میں تغلب واقع ہو تو براہ راست تفصیلی رپورٹ طلب کرنیکے مجاز ہیں (گشتی محکمہ فینانس نشان (۵) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۱۴ ف)

ف ۱۰: جو رقم امانت غلطی سے کسی سال بعد پختہ جمع ہوگئی ہو قبل از ترتیب جمع و خرچ سنہ مذکور صدر محاسب صاحب اوسکی اصلاح بہ اقتدار خود کر سکتے ہیں ورنہ منظوری سرکار بتوسط فینانس ضرور ہوگی (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۳۷) مورخہ ۱۲ امرداد ۱۳۱۵ ف)

ف ۱۱: فیس تصدیق حیات اناث کے خفیف رقوم جن کی تعداد (عـہ) روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور جو اندرون سال مسترد کیئے جاتے ہوں۔ اون کی واپسی کا اقتدار دیا جاتا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۲۴) مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۱۷ف)

ف ۱۲: کسی معاشدار نقدی کے فوت ہونیکی وجہ سے دوران کارروائی وراثت میں ضلع کی غلطی سے رقم بقایا اور معاشدار کا نام وصول باقی سے خارج ہوجائے تو اندراج نام و ایصال بقایا کے لئے منظوری دینے کے مجاز ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان (۳) مورخہ ۱۴ دی ۱۳۱۷ ف)

ف ۱۳: بازگشت رقوم کے نسبت کسی دفتر کے نام ہدایت جاری کریں تو عہدہ دار متعلقہ کو فوراً اوسکی تعمیل بلا انتظار اپنے افسر مافوق کے حکم کے کرنا لازم ہوگا ورنہ عہدہ دار مذکور کی تنخواہ خواہ کوئی ہو تا وقتیکہ اطمینان بخش جواب وصول نہ ہو روک لینے کے مجاز ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان (۱۰) مورخہ ۲۰ اسفندار ۱۳۱۷ ف)

ف ۱۴: منصبداروں کی درخواست پر ماہوار منصب ایک خزانہ سے دوسرے خزانہ پر منتقل کر سکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۷۶۴) مورخہ ۴ شہریور ۱۳۱۷ ف)

ف ۱۵: منتقلی یومیہ و معمول سالانہ ایک خزانہ سے دوسرے خزانہ پر منتقل کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ لہذا آئندہ سے منتقلی معاش کی جملہ درخواستیں دفتر صدر محاسبی پر بغرض منظوری روانہ ہوا کریں لیکن عہدہ داران متعلقہ کو ضرور ہوگا سفارش منتقلی کے وقت امور مندرجہ گشتی محکمہ مالگذاری نشان (۲۸) مورخہ ۱۹ آبان ۱۳۰۰ ف کے نسبت کامل طور پر صراحت کیا کریں اور اصل دمشی و وثیقہ سابقہ بھی روانہ کریں تاکہ بصورت منظوری در ہوا

بہ تنسیخ وثیقہ سابقہ خزانہ ضلع منتقل الیہ پر جدید وثیقہ اجرا کیا جا سکے (گشتی صدر محاسبی نشان (۱۰) مورخہ ۲۷ اردی بہشت ۱۳۱۹ف و مراسلہ فینانس نشان (۲۰۸) مورخہ ۲۵ اردی ۱۳۱۹ف)

ف ۱۶ :- جس منصبدارہ کے نام تاکتخدائی منصب جاری ہے اسکی شادی کیلئے بڑدے احکام نافذہ دو سال کی تنخواہ منصب کے مساوی یکمشت ادا کرنیکے مجاز ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۷۱) مورخہ ۵ آبان ۱۳۱۹ف)

ف ۱۷ :- باغراض تفتیش و تحقیقات مقدمات مناصب وغیرہ طلبی گواہان کے متعلق وہ کل اختیارات جو عدالت ہائے دیوانی کو حسب گشتی نشان (۲) بابتہ ۱۳۰۲ف حاصل ہیں صدر محاسب صاحب کو عطا کئے جاتے ہیں (اعلان معتمدی فینانس نشان (۲۲) مورخہ ۱۵ شہریور ۱۳۲۰ف)

ف ۱۸ :- جمیع معاشداران جن کے وثائق جاری ہوئے ہوں اگر وثیقہ کی پشت شرح ادائی سے بھر جائے یا وثیقہ گم ہو جائے تو معافی فیس جدید وثیقہ جاری کرنے کا اختیار ہے۔ (مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسبی نشان (۳۴۸۶) مورخہ ۴ اسفندار ۱۳۲۱ف)

ف ۱۹ :- سکہ خرد کے لئے (۱۵ ہزار) تک کی درخواستیں خزانہ عامرہ سے اجرائی کیلئے منظور ہوا کریں گے۔ اس سے زائد کے لئے منظوری فینانس درکار ہوگی (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۰۷) مورخہ ۸ شہریور ۱۳۲۱ف)

ف ۲۰ :- شش منصبداران جن کی دو سالہ ماہوار بطور جہیز صدر محاسب صاحب منظور کر سکتے ہیں۔ ماہواریاباں رعایتی کے متعلق بھی بہ اقتدار خود منظور کریں گے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۱۱۸) مورخہ ۲۰ مہر ۱۳۲۱ف)

ف ۲۱ :- صدر محاسب سرکار عالی چک ہائے جاری شدہ موسومہ خزائن جنکی ادائی تاریخ اجرا سے دو ماہ تک نہ ہوئی ہو اون کے تجدید تاریخ کے مجاز ہیں۔ (گشتی صدر محاسبی نشان (۹) مورخہ ۹ اسفندار ۱۳۲۲ف)

ف ۲۲ :- جملہ دفاتر سرکاری کے حسابات و موجودات خزانہ کے متعلق اوقات دفتر میں جس وقت چاہیں بلا اطلاع خود یا اپنے کسی مددگار سے تنقیح کرانیکے مجاز ہیں (گشتی محکمہ فینانس نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف)

ف ۲۳ :- عہدہ داران ماموہ خدمت کی تنخواہ سے اگر اون کے ذمہ سرکاری

مکانات کا کرایہ وصول طلب ہو تو ثلث حصہ تک کرایہ وصول طلب میں وضع کر سکنے مجاز ہیں (مراسلہ صدر محاسبی نشان ۴۰۶ مورخہ ۳۰ آذر ۱۳۲۳ف)

ف ۲۴:۔ تنقیح وثائق تعمیرات میں حسب ذیل رقمی غلطیوں کے معافی کا اختیار دیا گیا
(الف) ایک آنہ کی غلطی تمام وثائق میں۔
(ب) آٹھ آنہ کی غلطی اون وثائق میں جنکی تعداد رقم (۱۵۰) روپیہ سے زیادہ نہ ہو
(ج) ایک روپیہ کی غلطی اون وثائق میں جنکی تعداد رقم (۱۰۰۰) یا اوس سے زائد ہو۔ (گشتی محکمہ فینانس نشان ۱۸ مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۲۳ف)

ف ۲۵:۔ جن منصبداروں و وظیفہ خواروں وغیرہ کی تنخواہ منصب بوجہ عدم حضوری اون کے بقایا میں ہو اور حسب فقرہ مجموعہ ہذا خارج از اقتدار محکمہ صدر محاسبی ہو اونکی تنخواہ تاریخ حاضری سے ماہانہ ایصال تنخواہ و منصب وغیرہ کے متعلق خزانہ کو اجازت دینا۔ (گشتی صدر محاسبی نشان ۲۲ واقع ۲۰ تیر ۱۳۲۳ف)

ف ۲۶:۔ وظیفہ یاب عہدہ داران کی رقم وظیفہ سے اگر کوئی رقم کرایہ مکان سرکاری وضع اور بحد بچتہ جمع ہو چکی ہو اور قابل واپسی قرار پائے تو اندرون سال بہ اجازت صدر محاسب صاحب مسترد ہو سکیگی (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۳۰ مورخہ ۱۵ آذر ۲۴ف)

ف ۲۷:۔ کسی وظیفہ یاب عہدہ دار سرکاری کے ذمہ کرایہ مکان سرکاری کا بقایا وصول طلب ہو تو عہدہ دار مذکور کی ماہوار وظیفہ سے بقدر ربع حصہ وظیفہ بقایا کے وصول میں بصورت واجبیت وضع کرنیکا حکم دے سکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۳۰ مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۲۴ف)

ف ۲۸:۔ دفاتر سے کارنامہ جات یا اصل برآوردات یا دیگر کاغذات حسابی وغیرہ تصدیق طلب فرما سکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۶۹۳ بابتہ ۱۳۲۵ف)

ف ۲۹:۔ صدر محاسب سرکار عالی دفاتر متعلق سے پیشگی حاصل کردہ رقوم کا حساب مدت موعودہ تک وصول نہ ہو تو بعد انقضائے میعاد دفاتر مذکورہ کے صادر یا سوائے صادر جس مد سے علی الحساب اجرائی ہوی تھی اوسی مد کے برآوردات کی اجرائی برآیندہ کرنے کے مجاز ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان ۸ مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۲۵ف)

ف ۳۰:۔ صدر محاسب صاحب سرکار عالی کا نام بہ زمرہ اپیشل ویٹر آف مطابق منشور جبہ

رزولیوشن ۱۴/۵ مورخہ ۳ ماہ تیر ۱۳۱۹ ف کے فقرہ (۱) قسم الف میں شریک کیا گیا ہے
(رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ ۱/۳ متفرق صیغہ مجالس مورخہ ۵ ماہ اسفندار ۱۳۲۵ ف وجریدہ نمبر ۱۷ مورخہ ۲۸ ماہ اسفندار ۱۳۲۵ ف جزو اول صفحہ ۳۴۴)

ف ۳۱ :- وظیفہ خواران کی درخواست پر ماہوار وظیفہ ایک خزانہ سے دوسرے خزانہ پر بہ تجدید وثیقہ و بہ ثبت نشان جدید منتقل کرنے کے مجاز ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان (۱۴) مورخہ ۳ ماہ اردی بہشت ۱۳۲۵ ف)

ف ۳۲ :- جبکہ خلاف ضابطہ اجرا شدہ رقم کی بازگشت نہ ممکن پائی جائے یا رقوم منصرفہ کے حسابات نہ پہونچ سکیں یا صرف تکمیل ضابطہ یا حصول منظوری کے لئے رقم زیر اعتراض ہو تو بنظر سہولت ما قبل ۱۳۲۳ ف کی معترضہ رقوم اپنی صوابدید سے خارج کرنیکی اجازت دے سکیں گے (مراسلہ فینانس نشان (۴۵۲) مورخہ ۲۰ ماہ فروردی ۱۳۲۶ ف)

ف ۳۳ :- جو یومیہ اور معمول بطور مدد معاش کے اجرا ہوئے ہیں بجائے سالانہ یا سہ ماہی ادائی کے اون کے ماہانہ ادائی کی اجازت یومیہ دار یا معمولدار کی درخواست پیش ہونے پر بطور خود دے سکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۵۰۹) مورخہ ۱۲ ماہ آبان ۱۳۲۶ ف)

ف ۳۴ :- جو جائدادیں جدید طور پر مد محفوظ یا دوسرے گنجایش سے بعض منتقلی منظور ہوں یا کسی ہنگامی مدت کے لئے منظور ہوں تو ایسی اجرائی بلا منظوری صدر محاسب سرکار عالی نہ ہوسکیگی (گشتی صدر محاسبی نشان (۱۴) مورخہ ۲۶ ماہ اردی بہشت ۱۳۲۷ ف)

ف ۳۵ :- معاوضہ یاب آبکاری کی درخواست پر وثیقہ معاوضہ کو ایک خزانہ سے دوسرے خزانہ پر منتقل کر سکتے ہیں (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۲۱۳) مورخہ ۱۱ ماہ شہریور ۱۳۲۷ ف)

ف ۳۶ :- یومیہ داران و معمولداران متوفی کے ایام حیات کی معاش قبل تصفیہ وراثت سرسری تحقیقات کے بعد باخذ ضمانت ایصال کرنیکا حکم دینے کے مجاز ہیں (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۳۸) مورخہ ۱۴ ماہ بہمن ۱۳۲۹ ف)

ف ۳۷ :- وظیفہ خواران جاگیر و امتیازیاں و منصبداران کی تین سال کے ایصال بقایا کا حکم دے سکتے ہیں (مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسبی نشان (۴۵۳) مورخہ ۵ ماہ شہریور ۱۳۲۹ ف)

ف ۳۸ :- صدر محاسب سرکار عالی تلف یا ضائع شدہ اجازت نامہ کے بابتہ روداد کارروائی کے لحاظ سے بصورت ضرورت جدید اجازت نامہ اجرا کر بھیجنے مختار ہیں

آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۳۶) مورخہ یکم آبان ۱۳۲۹ف)

ف ۳۹ :- ایسے غیر وصول شدنی رقوم کے اخراج کا اختیار جنکا ذکر گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۸) واقعہ ۲۴ مہر ۱۳۲۳ف میں ہے بشرائط ذیل (دے) روپیہ تک دیا گیا ہے۔

(الف) اس قسم کا خرچ بار بار عائد نہ ہوتا ہو۔

(ب) جبکہ اعتراض ناکافی منظوری پر مبنی ہو اور اسبات کا اطمینان چاہیئے کہ اگر عہدہ دار مقتدر سے استدعا کیجائے تو وہ اوس کو منظور کر دیںگے۔

(ج) جبکہ اعتراض ناکافی ثبوت ادائی رقم پر مبنی ہو تو اس بات کا یقین ہو جائے کہ اگر ثبوت پیش کرنے پر اصرار کیا جائے تو اوس سے بیجا پیچیدگی پیدا ہوگی۔ اور اسکا بھی یقین ہونا چاہیئے کہ خرچ عائد ہونے کے متعلق کسی قسم کا شبہ نہیں ہے (مراسلہ فینانس نشان (۱۳) مورخہ ۷ آذر ۱۳۳۳ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۲) مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۳۴ف)

ف ۴۰ :- اختیار منظوری بقایا تنخواہ یا دیگر واجب الادا رقوم یا بھتہ یا کرایہ ریل کسی حد تک اور کسی مدت تک بہ اختیار صدر المہام فینانس نے اپنے مفوضہ اقتدارات میں سے عطا فرمایا ہے مراسلہ فینانس نشان (۸۲۸) مورخہ ۶ شہریور ۱۳۲۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۶۰) مورخہ ۸ بہمن ۱۳۳۰ف)

ف ۴۱ :- منظوری بقایا وظائف و دیگر ماہوارات مثل رعایتی و خیراتی و ماہوار خاص کسی حد تک کسی مدت تک (ایضاً)

ف ۴۲ :- منظوری استرداد رقم زائد وصول شدہ متعلق وضعات منصب آمدنی سود تحت سررشتہ فینانس جبکی واپسی کا دس سال یا زائد مدت تک عوض کیا گیا ہو۔

ف ۴۳ :- ابتدائی اجرائی کے لحاظ سے جن منظوریات کا تعلق سررشتہ فینانس سے ہے اون کے بقایا کے نسبت اختیار مندرجہ مراسلہ نشان (۱۶۰) مورخہ ۸ بہمن ۱۳۳۰ف حاصل ہے لیکن وہ رقوم وغیرہ جنکی اجرائی کا تعلق سررشتہ مال سے ہے اوس بقایا کا ایصال خارج از اقتدار ہوگا (آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۳۲) مورخہ ۲ تیر ۱۳۳۰ف)

ف ۴۴ :- حسب فقرہ (۱۴) قواعد پرامیسری نوٹ گم شدہ یا تلف شدہ پرامیسری نوٹ کا ثنیٰ اجاری کر سکتے ہیں اور بصورت دفعہ اول کے تا اجرائی ثنیٰ سود ادا کرنے کا حکم دے سکتے ہیں (اعلان محکمہ فینانس نشان (۴) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۲۱ف)

ف ۴۵ :- ایسے شخص فوت شدہ کے موسومہ کفالت ناجات سرکاری جس کی

مجموعی رقم رخصت ۵۰۰ (رر) سے زائد ہو حقوق اتصال کی تحقیقات و تصفیہ کا اختیار حاصل ہے (اعلان محکمہ فینانس نشان (۴) مورخہ ۸ امر امفندار ۱۳۳۱ف)

ف ۴۶ :- حسابات ٹپہ و منی آرڈر کے تنقیح کا اقتدار دفتر صدر محاسبی کے حد تک محدود ہے ناظم حساب ضلع اوسکے مجاز نہیں ہیں۔ (گشتی صدر محاسبی نشان (۹) مورخہ ۱۵ بہمن ۱۳۳۲ف)

ف ۴۷ :- خدمات مشروط الضمانت کے بابتہ برآورد ماہ آبان میں حسب نمونہ مجوزہ سال ۱۳۳۳ف تکمیل و تجدید کی تصدیق درج نہ ہو تو تکمیل و تجدید ضمانت تک تنخواہ برآمد کرنیکے مجاز ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان (۱) مورخہ ۲۱ بہمن)

ف ۴۸ :- کسی ملازم سرکار کیجانب سے اخراجات روشنی برقی کی رقم وقت پر داخل نہ ہو تو بر بنائے تحریک سر رشتہ دار الضرب ملازم مذکور کی تنخواہ سے نقد رقم وضع کرکے علیحدہ اجازت نامہ سر رشتہ مذکور پر روانہ کرنے کے مجاز ہیں (گشتی دفتر صدر محاسبی نشان (۱) بابتہ ۱۳۳۵ف)

ف ۴۹ :- بموجب دفعہ (۴۳۴) ضابطہ دیوانی جو دعادی منجانب ورثاء مالکان پرامیسری نوٹ دائر ہوں اون میں تحت قانون کفالت نابالغات نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۰ف منجانب سرکار عالی صدر محاسب صاحب کو عہدہ دار مجاز پیروی قرار دیا گیا ہے۔ (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان (۱) مورخہ ۸ امر آذر ۱۳۳۸ف و جریدہ نمبر ۵ مورخہ یکم دی ۱۳۳۸ف جز ثانی صفحہ (۶۸))

تقرر تبدل برطرفی ترقی تعطل جرمانہ وغیرہ۔ اف ۵۰ :- کسی دفتر کی خالی شدہ جائداد کے نسبت بلا لحاظ تخفیف یافتہ جدید شخص کی ماموری کا حکم توسط فینانس حاصل نہ ہوجائے تو اوس جائداد کے شخص کارگذار کی تنخواہ موقوف رکھنے کے مجاز ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۹۷) بابتہ ۱۳۱۰ف)

ف ۵۱ :- باغراض ماموری تخفیف یافتگان کسی دفتر کی خالی شدہ جائداد پر ماموری تخفیف یافتہ کا اعتراض کرکے جائداد خالی شدہ کی ماہوار برآمد کرنیکے مجاز ہیں۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۸۰) مورخہ ۱۶ امر دی ۱۳۱۳ف)

ف ۵۲ :- اگر کسی دفتر میں بلا منظوری ضابطہ کسی غیر ملکی شخص کا تقرر ہو تو عہدہ دار متعلقہ کی ذات سے ایصال شدہ تنخواہ بازگشت کرانیکے مجاز ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۳۲۷) بابتہ ۱۳۱۸ف)

ف ۵۳ :- عملہ خزانہ و سر رشتہ حساب صیغہ خرچ پر وہ تمام اقتدارات دیئے جاتے ہیں جو تقرر تنزل بحالی برطرفی وغیرہ کے متعلق بحیثیت مرافعہ صوبہ دار صاحبان اسمائے ت کو حاصل تھے عملہ حساب صیغہ جمع حسب سابق سر رشتہ مال سے متعلق رہیگا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۴۶۷) مورخہ ۲۰ امر آبان ۱۳۲۲ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۷۶) مورخہ

۱۶ ؍ آذر سنہ ۱۳۲۲ ف)

ف ۵۴ :- کسی ملازم معطل شدہ زائد از ششماہ کو بحال متصور کرکے تنخواہ اجرا کردینے کے مجاز ہیں بشرطیکہ ملازم معطل شدہ کے نسبت بواسطہ سررشتہ متعلقہ تعطل زائد از ششماہ کے بابتہ منظوری سرکار حاصل کرکے اطلاع وصول نہ ہوئی ہو (گشتی محکمہ فینانس نشان (۶) مورخہ ۱۰ ؍ تیر سنہ ۱۳۲۷ ف)

ف ۵۵ :- دفتر صدر محاسبی اور ماتحت دفاتر کے جائدادہائے درجہ دوم کی حد تک تقرر تبدل تعیناتی اضافہ جرمانہ تنزل تعطل موقوفی وغیرہ کا اقتدار ہے (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ ؍ امرداد سنہ ۱۳۲۹ ف ضمیمہ الف و گشتی صدر محاسبی نشان (۳۵) مورخہ ۲۶ ؍ امرداد سنہ ۱۳۳۲ ف)

ف ۵۶ :- تقررات برخدمات موجودہ مواجبی زائد از اکیصد روپیہ کی توثیق نیز ایسے ملازمین کی برطرفی تخفیف منتقلی جرمانہ وغیرہ کی توثیق صرف وہ مستقل تقررات جو عملہ دفتر کے ماسوا ہوں اور عاملانہ جائدادوں سے متعلق ہوں عالیجناب صدر اعظم بہادر کی توثیق کی محتاج رہینگے صدر المہام بہادر فینانس نے اپنے مفوضہ اقتدارات میں سے یہہ اختیار عطا فرمایا ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۸۲۸) مورخہ ۶ ؍ شہریور سنہ ۱۳۲۹ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۶۰) مورخہ ۸ ؍ بہمن سنہ ۱۳۳۰ ف)

ف ۵۷ :- محاسبان اضلاع صیغہ خرچ وخزانہ دار وجائدادہائے مواجبی (الف تا ماہ) کے تقرر تبدل تعطل موقوفی جرمانہ وغیرہ کا اختیار حاصل ہے ۔ (گشتی صدر محاسبی نشان (۲) مورخہ یکم دی سنہ ۱۳۳۴ ف)

ف ۵۸ :- اختیارات تبدل و تعیناتی میں لفظ تعیناتی کے مفہوم میں بعد دفاتر کو اشتباہ ہورہا ہے حالانکہ تبدل و تعیناتی کا عمل جداگانہ ہے جس عہدہ دار کو جس حد تک تقرر کا اختیار حاصل ہے اوسی حد تک تبادلہ اور تعیناتی کے متعلق بھی اختیار حاصل رہیگا (گشتی صدر محاسبی نشان (۳۲) مورخہ ۶ ؍ شہریور سنہ ۱۳۳۴ ف بہ توضیح گشتی صدر محاسبی نشان (۳۵) مورخہ ۲۶ ؍ امرداد سنہ ۱۳۳۲ ف)

ف ۵۹ :- صیغہ حساب ضلع اور خزانہ کے مامورہ اشخاص کا تبادلہ ایک سررشتہ سے دوسرے سررشتہ میں بلا منظوری دفتر صدر محاسبی نہ ہوسکیگا اور منظوری صرف اوس

صورت میں دی جائیگی جبکہ اس امر کا یقین ہوجائے کہ صیغہ حساب میں آنے والا شخص سررشتہ حساب کے امتحان میں کامیاب یا صیغہ حساب کے کام سے بخوبی واقف ہے اسکی تصدیق مہتمم صاحب صدر خزانہ کرینگے ۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ فروردی ۱۳۳۵ف)

ف ۶۰ :۔ ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں تبادلہ بھی بلا منظوری نہ ہوسکیگا (ایضاً)

ف ۶۱ :۔ اگر دیگر سررشتہ جات کے اہلکاروں کا تبادلہ صیغہ حساب و خزانہ میں کیا جائے تو چونکہ یہ ماموری جدید کے مماثل ہے اس لئے شرائط حساب دانی مندرجہ مراسلہ زیر توضیح کی تکمیل ہوتی ہے تو دفتر صدر محاسبی سے منظوری و اجازت کی ضرورت ہوگی (مراسلہ فینانس نشان (۵۲۶) مورخہ یکم شہریور ۱۳۳۵ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۹) مورخہ ۲۵ شہریور ۱۳۳۵ف)

ف ۶۲ :۔ اگر سررشتہ حساب و خزانہ اہلکاروں کا تبادلہ دیگر سررشتہ جات میں مقصود ہو تو بالکلیہ اقتداری صدر محاسبی ہے بغیر منظوری ایسا تبادلہ جائز نہ ہوگا تصدیق مددگار خزانہ سے یہ مقصود ہے کہ ان اختیارات کے استعمال کے قبل ناظم حساب ضلع مددگار خزانہ سے بھی رپورٹ حاصل فرمالیا کریں (ایضاً)

منظوری رخصت و وظیفہ ۔

ف ۶۳ :۔ منصبداروں کی رخصت خارج از اقتدار صدر محاسبی جو محکمہ فینانس سے منظورہ ہو بوجہ عدم ضرورت رخصت یاب کی درخواست پر منسوخ کرسکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۴۶) ۳۰ شہریور ۱۳۱۲ف)

ف ۶۴ :۔ صدر محاسب صاحب اپنے ماتحت گزٹیڈ عہدہ داران کی رخصت اتفاقی منظور کرسکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۴۳۸) واقع ۶ خورداد ۱۳۱۶ف)

ف ۶۵ :۔ ملازمین درجہ ادنیٰ کی غیر معمولی رخصت کے زمانہ میں منصرم کو سالم ماہوار منظوری افسر سررشتہ یعنی صدر محاسب صاحب ایصال ہونیکی منظوری دے سکتے ہیں (گشتی فینانس نشان (۶) واقع ۲۵ بہمن ۱۳۲۲ف)

ف ۶۶ :۔ وظیفہ خواران رعایتی و معیادی و حسن خدمت و الونس یابان خاص کی پانچ سال تک کی رخصت منظور کرسکتے ہیں (مراسلہ معتمدی فینانس نشان (۲۳۵۹) واقع ۱۳ امرداد ۱۳۲۲ف)

ف ۶۷ : منصب دار و وظیفہ خوار جاگیر پنشن کی رخصت ایک سال تک بیرون ملک کیلئے اور بقایا یکسال تک منظور کرنیکا اقتدار حاصل ہے - اگر وہ ممالک بیرون محروسہ سرکار عالی رہنا چاہیں تو اس کے لئے حسب سابق بذریعہ فینانس سرکار کی منظوری لازمی ہو گی - (ایضاً)

ف ۶۸ :- وظیفہ خواران و منصب داراں والوس پایان کو اندرون ریاست ایک مقام سے دوسرے مقام پر آنے جانے میں کسی رخصت کی ضرورت نہیں ہے مگر بیرون ریاست کے سفر کے لئے منظوری رخصت ضروری ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۴۹) مورخہ ۷ آذر سنہ ۲۳ ف و توضیح محکمہ فینانس نشان (۲۳۵۹) مورخہ ۱۳ امرداد سنہ ۱۳۲۳ ف)

ف ۶۹ :- محاسبان اضلاع صیغہ خرچ و خزانہ دار ضلع و جائیدادہائے مواجب تا ماہ کے ہر قسم کی رخصت منظور کرنیکا اختیار ہے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۷۶) واقع ۱۶ آذر سنہ ۲۳ ف و گشتی صدر محاسبی نشان (۱۲) واقع ۲۵ اسفندار سنہ ۲۳ ف)

ف ۷۰ :- عہدہ داران دفتر صدر محاسبی و خزانہ عامرہ کی ایسی رخصتیں جو منظورہ محکمہ فینانس ہیں آیکے کسی جزو کی تنسیخ کی ضرورت درپیش ہو تو اسکی تنسیخ صدر محاسب صاحب کر سکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۳۵) واقع ۲۴ بہمن سنہ ۲۵ ف)

ف ۷۱ :- گزیٹیڈ افسروں کے سلسلے رخصت خاص میں صدر منتظم کا تقرر لیکن یہ منصرمانہ تقرر آیندہ مستقل ترقی کیلئے کوئی بنا مطالبہ نہیں ہو سکیگا - صدر المہام فینانس نے اپنے مفوضہ اختیارمیں سے تفویض فرمایا ہے (مراسلہ فینانس نشان (۸۲۸) واقع ۶ شہریور سنہ ۱۳۲۹ ف و مراسلہ نشان (۱۶۰) واقع ۸ بہمن سنہ ۱۳۴۰ ف)

ف ۷۲ :- منظوری الیصال تنخواہ سالم جائیداد منصرمانہ منصرم کار بصورت رخصت غیر معمولی - (ایضاً)

ف ۷۳ :- تبدیل غیر حاضری بلا رخصت کو رخصت مستحقہ کے ساتھ تبدیل کی اجازت دے سکتے ہیں جبکہ مدت غیر حاضری ایکماہ سے متجاوز ہو یا اگر غیر حاضری ایک ماہ سے کم ہو تو ایسی تبدیلی کی تجویز غیر حاضری سے چھ ماہ بعد کی گئی ہو (ایضاً)

ف ۷۴ :- دفتر صدر محاسبی اور ماتحت دفاتر کے درجہ دوم کے ملازمین کی ہر قسم کی رخصت منظور کر سکتے ہیں (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد

سنہ ۱۳۲۹ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۶۰) مورخہ ۸ بہمن سنہ ۱۳۳۱ ف)

ف ۷۵ :- دفتر صدر محاسبی اور ماتحت دفاتر کے جائیداد ہائے درجہ اول کی رخصت قلیل المدت منظور کر سکتے ہیں (مراسلہ فینانس نشان (۵۰۸۹) واقع ۹ اگسٹ سنہ ۱۹۲۱ء نشان (۵) ۱۱ دی سنہ ۱۳۳۲ ف)

ف ۷۶ :- مہتممان خزائن اضلاع کی رخصت یکماہ یا کم از یکماہ کی منظور کرتا ابتدائی

ف ۷۷ :- تا بحد اختیار تقرر اپنے ماتحت ملازمین زائد از عمر پچپن سال کی توسیع ملازمت ساٹھ سال کی عمر تک منظور کرنیکے مجاز ہیں جو وقت واحد میں یکسال سے زائد نہو سکیگی (گشتی صدر محاسبی نشان (۱) واقع یکم بہمن سنہ ۱۳۳۲ ف)

ف ۷۸ :- اہلکاران درجہ اول نیز مہتممان خزائن اضلاع کی رخصتوں کی منظوری کا اختیار دیا گیا ہے جس رخصت کی منظوری اختیاری ہے اوسکی تنسیخ بھی اختیاری ہے (مراسلہ فینانس نشان (۳۵۳) واقع ۹ اسفندار سنہ ۳۵ ف)

ف ۷۹ :- تا بحد اختیار تقرر اپنے دفتر و دفاتر ماتحت کی حد تک منظوری وظائف و انعامات ملازمین و نیز منظوری وظائف و انعامات رعایتی بنام پسماندگاں ملازمین (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۰۴۵) واقع ۵ مہر سنہ ۱۳۴۰ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۳) مورخہ ۲۶ مہر سنہ ۱۳۴۰ ف)

منظوری اخراجات دورہ و بھتہ۔ **ف ۸۰** :- ایسے دورہ کنان کی برآورد ات باربرداری کی متعلق جو افسران مجاز سے منظور شدنی ہوں معہ اسناد وصول ہونے پر قبل از منظوری افسر مجاز اس شرط سے اجرائی کے مقتدر ہیں کہ برآورد کا کلاً یا جزاً نا منظور ہو تو اجرا شدہ رقم دوسری برآورد سے منہائی جائیگی (گشتی محکمہ فینانس نشان (۷) مورخہ ۱۹ خورداد سنہ ۱۳۱۷ ف)

ف ۸۱ :- صدر محاسب صاحب سرکار عالی اپنے زمانہ دورہ کا بھتہ خود منظور کر سکتے ہیں (گشتی فینانس نشان (۳) بابتہ سنہ ۱۳۲۳ ف)

منظوری ابواب مشترکہ مختصہ۔ **ف ۸۲** :- اپنے دفتر کے صادر سوائے تقرریں دوسو روپیہ تک خرچ منظور کرنیکے مجاز ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان (۱۹) ۲ مہر سنہ ۱۳۰۵ ف و آفس آرڈر نشان (۱) واقع ۲۲ مہر سنہ ۲۸ ف)

ف ۸۳ :- دفاتر سرکاری کے اخراجات صادر و سوائے صادر کے کسی خرچ میں عام ازیں کہ وہ کسی قسم کا کیوں نہو مسرفانہ یا غیر ضروری ہو تو اعتراض کرنیکے مجاز ہیں (گشتی محکمہ

فینانس نشان (۱۹) واقع ۱۲ ار مہر ۱۳۱۷ف)

ف ۸۴:- صادر بموجب تقرر کے ایک ذیلی مد کی رقم دوسری ذیلی مد میں منتقل کرنیکی اجازت دے سکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۳۲ ۱۴) واقع ۱۶ رخورداد ۱۳۱۸ف)

ف ۸۵:- ابواب صادر کی رقم منظورہ یا اس کا کوئی جز بعنوان پیشگی علے الحساب اجرا کر سکتے ہیں جس کا تصفیہ دفاتر متعلقہ سے اندرون سہ ماہ ہونا چاہیئے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۴) واقع ۱۵ رآذر ۱۳۲۴ف)

ف ۸۶:- تا وقتیکہ دفاتر متعلق سے حسب نمونہ منسلکہ رقوم پیشگی مدامی کا صداقت نامہ بدستخط افسر دفتر بعد آغاز سال پہلے مطلوبہ صادر کے ساتھ وصول نہو تو صادر سوائے صادر کی اجرائی روکنے کے مقتدر ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان (۲۱) واقع ۲۲ ر آبان ۱۳۲۸ف)

ف ۸۷:- دفاتر سرکاری کے سوائے صادر کا خفیف خرچ بلحاظ گنجائش صادر بموجب تقرر ہیں محسوب کرنیکا تعین و تصفیہ کرنیکے مجاز ہیں (آفس آرڈر نشان (۱۴۲) واقع ۱۲ اسفندار ۱۳۳۲ف)

ف ۸۸:- (الف) منتقلی رقوم صادر ابواب مشترکہ مابین خزانہ اضلاع و خزانہ عامرہ لیکن - اگر دفتر صدر محاسبی کے کسی شاخ کی گنجائش سے خزانہ عامرہ یا خزانہ اضلاع یا اسکے برعکس کوئی رقوم منتقل ہوتے ہوں یا -

(ب) گنجائش تحت ابواب مختصہ صادر کے لئے یا اسکے برعکس منتقلی ہوتی ہو تو اس عمل کے لئے جناب صدر المہام بہادر فینانس کی منظوری ضرور ہوگی (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۹۱) مورخہ ۲۷ ر اردی بہشت ۱۳۲۲ف آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۵۳) مورخہ ۲۹ ر آبان ۱۳۳۲ف)

مددگار صاحبان صدر محاسبی سرکار عالی صدر دفتر

شاخ تنقیح تعمیرات و تنقیح دار الضرب

عام اقتدارات -

ف ۱:- باغراض تفتیش و تحقیقات مقدمات مناصب وغیرہ کے حاضری و طلبی گواہاں کے نسبت مددگار صاحب شاخ تصفیہ مقدمات کو وہ کل اختیارات حاصل ہیں جو عدالت دیوانی سرکار عالی کو حسب گشتی دیوانی نشان (۲) بابتہ ۱۳۰۲ف حاصل

ہیں ۔ (گشتی محکمہ فینانس نشان (۲۲) مورخہ ۱۵ ر شہریور ۱۳۲۰ف)

ف ۲ :- بقایا تنخواہ ملازمین یا دیگر واجب الادا رقوم متعلقہ ملازمین مددگار صاحبان شاخ تنقیح تعمیرات و شاخ دار الضرب کسی حد تک اور کسی مدت کے بابتہ ادا کرنیکا اختیار صدر محاسب صاحب سرکار عالی نے تفویض فرمایا ہے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۶۰) مورخہ ۸ ر بہمن ۱۳۳۰ف)

ف ۳ :- تصفیہ اعتراضات کے رفع کرنیکا اختیار جملہ مددگار صاحبان کو بپابندی شرائط مندرجہ مراسلہ فینانس نشان (۱۳) مورخہ ۷ ر آذر ۱۳۳۰ف ہر مقدمہ میں (صہ) روپیہ کی حد تک دیا جاتا ہے اس اختیار کا استعمال کافی احتیاط سے کیا جائے اور سرکاری مفاد بھی پیش نظر رہے (آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۲۶) مورخہ ۱۴ ر امرداد ۱۳۳۰ف)

ف ۴ :- مددگار صاحبان دفتر ہذا رقوم علی الحساب کی اجرائی کے مقتدر ہیں لیکن ایک ہزار سے زائد رقم علی الحساب کی اجرائی بغیر منظوری صدر محاسب صاحب نہ ہوگی (آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۳۳) مورخہ ۵ ر خورداد ۱۳۳۲ف)

ف ۵ :- مددگار صدر دفتر شاخ متعلقہ حسب صراحت ذیل ماہواریاں کا بقایا ر ایکصد روپیہ کی حد تک منظور کرسکیں گے ۔

(۱) وظائف حسن خدمت (۲) وظائف رعائتی و میعادی (۳) منصب و ماہواریاں (۴) یومیہ معمول خیرات و مبرات ۔ (۵) جاگیر پنشن معاوضہ آبکاری ملازمین و الاجاہی و معاوضہ داران صفائی بلدہ و قرضہ قدیم ۔ (آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۴۵) مورخہ ۱۲ ر شہریور ۱۳۴۰ف)

تقرر و تبدیل ترقی تعطل و تعیناتی تنزلی وغیرہ ۔ **ف ۶** :- مددگار تنقیح تعمیرات و دار الضرب صرف ابتدائی گریڈ (صہ تا صہ) پر تقرر کرسکیں گے (آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۲۸) مورخہ ۳ ر آذر ۱۳۳۲ف)

رخصت ۔ **ف ۷** :- منصبداران و امتیازیاں وظیفہ خوار رعائتی و جاگیر پنشن وغیرہ کی رخصت جس کی مدت چھ ماہ سے زائد نہو اور اندرون اقتدار دفتر صدر محاسبی ہو منظوری منسوخی کا اختیار مددگار صاحب شاخ امانت کے تفویض کیا گیا (آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۱) مورخہ ۵ مہر ۱۳۱۸ف)

ف ۸ :- منظوری رخصت اہلکاران کے متعلق جو اختیار مددگار صاحبان صدر دفتر کو ذریعہ آرڈر نشان (۹) بابتہ ۱۳۲۶ف دیا گیا ہے اس سے افسران تنقیح تعمیرات و دار الضرب

بھی استفادہ کرسکیں گے (مراسلہ فیناس نشان (۲۳۰) بابتہ ۱۳۲۲ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۲۸) بابتہ ۱۳۲۲ف)

ابواب مشترکہ و مخفقہ۔ ف ۹ :۔ افسران تنقیح تعمیرات و دارالضرب صادر بموجب تقرر کے تمام مصارف بہ متابعت ضابطہ منظوری دینے کے مجاز ہونگے سوائے صادر یں جن میں ابواب مشترکہ و مخفقہ داخل ہیں اور جو غیر معمولی اور محتاج منظوری فیناس نہیں ہیں اون میں انفرادی حیثیت سے جس صرفہ یا شئے کی قیمت (ﷲ) روپیہ یا اوسکے اندر ہو اس رقم کی ادائی بنا بتا تحت اقتدار عہدہ داران مذکور سمجھی جائیگی اور اس سے زیادہ کے لئے صدر محاسب کی منظوری حاصل کرنی ہوگی مگر معمولی مقررہ مصارف کرایہ مکان رجسٹر سالانہ ڈریسین جیب ایبل اخراجات طبع و سروس ٹکٹ تحت اقتدار عہدہ داران مذکور متصور ہوں گے (آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۷) مورخہ ۲ مہر ۱۳۲۸ف)

صاحب
مہتمم خزانہ عامرہ

عام اقتدارات۔ ف ۱ :۔ سوائے اوس حالت کے کہ منصب حسب الحکم سرکار روکا گیا ہو باقی تمام صورتوں میں چھ ماہ تک کا بقایا منظور کر سکتے ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان ۲۲ مورخہ ۲۰ مہر تیر ۱۳۲۳ف)

ف ۲ :۔ کفالت ناجات سرکار عالی مہتمم خزانہ عامرہ کے حق میں یا اون کے حکم کے بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہوسکیں گے (اعلان محکمہ فیناس نشان (۷) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۳۲ف)

ف ۳ :۔ بقایا تنخواہ بہتہ و دیگر واجب الادا رقوم جملہ ماتحت عمال کا بپابندی احکام ضابطہ باختیار خود منظور کرسکیں گے۔ (دفعہ (۲۷) دستور العمل خزانہ عامرہ صد ۱۴ مطبوعہ ۳۲ف)

ف ۴ :۔ مہتمم صاحب خزانہ عامرہ مجاز ہوں گے کہ انجمن امداد باہمی کے اقساط وظیفہ یا انعام منظورہ سے حسب اقرار نامہ وضعات کا عمل کریں۔ (گشتی صدر محاسبی نشان (۱۶) م ۸ بہمن ۱۳۳۸ف)

ف ۵ :۔ وظیفہ حسن خدمت و منصب و ماہوارات خاص و متفرق کے علاوہ یومیہ معمول جاگیر پنشن معاوضہ معیادی خیرات مبرات رسوم کے وثائق کی تصدیق کا اختیار تفویض

کیاجاتاہے۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۵) مورخہ ۱۸ شہریور ۱۳۴۰ ف)

تقرر تبدیل و تعطل ترقی وجرمانہ وغیرہ۔ **ف ۶**:۔ بوجہہ نفاذ ٹائم اسکیل صرف ابتدائی گریڈ (سے تا عہ) پر تقرر کا اختیار دیا جاتا ہے یہہ اختیار بشرط توثیق صدر محاسب سرکار عالی رہیگا۔

ف ۷:۔ صرافوں اور ملازمین درجہ ادنیٰ کے تقرر۔ برطرفی تعطل۔ بحالی جرمانہ ترقی اضافہ گریڈ وغیرہ کے متعلق کل اختیارات حاصل ہونگے۔ (دفعہ (۲۷) دستور العمل خزانہ عامرہ)

ف ۸:۔ جائیداد ہائے منظورہ کے منجملہ سے تا عہ تک کی جائیدادوں پر تقرر ترقی۔ بحالی و برطرفی کا اختیار مہتمم کو ہوگا (ایضاً)

ف ۹:۔ جملہ ماتحت عمال کی نسبت معطلی و جرمانہ کی تجویز کرسکیں گے مگر سے تا عہ سے بالاتر کی صورت میں جن وجوہ کی بناء پر معطل کیا گیا ہے یا سزا جرمانہ تجویز کی گئی ہے اوسکی اطلاع بغرض توثیق صدر محاسب صاحب کو کیجائے۔ (دفعہ ۲۷۔ دستور العمل خزانہ عامرہ)

ف ۱۰:۔ بصورت حسن کارگزاری جملہ ماتحت عمال کا اضافہ گریڈ تاریخ وجوب سے باختیار خود منظور کرسکیں گے (محکمہ فینانس (۳۳۰) مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۳۴ ف دفعہ ۲۷۔ دستور العمل خزانہ عامرہ)

رخصت **ف ۱۱**:۔ ماہواردارں متذکرہ صدر کی چھہ ماہ کی رخصت بغرض سفر بیرون ملک سرکار عالی منظور کرسکتے ہیں (گشتی صدر محاسبی نشان (۲۲) مورخہ ۲۰ تیر ۱۳۲۳ ف)

ف ۱۲:۔ اپنے ماتحت گزیٹیڈ عہدہ داران یعنی مددگار مہتمم و خزانہ دار کی رخصت اتفاقی باختیار خود منظور کرنیکے مجاز ہیں۔ (دستور العمل خزانہ عامرہ دفعہ (۲۷))

ف ۱۳:۔ جملہ ماتحت عمال کی رخصت خاص یا رخصت دیگر اقسام بشرطیکہ وہ تین ماہ سے زاید مدت کی بابتہ ہو مع انتظام منصرمی باختیار خود منظور کریں گے باقی صورتوں میں اگر ملازم رخصت خواہ (سے تا عہ) سے بالاتر گریڈ کی جائیداد پر مامور ہے تو صدر محاسب صاحب کی منظوری حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ (دفعہ ۲۷ دستور العمل خزانہ عامرہ)

ابواب مشترکہ و مختصہ۔ **ف ۱۴**:۔ صادر بموجب تقرر کے تمام مصارف مہتمم صاحب کی منظوری سے ادا ہونگے سوائے صادر میں جن میں ابواب مشترکہ و مختصہ داخل ہیں جو غیر معمولی

اور محتاج منظوری فیناانس نہیں ہیں اون میں انفرادی حیثیت سے (۵ عـ) روپیہ یا اوسکے اندر کی ادائی نیابتاً دے سکیں گے معمولی مصارف کرایہ مکان رجسٹر سالانہ ڈریس چپراسیان اخراجات طبع سرویس ٹکٹ تحت اختیار مقصود ہوں گے (آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۱۷) مورخہ ۲ مہر ۱۳۲۸ف)

صدر مہتمم صاحبان خزائن

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :- جس طرح ماہوار منصب و دیگر ماہوارات قابل توریث و ناقابل توریث بنام ورثاء ماہواریابان متوفی کو سرسری تحقیقات کرنیکے بعد بہ اقتدار افسر خزانہ ادائی کیجاتی ہے اوسی طرح یومیہ داران و معمولداران متوفی کے ایام حیات کی معاش بھی اون کے ورثا کو بپابندی قواعد مذکورہ قبل تصفیہ وراثت بہ اقتدار افسر خزانہ ایصال ہوا کرے (مراسلہ محکمہ فیناانس نشان (۲۳) مورخہ ۹ آذر ۱۳۲۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۳۸) مورخہ ۱۴ بہمن ۱۳۲۹ف)

ف ۲ :- وظیفہ خواران حسن خدمت و رعایتی و میعادی و منصبداران و امتیاز یاب و ماہواریابان خاص و وظیفہ خواران جاگیر کے متعلق ایک سال تک کا بقایاء اختیاری مہتممان خزائن ہوگا۔ (مراسلہ محکمہ فیناانس نشان (۳۷) مورخہ ۹ امرداد ۱۳۲۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۵۳) مورخہ ۵ شہریور ۱۳۲۹ف)

ف ۳ :- کفالت ناموجات سرکار عالی مہتممان صدر خزائن اضلاع کے حق میں یا اون کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہوسکیں گے (اعلان محکمہ فیناانس نشان (۷) مورخہ ۳ اردی بہشت ۱۳۳۲ف)

ف ۴ :- مہتمم صاحب صدر خزائن مجاز ہونگے کہ انجمن امداد باہمی کے اقساط وظیفہ یا انعام منظورہ سے حسب اقرار نامہ وضعیات کا عمل کریں۔ (گشتی صدر محاسبی نشان (۱۶) ۶ بہمن ۱۳۳۸ف)

ف ۵ :- وظیفہ حسن خدمت و منصب و ماہوارات خاص و متفرق یومیہ معمول

جاگیر پنشن معاوضہ معیادی خیرات مُبرات رسوم کے وثائق کی تصدیق کا اختیار تفویض کیا جاتا ہے
(مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۵) مورخہ ۱۸ شہریور ۱۳۴۰ ف)

رخصت ۔ ف ۶ :۔ ماہواردارانِ متذکرہ صدر کے متعلق چھ ماہ کی رخصت بغرض سفر بیرون ملک سرکار عالی کا اختیار مہتمم صاحبان صدر خزائن اضلاع کو دیا جاتا ہے
گشتی صدر محاسبی نشان (۲۲) مورخہ ۲۰ تیر ۱۳۴۳ ف)

ناظم صاحب دار الضرب

عام اقتدارات ۔ ف ۱ :۔ ناظم صاحب دار الضرب مہور و برقی وورکشاپ کے حسابات انگریزی میں مرتب کرنے کے مجاز ہیں اور یہ حسابات دفتر تنقیح حسابات دار الضرب وغیرہ پر روانہ ہونگے لیکن جو حسابات دفتر صدر محاسبی سرکار عالی پر روانہ ہونگے وہ اردو میں مرتب ہوں گے۔
(مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۲/۱۱۷۲ مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۰۹ء)

نوٹ ۔ لیکن اس وقت جو حسابات دفتر صدر محاسبی سرکار عالی پر وصول ہوتے ہیں وہ بھی انگریزی میں ہوتے ہیں (مولف)

تقرر و تبدل وغیرہ ۔ ف ۲ :۔ ناظم صاحب دار الضرب کو یہ اقتدار حاصل ہے کہ وہ اپنی ماتحت دفاتر میں یک صد روپیہ ماہوار سے نیچے کی جائیدادوں پر جو اسکیل منظورہ کے مطابق ہوں۔ تقرر اور برطرفی و تنزل یا کسی کا اضافہ کریں۔ برطرف شدہ ملازم کو یہ استحقاق حاصل رہیگا کہ وہ اپنی موقوفی کے متعلق اپیل کر سکتا ہے (ایضاً)

ف ۳ :۔ ناظم صاحب دار الضرب کے کسی صیغہ میں حسب ضرورت روزانہ یا ماہواری مشاہرہ پر ہنگامی طور پر یہی یکصد (روپیہ) ماہوار سے کم کی جائیداد پر کسی کا تقرر کر سکتے ہیں ۔ اور بصورت عدم ضرورت ایسے ملازمین کو موقوف بھی کر سکتے ہیں ۔ ایسے تقررات حسب اسکیل منظورہ ہونگے اور کسی حالت میں بھی صرفہ (صد منظورہ) سے زائد نہ ہونا چاہیئے (ایضاً)

ف ۴ :۔ دفتری کام کیلئے زائد اہلکار رکھے جانے میں جس قدر کمی ہوسکے کرنا چاہیے۔ عملہ ہنگامی کے اخراجات گنجائش موازنہ سے زائد نہ ہونا چاہیے ۔ کوئی شدید یا ناگزیر صورت پیش آنیکی صورت میں نفس معاملہ کی پوری کیفیت سے دفتر فینانس کو بہت جلد اطلاع دیں (ایضاً)

نوٹ :- دارالضرب میں (صـ) روپیہ ماہوار سے زاید کی جائیدادوں پر ملکی وغیر ملکی کا امتیاز نہیں رہیگا ۔

ف ۵ :- ناظم صاحب دارالضرب ہر ماہ کے عملۂ ہنگامی کی فہرست دفتر صدر محاسبی سرکار عالی کی شاخ تنقیح حسابات دارالضرب میں ارسال کیا کریں گے ۔ (ایضاً)

ف ۶ :- ناظم صاحب دارالضرب عملۂ ہنگامی مہور کے اضافہ تنخواہ کے بھی مجاز کئے جاتے ہیں ۔ (مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۲۵۷۲) ۹ر اکتوبر سنہ ۱۹۱۸ء)

ابواب مشترکہ مختلفہ ۔

ف ۷ :- ناظم صاحب دارالضرب وغیرہ مقتدر ہونگے کہ وہ بمبئی کے کسی مشہور فرمس سے دارالضرب کیلئے اشیاء خرید کریں بشرطیکہ وقت واحد میں مجموعی رقم (صماء) روپیہ سے زائد نہ ہو (مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۱۱۷۲) ۲۵ر مارچ سنہ ۱۹۰۹ء)

ف ۸ :- ہر ایسے آرڈر کا مثنیٰ معہ اندازہ خرچ اسی دفتر فینانس پر بھی روانہ ہونا چاہیے ۔ اشیاء خرید شدہ کے جس قدر بلز وصول ہوں وہ [illegible] اندازہ ہر ماہ کے آخر میں دفتر فینانس پر روانہ کردینا چاہیے ۔ (ایضاً)

ف ۹ :- دارالضرب وغیرہ کے مکان کی ضروری ترمیم خفیف کیلئے (صما) روپیہ تک بشرط گنجائش موازنہ اپنے اقتدار سے منظوری دے سکتے ہیں ۔ اس سے زائد کے لئے منظوری حاصل کرنی ہوگی اور اس کیلئے اندازہ پیش کیا جائیگا ۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :- دارالضرب وغیرہ کا جو سامان ناکارہ ہوجائے اس کے اخراج کا اختیار ناظم صاحب دارالضرب کو (صمامعہ) کی مالیت کی حد تک دیا گیا ہے (مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۲۳۴۷) مورخہ ۸ر مئی سنہ ۱۹۱۹ء)

سررشتۂ سیاسیات

معتمد صاحب سیاسیات

عام اقتدارات

ف ۱ :- بلدۂ حیدرآباد و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کے مابین

موٹر سروس جاری کرنے کی اجازت دینے کا اختیار معزز باب حکومت سرکار عالی کے اجلاس منعقدہ ۲۳ اسفندار ۱۳۳۵ف سے محکمۂ معتمدی سیاسیات کو عطا فرمایا گیا ہے (مراسلہ معتمدی سیاسیات نشان (۲۶۹) مورخہ ۳۰ فروردی ۱۳۳۵ف وجریدہ نمبر (۲۳) مورخہ ۱۱ اردی بہشت ۱۳۳۵ف جزو اول صفحہ (۲۱۶)

تقرر تبدیل تعطل بحالی برطرفی جرمانہ وغیرہ

ف ۲:۔ اپنے دفتر کے عملہ کی جائداد ہائے درجہ دوم و سوم کا تقرر، موقوفی، بحالی کا اقتدار حاصل ہے (گشتی محکمۂ فینانس نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف)

توضیح چونکہ حسب منشا فقرۂ (۳) گشتی باب حکومت نشان (۱۲) واقع ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف معتمدین کے اختیارات تقرر جو تنظیم جدید سے منسوخ یا ترمیم نہیں ہوئے ہیں وہ علیٰ حالہٖ قائم رہیں گے۔ اس لئے سابقہ اقتدار باقی متصور ہوگا۔

ف ۳:۔ عملہ شکارگاہ محفوظ کی بحالی و برطرفی کا اقتدار مثل ملازمان دیگر کارخانہ جات معتمد صاحب سیاسیات کو دیا گیا ہے (مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۱۷۹۶) مورخہ ۲۱ فروردی ۱۳۱۲ف)

ابواب مختلفہ و مشترکہ

ف ۴:۔ صادر و سوائے تقرر کے خرچ کا جو خاص اون کے دفتر کے واسطے موازنہ میں منظور رہا ہو اقتدار حاصل ہے (گشتی فینانس نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف)

ف ۵:۔ صدرالمہام بہادر سیاسیات نے معتمد صاحب سیاسیات کو (مالی) دو سو روپیہ کی حد تک معمولی منظوریات ہر مد سے متعلق دینے کا اقتدار تفویض فرمایا ہے۔ اور اسی طرح مددگار صاحب (ص) کی حد تک منظوری دے سکتے ہیں (مراسلہ معتمدی سیاسیات نشان (۴۷۹۶) مورخہ ۱۹ شہریور ۱۳۳۶ف)

نائب معتمد صاحب سیاسیات

تقرر و تبدیل وغیرہ

ف ۱:۔ جناب صدرالمہام بہادر سیاسیات نے نائب معتمد صاحب سیاسیات کو (مالی) سو روپیہ ماہوار کی حد تک تقرر و تبدل و برطرفی کا اختیار تفویض فرمایا ہے (مراسلہ معتمدی سیاسیات نشان (۳۸۷) م ۱۸ اسفندار ۱۳۳۹ف)

ابواب مشترکہ و مختلفہ

ف ۲:۔ صدرالمہام بہادر سیاسیات نے نائب معتمد صاحب سیاسیات کو (مالی) سو روپیہ کی حد تک مصارف منظور کرنے کا اختیار تفویض فرمایا ہے (ایضاً)

مہتمم صاحب چینیہ خانہ

تقرر و تبدیل بجالی ترقی برطرفی جرمانہ وغیرہ

ف ۱ :- ملازمین چینیہ خانہ کے تقرر و تنزل و برطرفی کا اقتدار مہتمم صاحب چینیہ خانہ کو رہے گا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۵۲) مورخہ ۱۵ دی ۱۳۲۸ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۲۶) مورخہ ۲۴ اسفندار ۱۳۲۸ف)

رخصت

ف ۲ :- ملازمین چینیہ خانہ کے عطائے رخصت کا اقتدار مہتمم صاحب چینیہ خانہ کو رہیگا (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختصہ

ف ۳ :- اخراجات خوار کی ماہانہ و دیگر موقتی اخراجات کی اجرائی تا حد گنجائش منظورہ محکمہ فینانس اقتدار ی مہتمم صاحب چینیہ خانہ ہوگی (ایضاً)

سررشتہ بیمہ

عالیجناب صدر اعظم بہادر سرکار عالی

ف ۱ :- ہر چندہ دہندہ جو مجوزہ بالا بیمہ کے طریقوں کے منجملہ کسی رزولیوشن (تجویز) حکم یا رائے سے ناراض ہو اس کو حق حاصل ہوگا کہ سرکار عالی کے محکمہ فینانس میں مرافعہ کرے اور سرکار عالی کا تصفیہ قطعی ہوگا۔ (فقرہ (۱۰) قواعد بیمہ فنڈ جریدہ (۱) مورخہ ۶ بہمن ۱۳۲۴ف جزو اول صفحہ ۱۱۷)

ف ۲ :- اگر قواعد ہذا یا ان کے کسی خاص فقروں کے معنوں میں کوئی نزع یا شبہ پیدا ہو تو تعبیر کا اختیار بدرجہ اخیر سرکار عالی کو محکمہ فینانس میں ہوگا اور سرکار عالی کا تصفیہ قطعی سمجھا جائیگا۔ (فقرہ (۱۵) قواعد بیمہ فنڈ (ایضاً)

ف ۳ :- سرکار عالی شرح سود مقررہ میں تغیر و تبدل کا حق محفوظ رکھتی ہے بدیں شرط کہ کسی حالت میں شرح سود ۴ روپیے فیصدی سالانہ سے کم نہ ہوگی نیز سرکار عالی کو بصیغہ فینانس اختیار حاصل رہیگا کہ مجلس انتظامی جسقدر سرمایہ حسب ضرورت جمع و واپس شدنی قرار دے اس میں تغیر فرمائے (فقرہ (۱۱) قواعد بیمہ (ایضاً)

ف ۴ :- سرکار عالی اپنے لئے یہ حق محفوظ رکھتی ہے کہ مناسب اطلاع دینے کے بعد

قواعد ہذا میں ترمیم یا اضافہ کرے۔ لیکن ایسی ترمیم یا اضافہ کا کوئی اثر سابق کی کارروائیوں پر نہ ہوگا (فقرہ (۱۲) قواعد بیمہ فنڈ)

مجلس انتظامی

ف ۵: مجلس انتظامی کے جملہ رزولیوشنز (تجاویز) کی اطلاع سرکار عالی کے محکمہ فینانس کو دی جائیگی اور محکمہ موصوف کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی رزولیوشن (تجویز) کے متعلق جس کی اطلاع اس طرح دی گئی ہو اگر ضرورت سمجھے تو کوئی کیفیت دریافت کرے محکمہ موصوف کو یہ بھی حق ہوگا کہ اگر اس کی رائے میں کوئی رزولیوشن (تجویز) سرکار عالی یا کسی طبقہ چندہ دہندگان کے حقوق کے مخالف ہو تو اس کو منسوخ یا ترمیم کرانے کی غرض سے سرکار میں رپورٹ پیش کرے بمتابعت ایسی رپورٹ کے اور اس مرافعہ کے نتیجہ کے جس کا دفعہ (۱۰) میں ذکر ہے مجلس کی کارروائی میں کوئی مداخلت یا نظر انداز نہ ہوسکیگی۔ (فقرہ (۷) قواعد بیمہ (ایضاً)

ف ۶: مجلس انتظامی حسابات کا ایک سالانہ گوشوارہ ہر سال ۳۱ تیر کو یا اس کے قبل شایع کریگی اور ہر پانچویں سال فنڈ کے حسابات باید داد و باید گرفت کے متعلق ایک اکچوریل رپورٹ و تنقیحی رپورٹ شایع کریگی۔ (فقرہ (۸) قواعد بیمہ (ایضاً)

ف ۷: مجلس انتظامی کو ایسے ذیلی قواعد مرتب کرنیکا اختیار ہوگا جو قواعد ہذا کے مغائر نہوں اور جو مجلس اپنے کام کی اجرائی کے لئے ضروری خیال کرے۔ لیکن ایسے قواعد اس وقت تک نافذ نہ ہوں گے جب تک کہ ان کے متعلق سرکار عالی کی صیغہ فینانس کے توسط سے منظوری نہ ہو جائے۔ (فقرہ (۹) قواعد بیمہ)

ف ۸: ہر ششماہی پر مجلس انتظامی یہ تصفیہ کریگی کہ بیمہ فنڈ کی نقد سلک کا کس قدر حصہ نفع آور کاموں میں لگایا جائے۔ جو رقم نفع آور کاموں میں لگائے جانیکے قابل ہوگی وہ سرکار میں جمع کیجائیگی اور اس رقم پر تاریخ اجتماع سے سرکار عالی (چھ فیصدی سود سالانہ ادا کریگی اور سرکار عالی پر یہ بھی لازم ہوگا کہ اغراض فنڈ کے لئے اگر سرمایہ جمع شدہ کے کسی حصہ کی واپسی کی ضرورت ہو تو واپس کرے۔ (فقرہ (۱۱) قواعد بیمہ (ایضاً)

ف ۹: فنڈ کے حسابات کی تنقیح ہر سال ۳۱۔ خورداد کے قبل محکمہ فینانس کے ایسے دو عہدہ دار کریں گے جن کو مجلس منتخب کریگی اور فنڈ کی سال گذشتہ کی ترقی کی رپورٹ اور نیز ایسے تختہ جات (جن کے نمونہ جات وقتاً فوقتاً سرکار مقرر کریگی)

مجلس مرتب کر کے ماہ امرداد کے اختتام کے قبل سرکار میں پیش کریگی۔ (فقرہ ۱۲) قواعد (ایضاً)

ف ۱۰:۔ ایسے منفعت یابندگان کی صورت میں جن کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو رقوم کی ادائی ان کے اولیا جائز کو کی جائیگی۔ لیکن جب کوئی ولی نہو یا جب اس امر کے متعلق شبہ ہو کہ ولی جائز کون ہے۔ تو مجلس انتظامی نابالغ منفعت یابندہ کے حقوق کی حفاظت کیلئے کل ضروری تدابیر عمل میں لائیگی۔ (فقرہ ۱۳) قواعد بیمہ (ایضاً)

ف ۱۱:۔ مجلس انتظامی یا اس کے کسی رکن یا سرکار عالی کے کسی عہدہ دار کے مقابل میں کسی فعل یا اعلان کے متعلق جو اس نے نیک نیتی سے حسب قواعد ہذا کیا ہو کوئی مقدمہ یا دعوے نہ ہوسکیگا۔ (فقرہ ۱۷) قواعد بیمہ (ایضاً)

ف ۱۲:۔ معمولی صورتوں میں صدر محاسب کو اور مشتبہ صورتوں میں مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ حسب دفعہ (۲۲) قواعد ہذا سرنڈر ویلیو یعنی (رقم واپس شدنی) کی ادائی کا یا بیمہ شدہ شخص کی پچپن سال کی عمر پوری ہونے اور اسکی پالیسی (دستاویز بیمہ) کے واپس کرنے پر بعجلت ممکنہ رقم بیمہ کے ادائی کا حکم صادر فرمائے۔ (دفعہ ۳۲) ضمن الف قواعد بیمہ)

ف ۱۳:۔ قواعد ہذا کی رو سے جاری شدہ پالیسی اگر گم ہوجائے تو ایک روپیہ فیس داخل کرنے پر مجلس اس کے نام اس پالیسی کا مثنیٰ اجرا کرسکیگی۔ (دفعہ ۳۸) قواعد بیمہ (ایضاً)

صدر محاسب صاحب سرکار عالی	**ف ۱۴**:۔ قواعد ہذا کی رو سے جو رقوم واجب الادا ہوں

انکی ادائی سرکار عالی کے سکہ رائج الوقت میں کسی خزانہ سرکار عالی کے توسط سے یا ایسے طریقہ سے ہوگی جو صدر محاسب وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔ (دفعہ ۱۳) قواعد بیمہ (ایضاً)

ف ۱۵:۔ صدر محاسب سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اختیاری شرکاء (جو حسب تختہ (ب) چندہ ادا کرتے ہوں) کی درخواست پر کسی وقت ان کے چندہ کی رقم کو جو تختہ مذکور کے بموجب واجب الادا ہو بازگشت کردیں مگر ایسے چندہ دہندگان پراویڈنٹ فنڈ میں کر شریک نہ کئے جائیں گے۔ (دفعہ ۴۰) قواعد بیمہ (ایضاً)

ف ۱۶:۔ باغراض شرکت لائف انشورنس فنڈ عہدہ دار طبی نے کسی درخواست گزار کی جان اعلیٰ درجہ کی قرار ندی ہو تو معتمد کے توسط سے درخواست اور طبی رپورٹ پیش ہونے پر درخواست گزار کی جان کا بیمہ کرنیسے انکار یا کمی شرح رقم پر درخواست منظور کرنیکے مجاز ہیں۔ (فقرہ (۲۸) قواعد بیمہ (ایضاً)

ف ۱۷ :- واپسی رقوم بیمہ فنڈ تا بجد (صماء) روپیہ کا اختیار تفویض ہوا ہے گشتی صدر محاسبی نشان (۴۱) بابتہ ۱۳۴۱ ف)

معتمد لائف انشورینس فنڈ **ف ۱۸** :- اگر درخواست گذار کی جان جس کا بیمہ کرانا مقصود ہے "اعلیٰ درجہ" کی قرار دی جائے (یعنی لائق منظوری تجویز کی جائے) تو معتمد مجاز ہوگا کہ اسکی درخواست منظور کرے۔ (دفعہ ۲۸۔ قواعد بیمہ فنڈ (ایضاً)

ف ۱۹ :- جب کہ کسی ایسے بیمہ شدہ شخص کو جو ملازمت سرکاری سے علیحدہ ہوگیا ہو اسکی پالیسی کی رقم واجب الادا ہونے تک زندگی کا موعودہ قسط ادا کرنیکی اجازت دیگئی ہو یا جب کہ کسی بیمہ شدہ ملازم کی خدمات کسی غیر سرکاری علاقہ میں منتقل ہو جائیں تو صدر نشین معتمد ایسے شخص کو اجازت دے سکیگا کہ وہ اپنی موعودہ قسط کسی سرکاری خزانہ میں ماہانہ۔ سہ ماہی شش ماہی یا سالانہ داخل کیا کرے۔ (دفعہ (۳۷) قواعد بیمہ (ایضاً)

سررشتہ فوج

صدر المہام بہا فوج۔

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :- منظوری توسیع مدت استاد اسپ سلحداری و شتر و فیل بشرطیکہ حسب قاعدہ موجودہ مدت رعایتی کے اندر اگر استاد عمل میں نہ آئے تو مصارف خوراکی و دیگر مصارف تنخواہ و ملازمین وغیرہ کے حاصل کرنیکا حق سوخت ہو جائیگا اور منظوری توسیع سے صرف حق استاد محفوظ رہیگا۔ (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ اسفندار ۱۳۲۹ ف)

تقرر تبدیل وغیرہ **ف ۲** :- دیسی کمیشنڈ افسروں کا تقرر بمنظوری صدر المہام فوج سرکار عالی ہوگا۔

تشریح۔

دیسی کمیشنڈ افسروں سے وہ سب کمیشنڈ افسر مراد ہیں۔ جو جمعدار۔ سوبیدار۔ رسالدار۔ سوبیدار میجر۔ اور رسالدار میجر کہلاتے ہیں (ضابطہ اقتدارات فوج یا قاعدہ مورخہ ۱۳ فروردی ۱۳۲۲ ف)

(جریدہ نمبر (۲۸) مورخہ ۱۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۲ ف جز و اول صفحہ (۴۵۳))

ف ۳ :- دیسی کمیشنڈ افسروں کی ترقی خاص حالات میں صدر المہام فوج سرکار عالی اپنی مرضی سے کریں گے (ایضاً)

ف ۴ :- ہاسپل اسسٹنٹ کی ترقی و تنزل منظوری صدر المہام فوج عمل میں آئیگی (ایضاً)

ف ۵ :- عطائے اجازت بادائی کنٹری بیوشن برائے قبول ملازمت سرکاری بہ ماہواردارن غیر مشروط الخدمت علاقہ نظم (ایضاً)

ف ۶ :- منظوری تقرر ورثا بجائداداہائے خالی شدہ جمعداری فوج بے قاعدہ اور اون کے متعلق تکملی ماہوار کی اجرائی۔ (گشتی فینانس نشان (۵) مورخہ ۲۳ بہمن سنہ ۱۳۲۵ ف)

ف ۷ :- کمشنڈ عہدہ داران فوج کے عطائے گریڈ (بلحاظ مدت ملازمت) کی منظوری کا اقتدار تفویض فرمایا گیا ہے) اگر کسی کا اضافہ گریڈ روکا جانا مناسب سمجھا جائے تو یہ فیصلہ محتاج منظوری ملازمان خسروی ہوگا۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۵۰۴) ۹ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ ف)

ف ۸ :- ایڈجنٹی۔ کوارٹر ماسٹری کے عہدوں پر تقرر کرنیکے لئے منجانب کمانڈر صاحب تحریک پیش ہوگی اور جو تقررات ہونگے انکی مدت چہار سال کیلئے ہوگی۔ (مراسلہ فینانس نشان ۳۱۴ م ۱۳ اسفندار سنہ ۱۳۳۲ ف)

رخصت۔

ف ۹ :- کیڈٹ اور دیگر کمشنڈ افسروں کی تمام اقسام کی رخصت منظور کریں۔ ان کے زمانہ رخصت میں تمام منصرمانہ انتظامات کریں اور انکے مقررہ الونس کی منظوری دیں۔ (فرمان خسروی مترشدہ ۵ ذی قعدہ سنہ ۱۳۳۹ ہجری مراسلہ کمانڈر فوج نشان ۵۸۲ م ۲۲ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف)

اخراجات دورہ وبھتہ۔

ف ۱۰ :- منظوری مصارف روانگی عہدہ داران و سپاہیان بہ برٹش انڈیا (ضابطہ اقتدارات)

ابواب مشترکہ ومختصہ۔

ف ۱۱ :- منظوری مصارف ڈریس جمعیت نظام محبوب و رسالہ جوشن (ایضاً)

ف ۱۲ :- منظوری مصارف سامان لین گیر (ایضاً)

(*)

معتمد صاحب فوج

عام اختیارات ف ۱ :- عام منظوریات توسیعات درمدت استاد اپیان صیغہ نظم بلا لحاظ مدت ۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۳۰) م ۱۷ اسفندار آذر ۳۸ ف)

ف ۲ :- سربراہی بارود (ایضاً)

تقرر - تبدل وغیرہ ف ۳ :- اپنے دفتر کے عملہ کی جائیداد ہائے درجہ دوم وسوم کا تقرر - موقوفی - بحالی کا اقتدار حاصل ہے - (گشتی فینانس نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ ف)

توضیح حسب منشاء فقرہ (۳) گشتی باب حکومت نشان ۱۲ واقع ۱۷ اسفندار ۲۹ ف مقربین کے اختیارات تقرر جو نظم جدید سے منسوخ یا ترمیم نہیں ہوئے وہ علی حالہ قائم رہیں گے - اس لئے یہہ سابقہ اقتدار باقی متصور ہوگا ۔

ف ۴ :- منظوری تقرر شوفر موٹر کار ملٹری اڈوایزر صاحب (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۳۰) مورخہ ۱۷ اسفندار آذر ۳۸ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۰) ۴ اسفندار دی ۳۸ ف)

ف ۵ - منظوری تبادلجات جوانان فوج بے قاعدہ بیرون اقتدار ناظم نظم جمعیت (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۱) مورخہ ۱۷ شہریور ۱۳۳۹ ف)

رخصت ف ۶ :- منظوری رخصت لفٹنٹ وسب لفٹنٹ صیغہ باقاعدہ - و منظوری رخصت استحقاق لفٹنٹ وسب لفٹنٹ صیغہ امپریل - (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۱۰) م ۱۷ اسفندار آذر ۳۸ ف)

ف ۷ :- منظوری رخصت جملہ اقسام ملازمین فوج بے قاعدہ جنکی ماہوار دوسو روپیہ تک ہو - (ایضاً)

ف ۸ :- منظوری رخصت اتفاقی ناظم صاحب نظم جمعیت (بپابندی قواعد نافذہ) (ایضاً)

ف ۹ :- منظوری انعام و وظیفہ استحقاقی و رعایتی تا عہدہ رسالدار و بیوگان کی کارروائی محکمہ فینانس میں بھیجنا - (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۳۰) م ۱۷ اسفندار آذر ۱۳۳۸ ف)

ف ۱۰ :- منظوری رخصت اتفاقی جمعدارصاحبان نظم جمعیت

بلالحاظ ماہوار (مراسلہ معتمدی فوج نشان ر ۲۷۳) مورخہ ۳ ہ تیر ۱۳۳۹ف وجریدہ نمبر ۳۱ مورخہ ۲۱ ہ تیر ۱۳۳۹ف جزو اوّل صفحہ (۲۱۳)

ف ۱۱ :- منظوری معافی وقفہ غیر حاضری سب کشینڈ افسران و سپاہیان (ایضاً)

ف ۱۲ :- منظوری تختہ جات وظائف و انعام استحقاقی باقاعدہ سب کمشینڈ افسران و سپاہیان (مراسلہ صدر محاسبی نشان ر ۱۱م) مورخہ ۱۷ ہ شہریور ۱۳۳۹ف)

ف ۱۳ :- منتقلی وظیفہ تعلاقہ سرکار عظمت مدار (ایضاً)

ف ۱۴ :- وظائف و انعام رعائتی متعلقہ بیوگان - (ایضاً)

ف ۱۵ :- وظائف و انعام ملازمین جنکا انتقال دوران منظوری میں ہوجاتا ہے اون کے بیوگان کے نام منظور کرنا - (مراسلہ معتمدی فوج نشان ر ۳۸۶) مورخہ ۲۸ ہ شہریور ۱۳۳۹ف وجریدہ نمبر ۴۳ مورخہ ۱۲ ہ مہر ۱۳۳۹ف جزو اول صفحہ (۵۸۵)

ف ۱۶ :- صدر المہام بہادر فوج نے تا بجد صیغہ امپریل و باقاعدہ اقتدار ذیل تفویض فرمایا ہے - منظوری وظیفہ و انعام استحقاقی و رعائتی اہلکاران رجمنٹ تھرڈ گریڈ سقہ گاؤ ر - حجام - خلاصی - و آہنگر (مراسلہ معتمدی فوج نشان ر ۴ ۲۸) مورخہ یکم مہر ۱۳۴۱ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ر ۷) مورخہ ۴ ہ مہر ۱۳۴۱ف

ابواب مشترکہ و مختصہ **ف ۱۷** :- صادر و سیوائے القرر کے خرچ کا جو خاص اون کے دفتر کے واسطے موازنہ میں منظور ہوا ہو اقتدار حاصل ہے (گشتی محکمہ فینانس نشان ر ۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف

ف ۱۸ :- صیغہ باقاعدہ میں حسب ذیل منظوریات دینے مجاز کئے جاتے ہیں (مراسلہ معتمدی فوج نشان ر ۳۰م) ۱۷ ہ آذر ۱۳۳۸ف)

(۱) مراسلت تعمیہ الکنہ سررشتہ فوج از معتمدی تعمیرات جسکی اطلاع وقتاً فوقتاً جناب نواب صدر المہام بہادر علاقہ کو کی جائیگی -

(۲) ادائی رقم ٹیکس الکنہ ذیل تا بجد گنجائش مشترکہ موازنہ -

(۳) ادائی اخراجات طبع اشتہارات گتہ چندی -

ف ۱۹ :- صیغہ امپریل میں حسب ذیل منظوریات دینے مجاز کئے جاتے ہیں (ایضاً)

(۱) مراسلت۔ رقوم تعمیر و ترمیم امکنہ و ادائی ٹکس و اخراجات برقی روشنی و نل تا گنجائش موازنہ سررشتہ امپریل۔
(۲) منظوری اخراجات و درستگی موٹر کار ملٹری اڈوایزر صاحب۔
(۳) منظوری اخراجات طبع و اشتہارات۔

کمانڈر صاحب فوج

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :۔ کورٹ مارشل کے باب میں کمانڈر فوج قانون افواج ملک سرکارعالی نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۷ ف پر عمل کریں گے۔ (ضابطہ اقتدارات فوج باقاعدہ مورخہ ۲۱ فروردی ۱۳۲۲ ف) مندرجہ جریدہ ۳۹ مورخہ ۲۶ اردی بہشت ۱۳۲۸ ف)

ف ۲ :۔ کفالت نامجات سرکارعالی کمانڈر صاحب افواج باقاعدہ کے حق میں یا اون کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہوسکیں گے۔ (اعلان محکمہ فینانس نشان (۷) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۲۲ ف)

تقرر و تبدل و تعطل و برطرفی وجرمانہ وغیرہ۔ **ف ۳** :۔ ہاسپٹل اسسٹنٹ کے تقرر کے لئے پرنسپل میڈیکل افسر کی سفارش پر صدرالمہام فوج کی منظوری کمانڈر صاحب فوج کو حاصل کرنی ہوگی۔ (ضابطہ اقتدارات فوج باقاعدہ مورخہ ۲۱ فروردی ۱۳۲۲ ف)

ف ۴ :۔ رجمنٹوں میں افسران یوروپین کمشنڈ یا نان کمشنڈ کا ایک رجمنٹ سے دوسرے رجمنٹ پر تبادلہ یا تعیناتی مستقل طور پر بہ سفارش کمانڈر فوج سرکارعالی منظور کرینگے۔ (ایضاً)

میڈیکل افسروں کا تبادلہ ایک رجمنٹ سے دوسرے رجمنٹ میں حسب سفارش کمانڈر صاحب فوج سرکارعالی منظور کریں گے۔ (ایضاً)

ف ۵ :۔ کمانڈر صاحب فوج اس امر کے مجاز ہوں گے کہ نن کمشنڈ افسر اور سپاہیوں کو ایک رجمنٹ سے یا مقام سے دوسرے رجمنٹ یا مقام پر بلا صرفہ زائد تبدیل کریں۔ (ایضاً)

ف ۶ :۔ کمانڈر صاحب فوج کمشنڈ افسروں کا تبدل بطور عارضی ایک

رجمنٹ یا مقام سے دوسرے رجمنٹ یا مقام پر بشرطیکہ صرف دو مہینے کے لئے ہو کرنیکے مجاز ہیں۔ لیکن اسکی اطلاع صدر المہام فوج کو دینی ہوگی (ایضاً)

ف ۷ :۔ اگر اس قسم کا تبدل دو مہینے سے زیادہ کے لئے ہو تو [illegible] کمیشنڈ رینک کے لئے سرکار عالی کی منظوری اور [illegible] صدر المہام بہادر فوج کی منظوری لینی ہوگی (ایضاً)

ف ۸ :۔ نن کمیشنڈ افسروں کا تبدل کمانڈر صاحب فوج کے اختیار [illegible]

ف ۹ :۔ ہاسپٹل اسٹینٹوں کا تبدل دو مہینے یا اس سے کم مدت کے لئے کمانڈر صاحب فوج کے اختیار میں ہوگا۔ جس کی اطلاع صدر المہام بہادر کو دینی ہوگی۔ اور دو ماہ سے زیادہ مدت کے لئے صدر المہام بہادر فوج کی منظوری حاصل کرنا ہوگی (ایضاً)

ف ۱۰ :۔ یوروپین سارجنٹ میجروں کا تبدل دو مہینے یا اس سے کم مدت کے لئے کمانڈر صاحب فوج کرسکیں گے۔ جسکی اطلاع صدر المہام بہادر فوج کو دینی ہوگی اور دو ماہ سے زیادہ مدت کے لئے صدر المہام بہادر فوج کی منظوری لینی ہوگی (ایضاً)

ف ۱۱ :۔ کمانڈر صاحب فوج کی سفارش پر افسروں یوروپین کمیشنڈ رینک کی ترقی اعلیحضرت بندگانعالی کی منظوری سے اور دیسی کمیشنڈ افسروں کی ترقی صدر المہام فوج کی منظوری سے عمل میں آئیگی (ایضاً)

ف ۱۲ :۔ کمانڈر صاحب فوج نن کمیشنڈ افسروں کے تنزل کے بارے میں قانون افواج ملک سرکار عالی نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۷ف مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۲۶ ہرار دی بہشت ۱۳۲۸ف کے منشا کے مطابق عمل کیا کریں گے (ایضاً)

ف ۱۳ :۔ برطرفی کے باب میں کمانڈر صاحب فوج قانون افواج ملک سرکار عالی نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۷ف کے مطابق عمل کیا کریں گے (ایضاً)

ف ۱۴ :۔ مفرور سپاہی یا وہ لوگ جن کا نام بلا رخصت غیر حاضر ہونے سے کٹ جائے اور جنہیں کمانڈر صاحب فوج نے پھر داخل کرلیا ہو ان کو تنخواہ ملیگی اور انکی مدت ملازمت محسوب ہوگی لیکن جن لوگوں کو کسی افسر نے برطرف یا موقوف کردیا ہو وہ بلا منظوری صدر المہام فوج پھر داخل نہ ہوسکیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۵ :- کمانڈر صاحب فوج کو اپنے عملہ اہل قلم میں ایکصد روپیہ ماہوار تک کے اہلکاروں کے تقرر برطرفی بحالی ترقی وغیرہ کا اختیار ہوگا (ایضاً)

تشریح :- جائیداد درجہ دوم ۵ تا ماہانہ ۵ پر ترقی دے سکتے ہیں۔

ف ۱۶ :- وردی میجری جمعداری کا تقرر اقتداری ہوگا اور ان خدمات پر ایسے شخص کا تقرر ہوگا جو ارس اسکول یا کیویلری یونٹ - اکویٹیشن اسکول کا کامیاب شدہ ہو۔ (مراسلہ فینانس نشان ۶۱۴ مورخہ ۴ اسفندار ۴۲ ف)

رخصت | **ف ۱۷** :- رخصت کے باب میں جو قواعد مرتب ہو کر کیبنٹ کونسل سے منظور ہو چکے ہیں اُن کے مطابق حسب ذیل عمل ہوگا۔

ف ۱۸ :- بموجب دفعہ (۳۲) دستور العمل رخصت کسی افسر کو رخصت عام دفعتاً واحد میں (۳۰) یوم اور بدفعات سال تمام میں (۶۰) یوم تک منظور کر سکتے ہیں۔ (ڈیویژن آرڈر نشان ۱۴۳۱ مورخہ ۹ جولائی ۱۹۳۲ء)

ف ۱۹ :- بموجب دفعہ (۳) دستور العمل رخصت یوروپین ریگولر کمیشنڈ افسروں کو اندرون قلمرو سرکار عالی رخصت دے سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ایسی رخصت سے الونس منصرمی کا بار عائد نہ ہوتا ہو۔ جب الونس منصرمی ایصال کرنا ہو تو حسب ضابطہ سرکار کی منظوری حاصل کرنا ہوگا اور اسبارہ میں جنرل آرڈر مشتہر ہوگا۔

ف ۲۰ :- بموجب دفعہ (۳۴) دستور العمل رخصت - سب کمشنڈ افسر اور دوسرے کمتر درجہ کے عہدہ داروں کو جن کی مدت ملازمت پانچ سال سے زائد ہو بحساب فی صد پندرہ اشخاص کو چھ ماہ تک فرلو عطا کریں۔ مگر دفعتاً واحد میں پلٹن میں (۳) اور رسالہ میں (۲) سب کمشنڈ افسر سے زیادہ اشخاص رخصت پر نہ رہنا چاہیئے۔

ف ۲۱ :- سب و نن کمیشنڈ افسروں کو رخصت کامل اصل تنخواہ کے ساتھ بوضع الونس ہائے مقامی عطا ہوگی جن اشخاص کی مدت ملازمت پانچ سال کے اندر ہو اون کو جس قدر مدت کیلئے مناسب سمجھیں رخصت فرلو عطا کر سکتے ہیں۔

ابواب مشترکہ و مختلفہ - | **ف ۲۲** :- کمانڈر صاحب فوج سوائے رقم صادرہ کے اور کوئی سرکاری رقم بلا منظوری صدر المہام فوج صرف نہیں کریں گے۔ (ایضاً)

ف ۲۳ :- انتظام کمسریٹ کمانڈر صاحب فوج کے زیر نگرانی رہیگا مگر کوئی تعہد

بلا منظوری صدر المہام فوج نہ دیا جائیگا۔ (ایضاً)

ف ۲۴:۔ رجمنٹ کے غیر سرکاری فنڈوں کی گنجایش سے مبادلہ جات فی مقدمہ (مار) تک اور واپسی مبادلہ تا حد دوازدہ ماہ منظور کرنیکا اقتدار حاصل رہیگا۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۳۱۴/۳۱۵ ۱۴ بہمن ۱۳۲۲ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۱۷ ۵ فروردی ۱۳۳۲ف)

کمانڈنگ افسران فوج

تقرر تبدیل تنزل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۱**:۔ نن کمیشنڈ افسروں اور سپاہیوں کو افسر کمانڈنگ رجمنٹ مقرر کیا کرینگے (ضابطہ اقتدارات فوج یا قاعدہ مورخہ ۲۱ فروردی ۱۳۲۲ف)

منظوری رخصت۔ **ف ۲**:۔ کمانڈنگ افسر صاحب اپنے ماتحت نن کمیشنڈ افسر اور سپاہیوں کو حسب تفصیل ذیل ہر سال (۳۰) یوم تک رخصت اتفاقی عطا کر سکتے ہیں۔

(۱) رسالہ:۔ نن کمیشنڈ افسر اور سپاہی فی ٹروپ یا برادری (۴)

(۲) پیدل:۔ نن کمیشنڈ افسر اور سپاہی فی کمپنی (۵)

(۳) توپخانہ:۔ بلا ہرج کار بیاٹری جتنے شخص کو ممکن ہو رخصت عطا کر سکتے ہیں۔ (دستور العمل رخصت)

ابواب مشترکہ ومختصہ۔ **ف ۳**:۔ صادر و ابواب مشترکہ معمولی تا بجد گنجایش موازنہ منظور کرنیکے مجاز ہیں۔ البتہ غیر معمولی اخراجات کیلئے منظوری حاصل کرنا ہوگا۔

ف ۴:۔ رجمنٹ کے غیر سرکاری فنڈوں کی گنجایش سے صرف ابواب مصرحۂ ذیل کیلئے باتباع احکام مندرجہ دفعات مابعد بشرط گنجایش فی مقدمہ (صہ) کی حد تک دائی مبادلہ کی منظوری دینے کے مجاز ہیں۔ بشرطیکہ وہ یہ محسوس کریں کہ عدم ادائی مبادلہ کی صورت میں ہرج کار سرکاری یا سررشتہ کے اغراض فوت یا انتظامات میں خلل واقع ہوگا نیز مبادلہ کے اندرون شش ماہ واپس وصول اور اس کا قطعی تصفیہ ہو جانیکی نسبت با خذ ضمانت معتبر یا بطریق دیگر اطمینان حاصل کرینگے۔ مبادلہ جات اجراشدہ وصول طلب کا بار افسر منظور کنندہ کی ماہوار یا وظیفہ (جیسی کہ صورت ہو) ڈالا جائیگا اور اس کے متعلق متعاقب ان کا کوئی عذر مسموع نہوگا ـــــــ مگر کسی صورت میں جائز نہوگا کہ

کہ کوئی مبادلہ رجمنٹ کی عام سلک سے یا اس طور پر ادا کیا جائے کہ آخر میں اس کا اثر سرکاری رجمنٹل فنڈز پر پڑے ۔ سرکاری فنڈون کی گنجائش لازماً انہیں اغراض میں صرف ہونی چاہیئے جن کے لئے وہ طلب یا حاصل کی جائے ۔ مبادلہ جات اسی حد تک منظور و اجرا ہونا چاہیئے ۔ جو بروئے قواعد و ضوابط نافذہ متعاقب رقم کا ملنا متحقق ہونے کہ اس سے زاید (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۳۱۴/۳۱۵ مورخہ ۱۴ ہر بہمن ۳۲ف و مراسلہ کلیات نشان ۱۳ واقع ۵ ہر فروردی ۳۲ف)

تفصیل مبادلہ جات ۔ ۵ف (الف) مبادلہ بہ سپاہیان بوقت تعیناتی و روانگی ڈیٹاچمنٹ

(ب) مبادلہ بہ سپاہیان و افسران بوقت روانگی بغرض تعلیم وغیرہ

(ج) مبادلہ بہ سپاہیان و افسران بوقت روانگی برائے انتظام کیمپ شاہی و جناب صدر اعظم بہادر و عہدہ داران اعظام

(د) مبادلہ بہ سپاہیان بوقت روانگی بر رخصت فرلو بیافت تنخواہ سالم

(ھ) قرضہ بغرض تجہیز و تکفین اموات بہ ذمہ داری ضامنان معتبر۔

(و) قرضہ بغرض اجرائی کارہائے متفرق متعلقہ رجمنٹ بہ ذمہ داری کمانڈنگ افسر۔

توضیح: (۱) "سرکاری رجمنٹل فنڈ" سے مراد رقوم تنخواہ۔ صادر۔ بہتہ۔ ماہوار اسپ ہائے وضع شدہ رجمنٹل وضعات و نیز اسی قبیل کی اور رقومات ہونگی جنکی گنجائش موازنہ سرکاری میں شامل رہکر بعد تنقیح ضابطہ دفتر صدر محاسبی سرکار عالی سے اجرا کیجاتی ہیں۔ نیز متوفی و مفرور ملازمین لاوارث کی تنخواہ الاونس و دیگر رقوم رجمنٹل فنڈ بھی سرکاری رجمنٹل فنڈ میں شامل سمجھی جائیگی۔
(۲) انکے ماسوا بقیہ رقوم (یعنی ہاف ماونٹنگ فنڈ۔ بازار فنڈ۔ چہرہ فنڈ۔ اسٹور فنڈ۔ راوتی فنڈ دیگر متفرق رجمنٹل فنڈز کا شمار غیر سرکار رجمنٹل فنڈز میں شمار کیا جائیگا۔

نظم
ناظم صاحب جمعیت سرکار عالی

عام اقتدارات ۔ ۱ف ۔ ملازمت سے خارج ہونیوالے گھوڑے پر داغ خارج کی ضرورت ہو تو (ضہ) روپیہ فیس داخل ہونے پر داغ خارج کی معافی ناظم صاحب دے سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۲۱۸) مورخہ ۲۰ ہر اردی بہشت ۱۳۰۶ف)

ف ۲: شدید ضرورت پر مثلاً جمعیت کا کسی مقام پر کوچ کرنا وغیرہ ہو تو ایسی ضرورت کے وقت علی الحساب زائد ۵۰۰۰ روپیہ تک ناظم صاحب خزانہ سے منگوا سکتے ہیں اور اوس کا تصفیہ فی الحساب بعد میں داخل کرنے کے مجاز ہیں۔ (ضمیمہ جریدہ مورخہ ۲۲ [illegible] ۱۲۹۶ ف)

ف ۳: ملازمین کو مدد وغیرہ کی روانگی کے وقت یا کسی دوسری ضرورت کے لئے دو ماہ کی ماہوار بطور پیشگی دینے کے مجاز ہیں مگر پیشگی ماہوار کا تصفیہ ختم ماہ پر ضرور ہے (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۸۵۲) مورخہ ۱۸ اردیبہشت ۱۲۹۶ ف)

ف ۴: دو سال کے بقایا کی رقم جس کی مقدار (پانصد) روپیہ تک ہو منظوری ناظم صاحب دے سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۵۰۰) مورخہ ۲۰ فروردی ۱۲۹۸ ف)

ف ۵: حسب الحکم سرکار یا بہ اقتدار خود کسی ضرورت پر کوئی رقم پیشگی یا مبادلہ خزانہ نظم جمعیت کی امانت سے اجرا کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۹۸) مورخہ ۲۲ آذر ۱۲۹۸ ف)

ف ۶: اگر کوئی شخص اپنی ماہوار کا تین ماہ کے اندر مطالبہ نہ کرے تو یہ رقم بعد پیختہ جمع کر دی جائیگی اور تاریخ اجتماع سے چھ ماہ کے اندر مطالبہ کنندہ اپنی عدم حضوری کے وجوہ پیش کر کے طالب رقم ہو تو ناظم صاحب حسب ضابطہ ایسی رقم واپس لا سکتے ہیں (گشتی معتمدی فوج نشان ۳ مورخہ ۲۹ بہمن ۱۲۹۹ ف)

ف ۷: اسپان سلحداری کے متعلق سرا سری آسامی کے بیع یا منتقلی کی منظوری اس شرط کے ساتھ دے سکتے ہیں کہ ضابطہ کے موافق اشتہار جاری ہو کر کارروائی کا تصفیہ ہوا ہو (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۹) مورخہ ۲۹ بہمن ۱۳۰۱ ف)

ف ۸ جدید سلحداروں کی بہ نسبت استادگی اسپ کی اجازت ناظم صاحب دے سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۳۱۹۰) مورخہ ۲۶ تیر ۱۳۰۲ ف)

ف ۹: جب کوئی رقم کسی ملازم سرکاری کو غلطی سے زائد ایصال ہو جاوے تو اوسکی ادائی میں ثلث حصہ ماہوار تک ناظم صاحب وضع کر سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ وضعات اوس صورت میں ہو سکیگی جبکہ ملازم نے خلاف احکام ناجائز طور پر رقم حاصل کی ہو (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۶۱۲) مورخہ یکم تیر ۱۳۰۲ ف)

ف ۱۰: سرکار عالی نے بہ نفاذ اختیارات مندرجہ دفعہ (۲) قانون عطاے

اقتدارات طلبی گواہان نمبر (۱) بابتہ ۱۳۱۴ف باغراض محکمہ نظم جمعیت طلبی گواہاں کا اختیار حسب احکام قانون مذکور ناظم صاحب کو عطا فرمایا ہے۔ (احکام معتمدی عدالت کوتوالی امور عامہ مورخہ ۱۰ ماہ خورداد ۱۳۳۶ف جریدہ نمبر ۲۹ مورخہ ۱۱ ماہ خورداد ۱۳۲۶ف جز و اول ۳۲۶)

فـ۱۱ :- عہدہ داران یا جمعیداران فوج بے قاعدہ حکم تعیناتی کی تعمیل نہ کریں تو اوس عہدہ دار اور جمعیت کی ماہوار ملتوی کر سکتے ہیں۔ اور عدول حکمی کی علت میں معطل کر کے سرکار میں اطلاع دے سکتے ہیں (اعلان متعلقہ مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۵۱۰۴) مورخہ ۳۰ مہر ۱۲۶۷ف)

تقرر تبدیل و ترقی و تعطل جرمانہ وغیرہ

فـ۱۲ :- بارگیر بے اسپہ و بارگیر متفرق جنکی ماہوار (دس روپیہ) تک ہو اجرائی اور منہائی کا اقتدار ناظم صاحب کو ہے لیکن شرط یہہ ہے کہ کسی حقدار کی حق تلفی نہ ہو اور کفایت سرکار بھی ملحوظ رہے (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۵۶۸) مورخہ ۱۳ ماہ تیر ۱۲۹۸ف)

تشریح :- متفرقات کی آسامیاں منہاشدہ پر باپ بیٹا پوتہ بھائی کی اجرائی بہ اقتدار ناظم صاحب ہوگی (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۴۱۴۵) مورخہ ۲۲ ماہ آبان ۱۳۰۲ف)

فـ۱۳ :- سواروں میں علی العموم اور رسالوں میں عہدہ دفعیداری تک اور نیز آسامیاں و امتیازی و بارگیران بے اسپ و ملازمان متفرق و جمعیداران و سررشتہ داران و کمندانان جنکی ماہوار (عہ) روپیہ سے زائد ہو اور فرقہ عرب میں تا عہدہ ذیل جاوش بلا قید تنخواہ اور سندھیوں اور دیگر فرقوں میں تا عہدہ دفعیدار بلا قید تنخواہ اور فرقہ لین میں تا عہدہ جمعیداری اجرائی و منہائی کا اقتدار ناظم صاحب کو حاصل رہیگا (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۵۶۸) مورخہ ۱۳ ماہ تیر ۱۲۹۸ف وفقرہ (۲) اقتدار نامہ)

فـ۱۴ :- عملہ دفتر نظامت میں سوائے سررشتہ دار کے باقی تمام عملہ کی بحالی و برطرفی ناظم صاحب کے اقتداری ہے۔ عملہ سررشتہ جات و عملہ افسران فوج جن کی ماہوار (۳۰) روپیہ تک ہو بحالی و برطرفی اقتداری ناظم صاحب ہے (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۵۶۸) مورخہ ۱۳ ماہ تیر ۱۲۹۸ف وفقرہ (۲) اقتدار نامہ)

فـ۱۵ :- اجرائی اسپان میں انکی مضبوطی اور صحت اعضاء اور بکار آمد ہونیکا لحاظ ضروری ہے نیز پیمایش مقررہ کی مطابقت اونٹ اور ہاتھی کی پسندیدگی

اون کی ملازمت اور اجرائی ماہوار کا اقتدار بھی ناظم صاحب کو حاصل ہے (فقرہ د اقتدار نامہ)

دفعہ ۱۶ :- کسی جدید شخص کا تقرر کسی عہدہ پر بطور ابتدائی اقتداری سرکار عالی ہے لیکن ہر فرقہ میں سلسلہ وار ترقی تا حد اقتدار تقرر ناظم صاحب کے اقتداری ہے (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۳۱۰۹) مورخہ ۹ شہریور ۱۲۹۸ف)

دفعہ ۱۷ :- جمعیت متعینہ رکاب کا اضلاع پر یا جمعیت متعینہ اضلاع کا رکاب میں تبادلہ ناظم صاحب کے اقتداری ہے بشرطیکہ سواران اور جوانان سراسری تعداد نفری متعینہ کے ایک ربع حصہ تک تبادلہ ہو اور جن عہدہ دار ونکا تقرر اقتداری ہے اونکا تبادلہ بھی تحت اقتدار ناظم ہے (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۵۶۸) مورخہ ۱۳ تیر ۱۲۹۸ف)

دفعہ ۱۸ :- فرداً فرداً ایک جگہہ سے دوسری جگہہ تبادلہ بلحاظ مصالح انتظامی ملازمین فوج مختلف المواجب اقتداری کو جن کی ماہواریں (عـــه) روپیہ کی حد تک کم و بیشی ہوتی ہو تبادلہ کرنیکے ناظم صاحب مجاز ہیں اور ملازمین اقتداری ہم مواجب کو ایک آوردہ سے دوسرے آوردہ میں تبادلہ کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان ۱۳۲۵ مورخہ ۵ فروردی ۱۳۰۳ف)

دفعہ ۱۹ :- ہر فرقہ کی سراسری میں ناظم صاحب عیوض روبرو کی منظوری دے سکتے ہیں (مراسلہ معتمدی نشان (۳۱۰۸) مورخہ ۱۵ شہریور ۱۳۰۴ف)

دفعہ ۲۰ :- تمام ملازمین پر عام ازیں کہ عملہ سے ہوں یا فوجی اندرون اقتدار تقرر سالم ماہوار کا جرمانہ کر سکتے ہیں۔ لیکن کل وضعات ربع ماہوار سے زائد نہ ہوگی افسران۔ سررشتہ داران۔ امتیازیاں اس سے مستثنیٰ ہیں (مراسلہ معتمدی فوج نشان ۵۶۸ واقع ۱۳ تیر ۱۲۹۸ف و نشان (۱۰۹۶) واقع ۱۳ اسفندار ۱۳۰۴ف)

تصحیح :- عملہ نظامت پر جو جرمانہ تجویز ہو اوسکی معافی اندرون سہ ماہ ہو سکتی ہے اس کے بعد افسر مافوق کی منظوری لازمی ہوگی (گشتی فینانس نشان ۱۴ مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۰۴ف و گشتی فینانس نشان (۱۶) ۱۶ فروردی ۱۳۰۶ف)

دفعہ ۲۱ :- احکام کی تعمیل میں صاحبان آوردہ سے غفلت ہو تو اونکی ماہوار قرق کر کے داخل سرکار کرانیکے مجاز ہیں (گشتی معتمدی فوج نشان ۲ مورخہ ۱۵ اسفندار ۱۳۰۵ف)

و مراسلہ معتمدی فوج نشان ۲۵۴۲ مورخہ ۱۰ ار شہریور ۱۳۰۹ف)

تشریح: جرمانہ کی وضعات عموماً بر آوردمیں ہوگی اور متصدیاں سررشتہ جات کے جرمانہ کی وضعات اگر وہ ماہوار نہ پاتے ہوں تو تحریر سررشتہ داری سے عمل وضعات کرانیکا اقتدار حاصل ہے ۔ (فقرہ ۲۴ ۔ اقتدار نامہ ۔

ف ۲۲:۔ ملازم فوجی یا چوبدار وغیرہ جو محکمہ نظم جمعیت میں متعین ہیں ۔ اگر اونکا قصور ثابت ہو تو انپر ربع ماہوار تک جرمانہ کر سکتے ہیں ۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان ۴۰۲ مورخہ ۶ بہمن ۱۳۰۲ف و نشان ۱۱۴۸ مورخہ ۱۶ ر اسفندار ۱۳۰۴ف)

ف ۲۳:۔ ناظم صاحب اپنے اقتدار تقرر کے حد تک ہر شخص کو معطل کر سکتے ہیں افسروں کی معطلی کے لئے سرکار کی منظوری بتوسط معتمدی فوج کرنا ہوگا (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۱۳۷) مورخہ ۶ ر آذر ۱۳۰۸ف)

ف ۲۴:۔ عملہ کے ردوبدل کا اختیار اندرون سررشتہ تاحد اقتدار تقرر ناظم صاحب کو حاصل ہے ۔ دوسرے سررشتہ میں رضامندی عہدہ دار متعلقہ تبادلہ کر سکتے ہیں اس تبادلہ کیلئے سرکار کی منظوری کی ضرورت نہیں (گشتی فینانس نشان ۱۱ مورخہ ۲۱ بہمن ۱۳۲۱ف) سررشتہ جات وافسران فوج کے متصدیان و اہلکاران کو ایک سررشتہ سے دوسرے سررشتہ میں اور ایک آوردہ سے دوسرے آوردہ میں بہ لحاظ مصالح انتظامی تبدیل کر سکتے ہیں جنکی بحالی و برطرفی کا اقتدار ناظم صاحب کو حاصل ہے (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۵۶۸) مورخہ ۱۳ ر تیر ۱۲۹۸ف)

ف ۲۵:۔ تاحد اقتدار تقرر ہر قسم کے تنزل اقتداری ناظم صاحب ہے (فقرہ (۱۸) اقتدار نامہ)

ف ۲۶:۔ تاحد اقتدار تقرر برطرفی کا بھی اقتدار حاصل ہے ۔ (فقرہ ۱۹ ر اقتدار نامہ)

ف ۲۷:۔ ناکارہ گھوڑوں کی صورت میں جدید گھوڑے استادکرنیکے لئے حسب مصلحت وصوابدید سلحدار یا جمعدار کو چار مہینہ تک مہلت دے سکتے ہیں ۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان د ۲۳۵ مورخہ ۱۱ ر امرداد ۱۳۱۱ف)

منظوری رخصت وغیرہ ۔

ف ۲۸:۔ اپنے مددگاروں کو رخصت اتفاقی منظور کرنا اور زمانہ رخصت میں انتظام کسی ہمدرجہ یا ایک درجہ کم عہدہ دار سے بحیثیت نگرانکاری کرنا اور سرکار میں اسکی اطلاع دینا (مراسلہ معتمدی فوج نشان د ۱۰۱۰ مورخہ ۱۱ ر بہمن ۱۲۹۸ف)

ف ۲۹:۔ محکمہ نظم جمعیت میں سررشتہ دار کو دو ہفتہ کی رخصت اتفاقی اور بقیہ عملہ دفتر و نیز عملہ جمعیت کی ہر قسم کی رخصت بہ پابندی قواعد منظور کر سکتے ہیں (فقرہ د ۱۱)

اقتدار نامہ)

ف ۳۰ :- ملازمان متفرق و امتیازیان و منصبداران بیش مواجب جنگی ماہوار ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو دو ہفتہ کی رخصت اتفاقی منظور کرنا۔ فقرہ ۲۶ اقتدار نامہ و مراسلہ معتمدی فوج نشان ۳۵۶۸ واقع ۱۳ مہر ۱۲۹۸ف

ف ۳۱ :- ہر ایک افسر کو جس کا تقرر اقتداری نہ ہو بحالت ضرورت شدید تین دن کی رخصت اتفاقی دینا (مراسلہ ایضاً)

ف ۳۲ :- امتیازیان اور دوسرے عہدہ داروں کو جن کی ماہوار ایک سو روپیہ کے اندر ہو دو ماہ کی رخصت دینا (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۱۵۶۳) ۱۶ فروردی ۱۳۰۳ف)

ف ۳۳ :- جوانان سلہبری۔ سواروں۔ عہدہ داران۔ بارگیران بے اسپ اور متفرق اشخاص امتیازیہ کو تا بعد اقتدار تقرر چھ ماہ تک کی رخصت منظور کرنا (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۵۶۸) واقع ۱۳ تیر ۱۲۹۸ف)

ابواب مشترکہ مختصہ۔ **ف ۳۴** :- صادر مقررہ و معمولی کو صرف کرنیکے ناظم صاحب مجاز ہیں۔

ف ۳۵ :- منجملہ رقم سوائے صادر فی کار (صہ) روپیہ تک منظور کرنیکا اقتدار ہے۔

ف ۳۶ :- رقم سوائے صادر یا متفرقات سے (۱۰۰) روپیہ تک کی برآورد ناظم صاحب منظور کر سکتے ہیں (گشتی فینانس نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف)

سر رشتہ عدالت

صدر المہام بہادر عدالت

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :- منظوری عطائے اختیارات دیوانی و فوجداری عہدہ داران سرکاری و جاگیر (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۲ :- حسب دفعات (۳۹۰ ضمن (۳)، و (۳۹۵) تا ۳۹۷ و ۳۹۹ و ۴۰۰

ضابطہ فوجداری مجانین کے متعلق کسی عہدہ دار سے رپورٹ طلب کرنیکی نسبت احکام صادر کرنا اور مجنون کے محبوس یا رہا کرنیکی اجازت دینا۔ (ایضاً)

ف ۳ :۔ بموجب دفعہ ۴۶۳ ضابطہ فوجداری رعایا جاگیر کے مقدمات کی پیروی کے لئے بہ خرچ جاگیر پیرو کار مقرر کرنیکی منظوری دینا۔ (ایضاً)

ف ۴ :۔ حسب دفعہ (۹) قانون جائداد لاوارث مالیتی (عنـ۱۰۰۰ـہ) دس ہزار تک کے نیلام کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

ف ۵ :۔ حسب دفعہ (۱۲) ضمن (۲) قانون جائداد لاوارث عذرداری ہائے جائداد لاوارث مالیتی تا (عنـ۱۰۰۰ـہ) دس ہزار کے متعلق احکام آخر صادر کرنا۔ (ایضاً)

ف ۶ :۔ بموجب دفعہ ۴۴۳ ضابطہ فوجداری حکم برات کی ناراضی سے جن مقدمات میں وکلاء سرکاری کی رائے مرافعہ دائر کرنے کی ہو تو ایسے مرافعات کے دائر کرنیکی منظوری دینے کا اقتدار صدر المہام بہادر عدالت کو تفویض فرمایا گیا ہے (گشتی معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۲) مورخہ ۲۶ آذر سنہ ۱۳۲۰ ف و جریدہ نمبر (۵) مورخہ ۴ اردی سنہ ۱۳۳۰ ف جزو اول صفحہ (۴۴)

ف ۷ :۔ حسب دفعات ۱۵ و ۱۶ قانون جائداد لاوارث کے تحت احکام صادر کرنیکا اقتدار اُسی اصول کے لحاظ سے جسکی صراحت گشتی نشان (۱۲) باب معتمدی بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف کیگئی ہے صدر المہام بہادر عدالت تفویض فرمایا گیا ہے اُون کی منظوری کے احکام تا بحد مالیت مذکور صدر المہام بہادر عدالت اجرا ہوں گے (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۲۱۲۵) مورخہ ۷ بہمن سنہ ۱۳۳۲ ف و جریدہ نمبر ۲ مورخہ ۲۱ بہمن سنہ ۱۳۳۲ ف جزو اول صفحہ (۱۱۲)

ابواب مشترکہ و مختصہ۔ ف ۸ :۔ منظوری فیس وکلاء ملزمین غیر مستطیع اندرون گنجایش موازنہ (گشتی باب حکومت نشان (۲) مورخہ ۱۷ امرداد سنہ ۱۳۲۹ ف) (ایضاً)

ف ۹ :۔ منظوری اخراجات اطفال لاوارث اندرون گنجایش موازنہ۔

ف ۱۰ :۔ بزمانہ شیوع طاعون دفاتر سررشتہ عدالت کو فوری کیمپ میں منتقل کرنیکی صورت میں صادریا مد تعمیر خفیف سے ہر مقدمہ میں (صما) روپیہ سکہ عثمانیہ

منظور کرنیکا اقتدار عالیجناب سر صدر اعظم بہادر نے تفویض فرمایا ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۲۰۲۸/۲۰۲۹ مورخہ ۸ ہر خورداد ۱۳۲۲ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۳ واقع ۷ امرداد ۱۳۲۲ف)

معتمد صاحب عدالت و کوتوالی امور عامہ

عام اقتدارات — **ف ۱**: - جائداد ہائے لاوارث مالیتی (۵ ہزار) کے متعلق حسب دفعہ (۹) قانون جائیداد لاوارث احکام جاری کرنے و حسب دفعہ (۱۲) ضمن (۲) قانون مذکور عذر داریوں کے تصفیہ کرنیکا اقتدار صدر المہام بہادر علاقہ نے تفویض فرمایا ہے (گشتی معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۱/۳ مورخہ یکم مہر ۱۳۲۹ف و جریدہ نمبر(۲۷) مورخہ ۷ خورداد ۱۳۳۰ف جزو اول صفحہ ۲۸۸)

تقرر تبدیل و برطرفی و جرمانہ وغیرہ — **ف ۲**: - اپنے ماتحت عملہ میں جائیداد ہائے درجہ دوم و سوم کے تقرر و برطرفی تبدل و جرمانہ وغیرہ کا اختیار حاصل ہے (گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف)

حسب منشاء فقرہ ۳ گشتی دفتر صدر اعظم باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف معتمدین کے اقتدارات تقرر جو تنظیم جدید باب حکومت سے منسوخ یا ترمیم نہیں ہوئے وہ علی حالہ قائم رہیں گے۔

ابواب مشترکہ مختلفہ — **ف ۳**: - خریدی کتب رسالہ جات قانونی کی ضرورت ہر دفاتر سرکاری کو ہوتی ہے اس لئے جو رقم موازنہ میں منظور ہوا کرتی ہے اس میں سے ایک جزو افسران سر رشتہ کے اختیار میں رہنا چاہیئے تاکہ بصورت ضرورت ماتحتوں کی درخواستوں پر منظوری دیسکیں۔ اور جب وہ صرف ہو جائے تو بقیہ گنجائش جو معتمدی متعلقہ کے اختیار میں ہو گی منظوری کی باضابطہ کارروائی کیجائیگی (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۴۶۷) مورخہ ۷ ہر خورداد ۱۳۲۱ف و گشتی معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۳) مورخہ ۱۶ اسفندیار ۱۳۲۱ف)

ف ۵: - مقدمات لاوارث کے متفرق اخراجات کے لئے بقدر گنجائش موازنہ رقم صرف کرنیکا اختیار معتمدی عدالت کو رہیگا۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۹۴۵)

(مورخہ ۶ بہمن ۱۳۲۶ ف)

ف ۵ :۔ منظوری صادر بموجب تقرر و ابواب مشترکہ و مختصہ تا بحد گنجائش منظورہ موازنہ (گشتی فینانس نشان ۱۹) بابتہ ۱۴۰۵ ف)

مجلس عالیہ عدالت

عام اقتدارات ۔ ف ۱ :۔ کسی ایسے عہدہ دار عدالت کو جبکی بد اعمالی کی تحقیقات کوئی عہدہ دار کر رہا ہو بصورت ضرورت معطل کرنیکا حکم دینا لیکن شش جج یا زائد شش جج کی بد اعمالی کی تحقیقات میں اون کی معطلی کا حکم بلا منظوری صدر المہام بہادر علاقہ ندیا جائیگا (اقتدارات جلسہ انتظامی مندرجہ جریدہ نمبر ۴ مورخہ ۲۵ آذر ۱۳۳۷ ف جزو اول صفحہ ۱۸ تا ۱۹)

ف ۲ :۔ (۱) تعمیر و ترمیم کٹہگر کے واسطے ناظم فوجداری تعلقہ کی رپورٹ پر وصول شدہ جرمانہ کی گنجائش سے ۱۰۰ تک اخراجات کی اجازت دے سکتی ہے

(۲) جرمانہ کی رقم جمع ہونیکی صورت میں بہ مشاہرہ مناسب کسی محافظ یا مدمی کٹہگر سے تقرر کی منظوری دے سکتی ہے

(۳) عدالت العالیہ کو اختیار رہیگا کہ کسی مثل کو طلب کر کے ملاحظہ فرمائے اور حکم مناسب صادر کرے ۔

(۴) عدالت العالیہ مجاز ہوگی کہ بصورت ضرورت کسی عہدہ دار یا اہلکار کو موضع یا تعلقہ میں ضروری امور کی تحقیقات و انتظام کے لئے روانہ کرے اور مناسب احکام صادر کرے ۔ (دفعہ ۲۶ قانون نشان (۵) جانوران شکاری بابتہ ۱۳۳۷ ف)

ف ۳ :۔ اجلاس ابتدائی عدالت العالیہ میں حسب ذیل مقدمات دیوانی و فوجداری سماعت و تجویز کیلئے پیش ہوں گے ۔

الف :۔ بلدہ کے وہ مقدمات ابتدائی دیوانی جنکی سماعت کا اختیار عدالت دیوانی بلدہ و عدالت خفیفہ و عدالت دارالقضاء بلدہ کو نہ ہو ۔

ب ۔ مقدمات فوجداری قابل تجویز عدالت ششن متعلقہ بلدہ ۔

ج ۔ جملہ مقدمات دیوانی و فوجداری جو دیگر قوانین و احکام نافذ الوقت کے مطابق قابل سماعت اجلاس ابتدائی ہوں یا جن کے متعلق حسب قانون ہذا جلسہ انتظامی کوئی حکم دے۔

د ۔ درخواست ہائے اجراء ڈگری اور اس کی متعلقہ درخواستیں و عذر داریاں و دیگر تمام درخواستیں اور کارروائیاں جو مقدمات مندرجہ دفعہ ہذا از (الف) تا (د) کے متعلق پیش ہوں (دفعہ ۳ ۔ قانون عدالت العالیہ نشان (۳) بابتہ ۱۳۳۷ف منظور بارگاہ خسروی ۱۱ مہر ۱۳۳۷ف جریدہ ۴۳ ۵ مرآبان ۱۳۳۷ف جز ثالث صفحہ (۱۳۳)

دفعہ ۴ :۔ (۱) اجلاس منفردہ عدالت العالیہ میں مقدمات ذیل کی سماعت اور تجویز ہوگی ۔

الف ۔ مرافعہ اور نگرانی ایسے مقدمات دیوانی و مطالبات خفیفہ کی جنکی مالیت عدالت ابتدائی میں تین سو روپیہ سے زائد نہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا ایسے مقدمات سے متعلق نہ ہوگی جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے ناقابل تعین مالیت ہوں ۔ مرافعہ و نگرانی ان مقدمات فوجداری کی جن میں کسی ملزم کو سزائے قید و سزائے جرمانہ (۲۰۰) روپیہ تک دی گئی ہو ۔ یا تحت باب (۱۰) (۳۱) مجموعہ ضابطہ فوجداری احکام صادر کئے گئے ہوں ۔

ب ۔ تمام مقدمات جو حسب دفعہ (۸) رکن جلسہ منفردہ کے سپرد کئے گئے ہوں ۔

ج ۔ تمام درخواستیں جو مقدمات متذکرہ ضمن (الف) و (ب) کے متعلق پیش ہوں ۔

(۲) بقیہ دیگر مقدمات نگرانی و کارروائیاں و مرافعات ثالث وقت اعذار کیلئے جلسہ منفردہ میں پیش ہوں گے ۔ اور جب حاکم جلسہ منفردہ کی رائے یہ ہو کہ وہ نمبر پر لے جائیں تو سماعت و تجویز کیلئے جلسہ متعلقہ میں پیش ہوں گے لیکن اگر حاکم مذکور کی رائے نامنظوری کی ہو تو وہ اپنی رائے سے تجویز نامنظوری نافذ کرسکیں گے (دفعہ (۴) قانون عدالت العالیہ نشان (۳) بابتہ ۱۳۳۷ف)

دفعہ ۵ :۔ جو مقدمات یا درخواستیں حسب ضمن الف دفعہ ۴ جلسہ منفردہ کی سماعت کے قابل ہوں ان میں رکن جلسہ منفردہ کو اختیار ہوگا کہ اگر اسکی رائے میں بلحاظ اہمیت یا کسی دوسری وجہ سے مقدمہ کی سماعت جلسہ متعلقہ میں ہونا مناسب ہو تو بعد تحریر وجوہ

جلسہ متفقہ کے سپرد کرے۔ (دفعہ ۵۔ قانون عدالت العالیہ نشان (۳) بابتہ ۱۳۳۷ف)

ف ۶: تمام مقدمات جو عدالت العالیہ کی سماعت کے قابل ہوں جلسہ متفقہ میں پیش ہوں گے باستثنا ان مقدمات کے جنکی سماعت کا اختیار حسب قانون ہذا جلسہ کاملہ یا جلسہ منفردہ یا اجلاس ابتدائی کو عطا کیا گیا ہو۔ (دفعہ ۶ (ایضاً)

ف ۷: جلسہ متفقہ کو اختیار ہوگا کہ جب قانون یا رسم و رواج کا کوئی اہم مسئلہ جس کا اثر عام ہو کسی مقدمہ میں پیدا ہو تو بعد اظہار رائے اس مسئلہ کو تصفیہ کے لئے جلسہ کاملہ کے تفویض کرے۔ (دفعہ ۷۔ ایضاً)

ف ۸: جلسہ کاملہ عدالت العالیہ میں مقدمات ذیل پیش و فیصل ہونگے۔

الف (۱) مرافعہ اور نگرانی ایسے مقدمات دیوانی کی جنکی مالیت عدالت ابتدائی میں دس ہزار سے زائد ہو یا جس مرافعہ یا نگرانی کے فیصلہ کا اثر ایسی جائیداد پر پڑتا ہو جسکی مالیت دس ہزار سے زائد ہو۔

(۲) مرافعہ و نگرانی و تصحیح ایسے مقدمات فوجداری کی جن میں ملزم پر ایسے جرم یا جرائم کا الزام ہو جنکی بابتہ سزائے موت یا قید دوام دیجاسکتی ہو۔

(ب) ایسے مقدمات جو حسب دفعہ (۷) تفویض ہوئے ہوں۔

(ج) ایسے استصواب و تحریکات و مقدمات جو کسی اور قانون کے لحاظ سے قابل سماعت جلسہ کاملہ قرار دئے لئے ہوں۔

(د) درخواست ہائے انتقال مقدمہ و رہائی برضمانت و استصواب و نگرانی اور تمام متفرق درخواستیں اور کارروائیاں متعلقہ مقدمات متذکرہ ضمن (الف تا ج) دفعہ ہذا۔

ف ۹: اختیارات اجلاس انتظامی عدالت العالیہ حسب ذیل ہونگے اجلاس انتظامی مجاز ہوگا۔

(۱) تحریکات نسبت عطا یا توسیع یا سلب اختیارات عدالتی کی تحریکات کرے ضمن ۴۔ دفعہ ۱۳۔ قانون عدالت العالیہ)

(۲) اہلکاران متذکرہ دفعہ ہذا ضمن (۱) کو جن کے تقرر کا اختیار عدالت العالیہ کو ہے جرائم متعلقہ عہدہ میں سپرد فوجداری کرنیکا حکم دے یا اوسکی منظوری صادر کرے۔ (ضمن ۵)

دفعہ ۱۲ - ایضاً)

(۳) اس مرافعہ میں جو حسب قواعد نافذہ حکم انتظامی عدالت ماتحت کی ناراضی سے دائر ہو تجویز صادر کرے (ضمن ۷، دفعہ ۱۳ ایضاً)

(۴) ممتحنین امتحانات متعلقہ عدالت العالیہ کا تقرر کرے (ضمن ۸) دفعہ ۱۳ - ایضاً)

(۵) اسناد وکالت حسب قانون وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی عطا کرے (ضمن ۹) دفعہ (۱۳) ایضاً)

(۶) طبع اشلہ و سوالات تنقیح عدالت ہائے سرکار عالی و سوالات تنقیح رجسٹرات متعلقہ پولیس پٹیلان کے قواعد مرتب کرے۔ (ضمن ۱۰) دفعہ ۱۳)

(۷) گشتیات و ہدایات بہ توضیح و تصریح قوانین و ضوابط نافذہ جاری کرے اور تختہ جات موقت و فہرست اسلہ و مراسلات و رجسٹرات کے نمونہ وضع کرے یا اُن میں بلحاظ ضرورت ترمیم کرے یا کسی کو منسوخ کرے اور تختہ جات کی روانگی کی تاریخیں مقرر کرے اور ہر قسم کے قواعد جن کا وضع کرنا کسی قانون یا ضابطہ یا احکام کے تحت عدالتوں کے لئے ضروری ہو مرتب کرے (ضمن ۱۱ دفعہ ۱۳)

(۸) عدالت العالیہ اور عدالت ہائے تحت کا طریقہ کارروائی ترتیب و تہذیب اسلہ و تحفظ و نگہداشت اشلہ و اتلاف کاغذات بیکار اور ترتیب فہرست مقدمات اور اوسکی اشاعت کیلئے قواعد وضع کرے اور ہدایت مناسب صادر کرے اور عدالت ہائے تحت کیلئے دستور العمل مرتب کرے (ضمن ۱۲) دفعہ ۱۳ ایضاً)

(۹) رقوم مندرجہ دفعہ ۱۴ ضمن (۲۴) کو جمع ہو کر اگر دس سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہو تو اس کے استرداد کی تحریک محکمہ سرکار میں کرے (ضمن ۱۳) دفعہ (۱۳) ایضاً)

(۱۰) موازنہ منقسمہ منظور کرے - گنجائش صادرہ ابواب مشترکہ بہتہ و اخراجات دو ابواب مختصہ میں (بجز اخراجات اسکیلی و فیصدی) باہم دیگر تبدیل باب یا تبدیل ذیلی مد کی منظوری دے۔ (ضمن ۱۴) دفعہ ۱۳) ایضاً)

(۱۱) انتظامی استدراکات کے جوابات دے۔ (ضمن ۱۵ دفعہ (۱۳) ایضاً)

(۱۲) ان امور کا تصفیہ کرے جن کا کسی خاص قواعد یا احکام کے تحت میں اجلاس انتظامی میں پیش ہونا ضرور ہو۔ (ضمن ۱۶ دفعہ ۱۳) ایضاً)

(۱۳) میر مجلس یا کسی رکن عدالت العالیہ کو کسی خاص مقدمہ یا مقدمات کی جو قابل سماعت عدالت تحت ہوں عین موقع پر پہونچکر یا کسی مقام مناسب پر قیام کر کے تحقیقات اور فیصلہ کرنیکی اجازت دے ایسی حالت میں حاکم مذکور حاکم اجلاس ابتدائی عدالت العالیہ متصور ہوگا (ضمن ۱۷، دفعہ ۱۳) (ایضاً)

(۱۴) جب عدالت العالیہ کی رائے میں کسی قانون یا قاعدہ میں کسی ترمیم یا تنسیخ کی ضرورت ہو یا کسی معاملہ کے متعلق کسی جدید قانون یا قاعدہ کے جاری ہونیکی ضرورت ہو تو اجلاس انتظامی کو اختیار رہوگا کہ اپنی رائے سے محکمہ سرکار کو اطلاع دے یا ایسے قوانین و قواعد کے مسودات سرکار میں پیش کرے۔ (ضمن ۱۸ دفعہ ۱۳) (ایضاً)

(۱۵) ان امور میں رائے دے جنکی نسبت بندگان اعلیحضرت یا باب حکومت یا صدر اعظم یا صدر المہام عدالت نے عدالت العالیہ کی رائے طلب فرمائی ہو۔ (ضمن ۱۹) دفعہ ۱۳) (ایضاً)

(۱۶) سررشتہ عدالت کی ضرورتوں کے لحاظ سے انتظام کے متعلق کوئی خاص تحریک کرے۔ (ضمن ۲۰ دفعہ ۱۳) (ایضاً)

(۱۷) معتمد اور مددگار معتمد عدالت العالیہ کے اختیارات کے متعلق قواعد مرتب کرے (ضمن ۲۱) دفعہ ۱۳) (ایضاً)

(۱۸) ان کارروائیوں کے متعلق تجویز کرے جن کو میر مجلس اجلاس انتظامی میں حسب دفعہ (۱۴) الف ضمن (۳۰) پیش کریں۔ (ضمن ۲۲ دفعہ ۱۳) (ایضاً)

(۱۹) (۱) علاوہ ان اختیارات و فرایض کے جو کسی دوسرے قاعدہ یا قانون کی رو سے عطا یا عائد گئے ہوں۔ امور ذیل کے متعلق بہ ترتیب قواعد اختیارات ذیل معتمد کو عطا کرے یا واپس لے۔ (ضمن ۲۳) دفعہ ۱۳ (ایضاً)

(الف) رسوم عدالت وطلبانہ و اخراجات طبع امسلہ کاغذات کا تصفیہ کرنا۔

(ب) اشتہار نیلام جاری کرنا یا کارروائی نیلام کرنا اور جائیداد مقروقہ پر قبضہ دلانا۔

(ج) شہود و فریق مقدمہ و امسلہ و کاغذات و مال کا طلب کرنا۔ ملزمین کا محبس سے طلب کرنا اور واپس کرنا۔

(د) ایسی درخواست ہائے قایم مقامی کا منظور کرنا جن کے متعلق فریقین میں کوئی نزاع نہ ہو اور جملہ کاغذات متعلقہ میں ترمیم کی اجازت دینا۔

(ھ) نابالغوں اور فاتر العقل اشخاص کا ولی دوران مقدمہ مقرر کرنا یا ان کو علیحدہ کرنا۔

(و) کسی درخواست یا ایسی کارروائی میں حلف نامہ طلب کرنا جس میں وہ کارروائی کرنیکا مجاز ہو۔

(ز) کوئی فیس یا کوئی اور اخراجات مقدمہ ادا نہ ہونیکی صورت میں اپنے اختیار تمیزی سے کسی شخص کو وہ تمام یا چند کاغذات دیئے جانیکی ممانعت کرنا جو اس نے داخل کئے ہوں۔

(ح) طبع امثلہ کے متعلق تمام درخواستوں کا تصفیہ کرنا۔

(ط) اجلاس پر امثلہ کے کسی خاص دن پیش ہونے یا نہ ہونے کے متعلق درخواستوں کا تصفیہ کرنا۔

(ی) امور انتظامی میں باجازت اجلاس انتظامی شہادت قلمبند کرنا۔

(ک) ضمانت اور مچلکہ منظور کرنا۔

(ل) رقوم فیس کمیشن۔ زرخوراک۔ زرڈگری و دیگر رقوم واپس شدنی کا ادا کرنا۔

(۲) (الف) معتمد یا مددگار معتمد اختیارات مندرجہ ضمن الف و ب و ک و ل بمتابعت حکم اجلاس متعلقہ استعمال کریں گے اور جلسہ متفقہ حسب رائے خود معتمد یا مددگار معتمد کی ہر تجویز میں ترمیم یا تنسیخ کریگا۔

(ب) معتمد کو اختیار ہوگا کہ بلحاظ ضرورت اپنے بعض اختیارات بعد منظوری میر مجلس مددگار معتمد کے تفویض کرے۔

(۲۰) بہ ترتیب قواعد اس امر کا تعین کہ کس قابلیت کے بیرسٹر و وکیل عدالت العالیہ میں منجانب متخاصمین و درخواستگزاران حاضری و پیروی و جوابدہی و کارروائی کے مجاز ہوں گے اور ان میں سے کون سے اور کتنے وکلا ایڈوکیٹ کہلائیں گے اور ان کے کیا حقوق ہوں گے۔ (ضمن ۲۴ دفعہ ۱۳ (ایضاً)

مگر شرط یہہ ہے کہ ایسے قواعد ان وکلاء کے حقوق پر موثر نہ ہونگے جو قواعد کے نفاذ کے قبل سے عدالت العالیہ سے سند وکالت حاصل کر چکے ہوں ۔

(۲۱) اجلاس انتظامی عدالت العالیہ مجاز ہوگا کہ وہ بلحاظ ضرورت اختیارات مندرجہ دفعہ ہذا سے کوئی اختیار میر مجلس عدالت العالیہ یا کسی رکن عدالت العالیہ کو تفویض کرے بجز ان اختیارات کو جو ضمن (۷) دفعہ ہذا کے بموجب استعمال کئے جا سکتے ہوں ۔ (ضمن (۲۵) دفعہ ۱۳ (ایضاً)

ف ۱۰ :- باوجود اس کے کہ مجموعۂ ضابطہ فوجداری میں کوئی اور حکم ہو عدالت العالیہ مجاز ہوگی کہ کسی شخص کو جس کی نسبت کسی الزام کی بابتہ تفتیش یا تحقیقات آغاز ہو چکی ہو یا ہونیوالی ہو کسی نوبت پر تا تصفیہ آخر ضمانت یا مچلکہ پر رہا رکھنے کیلئے حکم صادر کرے یا کسی حکم سزا کی تعمیل کو خواہ وہ حکم خود عدالت العالیہ ہی کا مصدرہ ہو با انتظار حکم صیغہ مرافعہ یا نگرانی بشرط ادخال ضمانت یا مچلکہ رہا رکھے (دفعہ ۲۴ - قانون عدالت العالیہ نشان (۳) بابتہ ۱۳۳۷ف جریدہ ۴۳ مورخہ ۵ آبان ۳۷ف جزو ثالث صفحہ ۱۴۴)

ف ۱۱ :- جاگیر سگر کو نڈو اڑے کے برخواست کرنے اور جانوران چکاری کی رقم مجتمعہ کے ضبط کرنیکا اختیار دیا گیا ہے ۔ (احکام عدالت العالیہ مندرجہ جریدہ نمبر ۲۲ مورخہ ۳۱ فروردی ۱۳۳۸ف جزو اول صفحہ ۲۰۴)

تقرر تبدل وغیرہ **ف ۱۲** :- موجودہ ملازمین وعملہ ہائے سرکار عالی میں سے حسب ضرورت ایک عدالت سے دوسرے عدالت میں تعیناتی کرنا (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۶۰) ۱۵ امر فروردی ۱۳۳۰ف)

ف ۱۳ :- موجودہ عہدہ داران عدالت ہائے تحت میں بلحاظ کثرت وقلت کار عمل تعیناتی اور اون کے حدود ارضی میں ردوبدل کرنا ۔ (ایضاً)

ف ۱۴ :- عدالت العالیہ اپنی صوابدید سے پانچسال تک کے زمانہ وکالت کو ملازمت میں محسوب کرنیکی اجازت دیگی ۔ اس سے زیادہ کے لئے سرکار کی منظوری بواسطہ فینانس حاصل کرنی ہوتی ہوگی (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۹۲۴) مورخہ ۲۵ شہریور ۱۳۳۶ف وگشتی صدر محاسبی نشان (۵۸) مورخہ ۹ آبان ۱۳۳۶ف)

ف ۱۵ :- بجز ان ملازمین وعملہ سررشتہ عدالت کے جن کے تقرر کا اختیار صدر المہام بہادر

عدالت و نظماء عدالت ہائے ماتحت کو بلحاظ احکام نافذہ اور میر مجلس عدالت العالیہ کو بروئے دفعہ (۱۴) قانون ہذا حاصل ہو بقیہ تمام عملہ عدالت ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی کا تقرر۔ ترقی۔ تبدل۔ تنزل۔ تعطل جرمانہ۔ موقوفی کا عمل کرے (ضمن ۱ دفعہ ۱۳) قانون عدالت العالیہ نشان (۳) بابتہ ۱۳۳۷ف جریدہ ۴۳ مورخہ ۵ مہر آبان ۱۳۳۷ف جزو ثالث صفحہ (۱۳۷)

ف ۱۶:۔ باستثناء ارکان عدالت العالیہ تمام گزٹیڈ افسر صیغہ عدالت و وکلاء سرکار کے تقرر۔ ترقی۔ تبدل۔ تنزلی۔ تعطل۔ جرمانہ و موقوفی کے لئے محکمہ سرکار میں تحریکات کرے۔ (ضمن ۲ دفعہ ۱۴ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۱۷**:۔ اندرون اقتدار تقرر رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائیداد منصرمانہ کی سالم تنخواہ دلانیکا اقتدار۔ (اعلان معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۲۹ف و جریدہ نمبر ۶۸ مورخہ ۸ مہر آبان ۱۳۲۹ف جزو اول صفحہ (۸۶۹)

ف ۱۸:۔ غیر حاضری ملازمت کو جبکہ ایک ماہ سے متجاوز ہو اور دو ماہ سے زائد نہ ہو اور بعد چھ مہینے کے درخواست تبدیل غیر حاضری پیش ہو کر مدت غیر حاضری کو اندرون اقتدار تقرر جو از روئے قواعد جائز ہو کسی قسم کی رخصت میں تبدیل کرنیکا اقتدار دیا جاتا ہے۔ (ایضاً)

ف ۱۹ منصفین کی رخصت خاص منظور کرنے اور بزمانہ رخصت مذکور تقرر منصرمانہ کرنیکا اقتدار اجلاس انتظامی عدالت العالیہ کو عطا فرمایا گیا ہے۔ البتہ یہ اقتدار شرائط مندرجہ ذیل کے تابع رہیگا۔

(۱) منصرمانہ تقرر۔ صرف اُن امیدواروں میں سے کیا جائے جن کے نام فہرست منظورہ عالیجناب صدر اعظم بہادر میں درج ہوں۔

(۲) ایسے منصرمانہ تقرر کے خلاف مرافعہ صدر المہام بہادر عدالت کے ملاحظہ میں پیش ہو سکیگا (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ مورخہ ۷ مہر آبان ۱۳۳۶ف و جریدہ نمبر ۴۴ مورخہ ۲۰ مہر آبان ۱۳۳۶ف جزو اول صفحہ (۴۷۲)

ف ۲۰:۔ بجز ان ملازمین و عملہ سر رشتہ عدالت کے جن کے منظوری رخصت کا

اختیار صدر المہام بہادر عدالت ونظما عدالت ہائے ماتحت کو بلحاظ احکام نافذہ اور ہیر مجلس عدالت العالیہ کو بروئے دفعہ (۴) قانون ہذا حاصل ہو بقیہ تمام عملہ عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی کی توسیع مدت ملازمت اور ہمہ اقسام کی رخصت سوائے رخصت اتفاقی کے منظور کرے (ضمن (۱) دفعہ (۱۳) ایضاً)

ف ۲۱ :- باستثناء ارکان عدالت العالیہ تمام گزٹیڈ افسر صیغہ عدالت و وکلاء سرکار کے توسیع مدت ملازمت کے لئے محکمہ سرکار میں تحریکات کرے۔ (ضمن (۲) دفعہ ۳ (ایضاً)

ف ۲۲ :- بصورت ضرورت بامید منظوری گزٹیڈ عہدہ دار رخصت خواہ کو استفادہ رخصت کی اجازت دے اور حصول منظوری تک رخصت خواہ کی جائیداد پر منصرم مقرر کرے اور کام کا انتظام کرے اور اگر کسی دوسری وجہ سے وہ اپنے عہدہ پر قایم نہ رہ سکے تو اس کے عہدہ کا فوری انتظام بامید منظوری سرکار عمل میں لائے۔ (ضمن (۶) دفعہ ۱۳ (ایضاً)

ف ۲۳ :- بصورت منصرمی بر جائیداد ہائے منصفان سررشتہ عدالت بامید منظوری منصرمانہ انتظام کرنیکا اختیار جن صورتوں میں حاصل ہے اُن میں بامید منظوری الونس منصرمی کی اجرائی کی اجازت بھی مجلس مذکور کے جانب سے دیجا سکیگی۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۹۷۵) مورخہ ۱۲ اسفندار ۱۳۴۰ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۱۸) مورخہ ۹ اردی بہشت ۱۳۴۰ف)

اخراجات دورہ بھتہ **ف ۲۴** :- عہدہ داران سررشتہ عدالت کے دورہ کا پروگرام منظور کرنا (اقتدارات جلسۂ انتظامی جریدہ نمبر (۴) مورخہ ۲۵ آذر ۱۳۳۷ف جزو اول صفحہ ۱۸ تا ۱۹)

ف ۲۵ :- ہیر مجلس و ارکان عدالت العالیہ اپنے بھتہ کی منظوری خود صادر کریں گے (دفعہ (۱۸) قانون عدالت العالیہ بابتہ ۱۳۲۷ف)

ابواب مشترکہ و مختصہ۔ **ف ۲۶** :- عدالت العالیہ کو کرایہ مکان عدالت ہائے منصفی کے بابتہ (عہ ۲۵) روپیہ ماہانہ کی منظوری کا اختیار حاصل ہے۔ (مراسلہ فینانس نشان (۱۱۷۰) مورخہ ۲ آبان ۱۳۳۱ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۶) مورخہ

۲۴ر دی ۱۳۳۲ف)

ف ۲۷ :- عدالت العالیہ مجاز ہے کہ انتظامی مقدمات میں خوراک گواہوں کے لئے مدگواہان فوجداری سے بعمل منتقلی اس شرط سے صرف کرسکتی ہے کہ مد آخر الذکر میں کمی واقع ہونے پر خود بگنجائش سررشتہ پورا کرے (مراسلہ محکمہ صدر محاسبی نشان (۵۰) بابتہ ۱۳۳۷ف)

ف ۲۸ :- بزمانہ شیوع طاعون دفاتر سررشتہ عدالت کو نوری کیمپ میں منتقل کرنیکی صورت میں صادر یا مد تعمیر خفیف سے ہر مقدمہ میں (۱۱ص) روپیہ تک منظور کرنیکا اختیار عالیجناب سر صدر اعظم بہادر نے تفویض فرمایا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۲۰۲۸/۲۰۲۹ مورخہ ۸ ر خورداد ۱۳۴۲ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۳ مورخہ ۶ ر امرداد ۱۳۴۲ف)

میر مجلس عدالت العالیہ

عام اقتدارات - ف ۱ :- تقسیم کار معتمد و مددگار معتمد عدالت العالیہ (ضمن ۵ - دفعہ ۱۴ قانون عدالت العالیہ بابتہ ۱۳۳۷ف)

ف ۲ :- اجلاسہائے ابتدائی - منفردہ - متفقہ و کاملہ کا تقرر و نصاب معین کرنا اور یہہ انتظام کہ کون حاکم کس مدت تک کس جلسہ میں کام کریگا (ضمن ۶ دفعہ ۱۴ - قانون عدالت العالیہ بابتہ ۱۳۳۷ف)

ف ۳ :- تقسیم کار جو مختلف اجلاس ہائے متفقہ و کاملہ میں پیش ہوگا لیکن جب ایک مرتبہ کسی مقدمہ کی سماعت کسی جلسہ میں شروع ہوجائے تو جب تک وہ مقدمہ زیر سماعت رہے بغیر اس اجلاس کی اجازت کے منتقل نہیں کیا جاسکیگا۔ (ضمن (۷) دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۴ :- اجلاس انتظامی بلحاظ ضرورت ہر ماہ میں کتنی مرتبہ اور کس روز اور کس وقت منعقد ہوگا۔ (ضمن (۸) دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۵ :- عطا و تبدل اسناد محرران وکلا و سررشتہ داری و زبان ملکی۔ (ضمن ۹ دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۶ :- تصفیہ درخواستہائے امیدواران امتحان وکالت و سررشتہ داری و زبان ملکی بمتابعت قواعد نافذہ۔ (ضمن ۱۰ دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۷ :۔ رقوم غیر منقسم موازنہ اختیاری عدالت العالیہ کی منتقلی اور اوسکے علی الحساب اجرا کی منظوری۔ (ضمن ۱۳) دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۸ :۔ ایسے ملازمین صیغہ عدالت کو جن کے تقرر کا اختیار میر مجلس کو ہو جرائم متعلقہ ملازمت میں سپرد فوجداری کرنا یا سپرد کرنیکی منظوری دینا۔ (ضمن ۲۰ دفعہ ۱۴)

ف ۹ :۔ منظوری مصارف مشاہرہ الونس۔ بھتہ اخراجات سفر۔ صادر ابواب مشترکہ ومختصہ کارہائے تعمیر وترمیم منقضی المیعاد متعلقہ عدالت العالیہ عدالت ہائے ماتحت (ضمن ۱۵ دفعہ ۱۴) ایضاً)

ف ۱۰ :۔ اس امر کا قرار دینا کہ میر مجلس اور کون سے ارکان عدالت ہائے ماتحت کی تنقیح کریں گے (ضمن ۲۱ دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۱۱ :۔ عدالت العالیہ میں جو رقومات کسی عہدہ دار متعلقہ کی رائے کی غلطی سہو یا کسی کی غفلت یا مرور عرصہ مقررہ کی وجہ سے بمدبحتہ جمع ہوگئی ہوں اور ان کا استرداد قاعدہ منظورہ سرکار عالی کے تحت لازم ہو تو تاریخ اجتماع سے اندرون دس سال رقومات مذکورہ کے استرداد کا حکم دینا اور عدالت ہائے تحت کیلئے اس قسم کی رقوم کی واپسی کی منظوری دینا جو عین ماتحت عدالتوں کے اختیارات سے زائد ہو۔ (ضمن ۲۴۔ ایضاً)

ف ۱۲ :۔ کسی نان گزیٹڈ عہدہ دار کی بد اعمالی کی ابتدائی تحقیقات کرنا۔ یا کسی عدالت عہدہ دار بالاتر کو تحقیقات کی اجازت دینا۔ (ضمن ۲۵ دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۱۳ :۔ ایسی رقوم کی منظوری اور تحریکات ومراسلات کے جوابات جن کا اجلاس انتظامی میں پیش ہونا ضرور نہ ہو۔ (ضمن (۲۶) دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۱۴ :۔ عملہ اور عہدہ داران عدالت ہائے تحت کو باغراض سرکاری بلدہ میں طلب کرنا یا اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی کسی اور مقام پر حاضر رہنیکا حکم دینا۔ ضمن (۲۷) دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۱۵ :۔ موسمی یا دیگر تعطیلات میں ایسا کام انجام دینا جو حسب احکام نافذہ انجام دیا جاسکتا ہو یا اوس کو ایک یا زیادہ ارکان کے سپرد کرنا۔ (ضمن (۲۸) دفعہ ۱۴)

ف ۱۶ :۔ وہ جملہ امور جن کے متعلق اس قانون میں صریح احکام نہیں ہیں۔ لیکن جو عدالت العالیہ یا عدالت ہائے ماتحت کے انتظام وانصرام کار کے لئے ضروری

ہوں۔ (ضمن ۲۹ دفعہ ۱۴) (ایضاً)

ف ۱۷ ۔ (الف) اپنی اختیاری کسی کارروائی کو بلحاظ اہمیت اجلاس انتظامی میں پیش کرنیکا حکم دینا۔ (ضمن ۳۰۔ دفعہ ۱۴) (ایضاً)

(ب) اقتدارات مندرجہ دفعہ ہذا (الف) میں سے جس قدر اقتدارات میر مجلس مناسب خیال کریں کسی ایک رکن یا ارکان کے تفویض کر سکیں گے۔

تقرر۔ تبدل۔ ترقی۔ تنزل وغیرہ ۔ ف ۱۸ ۔ بجز ملازمین درجہ اول عدالت العالیہ کے تمام ملازمین وعملہ عدالت العالیہ کے تقرر۔ ترقی۔ تبدل۔ تنزل تعطل۔ جرمانہ۔ موقوفی۔ اور توسیع مدت ملازمت کی منظوری۔ (ضمن ۲ دفعہ ۱۴) (ایضاً)

ف ۱۹ ۔ عہدہ معتمدی اور مددگار معتمدی عدالت العالیہ کیلئے انتخاب (ضمن ۴ دفعہ ۱۴) (ایضاً)

ف ۲۰ ۔ محکمہ جات ماتحت اور عدالت العالیہ کے واسطے بصورت ضرورت منظوری تقرر عملہ ہنگامی اور اخراجات عملہ ہنگامی بہ پابندی قواعد بیبن بندی (ضمن ۵ دفعہ ۱۴)

ف ۲۱ ۔ میر مجلس یا کوئی رکن عدالت العالیہ حین تنقیح عدالت ہائے ماتحت کے عمال کی نسبت جبکہ یہ باور کرنیکی معقول وجہہ ہو کہ اس سے غفلت یا بے ضابطگی عظیم ہوئی ہے تو بہ پابندی قواعد احکام سزائے جرمانہ و معطلی صادر کرسکیں گے۔ (دفعہ ۱۶۔ قانون عدالت العالیہ بابتہ ۱۳۳۷ف)

منظوری رخصت ۔ ف ۲۲ ۔ ہر قسم کی رخصت اتفاقی کی منظوری جو مجلس عالیہ عدالت کی اختیاری ہو۔ (ضمن ۱ دفعہ ۱۴) (ایضاً)

ف ۲۳ ۔ عدالت العالیہ کے کسی اہلکار کے زمانہ رخصت میں سالم ماہوار پر منصرم مقرر کرنا۔ (ضمن ۳ دفعہ ۱۴) (ایضاً)

منظوری اخراجات دورہ و بھتہ ۔ ف ۲۴ ۔ رقوم بھتہ عہدہ داران وعمال عدالت ماتحت نسبت قیام بلدہ (ضمن ۱۱ دفعہ ۱۴) (ایضاً)

ف ۲۵ ۔ رقوم بھتہ وکرایہ وکلاء سرکاری۔ (ضمن ۱۲ دفعہ ۱۴) (ایضاً)

ف ۲۶ ۔ عملہ عدالت العالیہ اور معتمد و مددگار معتمد عدالت العالیہ کے بھتہ کی منظوری اور ایسے نظماء عدالت ہائے ماتحت کے بھتہ کی منظوری جنکی منظوری کا اختیار عدالتہائے

تحت کو نہ ہو (ضمن ۲۲ دفعہ ۱۴ (ایضاً)

منظوری صادر ابواب | ف ۲۷ : عدالت العالیہ کے مصارف صادر اور ابواب مشترکہ مختلفہ حسب گنجائش موازنہ (ضمن ۱۴ - دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۲۸ :۔ عدالت العالیہ اور عدالت ہائے ماتحت کے مکانات تعمیر و ترمیم خفیفہ کیلئے حسب گنجائش موازنہ رقم کی منظوری اور علے الحساب اجرائی کی اجازت (ایضاً)

ف ۲۹ :۔ ماخوذین جرائم فوجداری اور گواہان فوجداری کیلئے خاص حالتوں میں غیر معمولی خوراک اور مصارف کی منظوری (ضمن ۱۸ دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۳۰ :۔ تقرر جوانان طلبانہ بلحاظ قواعد نافذہ (ضمن ۱۹ دفعہ ۱۴ (ایضاً)

ف ۳۱ :۔ تحریک تیاری مواہیر و چپراس۔ (ضمن ۲۳ - دفعہ ۱۴ (ایضاً)

معتمد عدالت العالیہ

عام اقتدارات۔ | ف ۱ :۔ معتمد عدالت العالیہ ان اختیارات کو استعمال کرینگے جو عدالت العالیہ بذریعہ قواعد یا خاص احکام ان کو عطا یا تفویض کرے۔ (دفعہ ۲۰ قانون عدالت العالیہ نشان ۳ بابتہ ۱۳۲۷ف)

ف ۲ :۔ معتمد عدالت العالیہ جن کے تفویض سر رشتہ مرافعہ یا سر رشتہ ابتدائی کا کام ہو ایسے مقدمات کے منتخب فیصلہ جات پر جن کا تصفیہ جلسہ منفردہ یا جلسہ متفقہ یا جلسہ کاملہ یا اجلاس ابتدائی عدالت العالیہ سے ہوا ہو دستخط کریگا۔ (دفعہ ۲۱۔ قانون عدالت العالیہ نشان ۳ سنہ ۱۳۲۷ف)

ف ۳ :۔ عدالت العالیہ کی تمام مراسلت معتمد کیجانب سے یا معتمد کے نام پر اون قواعد و احکام کے مطابق کیجائیگی جو عدالت العالیہ منظور و جاری کرے۔ (دفعہ ۲۲ قانون عدالت العالیہ بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف)

ف ۴ :۔ دفعہ ۲۰ محولہ صدر کے تحت اس امر کا تصفیہ کہ کون سے مقدمات کس اجلاس پر پیش ہوں گے اور کون سے مقدمات بوجہ خاص حالات باوجود تاریخ پیشی

پیش نہ ہونگے اور تبدیل کرد ئے جائینگے ۔ لیکن اس کا کوئی اثر جناب میر مجلس صاحب اور جلسوں کے ان اختیارات پر نہ پڑیگا جو اون کو ایک جلسہ سے دوسرے جلسہ میں امثلہ بھیجنے کے متعلق حاصل ہیں ۔ (احکام مجلس انتظامی عدالت العالیہ مندرجہ جریدہ ۲ مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۳۸ف جز دثانی صفحہ ۱۷/۱۸)

ف ۵ :۔ دفعہ ۲۰ محولہ صدر کے تحت اختیارات تجدید اسناد وکلاء صاحبان و محررین وکلاء صاحبان (ایضاً)

نوٹ ۔ اس وقت تک جو قواعد خواہ وہ جوڈیشل کارروائیوں سے متعلق ہوں یا انتظامی امور سے اون کے متعلق ہی سمجھا جائیگا کہ وہ قانون عدالت العالیہ نشان (۳) بابتہ ۱۳۳۷ف کے تحت مرتب وجاری ہوئے ہیں ۔ (ایضاً)

ف ۶ :۔ دفعہ ۱۳ ضمن ۲۳ کے کل اختیارات (ایضاً)

نوٹ :۔ ملاحظہ فرمایا جائے فقرہ (۹) ضمن (۱۹) اختیارات مجلس عالیہ عدالت (معولف)

مددگار معتمد عدالت العالیہ

عام اقتدارات ۔ ف ۱ :۔ مددگار معتمد عدالت العالیہ ان اختیارات کو استعمال کریں گے جو عدالت العالیہ بذریعۂ قواعد یا خاص احکام ان کو عطا یا تفویض کرے (دفعہ ۲۰ قانون عدالت العالیہ نشان (۳) بابتہ ۱۳۳۷ف)

ف ۲ :۔ مددگار معتمد جس کے تفویض سررشتہ مرافعہ یا سررشتہ ابتدائی کا کام ہو ایسے مقدمات کے منتخب فیصلہ جات پر جن کا تصفیہ جلسہ منفردہ یا جلسہ منفقہ یا جلسہ کاملہ یا اجلاس ابتدائی عدالت العالیہ سے ہوا ہو دستخط کریگا ۔ (دفعہ ۲۱ (ایضاً)

ف ۳ :۔ دفعہ ۱۳ ضمن ۲۳ کے ذیلی ضمن ب ۔ ج ۔ ز ۔ ح ۔ ک ۔ ل ۔ کے مندرجہ اختیارات (احکام مجلس عدالت العالیہ مندرجہ جریدہ ۲ مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۳۸ف جز وثانی صفحہ ۱۷/۱۸)

نوٹ (ملاحظہ فرمایا جائے فقرہ (۹) ضمن ۱۹ ۔ اختیارات مجلس عالیہ عدالت (معولف)

ف ۴ :۔ محررین وکلاء کی تجدید اسناد کے اختیارات ۔ (ایضاً)

ناظم صاحبان صدر عدالتہائے اسمات

عام اقتدارات

ف ۱ :- عہدہ داران عدالت بروقت تنقیح دفاتر عدالتہائے ماتحت عدالتی رقوم مجمعہ خزانہ ال کی تصدیق کی ضرورت سے دفتر خزانہ کی کردی کو عہدہ دار عدالت دفتر خزانہ میں جاکر ملاحظہ کرسکتے ہیں لیکن اگر کردی تین سال قبل کی ہو تو عہدہ داران عدالت کی طلب پر وہ کردی عہدہ داران عدالت کے مقام پر خزانہ سے بھیجی جاسکتی ہے ۔ (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۹/ب مورخہ ۷ مرامرداد ۱۳۱۸ف)

ف ۲ :- بہ نفاذ اختیارات مندرجہ دفعہ (۹) ضمن (۳) ضابطہ فوجداری سرکارعالی مجاز کئے جاتے ہیں کہ اپنے اضلاع متعلقہ کے مستقر پر اجلاس کرکے مقدمات لائق تجویز سشن کی سماعت و تجویز کریں ۔ (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۳۰ مر آبان ۱۳۲۲ف و جریدہ نمبر ۳ مورخہ ۱۵ مر آذر ۱۳۲۳ف جزو اول ص۲۷)

ف ۳ :- کفالت نامجات سرکار عالی نظماء صدر عدالتہائے اسمات کے حق میں یا اون کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہوسکیں گے (اعلان محکمہ فینانس نشان (۷) مورخہ ۳۰ مرار دی بہشت ۱۳۳۲ف و جریدہ نمبر ۲۷ مورخہ ۶ مر تیر ۱۳۳۳ف جزو اول ص۱۹۶)

ف ۴ :- تعمیر و ترمیم کٹہگر کیواسطے ناظم فوجداری تعلقہ کی رپورٹ پر وصول شدہ زرجرمانہ کی گنجایش سے صدر عدالت ([illegible]) تک اخراجات کی اجازت دیسکتے ہیں ۔
۲ - عدالت سشن کو اختیار ہوگا کہ کسی مثل کو طلب کرکے ملاحظہ فرمائے اور حکم مناسب صادر کرے ۔ (دفعہ ۲۶ قانون نشان (۵) جانوران چکاری بابتہ ۱۳۷ف)

ف ۵ :- نظماء اسمات اپنے ماتحت عہدہ داران عدالت کے تبادلہ (بشرط ضرورت شدید) اور عطایا توسیع یا سلب اختیارات عدالتی کی واجرائی یا مسدودی گریڈ کی تحریکات عدالت العالیہ میں کرسکیں گے ۔ (گشتی عالیہ نشان ۱۹/۱۱ ع ۲۲ مر مہر ۱۳۴۱ف)

ف ۶ :- ناظم عدالت صوبہ اپنے صوبہ کے تمام عدالتوں کا افسر اعلیٰ متصور ہوگا

دگشتی مجلس عالیہ عدالت ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ ہر مہر سنہ ۱۳۴۱ ف وجریدہ مورخہ ۷ ہر آبان سنہ ۱۳۴۱ ف جزو ثانی صفحہ ۱۳۷۲)

ف ۷ :۔ نظماء عدالت ہائے اسمات اپنے اپنے عدالت ہائے ماتحت کے انتظام و انصرام کار کیلئے جو امور ضروری ہوں ان کی نسبت بعد مشورہ عدالت ہائے اضلاع عدالت العالیہ میں تحریکات پیش کریں گے ۔ (گشتی مجلس عدالت العالیہ ۱۹/۱۱ ۲۲ ہر مہر سنہ ۱۳۴۱ ف)

ف ۸ :۔ اپنی عدالت اور عدالت ہائے ماتحت کے عملہ کی شکایت کی تحقیقات خود کریں یا کسی عہدہ دار ماتحت کو تحقیقات کا حکم دیں اور نتیجہ تحقیقات پر جن عمال کا تقرر انکا اختیاری ہے اُنکی نسبت مناسب تجویز عمل میں لائیں اور دیگر ملازمین کی شکایت کی تحقیقات کے نتیجہ سے مع اپنی رائے او رمسل کے عدالت مافوق کو مطلع کریں (ایضاً)

ف ۹ :۔ اُن ملازمین کو جنکا تقرر ان کا یا عدالت ہائے ماتحت کا اختیاری ہے جرائم متعلقہ عہدہ میں سپرد فوجداری کرنیکا حکم دینگے یا عدالت ہائے ماتحت کی تحریک کی منظوری دینگے غیر اختیاری تقرر میں عدالت العالیہ میں رپورٹ کیجائیگی (ایضاً)

ف ۱۰ :۔ اپنے ماتحت عدالتوں کے مطالبات مصارف مشاہرہ الونس بھتہ و اخراجات سفر صادر ابواب مشترکہ و مختصہ و مصارف ترمیم و تعمیر خفیف منقضی المیعاد کی منظوری اندرون سہ سال دینے کا اختیار ہوگا ۔ زائد کے لئے عدالت العالیہ کی منظوری کی ضرورت ہوگی ۔ (ایضاً)

ف ۱۱ :۔ نظمار صوبہ بپابندی قواعد دورہ ہر سال عدالت ہائے ماتحت کی تنقیح حسب ضرورت کرینگے ۔ (حوالہ گشتی مجلس عالیہ ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ ہر مہر سنہ ۱۳۴۱ ف وگشتی مجلس عالیہ نشان ۶/۴ ۲۴ ہر فروردی سنہ ۱۳۴۲ ف)

تقرر تبدل ترقی معطلی برطرفی جرمانہ وغیرہ ۔ **ف ۱۲** :۔ (الف) اپنے دفتر میں (للعہ) روپیہ ماہوار تک تقرر کا اختیار حاصل رہیگا ۔ اور ناظران ضلع اور سررشتہ داران منصفی جن کی ماہوار (للعہ ولعہ) ہے کے تقرر و تبدل کا اختیار ہے ۔

(ب) اس سے زائد ماہوار کی جائیداد کے تقرر کی تحریک عدالت العالیہ میں پیش ہو سکیگی ۔ دگشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۱۹/۱۱ ۲۲ ہر مہر سنہ ۱۳۴۱ ف)

ف ۱۳:۔ اپنے صوبہ میں ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں عملہ ضلع و عملہ منصفین کے تبادلہ کا اختیار حاصل رہیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۴:۔ عدالت ہائے ماتحت کی جن جائیدادوں کا تقرر اختیاری ناظم صوبہ ہے اسپر کسی کو ترقی دیتے وقت ناظم صدر عدالت اپنے صوبہ کے تمام ہم مواجب کارگزار اہلکاران کا لحاظ کرینگے۔ اور اس سلسلہ میں ابتدائی جائیداد کا تقرر حتی الامکان اسی عدالت کے نقل نویسوں اور امیدواروں میں سے ہوگا جہاں جائیداد ابتداءً خالی ہوئی تھی بشرطیکہ ایسا امیدوار یا نقل نویس تحت قواعد نافذہ اہل ہو اپنے نقل نویس یا امیدوار کا نام عدالت تحت سے پیش ہوگا۔ (گشتی مجلس عالیہ ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۳۱ ف)

ف ۱۵:۔ حکم تبادلہ کا کوئی مرافعہ نہ ہو سکیگا۔ صرف مسدودی گریڈ۔ سزائے جرمانہ احکام تنزل و تعطل و موقوفی کی ناراضی سے ان ملازمین کو جنکی تنخواہ (سـ ۵) یا اس سے زیادہ ہو دو درجہ کے مرافعہ کا حق حاصل رہیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۶:۔ انتظامی مرافعوں کی سماعت صدر عدالت کریگی۔ صدر عدالت کے احکام ابتدائی کا جو بصیغہ انتظامی صادر ہوئے ہوں مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ ہو سکے گا۔ (سـ ۵) سے کم مواجب ملازمین کو صرف ایک درجہ کے مرافعہ کا حق حاصل رہیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۷:۔ زائد نظماء اسمات کو اپنے پیشی کے عملہ پر اس قدر جرمانہ کا اختیار رہیگا جس کی مقدار ایک مہینہ میں ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہو۔ (گشتی نشان ۴ مورخہ ۲۴ فروردی ۱۳۲۲ ف)

رخصت۔ **ف ۱۸**:۔ ناظم عدالت ضلع و زائد ناظم عدالت ضلع کی رخصت اتفاقی کی منظوری کا اختیار ہے و نیز بپابندی احکام نافذہ تعطیلات سے استفادہ و مستقر چھوڑنیکی اجازت دیں اور چھوٹی تعطیلات میں یا رخصت اتفاقی میں ان کے کام کا عارضی انتظام قریب ترمجسٹریٹ سے متعلق کریں۔ (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۱۹/۱۰ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۳۱ ف)

ف ۱۹:۔ اپنے کل عملہ کی ہر قسم کی رخصت باستثناء رخصت غیر معمولی منظور

کرسکیں گے جن کا تقرر ان کا اختیاری ہے اور انکی جگہہ کا انتظام کرینگے اور جن عمال کے تقرر کا اختیار نہیں ہے انکی رخصت اتفاقی منظور کرسکیں گے بقیہ رخصتوں کے متعلق معہ انتخاب منصرم افسر مجاز تقرر سے منظوری حاصل کریں گے (ایضاً)

اخراجات دورہ

ف ۲۰ :- اپنا اور اپنے عملہ اور ماتحت نظماء اور اپنی عدالت کے متعینہ وکیل سرکار کا بھتہ وغیرہ حسب احکام مجریہ منظور کرسکتے ہیں (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختصہ

ف ۲۱ :- منظوری فیس پوسٹ مارٹم کا اختیار صدر نظماء عدالت اسمات کو دیا گیا ہے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۸۷) مورخہ ۲۸ / اسفندار سنہ ۱۳۳۲ ف)

ف ۲۲ :- تیاری ڈریس چپراسیاں موسم گرما و تیاری رجسٹر سالانہ کے رقوم کی منظوری کا اقتدار بپابندی موازنہ منقسمہ و قواعد اسکیل عطا فرمایا گیا ہے (مراسلہ معتمدی کوتوالی امور عامہ نشان (۷۵) مورخہ ۱۰ / آذر سنہ ۱۳۳۱ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۴۷/۵ مورخہ ۲۰ / فروردی سنہ ۱۳۳۱ ف)

ف ۲۳ :- اپنے دفتر کے مصارف صادر ابواب مشترکہ ومختصہ بحد گنجائش موازنہ بہ پابندی احکام سررشتہ حساب صرف کرنیکے مقتدر ہونگے۔ (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ / مہر سنہ ۱۳۴۱ ف گشتی نشان م ۴ / فروردی سنہ ۱۳۴۲ ف)

ف ۲۴ :- اپنے محکمہ کی رقوم وتنگروان جرمانہ فوجداری کی نسبت بمد پختہ جمع ہونیکی تاریخ سے دس سال کے اندر واپسی کا حکم دیں۔ جو رقوم غلطی یا غفلت یا مرور عرصہ یا خطاء اجتہادی کیوجہ سے بمد پختہ جمع ہوگئی ہوں اندرون دہ سال ان کے استرداد کا اختیار (صما) سے زائد دا ــــ تک حاصل ہے۔ (ایضاً) گشتی نشان (۴/۴) ۴ / فروردی سنہ ۱۳۴۲ ف)

ذریعہ گشتی نشان (۱۷) صدر محاسبی مورخہ ۳۱ / فروردی سنہ ۱۳۴۲ ف یہہ صراحت ہوئی ہے کہ اگر پختہ عمل جمع وخرچ صدر مد (۱۴) متفرق کے تحت نہیں ہوا ہے تو بغیر تصدیق دفتر صدر محاسبی ایسے رقوم کی واپسی سررشتہ کیجانب سے کیجا سکتی ہے۔ لیکن اگر صدر مد (۱۴) متفرق میں پختہ جمع ہوگئی ہوں تو بغیر تصدیق اجتماع رقم و احکام دفتر صدر محاسبی واپسی عمل میں نہیں آئیگی۔

نوٹ :- یہہ ترمیم دوسرے عہدہ داران سررشتہ عدالت کے تحت بھی

اِس اختیار کا ذکر مجموعہ ہذا میں آیا ہے متعلق منصور فرمائی جائے (مولف)

ف ۲۵:- اپنے اور اپنے صوبہ کی عدالت ہائے ماتحت کے مکانات کی تعمیر و ترمیم خفیف کی برآوردات کسی ایک کام میں (۵۰) روپیہ تک حسب احکام نافذہ اپنے اختیار سے منظور کرنے کے مجاز ہوں گے اس سے زائد کیلئے مجلس عالیہ عدالت سے منظوری حاصل کرنی چاہیئے۔ (ایضاً)

اِسپشل مجسٹریٹ صاحب یوروپین و امریکین

عام اقتدارات۔ **ف ۱**:- ترجمہ اعلان نشان (۶۸۰) ا۔ ۷۔ بی۔ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۱۲ء بہ نفاذ اون اقتدارات کے جو ذریعہ انڈین آرڈران کونسل (صیغہ خارجہ) بابتہ ۱۹۰۲ء عطا ہوئے ہیں۔ و نیز اقتدارات دیگر جو گورنر جنرل کو بہ اجلاس کونسل اس بارے میں حاصل ہیں۔ ہدایت فرماتے ہیں کہ کوئی یوروپین جو برٹش رعایا ہو کسی ملک میں یا کسی ملک کی طرف یا کسی مقام بیرون حدود برٹش انڈیا میں نام سے یا عہدہ کی حیثیت سے جسٹس آف دی پیس مقرر کیا گیا ہو۔ اوس کو یوروپین برٹش رعایا اور اون اشخاص کیلئے جن پر یوروپین برٹش رعایا کو شرکت سے جرائم کے مرتکب ہونیکا الزام لگایا گیا ہو۔ وہ تمام معمولی اقتدارات حاصل ہوں گے جو مجسٹریٹ درجہ اول کو از روئے مجموعہ ضابطہ فوجداری بابتہ ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) عطا کئے جاسکتے ہیں۔ علاوہ ازیں وہ تمام اقتدارات بھی جو زیر دفعات ۱۸۶ و ۱۹۰ مجموعہ مذکور دیئے جاسکتے ہیں (اعلان عدالت و کوتوالی و امور عامہ ترجمہ اعلان مندرجہ گزٹ آف انڈیا کلکتہ مورخہ ۱۹ مارچ ۱۹۱۲ء جریدہ نمبر ۴۴ مورخہ ۱۹ امرداد ۱۳۲۱ف جزو اول صفحہ ۲۵۴)

ف ۲:- نیز گورنر جنرل با اجلاس کونسل یہہ ہدایت فرماتے ہیں۔ کہ کوئی یوروپین برٹش رعایا جو نام سے یا عہدہ کی حیثیت سے کسی ملک میں یا کسی ملک کی طرف سے بیرون حدود برٹش انڈیا جسٹس آف دی پیس مقرر ہوا ہو اوس کو

زیر دفعہ (۱۷۴) مجموعہ ضابطہ فوجداری مال ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ مال ۱۸۹۸ء) وجہہ مرگ کی تحقیقات کرنیکا اختیار حاصل ہوگا ۔ (ایضاً)

ف ۳ :- اعلانات گورنمنٹ آف انڈیا (فارین ڈپارٹمنٹ) نشان ۲۷۷۰ مورخہ ۱۴ جولائی ۱۹۰۴ء و نشان (۴۵۹) اے ۔ پی ۔ مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۱۴ء منسوخ کئے جاتے ہیں ۔ (ایضاً)

ف ۴ :- بہ نفاذ اختیارات عطا شدہ بروئے انڈین (فارن جورسڈکشن) آرڈران کونسل بابتہ ۱۹۰۲ء و تمام دیگر اختیارات نواب گورنر جنرل بہادر کو اس باب میں حاصل ہوں ۔ جناب محتشم الیہ بہ اجلاس کونسل بہ تنسیخ اعلان فارن ڈپارٹمنٹ نشان (۲۴۰۲) ای ۔ بی ۔ مورخہ ۲۱ جون ۱۹۰۱ء)

(۱) اسپشل مجسٹریٹ (جو یوروپین برٹش رعایا ہو) ممالک محروسہ سرکار عالی کو جسٹس آف دی پیس ممالک محروسہ سرکار عالی کے لئے علاوہ رقبہ مفوضہ کے مقرر فرماتے ہیں ۔

(۲) اور ہدایت فرماتے ہیں کہ اسپشل مجسٹریٹ حسب ذیل عدالتوں میں مقدمات بغرض تحقیقات سپرد کرینگے ۔

(الف) ہائیکورٹ بمبئی بہ صورت جملہ یوروپین برطانی رعایاء ہز مجسٹی کے (ب) صاحب عالیشان بہادر حیدرآباد بصورت جملہ یوروپین و امریکن جو یوروپین برطانی رعایا نہ ہوں اور ۔

(۳) ہدایت کرتے ہیں کہ تمام کارروائی میں جو حسب اعلان ہذا سپرد کی ہے سے پہلے کیجائیگی ۔ اسپشل مجسٹریٹ موصوف حتی الامکان ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء (ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء) کے مطابق عمل کرینگے ۔ (محکمہ فارن وپولٹیکل اعلان نشان (۵۷۹) علاقہ عدالت مورخہ ۲۹ مہر ۱۳۲۶ف جریدہ نمبر ۴ ۵ مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۲۶ف جز و اول صفحہ (۷۲۲)

ف ۵ :- اسپشل مجسٹریٹ برائے تحقیقات مقدمات اہل یوروپ براہ راست مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت رہیں گے (گشتی مجلس عالیہ عدالت ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ف و جریدہ مورخہ ۷ آبان ۱۳۴۱ف جزو ثانی صفحہ ۱۳۴۳)

ناظم صاحب عدالت دیوانی بلدہ

عام اقتدارات ـ **ف ۱** :- نظماء عدالت دیوانی بلدہ کے لئے مندرجہ ذیل مالیت تک کے مقدمات کی سماعت وتجویز کے متعلق اختیارات منظور کئے گئے ناظم اول ۵۰۰۰ ناظم دوم ۴۰۰۰ ناظم سوم (۲۰۰۰) ناظم چہارم (۱۰۰۰) ـ (حکم معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ مورخہ ۲۰ فروردی ۱۳۱۷ ف)

ف ۲ :- حسب منشاء دفعہ (۲۲) قانون نشان (۳) بابتہ ۱۳۰۷ ف صداقتنامہ وراثت کی سماعت وعطائے صداقت نامہ تا بجد اختیارات حاصلہ دیئے جاتے ہیں ـ (حکم معتمدی عدالت کوتوالی وامورعامہ مورخہ ۳۰ خورداد ۱۳۲۴ ف وجریدہ نمبر ۳۸ مورخہ ۱۱ تیر ۱۳۲۴ ف جز و اول صفحہ ۶۲۶)

ف ۳ :- جس مال کے بنسبت اپنے فیصلہ میں مستحق کو دلانیکا حکم دیا ہوا ایسا مال بذمہ داری واطمینان خود شخص مستحق کی درخواست پر دلاسکتے ہیں ـ (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۱/۱۲ مورخہ ۱۸ بہمن ۱۳۲۵ ف وجریدہ نمبر ۴۳ مورخہ ۲۱ امرداد ۱۳۲۵ ف جزو اول صفحہ ۱۶۵۱)

ف ۴ :- حسب دفعہ (۵۷) قواعد محاصل صفائی بلدہ حیدرآباد وچادرگھاٹ بابتہ ۱۳۰۳ ف تشخیص ٹیکس کے مرافعات کی سماعت کا اختیار ناظم اول دیوانی بلدہ کو عطا کیا گیا ہے ـ (اعلان معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ مورخہ ۴ بہمن ۱۳۲۹ ف وجریدہ نمبر (۲۱) مورخہ ۱۶ اسفندار ۱۳۲۵ ف جزو اول صفحہ (۴۱۴)

ف ۵ :- تحت توضیح دفعہ (۵) قانون تعین نالشات بابتہ ۱۳۱۸ ف ناظم صاحب دوم عدالت دیوانی بلدہ کو طلب زوجہ کے مقدمات بپابندی قانون متعلقہ سماعت کرنیکا اختیار عطا کیا گیا (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ مورخہ ۱۲ اسفندار ۱۳۳۲ ف وجریدہ نمبر ۱ مورخہ ۲۶ اسفندار ۱۳۳۲ ف جزو اول صفحہ ۱۶۷)

ف ۶ :- کفالت نامجات سرکار عالی ناظم دیوانی عدالت کے حق میں یا اون کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہوسکیں گے (اعلان محکمہ فینانس نشان ۲)

مورخہ ۳۰ امرداد دی بہشت ۱۳۳۲ ف وجریدہ نمبر ۲۷ مورخہ ۷ تیر ۱۳۳۳ ف جزو اول صفحہ ۱۹۶)

ف ۷ :- ناظم اول عدالت دیوانی براہ راست مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت رہیں گے۔ دیگر نظمار باغراض انتظامی علی الترتیب ناظم اول کے ماتحت رہیں گے (گشتی مجلس عالیہ عدالت ۱۹ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ ف وگشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۵ مورخہ ۴ فروردی ۱۳۴۲ ف)

ف ۸ :- ناظم اول دیوانی بلدہ اپنے ماتحت نظمار کی کام کی تنقیح کرینگے (ایضاً)

ف ۹ :- ناظم اول دیوانی اپنے ماتحت عہدہ داران عدالت کے تبادلہ بشرط (ضرورت شدید) اپنے ماتحت عہدہ داران عدالت کے تبادلہ اور عطایا نوبیع یا سلب اختیارات عدالتی کی واجرائی یا مسدودی گریڈ کی تحریکات عدالت العالیہ میں کر سکیں گے۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :- ناظم عدالت دیوانی بلدہ اپنی عدالت کے انتظام و انصرام کیلئے جو امور ضروری ہوں اونکی نسبت عدالت العالیہ میں تحریکات پیش کرینگے (ایضاً)

ف ۱۱ :- کسی امر اہم یا غلطی کی دریافت ہونے پر اپنے حکم انتظامی کی بذریعہ تجویز ثانی اصلاح کرینگے۔ (ایضاً)

ف ۱۲ :- اپنے ماتحت عملہ کی شکایت کی تحقیقات خود کریں گے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو تحقیقات کا حکم دینگے۔ اور نتیجہ تحقیقات پر جن عمال کا تقرر اونکا اختیاری ہے اون کی نسبت مناسب تجویز عمل میں لائیں گے۔ اور دیگر ملازمین کی شکایت کی تحقیقات کے نتیجہ سے معہ اپنی رائے اور مثل کے عدالت مافوق کو مطلع کریں گے۔ (ایضاً)

تقرر تبدل ترقی تعطل جرمانہ وغیرہ - اف ۱۳ :- ناظم اول دیوانی بلدہ کو (۸۰) روپیہ ماہوار تک تقرر کا اختیار دیا گیا ہے۔ اس سے زائد ماہواروں کی جائیدادوں کا تقرر عدالت العالیہ سے ہو گا۔ (حکم معتمدی عدالت دکوتوالی امور عامہ مثل ۶۳۷ بابتہ ۱۳۳۱ ف مورخہ ۱۵ شہریور ۱۳۳۲ ف وجریدہ نمبر ۳۹ مورخہ ۳۰ شہریور ۱۳۳۲ ف جزو اول صفحہ ۳۰۴)

ف ۱۴ :- ناظم عدالت کو اختیار ہو گا کہ وہ نقول کے کام کے لئے ایسے امیدواروں کو منتخب کریں۔ جو خوشخط ہوں اور اون کا معیار علمی حتی الامکان اس درجہ ہو کہ

آئندہ اونہیں عملہ عدالت میں تحت قواعد جگہہ دی جاسکے نقل نویسوں کی تعداد ہر عدالت میں ایسی ہونی چاہیئے کہ ہر نقل نویس کو کم از کم (عہ۲۰) ماہانہ ایصال ہوسکیں عہدہ دار منصرم کو نقل نویسوں کی تعداد میں اضافہ کرنیکا اختیار نہ ہوگا (گشتی مجلس عالیہ عدالت ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ف)

ف ۱۵ :- ناظم عدالت کو اختیار ہوگا کہ جن عمال کے تقرر کا اختیار انہیں حاصل ہے اُنہیں موقوف یا معطل کریں۔ یا تنزل کریں یا اُن پر جرمانہ کریں جسکی تعداد ایکماہ میں ربع تنخواہ سے زائد نہ ہو۔ اور جن ماتحت اہلکاروں کے تقرر کا اختیار حاصل نہ ہو اونکی موقوفی تنزل۔ جرمانہ یا تعطل کی رپورٹ بعد اخذ جواب وتحقیقات ضروری حاکم مجاز تقرر کے یہاں کریں اور بصورت اشد ضرورت بہ اظہار وجوہ باُمید منظوری اپنی تجویز کو نافذ کریں (ایضاً) وگشتی نشان ۴/۴ م ۴ فروردی ۱۳۴۲ف)

ف ۱۶ :- اُن ملازمین کو جنکا تقرر اونکا اختیاری ہے جرائم متعلقہ عہدہ میں سپرد فوجداری کرنے کا حکم دینگے جب تقرر اختیاری نہ ہو تو عدالت العالیہ میں رپورٹ کیجائیگی۔ (ایضاً)

ف ۱۷ :- کسی اہلکار کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر بلا ضرورت خاص اندرون پانچسال تبادلہ نہ ہوسکیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۸ :- ناظم عدالت دیوانی بلدہ کے احکام ابتدائی کا جو بصیغہ انتظامی صادر ہوئے ہوں مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ ہوسکیگا۔ (عہ۳۰) سے کم مواجب ملازمین کو صرف ایک درجہ کے مرافعہ کا حق حاصل رہیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۹ :- اپنے ماتحت عملہ کے اضافہ تدریجی جاری کرنے یا اوس کو کسی خاص مدت تک روکنے کا اختیار حاصل ہوگا (ایضاً)

رخصت۔ ف ۲۰ :- ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ اپنے ماتحت نظمار کی رخصت اتفاقی واستعفادہ تعطیلات وترک مستقر کی اجازت دیسکینگے۔ خاص اشکال و حالات میں مجلس عالیہ عدالت میں رخصت اتفاقی کی درخواست راست ہوسکیگی۔ (ایضاً)

ف ۲۱ :- ناظم اول دیوانی بلدہ نظما ماتحت کی دیگر تمام قسم کی رخصتوں کیواسطے مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کرینگے شدید ضرورت کی صورت میں نظمار رخصت

کا عدالت العالیہ کو ذریعہ ہذا شقہ اطلاع دیکر استعفادہ کی اجازت حاصل کر لیجئے۔

ف ۲۲:۔ ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ اُن عمال کی ہر قسم کی رخصت بہ استثناء رخصت غیر معمولی منظور کر سکیں گے۔ جنکا تقرر اونکا اختیاری ہے۔ اور اونکی جگہہ کا انتظام کریں گے اور جن عمال کے تقرر کا اون کو اختیار نہیں ہے اُنکی رخصت اتفاقی منظور کر سکیں گے۔ بقیہ رخصتوں کے متعلق معہ انتخاب منصرم افسر مجاز تقرر سے منظوری حاصل کریں گے۔ (ایضاً)

ف ۲۳:۔ ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ اپنے محکمہ کے جملہ عمال کو تعطیلات گرما و دیگر تعطیلات سے استفادہ و مستقر چھوڑنے کی اجازت دے سکیں گے (ایضاً)

صادر ابواب مشترکہ و مختصہ

ف ۲۴:۔ ایسے رقومات کے اندرون دہ سال استرداد کرنیکا اختیار جو غلطی سے حسابات سرکاری میں بد بچتہ جمع ہوئے ہوں یا جو عہدہ داران متعلق کے خطائے اجتہادی یا کسی کی غفلت یا مرور عرصہ مقررہ کی وجہ بد بچتہ جمع ہوگئی ہو اور اون کا استرداد قاعدہ منظورہ سرکار عالی کے تحت لازم آتا ہو۔ تا بجد (صمائ) استرداد رقم کا استرداد بپابندی احکام مندرجہ گشتی فینانس نشان (۹) مورخہ ۲ بہمن شہریور ۱۳۲۸ف و بموجب مراسلہ فینانس نشان (۷۰۹) مورخہ ۸ امرداد ۱۳۳۰ف بعد تصدیق دفتر صدر محاسبی حاصل ہے (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۲/۱۳) مورخہ ۱۴ شہریور ۱۳۳۰ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۰۶) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۳۱ف و جریدہ نمبر ۱۳ مورخہ ۳۰ بہمن ۱۳۳۱ف جز ثانی صفحہ ۴۵۷)

نوٹ:۔ رقوم امانتی سررشتہ عدالت صدر مد (۱۴) متفرقات میں بچتہ جمع ہوگئی ہوں تو بغیر تصدیق اجتماع و احکام صدر محاسبی واپسی عمل میں نہیں آسکیگی (گشتی صدر محاسبی نشان (۱۷) مورخہ ۳۱ فروردی ۱۳۴۲ف)

ف ۲۵:۔ ناظم عدالت دیوانی بلدہ مجاز ہیں کہ اپنے محکمہ کی رقوم دست گردان جرمانہ فوجداری کے نسبت بد بچتہ جمع ہونیکی تاریخ سے دس سال کے اندر واپسی کا حکم دیں اور اس سے زیادہ عرصہ کی رقوم کے لئے عدالت العالیہ سے منظوری حاصل کریں۔ (گشتی مجلس عالیہ عدالت ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ف) و گشتی نشان ۸/۴ مورخہ ۴ فروردی ۱۳۴۲ف)

ف ۲۵ :۔ ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ اپنے دفتر کے مصارف صادر ابواب مشترکہ و مخففہ تا حد گنجائش موازنہ بہ پابندی احکام سررشتہ حساب صرف کرنیکے مقتدر ہونگے (ایضاً گشتی نشان ۲۴ م ۴ ہرفروردی ۱۳۴۲ ف)

ناظم صاحب فوجداری بلدہ

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :۔ کل عہدہ داران سرکارعالی کو جن کو اختیارات نظامت فوجداری درجہ اول حاصل ہیں حسب دفعہ ۵۳۳ مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکارعالی عام طور پر تحقیقات مقدمات کے اختیارات عطا کیئے گئے۔ (گشتی معتمدی عدالت و کوتوالی امورعامہ نشان (۷) مورخہ ۷ اردی بہشت ۱۳۱۸ ف)

ف ۲ :۔ حسب دفعہ ۲۲ قانون افیون نشان (۵) بابتہ ۱۳۰۸ ف مقدمات افیوں میں تلاشی مکان و گرفتاری ملزم کے نسبت اُن نظما فوجداری کو اختیار دیا جاتا ہے۔ جن کو مجسٹریٹی درجہ دوم یا اوس سے زیادہ کے اختیارات حاصل ہوں (گشتی عدالت العالیہ نشان (۲۷) مورخہ ۲۸ مہر ۱۳۱۹ ف)

ف ۳ :۔ آیندہ سے ضمانت ناموں کے ضامنوں کی حیثیت کے متعلق پولیٹکل رزیڈنٹ یا پولیٹکل ایجنٹ سے دریافت نہیں کیا جائیگا۔ بلکہ اس بارے میں بلدہ کے لئے ناظم اول عدالت فوجداری بلدہ سے راست مراسلت کیجائے گی (اعلان معتمدی عدالت و کوتوالی امورعامہ مورخہ ۲۳ بہمن ۱۳۲۲ ف مندرجہ جریدہ نمبر (۱۴) مورخہ ۴ اسفندار ۱۳۲۲ ف جزو اول صفحہ ۲۱۸)

ف ۴ :۔ نظما دوم و سوم عدالت فوجداری بلدہ کو اختیارات تحقیقات سرسری اس ہدایت کے ساتھ عطا کرنیکی منظوری دیگئی کہ اختیارات مذکور کا استعمال نہایت احتیاط سے کیا جائے۔ (حسب منشاء دفعہ مرممہ (۲۴۸) ضابطہ فوجداری سرکارعالی و احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امورعامہ مورخہ ۱۵ شہریور ۱۳۲۴ ف و جریدہ بابتہ ۱۳۲۴ ف اول صفحہ ۸۶۲)

ف ۵ :۔ بلدہ میں ایکصد روپیہ یا ایکصد روپیہ مالیت تک کی جائداد لاوارث

کی سماعت کے لئے ناظم صاحبان دوم وسوم فوجداری بلدہ کو نظما تحقیقات کنندہ مقرر کرنیکی منظوری دیگئی ۔ (گشتی نشان ۲۲ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ صیغہ عدالت مورخہ ۲۸ آبان ۱۳۲۴ف وجریدہ نمبر ۹ مورخہ ۲ بہمن ۱۳۲۵ف جزو اول صد ۱۷۵)

ف ۶ :- خلاف ورزی قانون اقوام جرائم پیشہ کے مقدمات مجسٹریٹ درجہ اول کے اجلاس پر سماعت ہونیکی منظوری دیگئی (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۶۶۲۴) وجریدہ نمبر ۱۱ مورخہ ۱۶ بہمن ۱۳۲۵ف جزو اول صد ۲۰۵ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان (۱۵) مورخہ ۱۰ بہمن ۱۳۲۵ف وجریدہ نمبر ۴۸ مورخہ یکم مہر ۱۳۲۵ف جزو ثانی صد ۲۱۶۲)

ف ۷ :- ناظم چہارم فوجداری بلدہ کو حسب دفعہ ۲ ضمن (ج) نشان (۱) قانون جائداد لاوارث تحقیقات مقدمات جائیداد لاوارث مالیتی ایکصد روپیہ کا اختیار اور حسب دفعہ (۲۴۸) ضابطہ فوجداری اختیارات سرسری عطا کئے گئے (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ مورخہ ۱۲ مہر ۱۳۲۸ف وجریدہ نمبر ۲۷ مورخہ ۹ آبان ۱۳۲۸ف جزو اول صد ۲۰۶)

ف ۸ :- تحت دفعہ ۶۲ قواعد محاصل صفائی بلدہ چادرگھاٹ بابتہ ۱۳۰۳ف جرائم جو بخلاف ورزی قواعد محاصل صفائی بلدہ حیدرآباد وچادرگھاٹ وقوع میں آئیں اونکی سماعت اور تجویز کے لئے مجسٹریاں متعینہ عدالت فوجداری بلدہ حیدرآباد میں سے ہر وہ مجسٹریٹ مجاز کیا گیا ہے جسکو سزا محکومہ قواعد مذکور کی تجویز کا اختیار ہو (اعلان معتمدی عدالت وکوتوالی وامورعامہ مورخہ ۴ بہمن ۱۳۲۹ف وجریدہ نمبر ۲۱ مورخہ ۱۶ اسفندار ۱۳۲۹ف جزو اول صد ۴۱۴)

ف ۹ :- ایسے رقومات کے اندرون دہ سال استرداد جو غلطی سے حسابات سرکاری میں بمد بچتہ جمع ہوئے ہوں یا جو عہدہ داران متعلق کے خطائے اجتہادی یا کسی کی غفلت یا مرور عرصہ مقررہ کیوجہہ بمد بچتہ جمع ہوگئی ہوں ۔ اور اونکا استرداد قاعدہ منظورہ سرکارعالی کے تحت لازم آتا ہو بپابندی احکام مندرجہ گشتی فینانس نشان (۹) مورخہ ۲ شہریور ۱۳۲۸ف وبموجب مراسلہ فینانس نشان (۹۰۷) مورخہ ۱۸ امرداد ۱۳۳۰ف رقم مستردشدنی کے نسبت بعد تصدیق صیغہ تنقیح دفتر صدر محاسبی ناظم صاحب فوجداری بلدہ کو تا حد (صما) استرداد کا اقتدار دیا جاتا ہے (مراسلہ معتمدی

عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۱۹۴۲) مورخہ ۴ ۱؍شہریور ۱۳۳۰ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۰۶
مورخہ ۵؍بہمن ۱۳۳۱ف) وجریدہ نمبر ۳ مورخہ ۳۰؍بہمن ۱۳۳۱ف جزوثانی صـ ۴۵)

نوٹ:۔ رقوم امانتی سررشتہ عدالت اگرصدر مد (۴ ۱) متفرقات میں پختہ جمع ہوگئی ہوں توبغیرتصدیق اجتماع واحکام دفترصدر محاسبی واپسی عمل میں نہیں آیئگی (گشتی صدر محاسبی نشان ۱ م ۳۱؍فردی ۴۲ف)

ف ۱۰:۔ تحت دفعہ ۹ و ۱۵ قانون جائداد لاوارث اموال لاوارث مالیتی تا ایکصد روپیہ کے فروخت اور نیلام کرانیکی منظوری دینے اور اون کی رقم بحق سرکار جمع کرنیکا اقتدار بطور تفویضگی سرکار سے عطا کیا گیا ہے لیکن اس حکم سے وہ کتب لاوارث جنکے بارگاہ خسروی میں داخل کرنیکا حکم ہے اور نیز وہ اموال لاوارث جو خود عدالت کی رائے میں قابل تحفظ یا نادرالوجود ہوں یا جن کے نیلام نکرنیکی نسبت آئندہ حکم دیا جائے مستثنے رہینگے۔ (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ مورخہ ۱۵؍تیر ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر ۱۳ ۳۱؍تیر ۱۳۳۱ف جزواول صفحہ (۳۴۴)

ف ۱۱:۔ کفالت نامجات سرکارعالی ناظم عدالت فوجداری بلدہ کے حق میں یا اون کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہوسکیں گے (اعلان محکمہ فینانس نشان (۷) مورخہ ۳۰؍اردی بہشت ۱۳۳۲ف وجریدہ نمبر ۲۷ مورخہ ۷؍تیر ۱۳۳۳ف جزواول صـ ۱۹۶)

ف ۱۲:۔ ناظم صاحب دوم فوجداری بلدہ کو ناظم ضلع کے اختیارات عطا کئے گئے ہیں (حکم معتمدی عدالت وکوتوالی سررشتہ عدالت مورخہ ۳۱؍خورداد ۳۸ف جریدہ م ۲۲؍تیر ۳۸ف جزواول صـ ۲۹۶)

ف ۱۳:۔ ناظم اول فوجداری بلدہ براہ راست مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت رہیں گے اور دیگر نظمار باغراض انتظامی علی الترتیب ناظم اول کے ماتحت رہیں گے (گشتی مجلس عالیہ عدالت ۱۹/۱۱ گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۸/۴ ۴؍فروردی ۴۲ف مورخہ ۲۲؍مہر ۱۳۴۱ف وجریدہ مورخہ ۷؍آبان ۱۳۴۱ف جزوثانی صـ ۱۳۷۳) گشتی نشان ۸/۴ م ۴؍فروردی ۴۲ف

ف ۱۴:۔ ناظم صاحب اول فوجداری بلدہ اپنے ماتحت نظمار کے کام کی تنقیح کرینگے۔ (ایضاً)

ف ۱۵:۔ ناظم فوجداری بلدہ اپنے ماتحت عہدہ داراں کے تبادلہ ابشرط

ضرورت شدید) اور عطا یا توسیع یا سلب اختیارات عدالتی کی واجرائی یا مسدودی گریڈ کی تحریکات عدالت العالیہ میں کر سکیں گے (ایضاً)

ف ۱۶ :- اپنی عدالت کے عملہ کی شکایت کی تحقیقات خود کرینگے یا کسی عہدہ دار ماتحت کو تحقیقات کا حکم دینگے اور نتیجہ تحقیقات پر جن عمال کا تقرر اونکا اختیاری ہے اون کی نسبت مناسب تجویز عمل میں لائیں گے دیگر ملازمین کی شکایت کی تحقیقات کے نتیجہ سے معہ اپنی رائے اور مثل کے عدالت مافوق کو مطلع کرینگے (ایضاً)

ف ۱۷ :- ناظم عدالت فوجداری بلدہ اپنی عدالت کے انتظام و انصرام کار کے لئے جو امور ضروری ہوں ۔ اون کی نسبت عدالت العالیہ میں تحریکات پیش کرینگے (ایضاً)

ف ۱۸ :- کسی امر اہم یا غلطی کی دریافت ہونے پر اپنے حکم انتظامی کی بذریعہ تجویز ثانی اصلاح کریں گے ۔ (ایضاً)

ف ۱۹ :- اپنے محکمہ کی رقوم دست گردان جرمانہ فوجداری کی نسبت بعد پختہ جمع ہونیکی تاریخ سے دس سال کے اندر واپسی کا حکم دینے کے مجاز ہیں ۔ اور اس سے زیادہ عرصہ کی رقوم کے لئے عدالت العالیہ سے منظوری حاصل کریں گے ۔ (ایضاً گشتی نشان ۵/۴ م ۱۴ فروردی سنہ ۴۲ ف)

ف ۲۰ :- اپنے ماتحت عہدہ داروں کی شکایت کی دریافت باجازت عدالت العالیہ خود یا کسی ایسے ناظم ماتحت سے کرا سکینگے ۔ جسکا درجہ اوس عہدہ دار سے زیادہ ہوگا جس کی شکایت دریافت مقصود ہو اور نتیجہ دریافت معہ مثل اور اپنی رائے کے عدالت العالیہ میں ارسال کرینگے ۔ (ایضاً)

تقرر تبدل ترقی تعطل موقوفی جرمانہ وغیرہ ۔	ف ۲۱ :- ناظم عدالت فوجداری بلدہ کو (۵۰)

روپیہ ماہوار تک تقرر کا اختیار ہوگا اس سے زائد ماہواروں کی جائدادوں کا تقرر عدالت العالیہ سے ہوگا (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ع ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ مہر سنہ ۱۳۴۱ ف جریدہ مورخہ ۷ آبان سنہ ۱۳۴۱ ف جز ثانی صفحہ ۱۳۰۳)

ف ۲۲ :- ناظم عدالت فوجداری بلدہ کو اختیار ہوگا کہ نقول کے کام کے لئے ایسے

اُمیدواروں کو منتخب کریں۔ جو خوشخط ہوں اور اونکا معیار علمی حتی الامکان اس درجہ ہو کہ آئندہ اُنہیں عملہ عدالت میں تحت قواعد جگہہ دیجا سکے نقل نویسوں کی تعداد ہر عدالت میں ایسی ہونی چاہیئے کہ ہر نقل نویس کو کم از کم (عہ) ماہانہ ایصال ہو سکیں عہدہ دار منصرم کو نقل نویسوں کی تعداد میں اضافہ کرنیکا اختیار نہ ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۲۳: جن عمال کے تقرر کا اُنہیں اختیار حاصل ہے۔ اونہیں موقوف یا معطل یا تنزل یا ان پر جرمانہ کریں جسکی تعداد ایک ماہ میں ربع تنخواہ سے زائد نہ ہو۔ اور جن ماتحت اہلکاروں کے تقرر کا اختیار حاصل نہ ہو اون کی موقوفی تنزل جرمانہ یا تعطل کی رپورٹ بعد اخذ جواب وتحقیقات ضروری حاکم مجاز تقرر کے یہاں کریں اور بصورت اشد ضرورت باظہار وجوہ باُمید منظوری اپنی تجویز کو نافذ کریں (ایضاً گشتی نشان ۸/۴ م ۴ ہر فروردی سنہ ۴۲ ف)

ف ۲۴:۔ اون ملازمین کو جنکا تقرر اختیاری ہے جرائم متعلقہ عہدہ میں سپرد فوجداری کرنیکا حکم دینگے۔ جب تقرر اختیاری نہ ہو تو عدالت العالیہ میں رپورٹ کی جائیگی۔ (ایضاً)

ف ۲۵:۔ کسی اہلکار کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر بلا ضرورت خاص اندرون پانچسال تبادلہ نہ ہو سکیگا۔ (ایضاً)

ف ۲۶:۔ حکم تبادلہ کا کوئی اپیل نہ ہو سکیگا۔ صرف مسدودی گریڈ سزاء جرمانہ احکام تنزل وتعطل وموقوفی کی ناراضی سے احکام ابتدائی کا جو بصیغہ انتظامی صادر ہوئے ہوں مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ ہو سکیگا۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۲۷**:۔ ناظم اول فوجداری بلدہ اپنے ماتحت نظماء کی رخصت اتفاقی واستفادہ تعطیلات وترک مستقر کی اجازت دے سکیں گے۔ خاص اشکال و حالات میں مجلس عالیہ عدالت میں رخصت اتفاقی کی درخواست راست ہو سکیگی۔ (ایضاً)

ف ۲۸:۔ ناظم فوجداری بلدہ اون عمال کی ہر قسم کی رخصت بہ استثناء غیر معمولی منظور کر سکیں گے جنکا تقرر اون کے اختیاری ہے۔ اور اونکی جگہہ کا انتظام کریں گے اور جن عمال کے تقرر کا اون کو اختیار نہیں ہے اُون کی رخصت اتفاقی منظور کرینگے

بقیہ رخصتوں کے متعلق معہ انتخاب منصرم افسر مجاز تقرر سے منظوری حاصل کرینگے (ایضاً)

ف ۲۹ :- ناظم فوجداری بلدہ اپنے ماتحت نظماء کی دیگر تمام قسم کی رخصتوں کے واسطے مجلس عالیہ عدالت میں تحریک کرینگے نظماء رخصت خواہ کی شدید ضرورت کی صورت عدالت العالیہ کو ذریعہ مثنےٰ اطلاع دیکر استفادہ کی اجازت حاصل کرینگے ۔ (ایضاً)

ف ۳۰ :- اپنے محکمہ کے جملہ عمال کو تعطیلات گرما و دیگر تعطیلات سے مستقر چھوڑنے کی اجازت دے سکیں گے ۔ (ایضاً)

ف ۳۱ :- اپنے ماتحت عملہ کے اضافہ تدریجی جاری کرنے یا اوسکو کسی خاص مدت تک روکنے کا اختیار حاصل ہوگا ۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ و مختفہ ۔ **ف ۳۲** :- اپنے دفتر کے مصارف صادر ابواب مشترکہ و مختفہ تا بجد گنجائش موازنہ بہ پابندی احکام سر رشتہ حساب صرف کرنیکے مقتدر ہوں گے (ایضاً) گشتی نشان ۴ مورخہ ۲ فروردی ۱۳۲۲ف)

ناظم صاحب دار القضاء بلدہ

عام اقتدارات ۔ **ف ۱** :- ایسے رقومات کے اندرون دہ سال استرداد جو غلطی سے حسابات سرکاری میں بدپختہ جمع ہوئے ہوں یا جو عہدہ داران متعلق کے خطائے اجتہادی یا کسی کی غفلت یا مرور عرصہ مقررہ کے وجہ بدپختہ جمع ہوگئی ہوں اور اونکا استرداد قاعدہ منظورہ سرکار عالی کے تحت لازم آتا ہو بپابندی احکام مندرجہ گشتی فینانس نشان (۹) مورخہ ۲ شہریور ۱۳۲۸ف و بموجب مراسلہ فینانس نشان (۹۰۷) مورخہ ۱۸ امرداد ۱۳۳۰ف رقم متردشدنی کے نسبت بعد تصدیق دفتر صدر محاسبی تا بجد ۱۹۲۲ (صما) استرداد کا اقتدار دیا جاتا ہے ۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان مورخہ ۱۲ شہریور ۱۳۳۰ف و مراسلہ کلیات صدر محاسبی نشان (۲۰۶) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۳۱ف و جریدہ نمبر ۱۳ مورخہ ۳۰ بہمن ۱۳۳۱ف جز ثانی ص ۴۵۷)

نوٹ :- رقوم امانتی سر رشتہ عدالت اگر صدر مد (۱۴) منفرقات میں بپختہ جمع ہوگئی

ہوں تو بغیر تصدیق اجتماع و احکام دفتر صدر محاسبی واپسی عمل میں نہیں آئیگی۔ (گشتی صدر محاسبی نشان ۱۷ مورخہ ۳۱ ہر فروردی سنہ ۱۳۴۲ ف)

ف ۲ :۔ کفالت نامجات سرکار عالی ناظم صاحب دار القضاء بلدہ کے حق میں یا اون کے حکم پر بذریعۂ عبارت ظہری منتقل ہو سکیں گے (اعلان محکمہ فینانس نشان ۷ مورخہ ۳۰ ہر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ ف و جریدہ نمبر ۲۷ مورخہ ۷ ہر تیر سنہ ۱۳۳۳ ف جزو اول صفحہ ۱۹۶)

ف ۳ :۔ ناظم دار القضاء بلدہ براہ راست مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت رہیگے (گشتی مجلس عالیہ عدالت ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ ہر مہر سنہ ۱۳۴۱ ف وجریدہ مورخہ ۷ ہر آبان سنہ ۱۳۴۱ ف جزو ثانی صفحہ ۱۳۷۳)

ف ۴ :۔ اپنے ماتحت عملہ کی شکایت کی تحقیقات خود کریں اور نتیجہ تحقیقات پر جن عمال کا تقرر اون کا اختیاری ہے اون کی نسبت مناسب تجویز عمل میں لائیں اور دیگر ملازمین کی شکایت کی تحقیقات کے نتیجہ سے مع اپنی رائے اور مثل کے عدالت مافوق کو مطلع کریں۔ (ایضاً)

ف ۵ :۔ اپنے عدالت کے انتظام و انصرام کار کے لئے جو اُمور ضروری ہوں اون کے نسبت عدالت العالیہ میں تحریکات پیش کریں۔ (ایضاً)

ف ۶ :۔ کسی امر اہم یا غلطی کی دریافت ہونے پر اپنے حکم انتظامی کی بذریعہ تجویز ثانی اصلاح کریں۔ (ایضاً)

ف ۷ :۔ اپنے محکمہ کے رقوم دست گرداں جرمانہ فوجداری کے نسبت بمد پختہ جمع ہونیکی تاریخ سے دس سال کے اندر واپسی کا حکم دیں اور اس سے زیادہ کے عرصہ کی رقوم کے لئے عدالت العالیہ کے منظوری حاصل کریں۔ (ایضاً گشتی نشان ۴۲ مورخہ ۲ ہر فروردی سنہ ۱۳۴۲ ف)

تقرر تبدل ترقی تعطل جرمانہ وغیرہ۔ اف ۸ :۔ ناظم صاحب دار القضاء بلدہ کو (مبلغ) ماہوار تک تقرر کا اختیار رہوگا۔ اس سے زائد ماہوار وں کی جائداد وں کا تقرر عدالت العالیہ سے ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۹ :۔ ناظم دار القضاء بلدہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ نقول کے کام کیلئے

ایسے امیدواروں کو منتخب کریں جو خوشخط ہوں اور اونکا معیار علمی حتی الامکان اعلیٰ درجہ ہو کہ آئندہ اُنہیں عملہ عدالت میں تحت قواعد جگہ دیجا سکے نقل نویسوں کی تعداد ہر عدالت میں ایسے ہونی چاہیئے کہ ہر نقل نویس کو کم از کم (عنا ۲۰) روپیہ ماہانہ ایصال ہوسکیں۔ عہدہ دار منصرم کو نقل نویسوں کی تعداد میں اضافہ کرنیکا اختیار نہ ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۱۰:۔ جن عمال کے تقرر کا انہیں اختیار حاصل ہے اونکو موقوف یا معطل یا تنزل کر سکینگے۔ یا ان پر جرمانہ کریں جسکی تعداد ایک ماہ میں ربع تنخواہ سے زائد نہ ہو۔ اور جن ماتحت اہلکاروں کے تقرر کا اختیار حاصل نہ ہو اونکی موقوفی تنزل جرمانہ یا تعطیل کی رپورٹ بعد اخذ جواب اور تحقیقات ضروری حاکم مجاز تقرر کے یہاں کریں۔ اور بصورت ضرورت شدید بہ اظہار وجوہ بامید منظوری اپنی تجویز کو نافذ کریں۔ (ایضاً گشتی نشان ۳ م ۲ ۔ فروردی ۱۳۴۲ ف)

ف ۱۱:۔ اون ملازمین کو جنکا تقرر اونکا اختیاری ہے جرائم متعلقہ عہدہ میں سپرد فوجداری کرنیکا حکم دینگے۔ جو تقرر اختیاری نہ ہو تو عدالت العالیہ میں رپورٹ کیجائیگی (ایضاً)

ف ۱۲:۔ کسی اہلکار کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر بلا ضرورت خاص اندرون پانچسال تبادلہ نہ ہوسکیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۳:۔ حکم تبادلہ کا کوئی اپیل نہ ہوسکیگا۔ صرف مسدودی گریڈ سزا جرمانہ احکام تنزل و تعطل و موقوفی کی ناراضی سے احکام ابتدائی کا جو بصیغۂ انتظامی صادر ہوئے ہوں مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ ہوسکیگا۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۱۴**:۔ اون اعمال کی ہر قسم کی رخصت بہ استثناء رخصت غیر معمولی منظور کرسکیں گے۔ جنکا تقرر اون کا اختیاری ہے اور اونکی جگہہ کا انتظام کریں گے۔ اور جن عمال کے تقرر کا اون کو اختیار نہیں ہے اون کی رخصت اتفاقی منظور کرسکیں گے۔ بقیہ رخصتوں کیلئے معہ انتخاب منصرم افسر مجاز تقرر سے منظوری حاصل کریں گے۔ (ایضاً)

ف ۱۵:۔ اپنے محکمہ کے جملہ عمال کو تعطیلات گرما و دیگر تعطیلات سے استفادہ و مستقر چھوڑنے کی اجازت دے سکیں گے۔ (ایضاً)

ف ۱۶ :- اپنے ماتحت عملہ کے اضافہ تدریجی جاری کرنے یا اوسکو کسی خاص مدت تک روکنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ و مختصہ۔ ف ۱۷ :- ناظم صاحب دارالقضاء بلدہ اپنے دفتر کے مصارف صادرا ابواب مشترکہ و مختصہ تا بجد گنجائش موازنہ بہ پابندی احکام سررشتہ حساب صرف کرنیکے مقتدر رہوں گے۔ (ایضاً گشتی نشان ۴م ۴م ۴ فرودی ۱۳۴۲ف)

اسپیشل مجسٹریٹ صاحب اضلاع سرکار عالی

عام اقتدارات۔ ف ۱ :- ایسے رقومات کا اندرون دہ سال استرداد جو غلطی سے حسابات سرکاری میں بمد پختہ جمع ہوئے ہوں یا جو عہدہ داروں کے خطاء اجتہادی یا کسی کی غفلت یا مرور عرصہ مقررہ کی وجہ بمد پختہ جمع ہوگئی ہوں اور اونکا استرداد قاعدہ منظورہ سرکار عالی کے تحت لازم آتا ہو۔ بپابندی احکام مندرجہ گشتی فینانس نشان (۹) مورخہ ۲ شہریور ۱۳۲۸ف وبموجب مراسلہ فینانس نشان (۹۰۷) مورخہ ۱۸ امرداد ۱۳۳۰ف رقم مستردشدنی کے نسبت بعد تصدیق دفتر صدر محاسبی اسپشل مجسٹریٹ اضلاع کو تا حد رصمار / استرداد کا اقتدار دیا جاتا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ نشان ۱۹۴۲ مورخہ ۴ شہریور ۱۳۳۰ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۰۶) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۳۱ف)

نوٹ :- رقم امانتی سررشتہ عدالت اگر صدر مد (امانت) متفرقات میں پختہ جمع ہوگئی ہوں تو بغیر تصدیق اجتماع واحکام صدر محاسبی واپسی عمل میں نہیں آئیگی (گشتی صدر محاسبی نشان ۱۷/ ۱ ، ۱۳ فرودی ۱۳۴۲ف)

ف ۲ :- اسپشل مجسٹریٹ اضلاع براہ راست مجلس عالیہ عدالت کے ماتحت رہینگے۔ (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ع ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ف وجریدہ مورخہ ۷ آبان ۱۳۴۱ف جزو ثانی ص ۱۳۷۳)

ف ۳ :- اسپشل مجسٹریٹ اضلاع کو اختیار ہوگا کہ اپنی عدالت کے عملہ کی شکایت کی تحقیقات خود کریں اور نتیجہ تحقیقات پر جن عمال کا تقرر اون کا اختیار ہے اون کی نسبت مناسب تجویز عمل میں لائیں اور دیگر ملازمین کی شکایت

کی تحقیقات کے نتیجہ سے مع اپنی رائے اور رش کے عدالت مافوق کو مطلع کریں۔ (ایضاً)

ف ۴ :- اپنی ماتحت عدالت کے انتظام و انصرام کار کے لئے جو امور ضروری ہوں اون کی نسبت عدالت العالیہ میں تحریکات پیش کرینگے (ایضاً)

ف ۵ :- کسی امر اہم یا غلطی کی دریافت ہونے پر اپنے حکم انتظامی کی بذریعہ تجویز ثانی اصلاح کرینگے۔ (ایضاً)

ف ۶ :- اسپشل مجسٹریٹ اضلاع مجاز ہیں کہ اپنے محکمہ کی رقوم دست گردان جرمانہ فوجداری کی نسبت بمدبخت جمع ہونیکی تاریخ سے دس سال کے اندر واپسی کا حکم دیں۔ اور اس سے زیادہ عرصہ کی رقوم کے لئے عدالت العالیہ سے منظوری حاصل کریں (ایضاً) گشتی نشان ۴ مورخہ ۴ فروردی ۱۳۴۲ ف)

تقرر تبدل تعطل ترقی موقوفی جرمانہ وغیرہ - **ف ۷** :- اسپشل مجسٹریٹ اضلاع کو (۱۰۰ لعہ) روپیہ ماہوار تک تقرر کا اختیار ہوگا۔ اس سے زائد ماہوار اون کی جائدادوں کا تقرر عدالت العالیہ سے ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۸ :- اسپشل مجسٹریٹ اضلاع کو اختیار ہوگا کہ وہ نقول کے کام کیلئے ایسے امیدواروں کو منتخب کریں جو خوشخط ہوں اور اونکا معیار علمی حتی الامکان اس درجہ ہو کہ آیندہ انہیں عملہ عدالت میں تحت قواعد جگہ دی جاسکے نقل نویسوں کی تعداد ہر عدالت میں ایسی ہونی چاہیئے کہ ہر نقل نویس کو کم از کم (عہ) ماہانہ ایصال ہوسکیں۔ عہدہ دار منصرم کو نقل نویسوں کی تعداد میں اضافہ کرنیکا اختیار نہ ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۹ :- اسپشل مجسٹریٹ اضلاع کو اختیار ہوگا کہ جن عمال کے تقرر کا انہیں اختیار حاصل ہے۔ انہیں معطل موقوف یا تنزل کریں یا ان پر جرمانہ کریں جس کی تعداد ایک ماہ میں ربع تنخواہ سے زائد نہ ہو۔ اور جن ماتحت اہلکاروں کے تقرر کا اختیار حاصل نہ ہو اون کی موقوفی تنزل تعطل یا جرمانہ کی رپورٹ بعد اخذ جواب و تحقیقات ضروری حاکم مجاز تقرر کے کریں۔ اور بصورت اشد ضرورت باظہار وجوہ باُمید منظوری اپنی تجویز کو نافذ کریں۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :- اون ملازمین کو جنکا تقرر اختیاری ہے - جرائم متعلقہ عہدہ میں سپرد فوجداری کرنیکا حکم دیجئے جب تقرر اختیاری نہ ہو تو عدالت العالیہ میں رپورٹ کیجاتیگی (ایضاً)

ف ۱۱ :- حکم تبادلہ کا کوئی اپیل نہ ہوسکیگا - صرف مسدودی گریڈ سزا جرمانہ احکام تنزل و تعطل و موقوفی کی ناراضی سے اون ملازمین کو حق مرافعہ حاصل رہیگا - احکام ابتدائی کا جو بصیغۂ انتظامی صادر ہوئے ہوں مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ ہوسکے گا - (ایضاً)

رخصت - **ف ۱۲** :- اون عمال کی ہر قسم کی رخصت بہ استثناء رخصت غیر معمولی منظور کرسکیں گے جن کا تقرر اونکا اختیاری ہے - اور اونکی جگہ کا انتظام کرینگے اور جن عمال کے تقرر کا اونکو اختیار نہیں ہے اونکی رخصت اتفاقی منظور کرسکیں گے بقیہ رخصتوں کے متعلق معہ انتخاب منصرم افسر مجاز تقرر سے منظوری حاصل کرسکیں گے - (ایضاً)

ف ۱۳ :- اپنے محکمہ کے جملہ عمال کو تعطیلات گرما و دیگر تعطیلات سے استفادہ و مستقر چھوڑنے کی اجازت دے سکیں گے - (ایضاً)

ف ۱۴ :- اپنے ماتحت عملہ کے اضافہ تدریجی جاری کرنے یا اوس کو کسی خاص مدت تک روکنے کا اختیار حاصل ہوگا - (ایضاً)

اخراجات دورہ وبھتہ - **ف ۱۵** :- اپنے عملہ کے متعلق کرایہ ریل و بھتہ اندرون ملک سرکار عالی منظور کرنیکا اقتدار عطا ہوا ہے - (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۹۰۷) مورخہ ۲۲ - آبان ۱۳۲۲ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۸۴۱) مورخہ ۲۹ - آبان ۱۳۲۲ف)

ابواب مشترکہ ومختصہ - **ف ۱۶** :- اپنے دفتر کے مصارف صادرا ابواب مشترکہ و مختصہ تا بحد گنجائش موازنہ بہ پابندی احکام سررشتہ حساب صرف کرنیکے مقتدر ہونگے - (گشتی مجلس عالیہ عدالت ۱۹/۱ مورخہ ۲۲ - مہر ۱۳۴۱ف و جریدہ مورخہ ۷ - آبان ۱۳۴۱ف جزو ثانی ۱۳۷۵ گشتی نشان ۴/۳ م ۲ فرور دی ۴۲ ف -

(ب)

ناظم صاحب عدالت ضلع

عام اقتدارات۔

ف ۱ :۔ ایسے رقومات کے اندرون دہ سالی استرداد کا اختیار جو غلطی سے حسابات سرکاری میں بمد پختہ جمع ہوئے ہوں یا جو عہدہ داران متعلق کے خطائے اجتہادی یا کسی کی غفلت یا مرور عرصہ مقررہ کی وجہ بمد پختہ جمع ہوگئی ہوں اور انکا استرداد قاعدہ منظورہ سرکار عالی کے تحت لازم آتا ہو بپابندی احکام مندرجہ گشتی فینانس نشان (۱۰۹) مورخہ ۲ شہریور سنہ ۱۳۲۸ ف بموجب مراسلہ فینانس نشان (۹۰۷) مورخہ ۱۸ امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف رقم متدعوی کے نسبت بعد تصدیق دفتر صدر محاسبی ناظم ضلع کو بصیغۂ دیوانی (صما) وبصیغۂ فوجداری کے استرداد کا اقتدار دیا جاتا ہے (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۲۳۴۲ / ۱۹) مورخہ ۱۴ شہریور سنہ ۱۳۳۰ ف وجریدہ نمبر ۱۳ مورخہ ۳۰ بہمن سنہ ۱۳۳۱ ف جزو ثانی صفحہ ۴۵۷)

(نوٹ) رقوم امانتی سررشتہ عدالت اگر صدر مد (۴۱) متفرقات میں پختہ جمع ہوگئی ہوں تو بغیر تصدیق اجتماع و احکام صدر محاسبی واپسی عمل میں نہیں آئیگی (گشتی صدر محاسبی نشان عـ۲ مورخہ ۳۱ فروردی سنہ ۱۳۴۲ ف)

ف ۲ :۔ ناظم عدالت دیوانی ضلع کو اپنے اپنے ضلع کے حدود کے اندر حد انتہائے نظامت فوجداری ضلع قرار دیا جاتا ہے۔ اور حد انتہائے مذکور کے نظماء بہ اعتبار عہدہ نظماء فوجداری ضلع متصور ہونگے۔ (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ اعلانات نمبر ۱ تا ۶ مورخہ ۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ ف جریدہ نمبر ۲۴ مورخہ ۱۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۱ ف جزو اول صفحہ (۲۰۴)

ف ۳ :۔ کفالت نامجات سرکار عالی ناظم عدالت ضلع کے حق میں یا اون کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہوسکیں گے۔ (اعلان محکمہ فینانس نشان (۷) مورخہ ۳۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ ف وجریدہ نمبر ۲۷ مورخہ ۷ تیر سنہ ۱۳۳۳ ف جزو اول صفحہ (۱۹۶)

ف ۴ :۔ ناظم فوجداری ضلع مجاز ہے کہ ضلع کے ہر تعلقہ میں مناسب کٹھگر

قریب عدالت تعلقہ اور ہر موضع یا مواضعات میں بلحاظ ضرورت متصل تھانہ کوتوالی یا چاوڑی کوتوالی پٹیل۔ (جہاں مناسب ہو) قائم کرے اور اس امر کا تعین کرے کہ کون موضع کس کٹھگر سے متعلق ہے ۔ اور بذریعۂ منادی مواضعات کی رعایا اور کوتوالی پٹیل کو معلوم کرائے ۔

توضیح جن تعلقات و مواضعات میں کٹھگر بوقت نفاذ قانون ہذا موجود ہوں تا وقتیکہ اوس مقام کی تبدیلی کی ضرورت نہ ہو وہ بموجب قانون ہذا قائم کردہ متصور ہونگے ۔ (دفعہ ۴ قانون نشان (۵) جانوران چکاری بابتہ ۱۳۳۷ ف جزو ثالث صفحہ ۴۲ تا ۲۶ وجریدہ نمبر ۷ مورخہ ۱۵ اردی ۱۳۳۸ ف)

ف ۵ :۔ تعمیر و ترمیم کٹھگر کے واسطے ناظم فوجداری تعلقہ کی رپورٹ پر وصول شدہ زرجرمانہ کی گنجایش سے ناظم عدالت فوجداری ضلع (صعہ) تک اخراجات کی اجازت دے سکتے ہیں (دفعہ ۲۶۔ قانون نشان (۵) جانوران چکاری بابتہ ۳۷ ف)

ف ۶ :۔ ناظم فوجداری ضلع کو لازم ہے کہ آغاز سال فصلی سے ایک ماہ قبل جانوران چکاری کے لیے جو کٹھگر میں بند کیے جائیں شرح خوراک کا تعین بلحاظ موسم و حالات مقامی کر کے ناظم فوجداری تعلقہ کو اطلاع دے ۔ (ایضاً)

ف ۷ :۔ تعلقات اور مواضعات کے کٹھگروں پر عام نگرانی رکھے ۔ اور جس کٹھگر کے متعلقہ دفتر کی تنقیح کرنا چاہے کرے ۔ اور ہدایات ضروری صادر کرے (ایضاً)

ف ۸ :۔ ناظم ضلع بپابندی قواعد دورہ ہر سال عدالت ہائے ماتحت کی تنقیح حسب ضرورت کرینگے (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان $\frac{19}{11}$ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ ف وجریدہ مورخہ ۷ آبان ۱۳۴۱ ف جزو ثانی صفحہ ۱۳۷۳ و گشتی مجلس عالیہ نشان $\frac{3}{4}$ م ۲۴ فروردی ۱۳۴۲ ف)

ف ۹ :۔ ناظم عدالت ضلع کو اختیار ہوگا کہ اپنی عدالت اور عدالت ہائے ماتحت کے عملہ کی شکایت کی تحقیقات خود کریں یا کسی عہدہ دار ماتحت کو تحقیقات کا حکم دیں ۔ اور نتیجہ تحقیقات پر جن عمال کا تقرر اونکا اختیاری ہے اون کی نسبت مناسب تجویز عمل میں لائیں ۔ اور دیگر ملازمین کی شکایت کی تحقیقات کے نتیجہ سے معہ اپنی رائے اور مثل کے عدالت مافوق کو مطلع کریں ۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :- ناظم عدالت ضلع کو اختیار ہوگا کہ اپنی عدالت اور اپنے عدالتہائے ماتحت کے انتظام وانصرام کار کے لئے جو امور ضروری ہوں وہ بتوسط صدر عدالت عدالت العالیہ میں تحریکات پیش کریں گے اور بصورت ضرورت خاص راست عدالت العالیہ میں امور بالا کی نسبت تحریکات پیش کریں گے۔ لیکن صورت آخرالذکر میں اسکی اطلاع صدر عدالت متعلقہ کو دینا لازم ہوگا (گشتی مجلس عالیہ نشان ۴ مورخہ ۲۴ فروردی سنہ ۱۳۲۴ف)

ف ۱۱ :- ناظم عدالت ضلع کسی امر اہم یا غلطی کی دریافت ہونے پر اپنے حکم انتظامی کی بذریعہ تجویز ثانی اصلاح کریں گے۔ (ایضاً)

ف ۱۲ :- ناظم عدالت ضلع مجاز ہیں کہ اپنے محکمہ کی رقوم وست گردان جرمانہ فوجداری کی نسبت بمد پختہ جمع ہونے کی تاریخ سے دس سال کے اندر واپسی کا حکمدیں۔ اور اس سے زیادہ عرصہ کی رقوم کیلئے عدالت العالیہ سے منظوری حاصل کریں۔ (ایضاً)

تقرر ترقی تعطل برطرفی تنزل جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۱۳** :- عملہ عدالت فوجداری ضلع پر بوقت ضرورت ربع تنخواہ تک جرمانہ کرنیکے مجاز ہونگے (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۱۹ مورخہ ۱۴ آبان سنہ ۱۳۲۳ف)

نوٹ :- اس گشتی کے اجراء سے گشتی نشان (۱۸) فوجداری مورخہ ۲۱ خورداد ۱۳۱۵ف کا جملہ آخر متعلقہ سررشتہ داران وناظران منسوخ ہوجائیگا۔

ف ۱۴ :- بجائے دورہ مشعلچی کو ملازم رکھنے کے بجائے باغراض دورہ بطور ہنگامی ششماہ تک مشعلچی کو مسلسل ملازم رکھ سکتے ہیں۔ اور اس کا صرفہ اخراجات مشعلچیان کے نام سے محسوب کیا جائیگا (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۹ ۱۸۰) مورخہ ۲۸ تیر سنہ ۱۳۲۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۶۰۶) مورخہ ۶ آبان سنہ ۱۳۲۹ف)

ف ۱۵ :- (الف) ہر ناظم ضلع کو اون کے دفتر میں بہ استثنا سررشتہ دار وناظر (۶۰ سکہ) روپیہ کی ماہوار تک تقرر کا اختیار رہیگا۔

(ب) (معطلی) کی جائیداد کا انتخاب پیش کرینگے جسکی منظوری ناظم صوبہ کے اختیاری ہوگی۔

(ج) اس سے زائد کی جائدادوں کے نسبت بتوسط ناظم صوبہ عدالت العالیہ میں اطلاع دیجائیگی۔ (گشتی مجلس عالیہ عدالت ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ف وجریدہ اعلامیہ مورخہ ۷ آبان ۱۳۴۱ف جزو ثانی صفحہ ۱۳۷۴)

ف ۱۶: ناظم عدالت ضلع کو اختیار ہوگا کہ وہ نقول کے کام کے لئے ایسے امیدواروں کو منتخب کریں جو خوشخط ہوں اور اونکا معیار علمی حتی الامکان اس درجہ ہو کہ آئندہ اُنہیں عملہ عدالت میں تحت قواعد جگہ دیجا سکے۔ نقل نویسوں کی تعداد ہر عدالت میں ایسی ہونی چاہیئے کہ ہر نقل نویس کو کم از کم (عـ۱۵) روپیہ ماہانہ اوصال ہوسکیں۔ عہدہ دار منصرم کو نقل نویسوں کی تعداد میں اضافہ کرنیکا اختیار نہ ہوگا (ایضاً)

ف ۱۷: ناظم عدالت ضلع کو اختیار ہوگا کہ جن عمال کے تقرر کا اُنہیں اختیار حاصل ہے۔ انہیں موقوف معطل تنزل یا ان پر جرمانہ کریں جسکی تعداد ایک ماہ میں ربع تنخواہ سے زائد نہ ہو اور جن ماتحت اہلکاروں کے تقرر کا اختیار حاصل نہ ہو اونکی موقوفی تنزل جرمانہ یا تعطل کی رپورٹ بعد اخذ جواب وتحقیقات ضروری حاکم مجاز تقرر کے یہاں کریں اور بصورت اشد ضرورت باظہار وجوہ بامید منظوری اپنی تجویز کو نافذ کریں (ایضاً)

ف ۱۸: ناظم ضلع اپنے عدالت ہائے ماتحت کے عملہ کی نسبت وہی اختیارات استعمال کرینگے جو اون کو خود اپنے عملہ کی نسبت حاصل ہیں (ایضاً)

ف ۱۹: ناظم عدالت ضلع اپنے ضلع میں تا حد اختیار تقرر حسب ضرورت ابدید ماتحت اہلکاروں کا تبادلہ کرینگے خارج از حد اختیاری تبادلہ کی تحریک عدالت بالادست میں کیجائیگی۔ (ایضاً)

ف ۲۰: کسی اہلکار کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر بلا ضرورت خاص اندرون پانچسال تبادلہ نہ ہوسکیگا۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۲۱**: ناظم عدالت ضلع اُن عمال کی ہر قسم کی رخصت به استثناء رخصت غیر معمولی منظور کرسکیں گے۔ جنکا تقرر اُونکا اختیاری ہے۔ اور اونکی جگہ کا انتظام کریں گے۔ اور جن عمال کے تقرر کا اون کو اختیار نہیں ہے اونکی رخصت اتفاقی منظور کرسکیں گے۔ بقیہ رخصتوں کے متعلق مع انتخاب منصرم

افسر مجاز تقرر سے منظوری حاصل کرینگے۔ (ایضاً)

ف ۲۲ :۔ ناظم عدالت اپنے محکمہ کے جملہ عمال کو تعطیلات گرما و دیگر تعطیلات سے استفادہ و مستقر چھوڑنے کی اجازت دے سکیں گے۔ (ایضاً)

ف ۲۳ :۔ ناظم عدالت ضلع کو اپنے ماتحت عملہ کے اضافہ تدریجی جاری کرنے یا اوس کے کسی خاص مدت تک روکنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۲۴ :۔ ناظم ضلع کو منصفین کی رخصت اتفاقی منظور کرنیکا اختیار ہے۔ اور بپابندی احکام نافذہ تعطیلات سے استفادہ اور مستقر چھوڑنیکی اجازت دیں اور چھوٹی تعطیلات میں یا رخصت اتفاقی میں اون کے کام کا عارضی انتظام قریب تر مجسٹریٹ سے متعلق کریں۔ (ایضاً)

اخراجات دورہ و بھتہ — ف ۲۵ :۔ اپنے عملہ کا کرایہ ریل بھتہ وغیرہ اندرون ملک سرکار عالی منظور کرنیکا اختیار حاصل ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۹۰۷) مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۲۲ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۸۴۱) مورخہ ۲۹ آبان ۱۳۲۲ ف)

ابواب مشترکہ و مختلفہ — ف ۲۶ :۔ تیاری ڈریس چپراسیاں موسم گرما و تیاری چتر سالانہ کے رقوم کی منظوری کا اقتدار بپابندی موازنہ منقسمہ و قواعد اسکیل عطا فرمایا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۷۵) مورخہ ۱۰ آذر ۱۳۳۱ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۶۴۵) و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۶۴۵) مورخہ ۲۰ فروردی ۱۳۳۱ ف)

ف ۲۷ :۔ ناظم عدالت ضلع اپنے دفتر کے مصارف صادر ابواب مشترکہ و مختلفہ تا بحد گنجائش موازنہ بہ پابندی احکام سررشتہ حساب صرف کرنیکے مقتدر ہونگے۔ (گشتی مجلس عالیہ نشان ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۴۱ ف و جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۵ آبان ۱۳۴۱ ف جزو ثانی صہ ۱۳۷۶)

منصف صاحبان تعلقات

عام اقتدارات — ف ۱ :۔ بنظر ضرورت و تصفیہ مقدمات فوجداری منصفین درجہ اول کو بحیثیت عہدہ اختیارات مجسٹریٹی درجہ اول عطا کیے گئے۔ (احکام معتمدی

عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۲۲ ؍ تیر ۱۳۳۲ف وجریدہ نمبر ۵۲ مورخہ ۱۱ ؍ امرداد ۱۳۲۲ف جزو اول صفحہ ۶۵۱)

ف ۲:- حسب منشاء قانون نشان (۳) بابتہ ۱۳۰۷ف صدا قتنامہ جات وراثت تا بجد اختیارات حاصلہ سماعت وعطائے صداقت ناموجات وراثت دینے کے اختیارات دیئے جاتے ہیں۔ (اعلان معتمدی کوتوالی وامور عامہ مورخہ ۳۰ ؍ خورداد ۱۳۲۴ف وجریدہ نمبر (۳۸) مورخہ ۱۱ ؍ تیر ۱۳۲۴ف جزو اول صفحہ ۶۲۶)

ف ۳:- منصفین کو بلحاظ عہدہ اختیارات فوجداری درجہ اول عطا کیے گئے۔ (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ صیغہ انتظامی مثل ۵۰۹ بابتہ ۱۳۲۶ف مورخہ ۶ ؍ آذر ۱۳۲۷ف وجریدہ نمبر ۳ مورخہ ۱۷ ؍ آذر ۱۳۲۷ف جزو اول صفحہ ۲۸)

ف ۴:- ایسے رقومات کے اندرون دہ سال استرداد جو غلطی سے حسابات سرکاری میں بدپچتہ جمع ہوئے ہوں یا جو عہدہ داران متعلق کے خطائے اجتہادی یا کسی کی غفلت یا مرور عرصہ مقررہ کی وجہ بدپچتہ جمع ہوگئی ہوں اور اونکا استرداد قاعدہ منظورہ سرکار عالی کے تحت لازم آتا ہو بپابندی احکام مندرجہ گشتی فینانس نشان (۹) مورخہ ۲ ؍ شہریور ۱۳۲۸ف وبموجب مراسلہ فینانس نشان (۹۰۷) مورخہ ۱۸ ؍ امرداد ۱۳۳۰ف رقم مستردشدنی کے نسبت بعد تصدیق دفتر صدر محاسبی بصیغہ دیوانی (ماں) وبصیغہ فوجداری (ماں) کے استرداد کا اقتدار دیا جاتا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۲۴۱۹) مورخہ ۱۴ ؍ شہریور ۱۳۳۰ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۰۶) مورخہ ۵ ؍ بہمن ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر ۱۳ مورخہ ۳۰ ؍ بہمن ۱۳۳۱ف جزو ثانی صفحہ ۴۵۷)

نوٹ:- رقوم امانتی سررشتہ عدالت اگر صدر مد (۱۴) متفرقات میں بپچتہ جمع ہوگئی ہوں تو انکی واپسی بغیر تصدیق اجتماع واحکام صدر محاسبی عمل میں نہیں آئیگی (گشتی صدر محاسبی نشان ۱۷ مورخہ ۳۱ ؍ فروردی ۱۳۴۲ف)

ف ۵:- عام طور پر جملہ منصفین علاقہ سرکار عالی کو بصیغہ فوجداری حصہ ضلع کے اختیارات عطا کیے گئے (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۶ ؍ شہریور ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر ۴۲ مورخہ یکم مہر ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۴۲۴)

ف ۶ :- ناظم فوجداری تعلقہ مجاز ہوگا کہ۔ دفعہ ۵ قانون نشان (۵) جانوران
چکاری بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف وجدیدہ نمبر ۷ مورخہ ۱۵ اردی سنہ ۱۳۳۸ف جزو ثالث صفحہ ۲۴ تا ۲۶

(۱) آغاز سال پر رجسٹرات کو قوالی پٹیل پر مہر عدالت ثبت کرائے اور
اونکی تصدیق کرے۔ اور دفتر کی ترتیب وتہذیب کے متعلق بلحاظ ضرورت
ہدایت کرے۔

(۲) عدالت تعلقہ میں ایک فہرست ایسے مواضعات کی جہاں کٹھگر ہے
یا نہیں مرتب کرائے۔

(۳) بلحاظ ضرورت دفتر ورجسٹرات متعلقہ کٹھگر کو قوالی پٹیل کو طلب کرکے
تنقیح کرے۔ اور ہدایات مناسب صادر کرکے تعمیل کرائے۔

(۴) بلحاظ ضرورت محافظ کٹھگر کا تقرر بپابندی دفعہ (۲۶) ضمن (۲) کرے۔

(۵) عام نگرانی کٹھگر مواضعات تحت تعلقہ پر رکھے۔

(۶) جس موضع میں قیام کٹھگر کی ضرورت ہو یا ترمیم وتبدیل مقام کٹھگر مناسب
ہو اس کے متعلق ناظم فوجداری ضلع کو توجہہ دلائے۔

(۷) کٹھگر سے جانور گرفتار شدہ کا داخل وخارج حسب قانون ہذا کرائے۔

(۸) فہرست شرح جرمانہ وفہرست شرح خوراک جانوران چکاری
منظر عام عدالت پر بذبان عدالت ومقامی آویزان کرائے۔ جانور چکاری
کو بپابندی قانون ہذا نیلام کرنیکا حکم دیں۔ اور نیلام کی قطعیت کی منظوری
صادر کرے۔ اور ہر قسم کی کارروائی وتجویز اور حکم مقدمات جانوران چکاری
میں صادر کرے۔

توضیح :- نگرانکار ناظم فوجداری بزمانہ غیر حاضری ناظم فوجداری مجاز ہے کہ
بصورت ضرورت تاریخ مقررہ پر جانوران چکاری کو نیلام کرنیکا
حکم دیں اور نیلام کی قطعیت کی منظوری دیں۔ یا اور کوئی حکم مناسب
بلحاظ ضرورت وقت صادر کرے۔

ف ۷ :- منصفین تعلقہ زیر دفعہ (۴) ۶ قانون محابس نشان (۴) بابتہ سنہ ۱۳۱۷ف
مہتمان محابس کے اختیارات استعمال کرنیکے مجاز ہیں (گشتی مجلس عالیہ عدالت

نشان (۲) فوجداری بابتہ ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر ۱۴ مورخہ ۱۷؍ اسفندار ۱۳۴۲ف جزو ثانی صفحہ ۳۶۱)

تقرر تبدیل ترقی تنزل تعطل جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۸**:- (الف) ہر منصف کو اپنے دفتر کے عملہ میں بہ استثناء سررشتہ دار رنک ۳۰ تا ۶۰ تک کے تقرر کا اختیار رہیگا۔

(ب) جائداد سررشتہ داری (اخذ و لی) کے متعلق ناظم صوبہ کے دفتر پر بتوسط ناظم ضلع تحریک پیش ہوسکیگی۔ اور نظامت صوبہ سے تقرر ہوگا (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۱۹/۱۱ مورخہ ۲۲؍ مہر ۱۳۴۱ف وجریدہ ۱۵۱ مورخہ ۷؍ آبان ۱۳۴۱ف جزو ثانی صفحہ ۱۳۷۴)

ف ۹:- جن عمال کے تقرر کا انہیں اختیار حاصل ہے انہیں موقوف معطل۔ تنزل یا ان پر جرمانہ کریں جسکی تعداد ربع تنخواہ سے زائد نہ ہو۔ اور جن ماتحت اہلکاروں کے تقرر کا اختیار حاصل نہیں ہے۔ اون کی موقوفی تنزل جرمانہ وتعطل کی رپورٹ بعد اخذ جواب وتحقیقات ضروری حاکم مجاز کے یہاں کریں اور بصورت اشد ضرورت باظہار وجوہ بامید منظوری اپنی تجویز کو نافذ کریں۔ (ایضاً گشتی نشان ۳/۴ م ۴؍ فروردی ۱۳۴۲ف)

ف ۱۰:- اپنے ماتحت عملہ کے اضافہ تدریجی جاری کرنے یا اوسکو کسی خاص مدت تک روکنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۱۱**:- اُن عمال کی ہر قسم کی رخصت بہ استثناء رخصت غیر معمولی منظور کرسکیں گے۔ جنکا تقرر اون کا اختیاری ہے۔ اور اُنکی جگہ کا انتظام کریں گے۔ اور جن عمال کے تقرر کا اونکو اختیار نہیں ہے اونکی رخصت اتفاقی منظور کرسکیں گے۔ بقیہ رخصتوں کے متعلق معہ انتخاب منصرم افسر مجاز تقرر سے منظوری حاصل کریں گے۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختصہ **ف ۱۲**:- تیاری ڈریس چپراسیاں موسم گرما وتیاری رجسٹر سالانہ کے رقوم کی منظوری کا اقتدار بپابندی موازنہ منقسمہ وقواعد اسکیل عطا فرمایا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۷۵)

مورخہ ۱۰؍ آذر ۱۳۳۱ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۹۶ ۴ ۵) مورخہ ۲۰؍ فروردی ۱۳۳۱ ف)

ف ۱۳ :- منصفین اپنے دفتر کے مصارف صادر ابواب مشترکہ و مختصہ تا بجد گنجایش موازنہ بپابندی احکام سررشتہ حساب صرف کرنیکے مقتدر ہوں گے۔ (گشتی مجلس عالیہ عدالت نشان ۱۹ مورخہ ۲۲؍ مہر ۱۳۴۱ ف و جریدہ اعلامیہ مورخہ ۷؍ آبان ۱۳۴۱ ف جز و ثانی صفحہ (۱۳۷۸) و گشتی نشان ۳/۴ م ۴؍ فروردی ۱۳۴۲ ف)

اسپیشل مجسٹریٹ صاحب ایلندو

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :- آبادی متعلق معدن زغال میں بحیثیت عہدہ دفعہ (۱۷) قانون اشامپ سرکاری کے غرض کے نفاذ کے لئے ناظم ضلع کے اختیارات عطا کئے گئے۔ (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ صیغہ اشامپ مورخہ ۲۹؍ اسفندار ۱۳۱۹ ف)

ف ۲ :- اسپیشل مجسٹریٹ ایلندو کو رقبہ معدن زغال میں ناظم حصہ ضلع کے اختیارات عطا کئے گئے۔ (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ مورخہ یکم فروردی ۱۳۲۴ ف و جریدہ نمبر ۲۴ مورخہ ۱۳؍ فروردی ۱۳۲۴ ف جز و اول صـ ۳۱۵)

ف ۳ :- از روئے دفعہ (۴) قانون عدالت ہائے دیوانی نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۴ ف اسپیشل مجسٹریٹ ایلندو کی حیثیت جن کو دیوانی میں دو ہزار روپیہ تک کے مقدمات کی سماعت کا اختیار حاصل ہے۔ اوسی اختیار کے ساتھ اون کی حیثیت زائد ناظم کی قرار دیجاتی ہے تحصیل ایلندو کے دیوانی مقدمات زائد ناظم کے اجلاس پر منتقل اور آئندہ بھی مقدمات دیوانی اقتداری تحصیل مذکور زائد ناظم کے پاس رجوع ہوا کریں (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۲۸۴) مورخہ ۱۱؍ خورداد ۱۳۲۵ ف و جریدہ نمبر ۳۴ مورخہ ۲۷؍ خورداد ۱۳۲۵ ف جز و اول صـ ۷۲۶)

نوٹ :- اسپیشل مجسٹریٹ صاحب کو تقرر وغیرہ و منظوری رخصت کے متعلق وہی اختیارات حاصل ہیں جو منصف صاحبان کو حاصل ہیں (مولف)

سررشتہ محابس

صدر ناظم صاحب محابس سرکار عالی

عام اختیارات۔ **ف ۱**:۔ ناظم صاحب محابس کو اختیار حاصل ہے کہ احکام ضوابط محابس کی پابندی یا صحت جسمانی کے لحاظ سے یا خاص کارہائے صنعت و حرفت پر مامور کرنیکی غرض سے قیدیوں کو ایک محبس سے دوسرے محبس میں منتقل کریں۔ (دستور العمل محابس فقرہ (۹) بابتہ ۱۳۲۱ف صہ)

ف ۲:۔ کسی درجہ کے عہدہ دار قیدی ایک محبس سے دوسرے محبس میں ناظم صاحب محابس کی بلا خاص منظوری کے منتقل نہ کیے جائیں گے (فقرہ ۲۸۲)

ف ۳:۔ حسب رائے عہدہ دار طبی کسی خاص قیدی کی خوراک میں انفراداً تغیر کیا جاسکتا ہے لیکن کثیر التعداد قیدیوں کی خوراک میں تغیر کے لئے منظوری دینا۔ (فقرہ (۵۵۹)

ف ۴:۔ خانگی اشخاص کو جو قیدیان مفرور کو گرفتار کریں یا اون کی گرفتاری میں مدد دیں بموجب اسکیل ذیل انعامات دینے کے مجاز ہیں۔

(۱) (صہ) روپیہ انعام ایسے قیدی کے گرفتاری لئے دیئے جائیں گے جس کو سزاء موت یا سزاء عبور دریائے شور یا حبس دوام کی سزا دیگئی ہو

(۲) (صعہ) روپیہ انعام ایسے قیدی کی گرفتاری کے لئے دیئے جائینگے جس کو دو سال یا اس سے زائد مدت کی سزاء دیگئی ہو۔

(۳) (عہ) روپیہ انعام ایسے قیدی کی گرفتاری کے لئے دیئے جائیں گے جس کو دو سال سے کم سزاء ہوئی ہو۔

(۴) (عہ) روپیہ انعام ایسے قیدی کی گرفتاری کے لئے جو بوجہ عدم ادخال ضمانت نیک چلنی سزا بھگت رہا ہو

اگر وہ مدت جس کیلئے ضمانت طلب کی گئی ہو دو سال یا دو سال سے زائد ہو تو

گرفتاری کی بابت صعہ روپیہ انعام دیا جائیگا۔

(۵) ایسے ملزم کی گرفتاری کے لئے جو قبل آغاز تحقیقات عدالتی یا دوران تحقیقات عدالتی میں زیر حراست ہو انعام کی رقم اس رقم کے مساوی ہوگی جو ملزم کے جرم منسوبہ میں انتہائی سزا پانے کی صورت میں لبحاظ مدت قید واجب الایصال ہوتی۔ (فقرہ ۶۸۲)

ف ۵ :۔ اگر ناظم صاحب محابس اسکیل مذکورہ بالا سے زیادہ انعام مشتہر کرنا یا دینا مناسب خیال کریں تو اوس کی منظوری سرکار سے حاصل کرنا ہوگا۔ (فقرہ ۶۸۳)

ف ۶ :۔ باستثناء ایسے کاغذات کے جو معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ یا سررشتہ حساب یا کسی اور سررشتہ میں پیش ہوتے ہوں۔ بقیہ نمونہ جات وغیرہ کی ترمیم یا تبدیل یا تنسیخ کرنا یا بطور جدید منظور کرنا (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ سررشتہ محابس نشان (۳۷۳) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۳۶ف و جریدہ نمبر ۳۴ مورخہ ۱۱ شہریور ۱۳۳۶ف جز و اول صہ۳۵۱)

ف ۷ :۔ بلحاظ ضمیمہ (ب) گشتی صدارت عظمیٰ نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۲۹ف تا حد اختیار تقرر بقایا رتنخواہ یا دیگر واجب الادا رقوم یا بھتہ یا عہدہ داروں کا کرایہ ریل کسی حد یا کسی مدت کیلئے منظور کرنا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ شاخ دار الطبع نشان (۴۸) مورخہ ۲۵ آذر ۱۳۳۹ف و جریدہ نمبر ۶ مورخہ ۷ دی ۱۳۳۹ف جز و اول صہ۴۹)

تقرر تبدل ترقی تعطل جرمانہ وغیرہ

ف ۸ :۔ بڑے محابس میں (صماء) تین سو اور چھوٹے محابس میں (رماء) ایکسو تک سالانہ سرمایہ محبس کی تنخوائش سے عملہ محابس کی تنخواہ و الونس میں خرچ کرنیکا اختیار رہیگا۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۲۶۸) بابتہ ۱۳۱۳ف)

تقرر تبدل وغیرہ

ف ۹ :۔ داروغہ یا کسی اور ماتحت عہدہ دار محبس کو بوجہ بدرویگی معطل یا برطرف کرنیکا حکم دینے کے مجاز ہوں گے اور اگر ضروری سمجھیں تو داروغہ یا کسی اور ماتحت عہدہ دار کا تبادلہ ایک محبس سے دوسرے محبس پر

کر سکیں گے۔ عہدہ داران انجارج محبس کے احکام سزا متعلق عہدہ داران ماتحت پر نظر ثانی کرنیکا ناظم صاحب محابس کو کامل اختیار حاصل ہوگا (فقرہ ۱۰ دستور العمل محبس بابتہ ۱۳۲۱ف صفحہ ۲)

ف ۱۰:- بمصالح انتظامی ملازمان محبس تغیر و تبدل و نیز شخص متبدل کی تنخواہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل و الیصال کر سکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۳۵۵) مورخہ ۹ ہر تیر ۱۳۲۲ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۵۵۰) مورخہ ۲۱ ہر شہریور ۱۳۲۲ف)

ف ۱۱:- عملہ بہ استثناء عمال درجہ اول درجہ دوم وسوم و داروغگاں کے تقرر تبدل و تنزل و برطرفی وغیرہ کا اختیار حاصل ہے (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۵۷۳) مورخہ ۱۳ ہر امرداد ۱۳۳۲ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۸) مورخہ ۲۵ ہر آبان ۱۳۳۲ف)

رخصت۔ **ف ۱۲**:- بلحاظ ضمیمہ (الف) گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ ہر امرداد ۱۳۲۹ف (ماخذ ۲۵) روپیہ ماہوار یاباں تک رخصت خاص اور اوسکا منصرمانہ انتظام منظور کرنا (مراسلہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۳۷۲) مورخہ ۱۷ ہر امرداد ۱۳۳۶ف و جریدہ نمبر ۳۴ مورخہ ۱۱ ہر شہریور ۱۳۳۶ف جز اول صفحہ ۳۵۱ صدرالمہام بہادر علاقہ نے اپنے اقتدارات حاصلہ میں سے صدر ناظم صاحب محابس کو تفویض فرمایا ہے۔)

ف ۱۳:- بلحاظ ضمیمہ (ب) گشتی باب حکومت نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۲۹ف تاحد اختیار تقرر رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائداد منصرمی کی سالم تنخواہ دینے کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

ف ۱۴:- بلحاظ ضمیمہ (ب) گشتی باب حکومت نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۲۹ف غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں جو از روئے قاعدہ جائز ہو مبدل کرنا۔ جبکہ مدت غیر حاضری یکماہ سے متجاوز ہو۔ یا اگر مدت غیر حاضری یکماہ سے کم ہو تو ایسی تبدیلی کی تجویز غیر حاضری سے چھ ماہ بعد کی گئی ہے (ایضاً)

ف ۱۵:۔ تا بجد اختیار تقرر ملازمین متوفی کے پسماندوں کا وظیفہ یا انعام رعایتی جو بالکل تحت ضابطہ ہو منظور کرنا (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۴۸) مورخہ ۲۵ آذر ۱۳۳۹ف وجریدہ نمبر ۶ مورخہ ۷ دی ۱۳۳۹ف جز اول صفحہ (۴۹)

اخراجات دورہ وبھتہ۔ **ف ۱۶**: مہتممان محابس اضلاع کے بھتہ وکرایہ ریل کی منظوری حسب ضابطہ دے سکتے ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۰۵۴) مورخہ ۹ مہر ۱۳۱۲ف وگشتی صدر محاسبی نشان (۲۹) بابتہ ۱۳۱۳ف)

ف ۱۷:۔ سررشتہ محبس کے عہدہ داروں کو بھی دو ہفتہ تک بلدہ میں قیام کرنیکی اجازت ومنظوری دینیکا اختیار دیا گیا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی جریدہ اعلامیہ مورخہ یکم فروردی ۱۳۲۴ف وجریدہ نمبر ۲۴ مورخہ ۱۳ فروردی ۱۳۲۴ف جز اول صفحہ (۳۱۶)

ف ۱۸:۔ ملازمین محبس کو بغرض شناخت قیدیاں مفرور بیرون ممالک محروسہ سرکارعالی روانہ کرسکتے ہیں۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۵۹) مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۳۶ف وگشتی صدر محاسبی نشان (۲۰) مورخہ ۲۶ فروردی ۱۳۳۶ف)

ف ۱۹:۔ تحت دفعہ (۴۷۹) ضابطہ ملازمت تاحد اختیار تقرر (۱۵) یوم تک قیام کی منظوری دے سکتے ہیں (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۳۷۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۳۶ف وجریدہ نمبر ۳۴ مورخہ ۱۱ شہریور ۱۳۳۶ف وجریدہ نمبر ۳۴ مورخہ ۱۱ شہریور ۱۳۳۶ف جز اول صـ۳۵۱)

ف ۲۰:۔ تحت دفعہ (۴۸۲) ضابطہ ملازمت تاحد اختیار تقرر (۲۱) یوم تک قیام کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختلفہ۔ **ف ۲۱**:۔ تیاری جولانہ کے واسطے بلحاظ گنجائش موازنہ (صما) روپیہ سالانہ تک کل اضلاع کے واسطے ناظم صاحب محابس منظور کرینگے (رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ۲/ع مورخہ ۱۲ آذر ۱۳۰۰ف جریدہ جلد اول مورخہ ۱۰ بہمن ۱۳۰۰ف صـ۳۰۸)

ف ۲۲:۔ کرایہ ریل وسواری قیدیاں اور حارسین کے اخراجات سال تمام

میں کل اضلاع کیواسطے بلحاظ گنجائش موازنہ (صما) روپیہ منظور کریں گے اس سے
زیادہ کی ضرورت ہو تو سرکار سے منظوری حاصل کرنی ہوگی۔ (ایضاً)

ف ۲۳ :- ابواب صادر و دیگر اخراجات کے حسابات (صما) روپیہ تک
منظور کرینگے اس سے زائد محکمہ سرکار سے منظور ہونگے (مراسلہ صدر محاسبی نشان
(۵۲۶۷) بابتہ سنہ ۱۳۱۳ ف)

ف ۲۴ :- برآوردات متعلقہ کارہائے ترمیم محابس رقمی (صمار) بلا قید
فی ضلع (صما) منظور کرنیکے مجاز کئے جاتے ہیں۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۴۸)
مورخہ ۲۵ خورداد سنہ ۱۳۱۸ ف)

ف ۲۵ :- ناظم محابس ہر ایسی رقم جو شامل موازنہ ہو صرف
کرنے کی منظوری دے سکتے ہیں لیکن جملہ خاص اور غیر معمولی اخراجات
جن کے لئے بوضاحت موازنہ میں گنجائش نہ رکھی گئی ہو اور جملہ جدید رقوم
شامل موازنہ کی منظوری سرکار سے حاصل کرنی ہوگی (دستور العمل محابس
فقرہ (۱۲) بابتہ سنہ ۲۱ ف صفحہ ۳)

ف ۲۶ :- ہیضہ و پلیگ شائع ہونیکی صورت میں (للعہ ۴۰۰ ؍) روپیہ
بطور پیشگی منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ فینانس نشان (۱۴۷۶) بابتہ سنہ ۱۳۲۶ ف)

ف ۲۷ :- بلحاظ ضمیمہ (ب) گشتی باب حکومت نشان (۱۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۹
اندرون گنجائش موازنہ شدید ضرورت پر ادویہ بازار سے خرید کرنیکی منظوری
دینا (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ صیغہ محابس نشان (۳۷۲) مورخہ ۱۷ امرداد
سنہ ۱۳۳۶ ف و جریدہ نمبر ۴۳ مورخہ ۱۱ شہریور سنہ ۱۳۳۶ ف جزو اول صفحہ ۳۵۱)

ف ۲۸ :- بلحاظ ضمیمہ (ب) گشتی باب حکومت نشان (۱۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف
(عہ ۲۵۰) روپیہ تک انعام اوس رقم سے منظور کرنا جو کسی شخص یا پبلک جماعت
سے اوس کام کی بابتہ جو کسی ملازم سرکاری نے اوقات دفتر میں انجام دیا ہو
وصول ہوئی ہو۔ (ایضاً)

مہتمم صاحبان مجالس۔

عام اقتدارات۔ ف ۱ :۔ قیدیوں کی معمولی معافی سزا مہتمم صاحب مجالس دے سکیں گے۔ (دستور العمل مجالس بابتہ ۲۱ ف سنہ فقرہ (۴۵۷)

تقرر تبدیل ترقی تعطل برطرفی جرمانہ وغیرہ۔ ف ۲ :۔ مہتممان مجالس کو (۵ عـ) روپیہ ماہوار تک کے عملہ کی بحالی سزا و برطرفی وغیرہ کا اختیار دیا گیا (رزولیوشن معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۳/۲ عـ متفرقات مورخہ ۱۹ بہمن ۱۳۱۸ ف سنہ)

ف ۳ :۔ مہتمم محبس کو اختیار نہیں ہے کہ بلا منظوری ناظم صاحب مجالس کسی ملازم پر کسی ایک مہینہ میں اوسکی نصف تنخواہ سے زیادہ رقم کا جرمانہ کرے (دستور العمل مجالس فقرہ (۴۰) بابتہ ۲۱ ف سنہ صـ ۹)

ف ۴ :۔ مہتمم محبس کی تجویز کے خلاف مرافعہ تاریخ تجویز سے ایک ماہ کے اندر پیش ہونا چاہیئے۔ (فقرہ (۴۲) ایضاً)

ف ۵ :۔ جمعیت برقنداز کی خالی جائیدادوں کا انتظام اور ترقیات دینے کا اختیار مہتمم محبس کو حاصل ہے (فقرہ (۹۵) صـ ۲۱)

ف ۶ :۔ مہتمم محبس کو اختیار حاصل ہے کہ بدرویگی ادائی فرائض میں غفلت یا خلاف ورزی قواعد محبس کے پاداش میں یا کسی ممانعت کے نسبت جرمانہ تنزل یا معطلی کی سزا تجویز کرے۔ اور ایسے ماتحتین کو جن کے تقرر کا اونکو اختیار حاصل ہے برطرف کرے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ایسی سزا کا مرافعہ یا نگرانی ناظم صاحب مجالس کے پاس ہوسکیگی۔ اور ناظم صاحب مجالس ایسے قطعی احکام کریں گے جو کہ مناسب سمجھے جائیں ماتحت عہدہ داران طبی کے لئے معطلی کی سزا صرف انتہائی صورتوں میں بہ اطلاع عہدہ دار طبی تجویز کیجاسکتی ہے۔ (فقرہ (۹۶) صـ ۲۱)

ف ۷ :۔ ایسے ماتحت طبی کو جس پر قیدیوں سے رشوت لینے یا قیدیوں کے ساتھہ ممنوعہ رعایت کرنیکا الزام ہو مہتمم محبس باطلاع عہدہ دار طبی معطل

کرسکتا ہے اور اوسکی اطلاع فی الفور ناظم صاحب محابس کو کی جائیگی۔ (فقرہ ۲۷۶)

رخصت۔ **ف ۸** :۔ مہتمم محبس ملازمین محبس کو (۱۵) یوم کی رخصت اتفاقی دے سکتے ہیں جملہ دیگر اقسام کی رخصتوں کیلئے ناظم صاحب محابس کی منظوری ضروری ہے۔

ف ۹ :۔ رخصت جمعیت برقندازان جنکی منظوری رخصت کا اقتدار بپابندی قواعد رخصت سرکار عالی مہتمم صاحب محبس کو حاصل ہے (دستور العمل محابس فقرہ (۵۱) بابتہ ۲۱ف صہ ۱۱)

ف ۱۰ :۔ کمپونڈروں کی رخصت اتفاقی عہدہ دار طبی کی رائے سے منظور کرسکتے ہیں (فقرہ ۲۷۹)

ابواب مشترکہ و مختلفہ۔ **ف ۱۱** :۔ تیاری کتب سالانہ کے اخراجات کی منظوری بلحاظ گنجایش موازنہ (صہ روپیہ تک) (رزولیوشن معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۷ بابتہ ۱۳۱۲ف مندرجہ جریدہ ۲۲ فروردی ۱۳۱۲ف جزو اول صہ ۳۹۲)

ف ۱۲ :۔ خوراک ولباس قیدیاں کے اخراجات کا تصفیہ بلحاظ گنجایش موازنہ کریں گے (ایضاً)

ف ۱۳ :۔ روغن چراغ وظروف گلی وغیرہ اخراجات معمولی کا تصفیہ بھی بلحاظ گنجایش موازنہ اختیاری ہے (ایضاً)

ف ۱۴ :۔ تیاری جولانہ کیواسطے ایکصد روپیہ سالانہ تک منظور کرنا (ایضاً)

ف ۱۵ :۔ اخراجات قیدیان بیمار حسب رائے طبی اندرون گنجایش موازنہ منظور کرینگے۔ (ایضاً)

ف ۱۶ :۔ زاد و راحلہ قیدیاں بحساب فی قیدی فی منزل دو آنہ منظور کریں گے۔ (ایضاً)

ف ۱۷ :۔ اخراجات تجہیز و تکفین قیدیاں کی منظوری بلحاظ گنجایش موازنہ منظور کرنا (ایضاً)

ف ۱۸ :۔ آلات مشقت قیدیاں کی خریدی اور تیاری کے لئے سالانہ

روپیہ کے حد تک منظور کرنا (ایضاً)

ف ۱۹ :- اخراجات صادر مقررہ کا منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۲۰ :- اخراجات متفرق مین سالانہ (عـــہ) تک بلحاظ گنجایش موازنہ منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۲۱ :- کوئی لباس یا بستر مقامی بازار سے بلا منظوری ناظم صاحب محابس نہیں خریدا جا سکتا اور ایسی منظوری بلا خاص وجوہ و اسباب کے نہ دیجائیگی جب کسی محبس مین جملہ یا کوئی خاص اشیا لباس یا بستر قیدیوں کے ذریعہ تیار نہ کرائے جا سکتے ہوں تو اوس کی اطلاع ناظم صاحب محابس کیجائیگی تاکہ مطلوبہ اشیا دوسرے محابس سے طلب کر کے دی جائین۔ دستور العمل محابس بابتہ ۲۱ فقرہ (۵۶۹)

سررشتہ کوتوالی

صدر المہام بہادر کوتوالی۔

عام اقتدارات۔ ف ۱ :- منظوری نسبت تبدیلی نمونہ جات مروجہ یا ترویج نمونہ جات رجسٹرات جدیدہ کا اختیار حاصل ہے۔ (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف)

اخراجات دورہ وبھتہ۔ ف ۲ :- جب بیرون ملک سرکار عالی سفر کیا جائے تو برآوردات اخراجات سفر کی منظوری صدر المہام بہادر علاقہ سے حاصل کی جائے (گشتی صدر محاسبی نشان (۱۹) مورخہ یکم امرداد ۱۳۱۳ف)

کوتوال صاحب اندرون و بیرون بلدہ

عام اقتدارات۔ ف ۱ :- یکم تیر ۱۳۲۶ف یا اوس تاریخ کے بعد سے کسی موٹر

کار کے کرایہ پر دینے یا چلانیکی بغیر اجازت کوتوال صاحب بلدہ ممانعت کیجاتی ہے۔ کوتوال صاحب بلدہ کو بپابندی شرائط مندرجہ اعلان محولہ ایسے اجازت نامہ عطا کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے (اعلان معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۲۹؍ خورداد سنہ ۱۳۲۶ف و جریدہ نمبر ۳۱ مورخہ ۲؍ خورداد سنہ ۱۳۲۶ف جزو اول صفحہ ۴۲۸)

ف ۲ :- استثنار ایسے کاغذات کے جو محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ یا سررشتہ حساب یا کسی دوسرے سررشتہ میں پیش ہوتے ہوں بقیہ کل نمونہ جات وغیرہ کی ترمیم یا تبدیل یا تنسیخ کرنا یا بطور جدید منظور کرنا۔ (حسب دفعہ ۱۳ دستور العمل باب حکومت وحسب منشار فقرہ (۳) گشتی باب حکومت نشان (۱۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف صدر المہام صاحب عدالت نے اپنے اقتدار میں سے تفویض فرمایا ہے و جریدہ نمبر ۶۸ مورخہ ۸؍ آبان سنہ ۱۳۲۹ف جزو اول صفحہ ۸۷۲)

ف ۳ :- حسب دفعہ ۲ قانون مخنثاں رجسٹر کی ترتیب و نگہداشت کوتوال صاحب بلدہ سے متعلق کیگئی ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۲۰۸۷) مورخہ ۵؍ امرداد سنہ ۱۳۳۰ف)

ف ۴ :- کرایہ تانگہ جات و اخراجات کرایہ ریل و بھتہ و دیگر واجب الادا رقوم کے بقایا رجات زائد از ایکسال ایصال کرنا (حسب صراحت صدر و جریدہ نمبر ۴۷ مورخہ ۲۰؍ آبان سنہ ۱۳۳۰ف جزو اول صفحہ ۵۳۰)

ف ۵ :- بلدہ میں امن قائم رکھنے اور اشخاص مشتبہ الرویہ و جرائم پیشہ و عادی مجرمین پر نگرانی رکھنے کی غرض سے دفعات (۱۰۴ و ۱۰۵ و ۱۰۶) ضابطہ فوجداری کے اختیارات عطا کئے گئے۔ (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۱۷؍ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ف و جریدہ نمبر ۲۷ مورخہ ۴؍ خورداد سنہ ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ ۲۶۳)

تقرر و تبدیل تعطل ترقی و برطرفی و جرمانہ وغیرہ۔

ف ۶ :- جو انان ہنگامی بزمانہ طاعون بغرض حفاظت درخواست پیش ہو تو اوسکی منظوری کا اقتدار کوتوال صاحب بلدہ کو ہوگا اور اخراجات پیشگی داخل کرائے جائیں گے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۷۷۶) بابتہ سنہ ۱۳۲۱ف)

ف ۷ :- (۱۵) روپیہ تک ماہوار پانے والے ملازمین کے تقرر تعطل تنزل

وبحالی برطرفی کا اختیار عطا کیا جاتا ہے ۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۹۴۹ ۱۵) مورخہ ۲ شہریور ۱۳۲۲ ف وجریدہ نمبر ۵۸ مورخہ ۱۵ شہریور ۱۳۲۲ ف جزو اول صفحہ ۷۱۶)

ف ۸ :۔ تا حد تقرر بقایا تنخواہ زائد از ایکسال ایصال کرنا گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ ف صدر المہام بہادر نے اپنے اقتدارات حاصلہ سے تفویض فرمائے ہیں وجریدہ نمبر ۷۴ مورخہ ۲۱ آبان ۱۳۳۰ ف جزو اول صفحہ (۵۳۰)

ف ۹ :۔ کوتوال صاحب بلدہ بطور استثنا راپنی گنجائش تعمیر وترمیم خفیف سے میستری کے تقرر کرنے کے مجاز ہیں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۹۶۲) مورخہ ۷ شہریور ۱۳۳۱ وآفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۲۷) مورخہ ۸ آبان ۱۳۴۰ ف)

ف ۱۰ :۔ عروب منتقل نظم کی تعیناتی عارضی طور پر کوتوالی بلدہ میں کیگئی ہے ۔ اوس کے نسبت تا بحد اختیار تقرر کوتوال صاحب بلدہ اس کا استعمال کر سکتے ہیں اُس سے زیادہ کے لئے صدر محکمہ متعلقہ سے اجازت حاصل کرنی ہوگی جب تک کہ اِن عروب کا انضمام کوتوالی میں عمل میں آئے (آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۴۱) بابتہ ۱۳۳۴ ف)

ف ۱۱ :۔ کوتوال صاحب بلدہ باجازت صدر المہام بہادر علاقہ کوتوالی بلدہ کی جمیعت عروب وسکھ ورد اہل میں بلا تعین تعداد غیر ملکیوں کا تقرر کر سکیں گے ۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۸۵) مورخہ ۲۷ بہمن ۱۳۳۵ ف گشتی صدر محاسبی نشان (۸) مورخہ ۲ اسفندار ۱۳۳۵ ف)

رخصت **ف ۱۲** :۔ تا بحد اختیار تقرر رخصت غیر معمولی کی صورت میں منہدم کو جائداد منصرمانہ کی سالم تنخواہ دینے کی منظوری دینا ۔ (حسب دفعہ (۱۳) دستور العمل باب حکومت نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۲۹ ف صدر المہام بہادر نے یہ اختیار تفویض فرمایا ہے وجریدہ نمبر ۶۸ مورخہ ۸ آبان ۱۳۲۹ ف جزو اول صفحہ ۷۲)

ف ۱۳ :۔ بمد نظر گشتی فینانس نشان (۱۴) مورخہ ۴ آبان ۱۳۳۷ ف بمتابعت دفعہ (۳۳۸) ضابطہ ملازمت تا بحد اختیار تقرر وظیفہ منظور کرنیکا اقتدار تفویض کیا جاتا ہے بشرطیکہ ایسا انعام یا وظیفہ بالکل تحت ضابطہ ہو ۔ (مراسلہ

معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۱۲۵) مورخہ ۱۰ ماہ دی ۱۳۳۸ف وجریدہ نمبر (۸) مورخہ ۲۲ ماہ دی ۱۳۳۸ف جزو اول صہ ۹۴)

ف ۱۴:۔ تاحد اختیار تقرر چھ ماہ تک کی غیرحاضری کو کسی قسم کی رخصت میں جو ازروئے قاعدہ جائز ہو متبدل کرنا جبکہ مدت غیرحاضری ایک ماہ سے کم ہو تو ایسی تبدیلی تجویز غیرحاضری سے چھ ماہ بعد کیگئی ہو۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۴۳۷) مورخہ ۷ ماہ آبان ۱۳۳۸ف وجریدہ نمبر ۴۷ مورخہ ۱۸ ماہ آبان ۱۳۳۸ف جزو اول صہ ۵۵۵)

اخراجات دورہ وبھتہ ف ۱۵:۔ تاحد اختیار تقرر (۲۱) یوم تک قیام کی منظوری دینا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۴۳۷) مورخہ ۷ ماہ آبان ۱۳۳۸ف وجریدہ نمبر ۴۷ مورخہ ۱۸ ماہ آبان ۱۳۳۸ف جزو اول صہ ۵۵۵)

ابواب مشترکہ ومختلفہ ف ۱۶:۔ صادر سوائے تقرر کے لئے بشرط گنجائش موازنہ فی کار (۸/) روپیہ تک منظور کرنا۔ (گشتی فینانس نشان (۱۹) بابتہ ۱۳۰۵ف)

ف ۱۷:۔ جو مقدمات نازک عدالت میں چالان کئے جاتے ہیں اونکی پیروی اور ثبوت پیش کرنیکی غرض سے وکیل سرکار کا مقرر کرنا اور اوس کے محنتانہ کا منظور کرنا بشرطیکہ ایک مقدمہ کا محنتانہ (صہ) روپیہ سے زائد اور سال تمام میں (سما) تین سو سے زیادہ نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۱۸ جملہ جمعیت کوتوالی ماتحت کے نسبت گرفتاری مجرمین جرائم سنگین اور نیز سراغرسانی کے صلہ میں اور کرایہ ریل کے لئے بشرط گنجائش موازنہ (صہ) روپیہ تک منظور کرنا جس کی مجموعی رقم سالانہ (صما) سے زائد نہ ہو (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ مورخہ ۱۹ ماہ امرداد ۱۳۰۹ف جریدہ نمبر ۵۲ مورخہ ۲۷ ماہ مہر ۱۳۰۹ف جزو اول صفحہ (۱۰۰۴)

ف ۱۹:۔ کسی جدید ناکہ کی ضرورت کے لحاظ سے بشرط گنجائش موازنہ (صہ) روپیہ تک کرایہ منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۲۰:۔ مرمت ضروری محکومہ اور ناکہ جات اور کچہریات وغیرہ کیلئے بشرط گنجائش موازنہ سالانہ (صما) تک منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۲۱ :- حفاظت دفتر و اسباب لاوارث وغیرہ کے لئے خواہ اپنے محکمہ کے واسطے یا کچہریات ماتحت و تھانہ جات کے لئے اور نیز تیاری الماری کٹیرہ و صندوق وغیرہ کے لئے بشرط گنجائش موازنہ سالانہ (بمعاوضہ) تین سو پچاس تک منظور کرنا ۔ (ایضاً)

ف ۲۲ :- بلحاظ گنجائش موازنہ اخراجات متفرق کیلئے (الف ۱۰۰۰) ایک ہزار تک منظوری دینا ۔ (مراسلہ فینانس نشان (۲۴۵) بابتہ ۱۳۰۳ سنہ مندرجہ جدید مورخہ ۲۷ مہر ۱۳۰۹ ف جزو اول صفحہ ۱۰۰۲)

ف ۲۳ :- گرفتاری ملزمین کے لئے (۱۵ ف) تک بشرط گنجائش موازنہ انعام دینا اور عہدہ داران کوتوالی کو عمدہ کارگذاری کے صلہ میں بشرط گنجائش موازنہ (۲۵ ف) تک انعام دینا (ایضاً)

صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع

ف ۱ :- (عام اختیارات) ڈھائی سو روپیہ تک انعام اوس رقم سے منظور کرنا جو کسی شخص یا پبلک جماعت سے اس کام کے بابتہ جو کسی ملازم سرکار نے اوقات دفتر میں انجام دیا ہو وصول ہوئی ہو ۔ (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۳ آبان ۱۳۲۹ ف و جریدہ نمبر ۶۹ مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۲۹ ف جزو اول صفحہ (۸۸۳)

ف ۲ :- باستثناء ایسے کاغذات کے جو معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ یا سررشتہ حساب جو کسی اور سررشتہ میں پیش ہوتے ہوں بقیہ نمونہ جات وغیرہ کی ترمیم یا تبدیل یا تنسیخ کرنا یا بطور جدید منظور کرنا ۔ (ایضاً)

ف ۳ :- عہدہ داران ماتحت کا بقایا تنخواہ یا دیگر واجب الادا زیادہ یا بھتہ یا کرایہ ریل جو اندرون سہ سال ہو منظور کرنا ۔ (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۲۰ دی ۱۳۳۴ ف و جریدہ نمبر ۹ مورخہ ۳ بہمن ۱۳۴۱ ف جزو اول صفحہ ۱۱۱ مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۴۱ ف)

ف ۴ :- ذریعہ مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسبی نشان ع۲ م ۵ ہر تیر ۴۲ف
یہ صراحت ہوی ہے کہ عہدہ داران ماتحت میں گزیٹیڈ ملازمین بھی شامل ہیں۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی نشان ع۸۵۴ م ۲۸ ہر اردی بہشت ۴۲ف)

تقرر تبدل وغیرہ۔ ف ۵ :- عہدہ داران سررشتہ کوتوالی اضلاع کے تقررات مہتمموں سے لے کر سب انسپکٹروں تک کسی خاص ضلع سے متعلق نہ سمجھے جائیں یعنے حسب ضرورت بلالحاظ مساوات ماہوار تبادلہ جائز ہوسکیگا۔ یا کسی ضلع کے عہدہ داروں کی تعداد میں کمی وبیشی کیجاسکیگی۔ جس سے عمل تعیناتی کی ضرورت باقی نہ رہیگی (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۶۴۸) مورخہ ۴ ہر شہریور ۱۳۲۵ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۷۱۶۹) مورخہ ۳۰ ہر مہر ۱۳۲۵ف)

ف ۶ :- انسپکٹران وسب انسپکٹران پولیس کے تقرر وتبدل برطرفی وغیرہ کے اختیارات عطا فرمائے گئے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۴۱۲) مورخہ ۱۵ ہر مہر ۱۳۳۱ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۸۸) مورخہ ۲۸ ہر آبان ۱۳۳۱ف)

ف ۷ :- عملہ میں بہ استثنار عمال درجہ اول کے درجہ دوم وسوم کے تقرر وتبدل تنزل وتعطل وبرطرفی کا اختیار عطا فرمایا گیا ہے (مراسلہ معتمدی عدالت کوتوالی امور عامہ نشان (۱۱۲۳) مورخہ ۱۰ ہر امرداد ۱۳۳۲ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۶۴) مورخہ ۲۵ ہر آبان ۱۳۳۲ف)

ف ۸ :- سب انسپکٹری کی جائیدادوں پر باغراض سرکاری وبحالات خاص ایسے اشخاص کا تقرر کرنا جو ضروری معیار قابلیت نہ رکھتے ہوں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۹۲۱) مورخہ ۲۸ ہر خورداد ۱۳۴۰ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۵) مورخہ ۷ ہر تیر ۱۳۴۰ف)

ف ۹ :- جمعداری درجہ اول کی جائداد پر ایسے اشخاص کا تقرر کرنا جو امتحان پولیس ٹریننگ یا میٹرک میں کامیاب نہ ہوں۔

نوٹ :- اس امر کے متعلق کہ اشخاص امتحان پولیس ٹریننگ کامیاب کا دفتر میں اہلکاری کی جائدادوں پر بلامطالبہ سند میٹرک مامور کرنا صدر ناظم صاحب

کوتوالی اضلاع ضروری تصور کریں تو تصفیہ ہوا ہے کہ اس قسم کے ہر ایک معاملہ میں تقرر کے قبل سرکار سے منظوری حاصل کرنا لازمی ہے۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :۔ تاحد اختیار تقرر ملازمین نان گزیٹیڈ کو تین سال تک علاقہ غیر سرکاری میں یا دائی کنٹر و بیوشن منتقل کرنا (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان مورخہ ۲۰ دی ۱۳۴۱ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۴۱ف)

ف ۱۱ :۔ موجودہ صدر ناظم مسٹر ارم اسٹرانگ کے صدر ناظم رہنے تک درجہ اول کی جائیداد کے تقرر کا اقتدار صدر المہام بہادر نے تفویض فرمایا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۸۵/۴ م ۲۸ اردی بہشت ۴۲ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۰ م ۵ تیر ۴۲ ف)

رخصت۔ ف ۱۲ :۔ ڈھائی سو روپیہ ماہوار یا بان تک رخصت خاص اور اوسکا انتظام منصرمانہ منظور کرنا۔ (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ مورخہ ۳ آبان ۱۳۲۹ف و جریدہ نمبر ۶۹ مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۲۹ف جزو اول ص ۸۸۳)

ف ۱۳ :۔ تاحد اختیار تقرر رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائداد منصرمانہ کی سالم تنخواہ دینے کی منظوری دینا (ایضاً)

ف ۱۴ :۔ غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں جواز روئے قاعدہ جائز ہو متبدل کرنا جبکہ مدت غیر حاضری ایکماہ سے متجاوز نہ ہو یا اگر غیر حاضری ایکماہ سے کم ہو تو ایسی تبدیلی کی تجویز غیر حاضری سے چھ ماہ بعد کیگئی ہو۔ (ایضاً)

ف ۱۵ :۔ بعد نظر گشتی فینانس نشان (۱۴) مورخہ ۴ آبان ۱۳۳۷ف و بمتابعت دفعہ (۳۳۸) ضابطہ ملازمت تاحد اختیار تقرر وظیفہ منظور کرنے کا اقتدار تفویض کیا جاتا ہے بشرطیکہ ایسا انعام یا وظیفہ بالکل تحت ضابطہ ہو۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۱۲۵ مورخہ ۱۰ دی ۱۳۳۸ف)

ف ۱۶ :۔ اہلکاران درجہ اول محکمہ صدر نظامت کی رخصت خاص اور مددگاران مہتمم پولیس کی ایکماہ کی رخصت خاص اور منصرمانہ انتظام کی منظوری دینا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ مورخہ ۲۰ دی ۱۳۴۱ف

ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۴) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۴۱ف وجریدہ نمبر ۹ مورخہ ۳ بہمن ۱۳۴۱ف جز واول صفحہ (۱۱۱)

ف ۱۷ :۔ مددگار مہتمم کا رخصت خاص اور منصرمانہ انتظام منظور کرنیکا اقتدار بھی موجودہ صدر ناظم صاحب کی حد تک تفویض فرمایا گیا ہے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۱) ۵ تیر ۱۳۴۱ف)

اخراجات دورہ وبھتہ۔ ف ۱۸ :۔ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع ایام دورہ کی بابتہ اپنے بھتہ کی برآورد پہ اقتدار خود منظور کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۰-۱۷) مورخہ یکم تیر و ردی ۱۳۱۱ف)

ف ۱۹ :۔ صدر ناظم صاحب اپنے بھتہ کے علاوہ اپنے مددگاروں کے اخراجات سفر و بار برداری کی منظوری کا بھی اقتدار دیا جاتا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۲۴۷/۱ مورخہ ۱۳ شہریور ۱۳۱۸ف ومراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۱۸ آذر ۱۳۱۹ف)

ف ۲۰ :۔ حسب دفعہ ۹۷۴ ضابطہ ملازمت تاحد اختیار تقرر (۱۵) یوم تک قیام کی منظوری دینا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت نشان (۱۲۶۲) مورخہ ۱۶ آبان ۲۹ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۰۰۲) مورخہ ۴ آبان ۱۳۳۰ف یہ اقتدارات صدر المہام بہادر علاقہ نے تفویض فرمائے ہیں)

ف ۲۱ :۔ حسب دفعہ ۲۸۴ ضابطہ ملازمت تاحد اختیار تقرر (۲۱) یوم تک قیام منظوری دینا۔ (ایضاً)

ف ۲۲ :۔ ملازمین سر رشتہ پولیس جن کو الونس اسپ ملتا ہے بجائے گھوڑے کی مقامی حالت وشخصی ضرورت کے مدنظر دوسرے سواری مثلاً موٹر یا موٹر سیکل یا تانگہ وغیرہ مقررہ الونس کے اندر رکھنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۲) مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۳۹ف)

ف ۲۳ :۔ اپنے ماتحت عہدہ داران کی سواریوں کو ریل پر لیجانیکی اجازت دے سکتے ہیں (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۲۰ دی ۱۳۴۱ف وجریدہ نمبر ۹ مورخہ ۳ بہمن ۱۳۴۱ف جز واول صفحہ ۱۱۱)

ابواب مشترکہ مختلفہ ف ۲۴ :۔ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع کو اپنے خاص

دفتر کے لئے دو سو ۲ روپیہ تک کی برآوردات سوائے صادر اور اضلاع کے لئے (صماء) روپیہ تک کی برآورد منظور کرنیکا اقتدار حاصل ہے۔ (گشتی فینانس نشان ۱۹ بابتہ ۱۳۰۵ ف)

ف ۲۵:۔ کسی مجرم یا مجرمین اشتہاری کے گرفتاری کے لئے ہر علیحدہ صورت میں بلحاظ گنجائش موازنہ (۱۵۰) روپیہ کا انعام منظور کرنے کا اقتدار حاصل ہے۔ (رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ ۱۴/۴ مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۱۰ ف)

ف ۲۶:۔ اندرون گنجائش موازنہ ادویہ خرید کرنا جبکہ مخزن ادویہ سے دوائیں نہ مل سکیں (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۳ آبان ۱۳۲۹ ف وجریدہ نمبر ۶۹ مورخہ ۲۲ آبان ۱۳۲۹ ف جزو اول صفحہ ۸۸۳)

ف ۲۷:۔ تعمیر و ترمیم خفیف میں مثل دیگر نظمائے سررشتہ کے (صماء) تک منظوری برآورد کا اقتدار رہیگا۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۴۷۴ بابتہ ۱۳۳۵ ف)

ف ۲۸:۔ کسی مقدمہ میں سرکاری طور پر وکیل کو مقرر کرنے کی نسبت اس شرط کے ساتھ موجودہ صدر ناظم مسٹر ارم اسٹرانگ کو اختیار دیا جاتا ہے ہے کہ اگر فیس وکیل کی رقم موازنہ میں شریک ہے تو صدر ناظم صاحب (صماء) تک خرچ کر سکتے ہیں ورنہ سرکاری منظوری حاصل کرنی ہوگی۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ۴۸۵۴ ۲۸ اردی بہشت ۴۲ ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۰۱۰ م ۵ تیر ۴۲ ف)

نایب صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع

عام اقتدارات — **ف ۱**:۔ حسب منشاء دفعہ (۷۰) ضابطہ فوجداری سرکار عالی تا بجد عطائے مہلت اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول اون ہی پابندیوں کے ساتھ جو ضابطہ مذکور میں مندرج ہیں۔ بشرائط ذیل عطا کئے گئے۔

(الف) ان اختیارات کا استعمال صرف اون مقدمات میں ہو جو

پیشتر بربنا رزولیوشن محکمۂ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان ۳/۱ مورخہ ۲۰ بہمن ۱۳۱۷ف علاقہ ٹھگی ڈکیتی کے جانب سے اسپشل مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہوئے ہوں ۔

(ب) ان اختیارات کا استعمال صرف اوس صورت میں ہوگا کہ بوقت تحقیقات موقع پر موجود ہوں ۔

(ج) ایک ماہانہ تختۂ اون مقدمات کا جن میں ان اختیارات کا استعمال ہوا ہو پیش ہوا کرے (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ مورخہ ۲۷ دی ۱۳۲۲ف وجریدہ نمبر (۱۱) مورخہ ۶ بہمن ۱۳۲۲ف جزو اول صفحہ (۱۵۱)

تقرر وتبدل ترقی تعطل برطرفی جرمانہ وغیرہ ۔ ف ۲ :۔ صدر ناظم صاحب نے اپنے اختیارات سے سب انسپکٹران اور اون سے کم درجہ کے عہدہ داروں کے تبادلہ کے اختیارات نائب نظماء کو بلالحاظ مدت تعیناتی تفویض کیا ہے ۔ (مراسلہ کلیات صدر محاسبی نشان (۱) مورخہ ۱۱ اسفندار ۱۳۳۹ف وجریدہ نمبر ۲۵ مورخہ ۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۹ف جزو ثانی صفحہ (۴۹۹)

مہتمم صاحب کوتوالی ضلع

عام اقتدارات ۔ ف ۱ :۔ کفالت ناجات سرکار عالی مہتمان کوتوالی اضلاع کے حق میں یا اون کے حکم پر بذریعہ عبارت ظہری منتقل ہوسکیں گے ۔ (اعلان محکمہ فینانس نشان (۷) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۳۲ف وجریدہ نمبر (۲۷) مورخہ ۷ تیر ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ (۱۹۶)

ف ۲ :۔ مقامی ڈاکٹر حیوانات سے گھوڑوں کا امتحان کرنے کے بعد سلحداران منتظمین وسرکل انسپکٹر صاحبان کے پیش کردہ سواریوں کو پاس کرنے کی اجازت دینے کا اختیار مہتمان کوتوالی اضلاع کو دیا جاتا ہے ۔ (مراسلہ صدر نظامت کوتوالی اضلاع نشان (۵۱۰۵) مورخہ ۹ خورداد ۱۳۴۰ف)

تقرر وتبدل ترقی تعطل برطرفی جرمانہ وغیرہ ۔ ف ۳ :۔ جوانان کوتوالی درجہ اول دوم وسوم کا تقرر اور ترقی دے سکتے ہیں ۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ۱۹/۵ کوتوالی ۲ فروردی بابتہ ۱۲۹۹ف وجریدہ ضمیمہ جلد دوم مورخہ ۲۸ فروردی ۱۲۹۹ف

جزو ثانی صفحہ (۳۰۶)

ف ۴ :- اپنے ضلع کے بارگیر کی جائداد اگر ماموری طلب ہو اور سلحدار بارگیر پیش نہ کرے یا اوس کا پیش کردہ بارگیر دوسرے وجوہ سے نامنظور ہو تو مہتمم کوتوالی ضلع بطور خود بارگیر کی ماموری کرینگے ۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۲۷/۵ مورخہ ۳۰ تیر سنہ ۱۳۰۷ف جریدہ نمبر ۳۸ مورخہ ۲۸ امرداد سنہ ۱۳۰۷ف)

جزو اول صفحہ (۷۵۳)

ف ۵ :- بارگیروں کو اور نیز جمعدار اور اوس سے کمتر درجہ کے عہدہ داران کوتوالی کو معطلی کی سزا دینا ۔ (ایضاً) (دستور العمل کوتوالی اضلاع بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف)

ف ۶ :- (الف) سب انسپکٹر اور اوس سے کم تر درجہ کے عہدہ دار پر سرسری طور پر (عـــہ) روپیہ تک جرمانہ کرنا

(ب) بارگیروں پر ایک مہینہ کی تنخواہ تک جرمانہ ۔ اور سرسری طور پر (صـــہ) روپیہ تک جرمانہ کرنا ۔

(ج) پولیس پٹیل پر (ســـے) روپیہ اور اہلیان کوتوالی دیہی پر (عـہ) روپیہ تک جرمانہ کرنا ۔ (ایضاً)

ف ۷ :- مہتمم صاحبان کوتوالی اضلاع ہر ایسے ملازم کو جس کا درجہ جمعدار سے زیادہ نہ ہو صیغۂ انتظامی کی مقررہ سزاؤں سے ہر ایک سزا دے سکتے ہیں البتہ موقوفی کی حالت میں تعلقدار صاحب ضلع کی منظوری حاصل کرنی ہوگی ۔ (ایضاً)

ف ۸ :- مہتممان کوتوالی اضلاع بحکم یا بمنظوری تعلقدار صاحب ضلع جمعدار اور اوس سے کمتر درجہ کے عہدہ داروں کو اپنے ضلع میں ایک مقام سے دوسرے مقام پر تبدیل کر سکتے ہیں ۔ (دستور العمل کوتوالی اضلاع دفعہ (۱۸۳) بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف)

رخصت ۔ ف ۹ :- جمعداران اور سواران اور جوانان کوتوالی کی ہر قسم کی رخصت کی منظوری دے سکتے ہیں ۔ (دستور العمل کوتوالی اضلاع بابتہ سنہ ۱۳۱۰ف دفعہ ۱۶۱)

ف ۱۰ :- بنظر تسہیل کار صدر المہام بہادر کوتوالی نے سر دست مہتممان کوتوالی کو اپنے ماتحت سب انسپکٹروں کی رخصت خاص اور انتظام منصرمانہ بشرائط

ذیل منظور کرونیکا اقتدار عطا فرمایا ہے۔

(الف) منصرمانہ انتظام میں امتحان ٹرینگ اسکول کی کامیابی اور سینیارٹی کا سب سے پہلے لحاظ رکھا جائے۔

(ب) بصورت عدم دستیابی کامیاب ٹرینگ اسکول محکمہ نظامت کو توالی سے ناکامیاب ٹرینگ اسکول کی ترقی کی اجازت حاصل کیجائے۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۵۲) مورخہ ۱۵ رفرودی ۱۳۳۰ف)

اخراجات دورہ دیعتہ — **ف ۱۱**: سکھاں کو توالی اضلاع کے تختہ جات مقامات بلحاظ اقتدارات افسران کو توالی اضلاع کی منظوری سے قابل اجرا ہوں گے۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۵) مورخہ ۷ رخورداد ۱۳۳۰ف)

ف ۱۲: نان گزٹیڈ عہدہ داران جمعیت کے سفر خرچ منظور کرنے کا اختیار مہتمان کو توالی کو دیا جاتا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۷۳۹) مورخہ ۲۳ رفرودی ۱۳۳۲ف وجریدہ نمبر ۲۳ مورخہ ۷ اردی بہشت ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ ۲۳۴)

ابواب مشتبہ کہ ومختصر — **ف ۱۳**: اخراجات ترمیم میں جزئی مرمت کیلئے (۵) روپیہ تک خرچ کرنا مگر ضلع میں اس طور پر سال بھر میں (۱۰) روپیہ سے زائد خرچ نہ ہو (دستور العمل کوتوالی اضلاع بابتہ ۱۳۱۰ف)

ف ۱۴: خوراک قیدیاں زیر دریافت اور اخراجات تجہیز وتکفین اموات لاوارث کی منظوری کا اختیار بہ ترمیم دفعہ (۹۵) دستور العمل کوتوالی اضلاع دیا جاتا ہے (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۷۳۹) مورخہ ۲۳ رفرودی ۱۳۳۲ف وجریدہ نمبر ۲۳ مورخہ ۷ اردی بہشت ۱۳۳۲ف جزو اول صفحہ ۲۳۴)

پرنسپل صاحب پولیس ٹرینگ اسکول

عام اقتدارات — **ف ۱**: پرنسپل ٹرینگ اسکول شہر کا ٹرینگ اسکول کو حسب ذیل سزائیں دے سکتے ہیں۔

(۱) ایک ہفتہ کی میعاد کے لئے مکان سکونتی کے باہر نہ جانے دینا۔

(۲) بلاک مارک (سیاہ نشان دینا)

(۳) اوقات تفریح میں قواعد تعزیری کا حکم دینا۔

(۴) شب گشت یا دیگر سخت خدمت لینا۔

(۵) اخراج از مدرسہ۔ مگر اخراج کے واسطے ملازمین کو توالی اضلاع کے لئے اولاً ناظم صاحب کو توالی اضلاع کی منظوری لینی ہوگی۔ اور بلدہ کے لئے کوتوال صاحب بلدہ کی (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۸۵۶) کوتوالی اضلاع مورخہ ۱۱ اسفندار ۱۳۲۴ف و جریدہ نمبر (۲۶) مورخہ ۲۲ فروردی ۱۳۲۴ف جز اول صفحہ ۴۴)

تقرر تبدل ترقی تعطل جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۲** :۔ ملازمان محکمہ کو عدول حکمی یا تعمیل احکام میں بار بار غفلت کرنے کی پاداش میں خدمت سے معطل کر دینا۔ (ایضاً)

ف ۳ :۔ تمام ملازمین درجہ ادنیٰ کو بد چلنی یا عدم ادائی فرائض کے متعلق جرمانہ یا معطلی یا برطرفی کی سزا دینا۔ (ایضاً)

ف ۴ :۔ شرکائے ٹریننگ پر جرمانہ کرنا جس کی مقدار (عللہ) روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۵** :۔ شرکائے ٹریننگ کی سال میں (۱۵) یوم کی رخصت اتفاقی منظور کرنے کا اختیار ہوگا۔ اس کے سوائے ہر قسم کی رخصت کے لئے صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع یا کوتوال صاحب بلدہ کی منظوری ضروری ہوگی (ایضاً)

ف ۶ :۔ ایک روز کی غیر حاضری بلا اجازت کے لئے دو روز کی تنخواہ وضع کر لینا۔ (ایضاً)

ف ۷ :۔ جو لوگ مدرسہ میں بدیر آئیں ان کو اوقات مقررہ کے بعد روک لینا۔ (ایضاً)

سررشتہ تعلیمات

امیر جامعہ عثمانیہ

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :۔ صدر اعظم بہادر سرکار عالی بحیثیت عہدہ امیر جامعہ

رہیں گے۔ (منشور خسروی جریدہ غیر معمولی نشان ۲۴ جلد نمبر ۴۹ مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۲۷ ف)

ف ۲ :- امیر جامعہ (چانسلر) یہہ جامعہ کے سب سے اعلیٰ حاکم ہوں گے۔ ان کو عام اختیار رہیگا کہ کسی وقت جامعہ کے کسی کلیہ عمارت و انتظام وغیرہ اور دوسرے متعلقات کے معائنہ و نگرانی کا حکم دیں۔ اور اون میں کسی یا سب کی تنقیح اس غرض سے کرائیں کہ جامعہ کے کاروبار منشور خسروی اور قواعد نافذہ تحت منشور کے بموجب عمل میں لائے جارہے ہیں۔ (ایضاً)

ف ۳ :- امیر جامعہ کو یہہ بھی اختیار رہیگا کہ بذریعہ حکم تحریری کسی کارروائی کو منسوخ کریں۔ جو اون کی رائے میں منشور اور قواعد نافذہ تحت منشور کے بموجب نہ ہو۔ (ایضاً)

معین الامیر جامعہ

ف ۱ :- صدر المہام بہادر صیغہ تعلیمات یا وہ عہدہ دار جن سے جامعہ کا کام متعلق ہو معین الامیر جامعہ ہونگے۔ (منشور خسروی جریدہ غیر معمولی نشان (۴۲) جلد نمبر ۴۹ مورخہ ۳۰ آبان ۱۳۲۷ ف)

عام اقتدارات

ف ۲ :- معین الامیر جامعہ (وائیس چانسلر) ان کا درجہ امیر جامعہ کے بعد ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۳ :- ان کی عام نگرانی جامعہ کے انتظام تعلیم پر رہیگی اور ان کا فرض ہوگا کہ وہ نظر رکھیں کہ منشور خسروی و قواعد نافذہ کی تعمیل کما حقہ ہوتی ہے۔ بصورت ضرورت معین الامیر جامعہ کو یہہ بھی اختیار ہوگا کہ فوراً کوئی حکم صادر یا کارروائی عمل میں لائیں جس کو وہ اپنے صوابدید کے لحاظ سے ضروری تصور کریں۔ اور اس کی اطلاع اوس عہدہ دار کو کردیں جو معمولی حالت میں معاملہ کور کے متعلق کارروائی کا مجاز ہو۔ (ایضاً)

صدر المہام بہادر تعلیمات

عام اقتدارات - ف ۱ :- مدرس مڈل وہائی اسکول و السنہ مشرقی کا بوجہہ امراض وبائی بند کرنا - (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ اسفندار ۱۳۲۹ ف)

ف ۲ :- شاہی پرائمری اسکولوں کے متعلق ہر قسم کی رقمی اور انتظامی منظوریاں بمتابعت قواعد و اسکیل منظورہ سرکار مشروط گنجائش موازنہ - (ایضاً)

ف ۳ :- امداد مدارس تا بجد الف (۱۰۰۰) سالانہ بمتابعت قواعد امداد بشرط گنجائش موازنہ - (ایضاً)

ف ۴ :- تقرر اراکین مجلس ہائی اسکول لیونگ سارٹیفکٹ و اراکین مجلس انتخاب کتب - (ایضاً)

ف ۵ :- اجازت قیام مدارس لوکلفنڈ - (ایضاً)

ف ۶ :- اجازت منتقلی مدارس پرائمری لوکلفنڈ بمد شاہی بصورت گنجائش موازنہ - (ایضاً)

ف ۷ :- سلک سنواتی لوکلفنڈ سے ۲ ہزار صمائے تک اپنے اقتدار سے رقم جاری فرما سکتے ہیں (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۷) مورخہ ۱۷ اردی بہشت ۱۳۳۵ ف)

مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ

عام اقتدارات ف ۱ :- مجلس جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہوگی کہ -

(الف) جملہ شاخ ہائے علوم و فنون کے لئے اپنی صوابدید کے لحاظ سے تعلیم و تدریس و ترتیب کا انتظام کرے - اون کے حصول کیلئے ذرائع بہم پہونچائے - او علوم و فنون کے عام تحقیقات و ترقی و اشاعت کا اہتمام کرے -

(ب) اسناد (ڈگریز) اور دوسرے تعلیمی امتیازات اون اشخاص کو عطا کرے جنہوں نے اوس کے مجوزہ تعلیم نصاب کو ختم کر کے اوس کے مقررہ امتحانات

ین کامیابی حاصل کی ہو۔

(ج) اجازے (ڈپلومار) یا صداقت نامہ (سارٹیفکیٹس) یا دیگر امتیازات اون اشخاص کو عطا کرے جنہوں نے اوس کے مجوزہ شرائط کے بموجب نصاب مقررہ کی تحصیل کی ہو۔

(د) دوسرے جامعات کے طیلسانین (گرایجویٹس) کو اپنے یہاں کی اسناد اُسی یا اوس کے مماثل درجہ کے عطا کرے۔

(ہ) اعزازی اسناد یا دیگر امتیازات عطا کرے۔

(و) عطا شدہ سند اجازہ یا صداقت نامہ یا دیگر امتیازات کو مسترد یا منسوخ کرے۔

(ز) جملہ دیگر امتیازات اور کارروائیاں عمل میں لائے جو جامعہ کے حصول مقاصد اور اجرائی کار کے لئے ضروری ہوں۔

(۱) جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہو گی کہ کسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو جو اوس کے اغراض کے لئے اوس کے حوالہ یا تفویض کی جائے۔ بذریعۂ اشتری۔ عطاء۔ وصیت یا دوسری طور پر حاصل کرے۔ خریدی۔ او رقبض و دخل میں رکھے۔ اور اسی طرح وہ مقتدر و مجاز ہو گی کہ اپنی مملوکہ جائداد منقولہ اور غیر منقولہ یا اوس کے کسی جزو کو عطا۔ بیع۔ علیحدہ یا کسی اور طور پر اوس کے ساتھ عمل کرے اور نیز ایسے دوسرے اختیارات و امور عمل میں لاسکیگی۔ جو جامعت مشترکہ کی حیثیت سے اوس کو پیش آئیں۔ یا اوس سے متعلق ہوں۔

(۲) جامعہ عثمانیہ مجاز و مقتدر ہو گی کہ بطور خود کلیۂ (کالج) قائم کرے۔ یا جو کلیات اس کے لئے قائم کئے جائیں یا جو اوس کے انتظام میں منتقل کئے جائیں۔ یا جو کچھ وہ اپنے قاعدہ کے لحاظ سے کلیہ کے حقوق عطا کرے۔ اِن سب کے متعلق اپنے جملہ اختیارات کو کام میں لائے۔ اور ایسے کلیات اوس کے اجزاء ترکیب متصور ہونگے۔ (منشور خسروی جریدہ غیر معمولی نشان دہم (۶) جلد نمبر ۹ ۴ مورخہ ۳۰ ہر آبان ۱۳۲۷ف حکم سرکار عالی۔ علاقہ عدالت و کوتوالی امور عامہ صیغہ تعلیمات اقدس و اعلیٰ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہٗ)

ف ۲ مجلس اعلیٰ (کونسل) جامعہ کا عاملانہ انتظام و حکومت جس میں جامعہ کے متعلقہ کلیات کی عام نگرانی اور اون پر اختیار رکھنا بھی داخل ہے مجلس اعلیٰ کے تفویض رہیگی۔ مگر سرکار کو اختیار رہیگا کہ قواعد نافذ کرکے اپنے واسطے ایسے اختیارات محفوظ کرلے جو عہدہ داروں کے تقرر و برطرفی سزا علیحدگی رخصت سے متعلق ہوں (حسب فرمان مبارک ۲ محرم سنہ ۱۳۴۴ھ)

ف ۳:۔ بمتابعت منشور خسروی و قواعد نافذ الوقت مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ بہ شرکت رفقا رجامعہ اور مناسب معلوم ہو تو نیز بہ شرکت دیگر اشخاص جو رفقا نہ ہوں ذیلی مجالس جامعہ کے انتظامی یا دیگر معاملات یا کسی خاص شعبہ یا صیغہ یا کسی جائداد یا عمارت وغیرہ کی نگرانی کے متعلق مقرر کرے۔ اور ایسی مجالس کو مناسب اختیارات و فرائض تفویض کرے۔ مجلس رفقا و مجالس شعبہ و مجالس نصاب کو بھی اپنے اختیارات کے اندر ایسی مجالس ذیلی کے تقرر کا اختیار رہیگا (ایضاً)

ف ۴:۔ جامعہ عثمانیہ اپنے کاروبار میں ایسے مہر کا استعمال کرے۔ جس کا نمونہ اعلیحضرت بندگانعالی منظور فرمائیں گے (ایضاً)

ف ۵:۔ بمتابعت منشور خسروی و قواعد نافذہ مجلس اعلیٰ مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً امور متعلق جامعہ کی نسبت قواعد و ضوابط بغرض تعمیل احکام و حصول مقاصد منشور مرتب و نافذ کرے۔ یا قواعد مجریہ میں ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ عمل میں لائے لیکن ہر ایسی ترمیم یا اضافہ یا تبدیل یا تنسیخ قبل نفاذ تابع منظوری سرکار رہیگی۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اس کے متعلق صادر کریں۔ اول قواعد منجانب سرکار مرتب و نافذ ہوں گے (ایضاً)

ف ۶:۔ مجلس رفقا مجاز ہوگی کہ جو قواعد مجلس اعلیٰ سے مرتب و جاری ہوں اون کے متعلق مسودات و تحریکات مجلس اعلیٰ میں پیش کرے۔ اور مجلس اعلیٰ کا فرض ہوگا کہ اون پر غور کرے۔ (ایضاً)

ف ۷:۔ ہر قسم کے عطیات جو اغراض جامعہ کے لئے منجانب سرکار یا حکام مقامی یا دیگر اشخاص دیئے جائیں۔ وہ بشمول ہر قسم کے دیگر آمدنی کے بطور سرمایہ کے رہیں گے۔ جسکا نام سرمایہ جامعہ عثمانیہ ہوگا یہ سرمایہ جامعہ کے اغراض مصر

منشور کے لئے یہ اختیار جامعہ صرف کیا جائیگا۔ (ایضاً)

ف ۸:۔ مجلس اعلیٰ کو لازم ہوگا کہ ہر سال جامعہ کے حسابات کا موازنہ آمدنی و خرچ مرتب کر کے مجلس رفقاء میں بھیجے۔ اور اُسکی رائے کے بعد منظوری سرکار میں پیش کرے۔ اور سرکار کو اختیار ہوگا کہ حکم مناسب اوس کے متعلق صادر کرے۔ (ایضاً)

ف ۹:۔ جامعہ اور اوسکے مجالس انتظامی اور عہدہ داروں کے فرائض و اختیارات مزید تصریح قواعد میں کیجائیگی۔ (ایضاً)

ف ۱۰:۔ فینانس و حساب رقوم سرمایہ جائداد کاروبار اور دیگر تمام معاملات انتظامی متعلق جامعہ کا انتظام اور بند و بست کرنا اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے ایسے کارکنوں کا مقرر کرنا جن کو وہ مناسب سمجھے۔ فرمان خسروی مصدرہ ۲۹ صفر ۱۳۳۹ھ احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۲ بہمن سنہ ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر ۱ مورخہ ۱۰ بہمن سنہ ۱۳۳۰ف جزو اول صفحہ (۱۰۰)

ف ۱۱:۔ ایسی رقوم متعلق جامعہ کو جن میں وہ رقم آمدنی بھی شامل ہوگی جس کو کسی کام میں نہ لگایا گیا ہو۔ حسب صوابدید وقتاً فوقتاً اسٹاکس۔ فنڈز۔ شیرز۔ اور سکیورٹیز میں لگانا یا اوس سے جائیداد غیر منقولہ خریدنا اور ایسے رقوم سرمایہ کا وقتاً فوقتاً ایک کام سے دوسرے کام میں بغرض منافع لگانا۔ (ایضاً)

ف ۱۲:۔ جامعہ کی جانب سے یا جامعہ کے لئے جائداد منقولہ و غیر منقولہ کو منتقل کرنا یا انتقال بحق جامعہ کو قبول کرنا۔ (ایضاً)

ف ۱۳:۔ عمارات اراضیات فرنیچر آلات اور دیگر ذرائع جو جامعہ کے کاروبار اور کارروائی کے لئے ضروری ہوں مہیا کرنا۔ (ایضاً)

ف ۱۴:۔ جامعہ کی جانب سے معاہدہ کرنا یا اوسکی تبدیل یا تنسیخ کرنا (ایضاً)

ف ۱۵:۔ اون اساتذہ ارکان تعلیمی اسٹاف طیلسانین انڈر گراجویٹوں اور دیگر ملازمین جامعہ کی (جنکو کوئی وجہ شکایت ہو) شکایت کی سماعت کرنا اونکا تصفیہ کرنا اور انکو رفع کرنا۔ (ایضاً)

ف ۱۶:۔ معطیان جامعہ کا ایک رجسٹر رکھنا۔ (ایضاً)

ف ۱۷:۔ حسب صوابدید مسودات قواعد مرتب اور بغرض غور و منظوری

سرکار میں پیش کرنا۔ (ایضاً)

ف ۱۸:۔ کوئی رقم ایک ذیلی مد سے دوسرے ذیلی مد میں منتقل کرنا۔ (فرمان مبارک مرقومہ ۲۰ رجب سنہ ۱۳۳۰ھ احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۲۲ امرداد سنہ ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر ۳۶ مورخہ ۴ شہریور سنہ ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۳۸۱ ومراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۷۱۷) مورخہ ۱۸ خورداد سنہ ۱۳۳۱ف وآمنس آرڈر صدر محاسبی نشان (۸) مورخہ یکم بہمن سنہ ۱۳۳۲ف)

ف ۱۹:۔ بقایا تنخواہ یا بھتہ یا سفر خرچ ملازمین جامعہ کو کسی مدت کے لئے منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۲۰:۔ جامعہ کے کلیات (کالجوں) اور دفاتر کے لئے تعطیلات یا تعطیلات موسمی کا منظور کرنا۔ اور کلیات اور دفاتر کو بحالت امراض وبائی بند کر دینا۔ (ایضاً)

ف ۲۱:۔ جو کتابیں اجرت پر ترجمہ کرائی جائیں۔ اون کے لئے شرح اجرت مقرر کرنا (ایضاً)

تقرر تبدیل تعطل ترقی برطرفی جرمانہ وغیرہ۔

ف ۲۲:۔ وقتاً فوقتاً اساتذہ مددگار اساتذہ اور جامعہ اور اوس کے متعلق کلیات کے دیگر ارکان اشاف تعلیمی یا عملہ دفتر کی تعداد مقرر کرنا۔ (فرمان مبارک مصدرہ ۲۹ صفر سنہ ۱۳۳۹ھ واحکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۲ بہمن سنہ ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۰ بہمن سنہ ۱۳۳۰ف جزو اول صفحہ (۱۰۰)

ف ۲۳:۔ ایسے تقررات کے موقع پر جو اندرون اختیار مجلس اعلیٰ ہوں اختیارات تقرر بما تحتی اپنے عام اختیارات نگرانی ایسے عہدہ دار یا عہدہ داروں کے تفویض کرنا جن کو مجلس اعلیٰ وقتاً فوقتاً کسی عام یا خاص رزولیوشن کے ذریعہ (اس قسم کی) ہدایت کرے۔ (ایضاً)

ف ۲۴:۔ جامعہ کے ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں عمل تعیناتی منظور کرنا۔ (فرمان مبارک مرقومہ ۲۰ رجب سنہ ۱۳۳۰ھ واحکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۲۲ امرداد سنہ ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر (۳۶) مورخہ ۴ شہریور سنہ ۱۳۳۱ف جزو اول صفحہ ۳۸۱)

ف ۲۵:۔ تبدیل لقب جائداد غیر گزٹیڈ۔ (ایضاً)

ف ۲۶:۔ کسی جدید تقرر شدہ ملازم کو اقل تنخواہ گریڈ سے زیادہ تنخواہ دینا۔ (ایضاً)

ف ۲۷:۔ باوجود تخالف منشاء دفعات (۱۳ و ۱۱۷) ضابطہ ملازمت سرکار عالی مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ مجاز ہوگی کہ جامعہ کے کلیات یا دفاتر میں ایک سے زائد

خدمات کے متعلق الونس بپابندی اِس عام شرط کے منظور کرے کہ ایسے انتظامات کا صرفہ اوس گنجائش سے زیادہ نہ ہو جو موازنہ میں خدمات مذکور کے لئے رکھی گئی ہو۔ (ایضاً)

نوٹ:۔ اگر صدر المہام بہادر فینانس کو کسی رقمی معاملہ میں غلبۂ آراء سے اتفاق نہ ہو تو یہہ کارروائی سرکار میں پیش ہوگی۔

رخصت۔ ف ۲۸:۔ ایسے ملازمین کی رخصت منظور کرنا یا منسوخ کرنا جن کی رخصتوں کا منظور کرنا صدر کلیہ یا مسجل یا ناظم دار الترجمہ کی اقتدار ہی نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۲۹:۔ رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائداد منصرمانہ کی سالم تنخواہ کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

ف ۳۰:۔ غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں متبدل کرنا جس کا کوئی ملازم از روئے قاعدہ مستحق ہے۔ بشرطیکہ ایسی غیر حاضری کی مدت چھہ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۳۱:۔ ملازمین جامعہ کے لئے بلا لحاظ اون کی مدت ملازمت کے تین سال کی رخصت خانگی بغرض تعلیم منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۳۲:۔ ملازمین جامعہ کی مدت ملازمت میں (۶۰) سال تک توسیع منظور کرنا (احکام معتمدی عدالت امور جامعہ مورخہ ۲۲ ؍ امرداد ۱۳۳۱ف)

ف ۳۳:۔ عہدہ داران جامعہ کی تین سال تک کی رخصت تعلیمی بلا لحاظ مدت ملازمت و بلا لحاظ اس امر کے کہ رخصت سے استفادہ بیرون ہند کیا جائے یا اندرون ہند منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ (مراسلہ فینانس نشان (۶۱۹) ۱۷ ؍ دی ۱۳۴۲ف گشتی صدر محاسبی نشان (۸) ۱۷ ؍ بہمن ۱۳۴۲ف)

اخراجات دورہ بھتہ۔ ف ۳۴:۔ ملازمین جامعہ کو بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی علمی مجالس میں شرکت یا دیگر یونیورسٹیوں کے طرز کارروائی کو یا سامان و آلات کے خریدنے یا کسی دوسری غرض کے لئے بھیجنا۔ جو جامعہ کے اغراض کیلئے مفید ہو۔ (ایضاً)

(۵)

مجلس رفقاء یونیورسٹی

عام اقتدارات ۔ ف ۱ ۔ مجلس رفقا مجاز نہ ہوگی ۔ کہ کسی مسئلہ متعلقہ جامعہ پہ بحث اور اوسپر اظہار رائے کرے (فرمان مبارک مشرشدہ ۲۹ صفر سنہ ۱۳۳۹ھ احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۲ بہمن سنہ ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر ۱ مورخہ ۱۰ بہمن سنہ ۱۳۳۰ف جزو اول صفحہ ۱۰۲)

ف ۲ :۔ کسی اوستاد یا مدرس جامعہ کی برطرفی یا زائد اساتذہ اور دیگر مدرسین کے تقرر کے لئے مجلس اعلی مین سفارش کرے ۔ (ایضاً)

ف ۳ :۔ شعبہ جات جامعہ کی تشکیل کے متعلق اسکیم تجویز و مرتب کرے ۔ یا اون کی ترمیم یا نظر ثانی کرے ۔ اور مضامین متعلقہ اُن شعبہ جات کے تفویض کرے اور نیز مجلس اعلی میں کسی شعبہ کے شکست کرنے یا کسی شعبہ کو دوسرے شعبہ سے ملا دینے یا منقسم کرنیکی ضرورت پر رپورٹ کرے ۔ (ایضاً)

ف ۴ :۔ طیلسان اسناد و پروانہ صداقت نامہ اور دیگر امتیازات بلحاظ فضائل تعلیم و امتحانات جنکا قواعد مین تعین کیا گیا ہو تجویز کرے اور اون کو عطا کرے ۔ (ایضاً)

ف ۵ :۔ جامعہ کے طیلسانیین ۔ امتیاز یافتگاں اور عہدہ دارون کے لباس کے متعلق ضوابط مرتب کرے ۔ (ایضاً)

ف ۶ :۔ معطیان کے اون شرائط کے بموجب جنکو جامعہ نے منظور کر لیا ہو عطائے فلوشپ وظائف وانعامات کے قواعد و طریقہ عطیہ و شرائط مقابلہ مقرر کرے ۔ اور فلوشپ وظائف وانعامات عطا کرے ۔ (ایضاً)

ف ۷ :۔ جس معاملہ کو مجلس اعلی نے اوس کے تفویض یا محول کیا ہو اوس کے متعلق رپورٹ پیش کرے ۔ (ایضاً)

ف ۸ :۔ جامعہ میں تحقیق علمی کو وسعت دے اور اوس کی رپورٹ وقتاً فوقتاً طلب کرتی رہے ۔ (ایضاً)

ف ۹ :۔ طیلسانیین کا ایک رجسٹر رکھے ۔ (ایضاً)

مجالس شعبہ جات

عام اقتدارات **ف ۱** :- مسودہ ضوابط در بارۂ نصابات امتحانات مجوزہ جامعہ مرتب کر کے مجلس رفقا میں اس غرض سے پیش کرے کہ مسودہ ضوابط مجلس اعلیٰ میں منظوری کے لئے پیش ہو سکے (فرمان مبارک مرتبہ ۲۹ صفر ۱۳۳۹ھ و احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ مورخہ ۲ بہمن ۱۳۳۰ف و جریدہ نمبر ۱ مورخہ ۱ بہمن ۱۳۳۰ف جزو اول ۱۱۷)

ف ۲ :- کسی مسلہ پر غور کرنے اور اوس پر رپورٹ پیش کرنیکی غرض سے کسی مجلس نصاب کے سپرد کرے۔ (جو اوس مجلس شعبہ کا جزو ہو) (ایضاً)

ف ۳ :- کسی مجلس نصاب (جو اوس مجلس شعبہ کا جزو ہو) کی رپورٹ یا سفارش پر غور کرے۔ (ایضاً)

ف ۴ :- مجلس شعبہ یا کمیٹی مجلس شعبہ کے مشترکہ اجلاس کسی دوسرے شعبہ کی مجلس یا مجلس کی کمیٹی کیساتھ کسی مشترک فیہ دلچسپی کے معاملہ پر بحث کرنیکے لئے منعقد کرے۔ (ایضاً)

ف ۵ :- ممتحنوں اور ماڈریٹروں کا تقرر کرے۔ (ایضاً)

ف ۶ :- ہر امتحان کی مجلس ممتحنین کی سفارشوں کی بناء پر نتائج امتحانات کا قطعی فیصلہ کرے۔ (ایضاً)

ف ۷ :- حسب قواعد و شرائط مجوزہ وظائف امدادی و رعائتی داخلہ انعامی تختہ جات انعامات اور دیگر عطیات تقسیم کرنیکا فیصلہ کرے۔ (ایضاً)

ف ۸ :- نصاب ہائے تعلیم اور فہرست ہائے کتب جو داخل نصاب ہوں گی یا جن کے مطالعہ یا ترجمہ کے لئے سفارش کی گئی ہو قطعی فیصلہ کرے (ایضاً)

مجلس انتظامی

عام اقتدارات - **ف ۱** :- حسب قواعد امتحانات لینے کا حکم صادر کرنا اور اون کے انعقاد کی تاریخیں مقرر کرنا (فرمان مبارک مترشدہ ۲۹ صفر ۱۳۳۹ھ (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ مورخہ ۲ بہمن ۱۳۳۰ ف و جریدہ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۰ بہمن جزو اول صفحہ ۱۱۶)

ف ۲ :- ممتحنوں اور ماڈریٹوں کی فیس معاوضہ سفرخرچ اور دیگر رقوم کا تعین کرنا - (ایضاً)

ف ۳ :- ارکان مجلس رفقا یا مجالس شعبہ جات نے جن رقمی یا کاروباری معاملات کو مجلس رفقاء میں غور کیلئے پیش کیا ہو اون پر غور کرے - اون کے متعلق ایسی رپورٹ یا سفارش کرے جس کو وہ مناسب تصور کرے - (ایضاً)

ف ۴ :- نمونہ جات (فارم) اور رجسٹر تیار کرے جو وقتاً فوقتاً حسب قواعد تجویز کئے جائیں - (ایضاً)

ف ۵ :- ایسے کتب وغیرہ کی اشاعت کا اہتمام کرے جو زیر حمایت جامعہ تیار ہوی ہوں - (ایضاً)

معتمد صاحب مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ

عام اقتدارات - **ف ۱** :- معتمد صاحب مجلس اعلیٰ جامعہ عثمانیہ مقتدر کئے گئے ہیں کہ رقمی منظوریات کی کارروائیوں مین جن مین جناب نواب صدر المہام بہادر فینانس کی رائے اغلبیہ آرا کے ساتھ ہو حسب تصفیہ مجلس اعلیٰ احکام اجرا کریں - اور اس اقتدار کی تفویضگی کے ساتھ یہہ تصور کیا گیا ہے - کہ جو منظوریات بحیثیت افسر اعلیٰ سررشتہ فینانس جناب نواب صدر المہام بہادر صادر فرماتے ہیں - اون کی اجرائی کے لئے ایسے منظوریات کا محکمہ فینانس میں مکرر پیش ہونا

غیر ضروری ہے۔ بشرطیکہ ایسے معاملات مجلس اعلیٰ میں پیش ہونیکے قبل مجلس انتظامی میں (جن کے جناب نواب صدر المہام بہادر فینانس وجناب معتمد صاحب فینانس ہر دو اصحاب ممبر ہیں) بھی پیش کئے گئے ہوں۔ اور روئداد مجلس اعلیٰ میں صراحت کی گئی ہو کہ معاملہ مذکور مجلس انتظامی کی سفارش پر مبنی ہے۔ جس سے جناب نواب معتمد صاحب وجناب نواب صدر المہام بہادر فینانس نے اتفاق فرمایا تھا (مراسلہ معتمدی فینانس نشان ۲۵/۲۶ م ۹ آذر ۱۳۲۶ ف)

ف ۲: اگر کسی معاملہ میں احکام مجریہ قرار داد مجلس اعلیٰ سے مختلف ہوں تو ایسی حالت میں معاملہ مذکور کو بغرض تصفیہ دفتر فینانس پر پیش کیا جائیگا (ایضاً)

ناظم صاحب تعلیمات

عام اقتدارات۔ ف ۱: رقوم منظورہ موازنہ بجتہ وصادر سوائے تقرر کو مستقر بلدہ اور چاروں صوبوں میں بحسب ضرورت تقسیم کرنا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۴۹۱ مورخہ ۱۲ خورداد ۱۳۱۰ ف)

ف ۲: زمانہ طاعون میں دو ماہ تک مدارس بند کرنے اور مفلوک الحال طلباء کی فیس بھی معاف کرنیکا اختیار دیا جاتا ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۵۸۴ مورخہ ۵ خورداد ۱۳۲۶ ف)

ف ۳: زمانہ پلیگ میں بہ استثناء مدارس ثانویہ (دارالعلوم کالج و نارمل اسکول) کو ایک مہینہ یا اوس سے زائد مدت کے لئے بند کرنیکا اختیار ہے وہاں کے مدرسین کو دوسرے مدارس میں جہاں طاعون نہ ہو منتقل و متعین کرنے اور اون کے مصارف منتقلی بمتابعت قواعد سفر خرچ منظور کرنے کا اختیار حاصل رہیگا۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۵۵) مورخہ ۲۷ بہمن ۱۳۲۷ ف و مراسلہ فینانس نشان (۲۹۱۶) مورخہ ۱۴ مہر ۱۳۲۶ ف)

ف ۴: مدارس آزمایشی و مدارس تحتانیہ لوکل فنڈ و مدارس پرائمری شاہی حسب اسکیل منظورہ اندرون گنجایش موازنہ قائم کرنا (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی

امور عامہ نشان (۲۶۹۷) مورخہ ۵ مہر ۱۳۲۹ ف وجریدہ نمبر ۲ مورخہ ۳ آذر ۱۳۳۰ ف جزو اول صفحہ ۲۱)

ف ۵ :- انتخاب گریجوئیس برائے ٹریننگ و منظوری وظائف (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۶۲۲) مورخہ ۲۱ خورداد ۱۳۳۱ ف)

ف ۶ :- منتقلی مدارس تحتانیہ شاہی بعلاقہ لوکلفنڈ بشروح مد لوکلفنڈ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۹۵۵) مورخہ ۳۰ اردی بہشت ۱۳۳۳ ف)

ف ۷ :- تنظیم جدید و قیام و منتقلی اخراجات جدید مدارس تحتانیہ ابتدائیہ لوکلفنڈ از مد محفوظ لوکل فنڈ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۱۳۹۱) مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۳۳ ف)

ف ۸ :- بزمانہ امراض وبائی مدارس فوقانیہ و تعلیم المعلمین کے مسدودی کی منظوری دینا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۱۲۷) م ۱۰ اسفندار ۱۳۳۳ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۷) مورخہ ۳۰ امرداد ۱۳۳۳ ف)

ف ۹ :- ایک مدرسہ تحتانیہ کے اخراجات جزاً یا کلاً دوسرے مدرسہ میں منتقل کرنیکا اختیار بھی عطا فرمایا گیا ہے۔ مگر اس شرط سے کہ جس مدرسہ میں یہہ رقوم منتقل ہوں وہ اوس منتقلی رقوم کے بعد بھی اندرون اسکیل منظورہ ہو ایسی تمام منظوریات کی ایک نقل لازماً دفتر صدر محاسبی پر بغرض اخذ داخلہ روانہ ہوگی (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۴) مورخہ ۲۷ آبان ۱۳۳۳ ف)

ف ۱۰ :- خانگی مدارس وسطانیہ اور فوقانیہ ذکور و نسوان کے قیام کی منظوری دینا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۱۹۲۸) مورخہ ۳ امرداد ۱۳۳۴ ف)

ف ۱۱ :- اون برآوردات بقایاء آمدنی زائد از سہ سالہ کی منظور کرنیکا اختیار عطا فرمایا گیا ہے جو تحت تصفیہ مندرجہ گشتی صدر محاسبی نشان (۳۶) مورخہ ۲۷ آبان ۱۳۳۳ ف مرتب و پیش ہوں (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۵۴۹) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۳۶ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۵) مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۳۶ ف)

تقرر تبدل ترقی تعطل جرمانہ وغیرہ۔

ف ۱۲ :- ہر مواجب والے مدرس لوکل فنڈ منتقلہ بہ مدارس شاہی کو اثر گشتی سی سالہ سے مستثنے کرنا (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۲۶۱۰) مورخہ ۶ مہر ۱۳۲۹ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۲۶) مورخہ ۱۳ اسفندار ۱۳۳۰ ف)

ف ۱۳ :- تقرر خاکروبان مدارس نسواں از ایک روپیہ تا دو روپیہ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۲۶۸۱) مورخہ ۴ مہر ۱۳۲۹ ف)

ف ۱۴ :- نیچ اقوام کے مدارس امدادی کو تحتانیہ لوکل فنڈ کا گریڈ دینا (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۱۹۰۶) مورخہ ۳ شہریور ۱۳۳۰ ف)

ف ۱۵ :- تا حد اختیار تقرر ماتحتین کا تبادلہ کرنا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۱۰۲۹) مورخہ ۳ تیر ۱۳۳۳ ف)

ف ۱۶ :- تا حد اختیار تقرر ماتحتین کی تعیناتی عمل میں لانا۔ (ایضاً)

ف ۱۷ :- کسی جائداد کے متعلق منظور شدہ تنخواہ یا الونس مقامی میں کمی کرنا۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۵۷۵) مورخہ ۱۵ امرداد ۱۳۳۲ ف)

ف ۱۸ :- مدارس آزمائشی لوکل فنڈ مواجبی (۸ عہ) روپیہ کو مدارس امدادی لوکل فنڈ مواجبی (۱۰ عہ) بنانا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۲۲۹۷) مورخہ ۱۵ مہر ۱۳۳۲ ف)

ف ۱۹ :- عملہ دفتر میں باستثناء جائدادہائے درجہ اول تقرر تبدل تعطل کا اختیار (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۹۳۴) مورخہ ۱۶ فروردی ۱۳۳۳ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۶) مورخہ ۳۰ امرداد ۱۳۳۳ ف)

ف ۲۰ :- عملہ دفتر کے سوائے نان گزٹیڈ جائدادوں (ماف ۱۵ تا ۲۰) تک کی جائدادوں کا تقرر وغیرہ عمل میں لانا۔ (ایضاً)

ف ۲۱ :- ناظروں کے تقرر کا جو اختیار سابق سے حاصل ہے۔ اوس کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ پس تحت منظوری معصدرہ آئندہ بصورت تقرر تبدل ناظران مدارس منظوری صدارت عظمیٰ کا لزوم برخواست کیا جاتا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت کوتوالی امورعامہ نشان (۲۶۶) مورخہ ۳ دی ۱۳۳۹ ف مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۶) مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۳۹ ف)

رخصت۔

ف ۲۲ :- ملازمین درجہ ادنیٰ کے رخصت غیر معمولی کے زمانہ میں منصرم کو سالم ماہوار عطا کرنا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۶) مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۳۲ ف)

ف ۲۳ :- رخصت غیر معمولی ملازمین ماہوار یاب (۸) تک منظور کرنا

اور اون کے خدمات پر بیافت سالم منصرم شخص کا تقرر کرنا (۱۳) ماہوار یا باں تک ملازمین کی غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں جسکا استحقاق ہو محسوب کرنا جبکہ مدت غیر حاضری ایک ماہ سے متجاوز نہ ہو (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۲۶۹۷) مورخہ ۵ ر مہر ۱۳۲۹ ف وجریدہ نمبر ۲ مورخہ ۱۳ ر آذر ۱۳۳۰ ف جزو اول صہ ۲۱)

ف ۲۴:- (ماہ ضہ ۲۵) روپیہ سے کم ماہوار یا باں کی رخصت خاص منظور کرنا اور اونکا منصرمانہ انتظام کرنا۔ (ایضاً)

ف ۲۵:- ملازمین درجہ ادنیٰ اور (ضہ ۵) روپیہ سے کم ماہوار پانیوالے ملازمین کو صداقت نامہ سیول سرجن پیش کرنے سے مستثنے کرنا۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۲۳) مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۳۲ ف)

ف ۲۶:- صدر مہتمان صاحبان کی رخصت اتفاقی منظور کرسکتے ہیں (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۴۳) م ۱۵ ماہ آذر ۲۳ ف)

ف ۲۷:- اپنے دفتر کی جائیداد ہائے درجہ اول مواجبی (۱۵۰ تا ۲۷۰) کے ماموره ملازمین کی رخصت خاص اور منصرمانہ انتظام منظور کرنا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت امورعامہ نشان ۱۲۵۲/۱۲۵۳ م ۱۴ ر خورداد ۴۲ ف و مراسلہ نشان ۲۵۳۲/۲۵۳۳ م ۳۱ ر خورداد ۴۲ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۲ م ۵ ماہ امرداد ۴۲ ف)

ف ۲۸ اخراجات دورہ بھتہ:- اپنے دفتر کے عملہ اور ملازمین کے برآوردات بھتہ کی منظوری دینا۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۲۶۴) مورخہ ۱۵ ماہ شہریور ۱۳۱۷ ف)

ف ۲۹:- اپنے بھتہ کی برآورد بہ اختیار خود منظور کرنا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۳ مورخہ ۲۲ ماہ دی ۱۳۲۳ ف)

ف ۳۰:- تاحد اختیار تقرر ملازمین کو بیرون ممالک محروسہ سرکارعالی بکار سرکاری سفر کرنیکی اور کسی بیرونی مقام پر ایک ماہ تک کے قیام کی منظوری اخراجات لاحقہ حسب ضابطہ منظور کرنا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۲۶۹۷) مورخہ ۵ ر مہر ۱۳۲۹ ف وجریدہ نمبر ۲ مورخہ ۱۳ ر آذر ۱۳۳۰ ف جزو اول صہ ۲۱)

ف ۳۱:- عہدہ داران سررشتہ تعلیمات مواجبی (صہ تا الف ۱۰۰۰) کو بوقت ادائے

اپنے ساتھ موٹر اور شوفر رکھنے اور اون کے اخراجات کرایہ ریل وغیرہ منظور کرنیکا اقتدار عطا ہوا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۶۴۷) مورخہ ۲۶ سردی ۱۳۴۰ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۱) مورخہ ۱۱ بہمن ۱۳۴۰ف)

ف ۳۲ :- علی ہذا عہدہ داران مواجب باب (صما) اور اون سے زائد یافت کے عہدہ داروں کو بھی چونکہ بغرض خریدی موٹر کا قرض دیا جاتا ہے اس لئے ضروریات سررشتہ کے مدنظر (صما تا ۸) اور (صما) یافت کے عہدہ داروں کو بھی رعایت متذکرہ صدر سے مستفید ہونیکا موقع حاصل رہیگا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۶۵۳) مورخہ ۳۱ اردی بہشت ۱۳۴۰ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۴) مورخہ ۶ خورداد ۱۳۴۰ف)

ف ۳۳ :- تحت دفعہ (۴۸۲) ضابطہ ملازمت زمانہ دورہ میں اندرون ملک سرکار عالی (۲۱) یوم سے کم مدت تک گزٹیڈ و نان گزٹیڈ ملازمین کو کسی جگہ قیام کرنیکی منظوری دینا۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۲) م ۵ امرداد ۱۳۴۲ف)

ابواب مشترکہ ومختصہ۔ **ف ۳۴** :- مدارس لوکل فنڈ کے تعمیر وترمیم کے ہر موقتی کام کی برآورد جسکی تعداد (ما) روپیہ سے زائد نہ ہو اندرون موازنہ منظور کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۳۰ فروردی ۱۳۱۷ف)

ف ۳۵ :- عطائے اقتدار منظوری ابواب مشترکہ علاقہ صرف خاص مبارک رجسٹر سالانہ مرمت خیام خریدی فرش وفرنیچر وڈریس چپراسیاں وخریدی چھتریاں وخریدی کتب سالانہ (مراسلہ صدر محاسبی صرف خاص مبارک نشان (۱۱) مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۲۵ف)

ف ۳۶ :- عطائے امداد تا بحد (صما) بہ مدارس خانگی (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۶۱۳) مورخہ ۵ تیر ۱۳۲۵ف)

ف ۳۷ :- منظوری امداد برائے تعمیر امکنہ مدارس وبورڈنگ تا بحد (صما) روپیہ منظور کرنا (ایضاً)

ف ۳۸ :- سالک سنواتی لوکل فنڈ سے فی طالب علم (عا) روپیہ سکہ عثمانیہ کے حساب سے مدارس لوکلفنڈ کے لئے فرنیچر منظور کرنا۔ (رزولیشن محکمہ معتمدی

عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان ع ۲۵/۱۳ مورخہ ۲۸ مہر سنہ ۱۳۲۶ ف)

ف ۳۹ :- رقم گیمس فیس بقدر مجتمعہ مدارس (جو ایکصد روپیہ سے زائد نہ ہوں) منظور کرنا۔ (مراسلہ فینانس نشان (۳۶۲۰) مورخہ ۲۹ آبان سنہ ۱۳۲۶ ف)

ف ۴۰ :- سالانہ عام کتب خانجات کے لئے (صماء) تک کی امداد منظور کرنا۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۹۵۱) مورخہ ۲۷ اسفندار سنہ ۱۳۲۸ ف)

ف ۴۱ :- حسب اسکیل فرنیچر کی منظوری دینا (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۷۳) مورخہ ۶ مہر سنہ ۱۳۲۹ ف)

ف ۴۲ :- مدارس کے لئے خریدی جانماز اور لوٹوں کی منظوری دینا۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۷۵) مورخہ ۱۷ مہر سنہ ۱۳۲۹ ف)

ف ۴۳ :- خریدی کتب و رسالہ جات ابواب مشترکہ کی سالم رقم منظور کرنا (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۲۸۹۴) مورخہ ۲۷ مہر سنہ ۱۳۲۹ ف)

ف ۴۴ :- گنجایش ترمیم خفیف امکنہ سررشتہ تعلیمات سے (صماء) روپیہ کی حد تک معاوضہ اراضی کی منظوری دینے کا اختیار بپابندی احکام مندرجہ گشتی صدر محاسبی سرکار عالی نشان (۱۲) سنہ ۱۳۲۷ ف عطا کیا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۵۳۸) مورخہ ۲۰ بہمن سنہ ۱۳۳۰ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۷۵) مورخہ ۲ شہریور سنہ ۱۳۳۱ ف)

ف ۴۵ :- اندرون گنجایش موازنہ مد متعلقہ شاہی مدارس پرائمری کے ابواب مشترکہ و مختصہ کی منظوری دینا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۲۶۹۷) مورخہ ۵ مہر سنہ ۱۳۲۹ ف و جریدہ نمبر ۲ مورخہ ۱۳ آذر سنہ ۱۳۳۰ ف جزو اول حصہ ۲۱)

ف ۴۶ :- رقوم کرایہ مکان کے متعلق پہلی مرتبہ کسی دفتر کے لئے کرایہ مکان لیا جائے تو اوس کے لئے حسب سابق سررشتہ فینانس کی منظوری لازمی ہوگی لیکن ایک دفعہ کرایہ منظور ہو چکنے کے بعد اگر کرایہ مکان میں اوس رقم کے اندر تبدیلی ہو جو پہلے مرتبہ سررشتہ فینانس نے منظور کیا تھا تو ایسی تبدیلی کے لئے سررشتہ فینانس کی منظوری ضروری نہ ہوگی تبدیلی کی صورت میں سررشتہ تعمیرات سے واجبیت کے متعلق صداقت نامہ حاصل کرنا ہوگا۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ع ۵۵۹

مورخہ ۱۴ امرداد ۱۳۳۲ف)

نوٹ :- جب کبھی ابتدا کسی مدرسہ کے لئے کرایہ مکان جدید طور پر منظور ہو تو اوسکی اجرائی کے لئے دفتر صدر محاسبی سے احکام اجرا ہوں گے (مراسلہ صدر محاسبی نشان ۴۷ مورخہ ۲۵ آبان ۱۳۳۲ف)

ف ۴۷ :- خریدی آلات ورزش جسمانی کے لئے حسب اسکیل وگنجائش موازنہ رقم منظور کرنا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۲۷۳) مورخہ ۸ خورداد ۱۳۳۲ف)

ف ۴۸ :- حسب اسکیل آلات طبعی کی منظوری دینا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۶۴۹ مورخہ ۲۲ بہمن ۱۳۳۲ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۵) مورخہ ۳۰ امرداد ۱۳۳۳ف)

ف ۴۹ :- اندرون گنجائش موازنہ حسب اسکیل منظورہ آلات سائنس خریدنے کی منظوری اور بصورت ضرورت اسکیل منظورہ پر (۲۵) فیصدی اضافہ منظور کرنا۔ (مراسلہ محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۷۷) مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۳۳ف)

ف ۵۰ :- دیہات ومواضعات کے امکنہ مدارس کے متعلق جو تعلقات واضلاع کے مستقر پر واقع ہوں ناظر صاحب یا مہتمم صاحب تعلیمات کے اس صداقت نامہ کی بناء پر کہ انہوں نے بذات خود مکان کا معائنہ کرلیا ہے اور بلحاظ مکانیت وموقع کرایہ واجبی ہے تو (عـــہ ۲) روپیہ ماہانہ تک کرایہ منظور کرنے کا اختیار بلا انتظار صداقت نامہ سررشتہ تعمیرات اندرون گنجائش موازنہ عطا فرمایا گیا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۵۹) مورخہ ۶ دی ۱۳۳۵ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۴) مورخہ ۲۹ آبان ۱۳۳۵ف)

ف ۵۱ :- وظائف تعلیمی سال منظورہ میں جاری نہ ہوئے ہوں اور اس وجہ سے بقایا کی تعریف میں داخل ہو جاتے ہوں تو اون کو بجٹ سررشتہ سے جس میں غیر متصرفہ رقم وظائف رعایتی وترغیبی بھی شامل ہوتی ہے جاری کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۶۷۹) مورخہ ۸ خورداد ۱۳۳۹ف وآفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۱۳) مورخہ ۲۲ دی ۱۳۳۹ف)

ف ۵۲ :- بصورت ضرورت جس مد کی گنجائش صادر مناسب خیال کریں بعض منتقلی سرویس ٹکٹ کی خریدی کی اجازت دے سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی

عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۶۰) مورخہ ۵ ۲۲ بہمن ۱۳۴۱ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۴۲ تلنگانہ مورخہ ۲۷ شہریور ۱۳۴۲ ف)

ف ۵۳ :- ابتداً زاید از پانسو روپیہ سالانہ کے امداد کی منظوری جس درسگاہ کیلئے سرکار سے حاصل کرلی گئی ہو اس کی آئندہ مدت میں توسیع کرنا۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۲) مورخہ ۵ امرداد ۴۲ ف)

نایب ناظم صاحب تعلیمات

عام اقتدارات

ف ۱ :- برآوردات بجٹ و تنخواہ وغیرہ کی بجائے ناظم صاحب تعلیمات کے منظور کرنیکا اقتدار حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر عطا فرمایا گیا ہے۔ (نقل مراسلہ صدر محاسبی مورخہ ۲۵ تیر ۱۳۳۷ ف منسلکہ مراسلہ صدر محاسبی نشان (۸) مورخہ ۹ دی ۱۳۳۷ ف)

رجسٹرار صاحب عثمانیہ یونیورسٹی

عام اقتدارات

ف ۱ :- رجسٹرار صاحب دفتر کتب خانہ مہر جامعہ اور ایسی دیگر املاک (جائداد) جامعہ کے محافظ رہیں گے جو مجلس اعلیٰ اون کے تفویض کرے۔ (فرمان مبارک مترشدہ ۲۹ صفر ۱۳۳۹ ہ و احکام معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ مورخہ ۲ بہمن ۱۳۳۰ ف وجریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۱۰ بہمن ۱۳۳۰ ف جز و اول صفحہ ۱۲۱)

ف ۲ :- حتی الوسع مجلس رفقا مجلس انتظامی اور مجلس رفقاء کی مقرر کی ہوئی ہر کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضر رہیں گے اور اون کی روئداد قلمبند کریں گے۔ (ایضاً)

ف ۳ :- مجلس رفقاء اور مجلس انتظامی کیجانب سے باضابطہ دفتری مراسلت کریں گے۔ (ایضاً)

ف ۴:- مجلس رفقاء مجالس شعبہ جات مجلس انتظامی مجالس نصاب وممتحنین اور مجلس رفقاء اور مجالس شعبہ جات یا کسی مجلس نصاب کی مقررہ کمیٹی کے اجلاس کے اطلاعنامہ جاری کریں۔ (ایضاً)

ف ۵:- سررشتہ تالیف وتراجیم کے جملہ انتظامی کام انجام دیں (ایضاً)

ف ۶:- ایسے دیگر فرائض انجام دیں جنکا وقتاً فوقتاً مجلس اعلیٰ تعین کرے اور عموماً ایسے جملہ امور میں مدد دیں جن کی اون کے فرائض سرکار عالی کے انجام دہی کے ضمن میں مجلس اعلیٰ اون سے خواہش کرے۔ (ایضاً)

تقرر تبدیل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۷**:- مجلس اعلیٰ جامعہ کے دفتر کے عملہ کا اسکیل وقتاً فوقتاً معین کرتے رہیگی۔ رجسٹرار صاحب کو (مائہ) روپیہ ماہوار تک تقررات کا اختیار حاصل ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۸:- رجسٹرار صاحب کو اون ملازمین جامعہ کو جنکے نام درج سیول لسٹ نہ ہو معطل کرنے یا جرمانہ کرنیکا اختیار ہوگا۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۹**:- رجسٹرار صاحب ان ملازمین جامعہ کی رخصت منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا جن کے نام درج سیول لسٹ نہ ہوں۔ (ایضاً)

ناظم صاحب دار الترجمہ

عام اقتدارات۔ **ف ۱**:- ناظم صاحب کو اپنے دفتر کے امور انتظامی کے متعلق وہی اختیار حاصل رہیگا جو دیگر نظمار سررشتہ کو اپنے دفتر میں حاصل ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۲۱۵) مورخہ ۱۹ ر اسفندار ۱۳۲۷ ف و مراسلہ محکمہ معتمدی عدالت دکوتوالی امور عامہ نشان ۸۷۵ م ر شہریور ۱۳۳۰ ف)

ف ۲:- جن مترجمین کے ترجمہ کی شرح افسران مقتدر نے مقرر کردی ہے ان کو بموجب شرح مقررہ اجرت ترجمہ ادا کرنا۔ (ایضاً)

ف ۳:- انگریزی کتب کے شایع کنندگان کو حق طبع کے بابت شرح منظورہ کے موافق رقومات ایصال کرنا۔ (ایضاً)

ف ۴ :- بعد منظوری افسران مقتدر بیرون ملک کے مطابع کو اجرت ادا کرنا۔ (ایضاً)

تقرر تبدل ترقی تعطل جرمانہ وغیرہ۔ ف ۵ :- دفتر تالیف و ترجمہ کے ان جملہ ملازمین کے تقرر و تبدل کا اختیار جن کی تنخواہ (ماہ ۵ئ۲ علا) سے زائد نہ ہو دیا جاتا ہے (ایضاً)

ف ۶ :- جملہ اہلکار (جن کے تقرر کیلئے وہ مجاز ہیں) اور ملازمین درجہ ادنیٰ پر جرمانہ کرنا یا معطل کرنا۔ (ایضاً)

رخصت۔ ف ۷ :- مترجمین کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات یوم تک کی منظوری کا اقتدار دیا جاتا ہے (ایضاً)

ف ۸ :- جملہ اہلکار (جن کے تقرر کیلئے مجاز ہیں) اور ملازمین درجہ ادنیٰ کی رخصتیں منظور کرنا۔ (ایضاً)

اخراجات دورہ بھتہ۔ ف ۹ :- ناظم صاحب کو زمانہ دورہ یا قیام اورنگ آباد میں سررشتہ تالیف و ترجمہ کے ایک اہلکار اور ایک چپراسی کو اپنے ساتھ رکھنے کی منظوری دیجاتی ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۹۷۶ مورخہ ۲۹ بہمن ۱۳۲۷ ف)

نوٹ :- غالباً یہ منظوری مولوی عبدالحق صاحب سابق ناظم دارالترجمہ کی حد تک ہوگی۔ (مولف)

ف ۱۰ :- جملہ ملازمین دفتر کے منظوری اخراجات بھتہ کا اقتدار دیا جاتا ہے جن کی تنخواہ (ماہ ۱۲۵ علا) ماہانہ سے زائد نہ ہو۔ (مراسلہ عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۸۷۵ مورخہ ۷ شہریور ۱۳۳۰ ف)

ابواب مشترکہ و مختلفہ۔ ف ۱۱ :- رقوم صادر اور دیگر رقوم منظورہ سررشتہ کی اجرائی اور اوس کے مصرف کا وہی اقتدار حاصل رہیگا جو دیگر نظماء سررشتہ کو حاصل ہے بہ استثناء اوس رقم انعامی کے جو مصنفین اور مولفین کے لئے مختص ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۲۱۵ مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۲۷ ف)

پرنسپل صاحب عثمانیہ یونیورسٹی کالج

عام اقتدارات۔ ف ۱ :- جملہ امور میں جن کا تعلق کالج و اقامت خانہ جات

کے اندرونی انتظامات سے ہو افسر اعلیٰ ہونگے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت، وکوتوالی امور عامہ نشان ۶۷۷ مورخہ ۲ ارتیر ۱۳۳۰ف ونشان ۹۲۳ مورخہ ۱۰ ارامرداد ۱۳۳۶ف)

ف ۲ :- اختیار ہوگا کہ کالج میں شرکت کی درخواستیں منظور یا نامنظور کریں اور طلبہ کو کالج سے خارج یا علیحدہ کریں یا کسی دوسرے طریقہ پر سزا دیں۔ (ایضاً)

ف ۳ :- حکام جامعہ اور کالج کے عملہ اساتذہ کے درمیان مراسلت صدر کے وساطت سے ہوگی۔ (ایضاً)

ف ۴ :- جو وظائف کالج کیلئے مخصوص ہوں اُنکی تقسیم صدر کریں گے اور ان کو اختیار ہوگا کہ عارضی طور پر وظیفہ کی مقدار میں تخفیف کریں یا کسی وظیفہ کی اجرائی منسوخ کردیں یا اگر ضرورت ہو تو وظائف کو پھر سے تقسیم کریں (ایضاً)

ف ۵ :- غیر معمولی تعطیلات دینے کا اختیار ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۶ :- کالج کے کتب خانہ دار التجربہ وغیرہ صدر کے تحت ہوں گے۔ اور ان کو اختیار ہوگا کہ ان کا انتظام اپنے عملہ اساتذہ سے ایک یا ایک سے زائد اصحاب کے سپرد کریں جو اس کے اہل ہوں۔ (ایضاً)

تقرر و تبدیل معطلی وغیرہ

ف ۷ :- اختیار ہوگا کہ وہ کالج کے درجہ دوم اور درجہ سوم کے اہلکاروں کا تقرر کریں۔ (ایضاً)

ف ۸ :- اختیار ہوگا کہ ایسے غیر گزٹیڈ ملازمین کو جن کے تقرر کے وہ مجاز ہیں معطل یا برطرف کریں۔ (ایضاً)

رخصت -

ف ۹ :- عملہ اساتذہ کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات دن تک منظور کریں اور ایسے غیر گزٹیڈ ملازمین کی ہر قسم کی رخصت منظور کریں جن کا تقرر ان کا اختیاری ہے اور زمانہ رخصت میں منصرمانہ انتظام کریں (ایضاً)

ف ۱۰ :- اگر کوئی گزٹیڈ عہدہ دار بوجہ بیماری یا کسی ایسی وجہہ سے جو ناگہانی ہو غیر حاضر ہوجائے تو اس کی جگہہ کا عارضی طور پر منصرمانہ انتظام کریں۔ ایسی صورت میں چاہیے کہ منصرمانہ انتظام کرتے ہی عہدہ دار مجاز کو اس کی اطلاع کردیں جو رخصت کے منظور کرنیکا مقتدر ہے۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ و مختصہ

ف ۱۱ :- مختلف مدات کے لحاظ سے جملہ رقوم مندرجہ موازنہ

کے خرچ کرنیکا اختیار ہوگا۔ اور رقوم کی اجرائی کیلئے بر آوردات براہ راست صدر محاسبی کو روانہ کر سکیں گے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۶۷۷) م ۲ ہر تیر ۱۳۳۰ ف و مراسلہ نشان ۹۲۳ ۱۰ ر امرداد ۱۳۳۶ ف)

ف ۱۲ :۔ کتب درسی وکتب خانہ اور آلات کے مصارف اندرون گنجائش منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۹۰۵) مورخہ ۱۶ ر امرداد ۱۳۳۹ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۰) مورخہ ۱۰ ر امرداد ۱۳۴۰ ف)

بورڈ نظام کالج

عام اقتدارات

ف ۱ :۔ (۱) اس امر کا تصفیہ کرنا کہ داخل ہونیوالے طلباء کس درجہ کے ہوں۔

(۲) طلباء کی فیس کا تعین کرنا لیکن مدرسہ عالیہ میں کوئی طالب علم کامل فیس ادا کرنے سے مستثنے نہیں کیا جائیگا۔

(۳) بڑے تعطیلات کی مدت کا قرار دینا۔ اور دوسرے تعطیلات کا تعین کرنا۔

(۴) سالانہ موازنہ کا مرتب کرنا۔

(۵) کالج کے کام کے متعلق پرنسپل سے سالانہ رپورٹ لینا۔ اور اوس کو اپنی رائے یا تنقید کے ساتھ ناظم تعلیمات کے عام رپورٹ میں درج کرنیکے لئے محکمہ تعلیمات میں بھیجنا۔

(۶) جدید امور ترقی واصلاح یا اہم درجہ کے تغیر وتبدل اور اون تمام معاملات متعلقہ کالج کا طے کرنا جو پرنسپل کے اُن اختیارات سے باہر ہیں جو اُنہیں خاص طور پر دیئے گئے ہیں۔

(۷) حسب ضرورت معائنہ کا انتظام کرنا۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ۱۸/۹ مورخہ ۲۴ ر اسفندار ۱۳۱۷ ف)

تقرر، تبدل، ترقی، تعطل، جرمانہ وغیرہ۔

ف ۲ :۔ تجاویز درباب تغیر وتبدل تنخواہ تعطل یا موقوفی واضافہ تعداد اسٹاف کا تصفیہ کرکے سرکار سے منظوری لینا۔ (ایضاً)

ف ۳ :- اون خدمات کے لئے جن کی ماہوار (ما ۶ لعہ) سے زائد ہے انتخاب کرنا مگر اس قسم کے انتخاب میں پرنسپل کی سفارش پر کافی لحاظ کیا جائے گا۔ (ایضاً)

رخصت — ف ۴ :- اسٹاف میں جو (مافہ ۱۵) سے زائد تنخواہ پاتے ہیں اون کی رخصتوں کی (سوائے رخصت اتفاقی) کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختلفہ — ف ۵ :- وظائف طلبہ کی تعداد قرار دینا اور ہر وظیفہ کے رقم کا تعین کرنا۔ (ایضاً)

پرنسپل صاحب نظام کالج

عام اقتدارات — ف ۱ :- (۱) پرنسپل کو کالج کے اندرونی انتظامات پر کامل اختیار ہوگا۔

(۲) کالج میں داخل ہونیکے لئے جو درخواستیں پیش ہوں اُنہیں بپابندی دفعہ (۳) ضمن الف منظور یا نامنظور کرے۔ اور طلباء کو کالج سے خارج کردے مگر اس امر میں بورڈ کے سامنے مرافعہ پیش کرنیکا طلباء کو حق حاصل رہیگا۔

(۳) ارکان اسٹاف اور بورڈ کے درمیان صرف پرنسپل ہی ایک واسطہ ہونگے۔

(۴) پرنسپل بحیثیت سکرٹری اوس یونیورسٹی میں جس سے کالج کا تعلق ہے تمام خط وکتابت کریں گے۔

(۵) وہ ناظم تعلیمات سے طلباء کالج کے اون امتحانات میں شریک ہو سکنے کے متعلق جو زیر نگرانی ناظم تعلیمات ہوتے ہیں اور نیز طلباء کے ٹرانسفر سارٹیفکٹ کے تسلیم کئے جانیکا انتظام کریں گے۔

(۶) وہ کل آمد وخرچ کا حساب اوس نمونہ کے موافق جو منظور کردہ صدر محاسب صاحب سرکار عالی ہوگا رکھیں گے۔ حسابات کی تنقیح صدر محاسب صاحب کرینگے۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ۱۸/۹ صیغہ تعلیمات مورخہ ۲۴ اسفندار ۱۳۱۷ ف)

تقرر تبدل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ — ف ۲ :- عملہ دفتر میں باستثناء جائداد ہائے درجہ اول

تقرر وتبدل وتعطل کا اختیار حاصل ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۹۳/۴) مورخہ ۱۶ ہر فروردی ۱۳۳۳ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۶) مورخہ ۳۰ ہر امرداد ۱۳۳۳ف)

ف ۳:۔ عملہ دفتر کے سوائے نان گزٹیڈ جائدادوں مین (ماہانہ ۱۵ تا ۲۰۰) تک کے جائدادوں کا تقرر تبدل وغیرہ کا اختیار حاصل رہیگا۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۴**:۔ اسٹاف کے کل ارکان کی رخصت اتفاقی منظور کرنا اور اون مدرسین کی جن کی ماہوار (ماہانہ ۱۵) سے زائد نہیں ہے۔ ہر قسم کی رخصت منظور کرنا اور اون کے متعلق منصرمانہ انتظام کرنا۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی اُمور عامہ نشان ع ۱۸/۹ مورخہ ۲۴ ہر اسفندار ۱۳۱۷ف)

ف ۵:۔ تا بحد اختیار تقرر وظائف وانعامات حسن خدمت بپابندی قواعد نافذہ منظور کرسکیں گے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی اُمور عامہ نشان (۱۰۴/۵) مورخہ ۱۰ ہر اردی بہشت ۱۳۴۰ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۴۴) مورخہ ۲۵ ہر مہر ۱۳۴۰ف)

ابواب مشترکہ ومختصہ۔ **ف ۶**:۔ تمام رقوم مندرجہ موازنہ حسب گنجایش موازنہ خرچ کرنے کا اور اون اخراجات کے بل اجرائی رقم کے لئے براہ راست دفتر صدر محاسبی پر بھیجنے کا اختیار رہوگا۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی اُمور عامہ نشان ع ۱۸/۹ مورخہ ۲۴ ہر اسفندار ۱۳۱۷ف)

ف ۷:۔ طلباء کو اون وظائف کا دینا جو کالج کے طلباء کے لئے مخصوص ہین اور کسی وظیفہ کی رقم کو عارضی طور پر کم کردینا یا کسی کے نام وظیفہ کی اجرائی کو منسوخ کردینا پرنسپل صاحب کے اختیار میں ہوگا (ایضاً)

ف ۸:۔ معائنۂ طبی طلباء کا معاوضہ بحساب فی طالب العلم ایک روپیہ گنجایش موازنہ معائنہ طبی سے ادا کرسکیں گے بشرطیکہ گنجایش مشترکہ موازنہ سے متجاوز نہ ہو (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۳۵۹) مورخہ ۱۷ ہر اسفندار ۱۳۴۷ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۲۶) مورخہ ۵ ہر اردی بہشت ۱۳۴۹ف)

ف ۹:۔ اگر کبھی معائنۂ طبی مشترکہ موازنہ مین کچھ رقم بچ جائے تو اوس کو خریدی عینک یا سامان ورزش مثلاً باکسنگ گلو وغیرہ مین یا طلباء کے دوپہر کے ناشتہ کے لئے یا کسی اور طریقہ سے جو معائنہ طبی کے اغراض مین مفید ہو بہ اختیار خود صرف

کرسکیں گے۔ (ایضاً)

ف ۱۰:۔کتب درسی وکتب خانہ اور آلات کے مصارف اندرون گنجائش منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۱۹۰۵) مورخہ ۱۶ ر امرداد ۱۳۳۹ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۰) مورخہ ۱۱ر امرداد ۱۳۴۰ف)

پرنسپل صاحب عثمانیہ ٹریننگ کالج

تقرر تبدل تعطل برطرفی وغیرہ۔ **ف ۱**:۔ملازمین طبقہ ادنیٰ یعنے چپراسی فراش سقہ خاکروب و جوانان حارس کے تقرر موقوفی تعطل وجرمانہ کا اقتدار دیا جاتا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت دکوتوالی امورعامہ نشان (۱۱۷) مورخہ ۹ رآذر ۲۴ف گشتی نظامت تعلیمات نشان (۸) مورخہ ۵ ردی ۲۴ف)

رخصت۔ **ف ۲**:۔تاحد اختیار تقرر منظوری رخصت کا اقتدار بھی حاصل ہے (ایضاً)

اخراجات دورہ وبھتہ۔ **ف ۳**:۔جو مدرسین بغرض شرکت ٹریننگ بلدہ آتے ہیں انکے آمد کا بھتہ وکرایہ ریل وغیرہ کی منظوری کا اقتدار دیا جاتا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت کوتوالی امورعامہ نشان (۹۵۰) مورخہ ۲۷ر اسفندار ۲۷ف)

ابواب مشترکہ ومخففہ۔ **ف ۴**:۔منظوری رقوم ڈریس چپراسیاں کا اقتدار دیا گیا ہے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۵۵۷) مورخہ ۲۵ر شہریور ۱۳۲۴ف)

ف ۵:۔کتب درسی کتب خانہ اور آلات کے مصارف اندرون گنجائش منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے (مراسلہ معتمدی عدالت دکوتوالی امورعامہ نشان (۱۹۰۵) مورخہ ۱۶ر امرداد ۱۳۳۹ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۰) مورخہ ۱۰ر امرداد ۱۳۴۰ف)

پرنسپل صاحبہ تعلیم المعلمات

رخصت۔ **ف ۱**:۔اساتذہ شرکاء نارمل اسکول کی رخصت خاص و

اتفاقی بپابندی ضابطہ بطور خود منظور کرنیکا اقتدار دیا جاتا ہے۔ (احکام معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۱۸ف)

ابواب مشترکہ ومختصہ۔ **ف ۲** :۔ کتب درسی وکتب خانہ اور آلات کے مصارف اندرون گنجایش منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۹۰۵) مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۲۹ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۰) مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۴۱ف)

ناظم صاحب رصد خانہ نظامیہ

صادر ابواب مشترکہ ومختصہ **ف ۱** :۔ صادر بموجب تقرر وصادر سوائے تقرر کے اخراجات کو اندرون گنجایش موازنہ بپابندی قیود ذیل منظور کرنا۔

(الف) خریدی کتب ورسائل علمیہ متعلق بہ فن ہیئت کی بابتہ جو گنجایش شریک موازنہ کیجاتی ہے وہ صرف فن مذکور کے کتب ورسائل علمیہ کی خریداری میں صرف کی جایا کرے۔

(ب) کتب فروشوں کے نام جس قدر کتب و دیگر تالیفات کیلئے فرمائش بھیجی جائے اس آرڈر کی ایک نقل حسب مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۰۴۴) مورخہ ۲۹ مئی سنہ ۱۹۰۹ء محکمہ فینانس پر بھی ارسال کی جائے۔ (مراسلہ فینانس نشان (۳۰۵۶) م ۱۹ امرداد سنہ ۱۳۲۸ف)

ف ۲ :۔ الف گنجایش بابتہ سامان خاص متذکرہ صدر جو تحت مد ابواب مختصہ درج ہے۔

(ب) ہر سہ مدات جو زیر عنوان خریدی آلات درج ہیں۔ ان دونوں ابواب میں سے جو خرچ ہوگا اس کیلئے پہلے محکمہ فینانس سے منظوری حاصل کرنی ہوگی (ایضاً)

ف ۳ :۔ آئیل انجن کے چلانیکے لئے روغن وغیرہ جو درکار ہوتا ہے اوسکے اخراجات کی منظوری اوس تین سو ہزار کی گنجایش سے دیجاتی ہے جو موازنہ میں مد آلات رصدخانہ کے نام سے شریک ہے۔ اوسکے متعلقہ بل بعد تنقیح جاری کیئے جایا کریں۔ ایسے اخراجات کی نسبت فینانس کی منظوری حاصل کرنے کی ضرورت

نہیں ہے۔ (ایضاً)

نوٹ :۔ (۱۱) گیارہ گھوڑوں کی قوت کی آئیل انجن کے چلانیکے لئے انتہائی رقم ماہانہ (۱۸۰) روپیہ خرچ ہوگی۔

پرنسپل صاحب انجنیرنیگ کالج

رخصت ۔ اف ۱ :۔ کسی طالب العلم یا ماتحت ملازم کو ضرورت شدید پر (۱۰) روز کی رخصت اتفاقی منظور کر سکتے ہیں۔ (قواعد مدرسہ انجنیری منسلکہ مراسلہ نظامت تعلیمات نشان (۱۰۸) م ۲۹ اردی سنہ ۱۷ ف)

ابواب مشترکہ و مختصہ ۔ اف ۲ :۔ کتب درسی و کتب خانہ اور آلات کے مصارف اندرون گنجائش منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ۱۹۰۵ مورخہ ۱۶ امرداد سنہ ۱۲۳۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۰) مورخہ ۱۰ امرداد سنہ ۱۳۴۰ف)

صدر مہتمم صاحبان تعلیمات

عام اقتدارات ۔ اف ۱ :۔ صدر مدرسین مدارس ماتحت کے کارنامجات پر دستخط تصدیقی کرنیکے مجاز کئے جاتے ہیں۔ (گشتی نظامت تعلیمات نشان (۴۸) مورخہ ۱۴ فردردی سنہ ۱۳۴۰ف)

ف ۲ :۔ سامان ہراج شدنی کی قیمت کا اندازہ سامان کو ہراج میں بھیجنے کے وقت کی حالت پر کیا جائے (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۹۷) م ۱۲ فرودری سنہ ۲۶ ف)

ف ۳ :۔ ایکصد روپیہ تک سامان ناکارہ کے ہراج کی منظوری دینے کا اختیار دیا جاتا ہے اس سے زائد مالیت کے سامان کے ہراج کی منظوری دفتر نظامت تعلیمات سے حاصل کرنی ہوگی۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۲۳۳) م ۱۲ اردی سنہ ۳۰ ف)

ف ۴ :۔ امدادی مدارس میں توسیع یا اضافہ کا اختیار صدر مہتممان تعلیمات

کو عطا ہوا ہے۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۰ ۴) مورخہ ۴ ار فروردی ۱۳۳۰ ف)

ف ۵ :- کسی مدرسہ خانگی کو درجہ تحتانیہ تک مسلمہ سرکار قرار دے سکتے ہیں۔ (مراسلہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۲۳۷) مورخہ ۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۰ ف)

ف ۶ :- ہر مدرسہ تحتانیہ کے لئے (عہ ۱۲) روپیہ ماہانہ یا (مالعہ ۱۴۴) روپیہ سالانہ امداد منظور کرنیکا اختیار دیا گیا ہے۔ اور مدت توسیع متعلق بلحاظ حالات مختلفہ صدر مہتمان تعلیمات کے اختیار تمیزی پر منحصر رکھا گیا ہے۔ جسکی انتہائی مدت وقت واحد میں تین سال تک ہوسکیگی۔ البتہ جدید امداد یا کسی مدت میں توسیع کیجائے تو اوسکی اطلاع دفتر صدر محاسبی کو دی جائے۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۵ ۴) مورخہ ۲۹ اسفندار ۱۳۳۱ ف)

تقرر تبدیل وغیرہ۔

ف ۷ :- جملہ ماتحتین کو بوقت واحد ربع تنخواہ تک جرمانہ کرسکتے (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۲۳۷) مورخہ ۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۰ ف)

ف ۸ :- مہتمان اضلاع کے صادر کردہ احکام سزا کے مرافعہ کی سماعت کا اختیار ہوگا بشرطیکہ مرافعہ تاریخ حصول احکام سے دو ماہ کے اندر پیش کیا جائے (مراسلہ محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۱۸ ۴) ۲۷ امرداد ۱۳۳۰ ف)

ف ۹ :- جائدادہائے دفتر میں (نہ ۶۰) تک اور زمرہ اساتذہ و نظارت میں (عہ ۹) تک تقرر و تبدل وغیرہ کے متعلق اختیارات عطا کئے گئے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۱۵۶۳) مورخہ ۲۱ امرداد ۱۳۳۳ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴) مورخہ یکم دی ۱۳۳۴ ف)

ف ۱۰ :- جائدادہائے دفتر میں بجائے (نہ ۶۰) کے (عہ) تک تقرر و تبدل کا اختیار عطا ہوا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۱۴۵۳) مورخہ ۹ خورداد ۱۳۳۶ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۴) مورخہ ۲۷ خورداد ۱۳۳۶ ف)

ف ۱۱ :- تا بجد تقرر سہ سالہ رقوم کا لقایا منظور کرنے کا اقتدار عطا ہوا ہے (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۱۷۱۴) مورخہ ۲ تیر ۱۳۳۶ ف)

ف ۱۲ :- صدر مہتمان صوبہ گلبرگہ و بیدک کو مدارس صنعت و حرفت ضلع بید رو کمتی ضلع محبوب نگر میں (عہ ۲۵) روپیہ تک تقرر و تبدل برطرفی کا اختیار

رہیگا۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان ر ۱۹۵۰) بابتہ ۱۳۳۷ف)

رخصت۔ | **ف ۱۳**:۔ تابحد اختیار تقرر ہر قسم کی رخصت منظور کر سکتے ہیں۔ نیز رخصت غیر معمولی کی منظوری کا اقتدار بھی حاصل رہیگا۔ (مراسلہ نظامت تعلیمات نشان ر ۱۳۰۳) بابتہ ۱۳۳۶ف)

اخراجات دورہ وبھتہ | **ف ۱۴**:۔ صدر مہتممان تعلیمات کو اپنے ماتحت ناظران مدارس و صدر مدرسین کے بھتہ کی منظوری کا اختیار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان د ۶۴۵ مورخہ ۳ ہر آذر ۱۳۱۶ف و مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۵۱۷) مورخہ ۱۹ ہر آبان ۱۳۱۵ف)

ابواب مشترکہ ومختفہ۔ | **ف ۱۵**:۔ بموجب گنجائش موازنہ حسب اسکیل منظورہ سرکار اپنی اور اپنے ماتحت دفاتر کے فرش و فرنیچر و آلات تعلیمی کی منظوری دے سکتے ہیں۔ (مراسلہ نظامت تعلیمات نشان ر ۲۲) م ۱۰ ہر فردی ۱۳۲۹ف)

ف ۱۶:۔ اپنے اور اپنے ماتحت دفاتر کے ترمیم فرنیچر کی منظوری تابحد گنجائش موازنہ دے سکتے ہیں۔ (ایضاً)

ف ۱۷:۔ اپنے یا کسی دفتر ماتحت کے درستی خیمہ کے لئے سال بھر میں (۵۰) روپیہ تک منظور کر سکتے ہیں۔ (ایضاً)

ف ۱۸:۔ فوری ضرورتوں میں ہر مدرسہ کے لئے (۲۰) روپیہ ماہانہ تک کرایہ مکان کی منظوری چھ ماہ تک دے سکتے ہیں۔ (ایضاً)

ف ۱۹:۔ برآوردات تعمیر وترمیم خفیف مدارس علاقہ شاہی دیوانی و صرف خاص مبارک مین (۵۰) روپیہ تک منظوری دے سکتے ہیں۔ علاقہ لوکل فنڈ میں بھی اسی طرح (۱۰۰) روپیہ تک منظور کر سکتے ہیں۔ (ایضاً)

ف ۲۰:۔ اندرون ضلع ہر قسم کے مدارس لوکل فنڈ کو ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل کر سکتے ہیں۔ (ایضاً)

ف ۲۱:۔ بپابندی اسکیل منظورہ سرکار اپنے ماتحت مدارس ثانویہ وتحتانیہ کے کتب انعامی کی منظوری تابحد گنجایش موازنہ دے سکتے ہیں۔ (ایضاً)

ف ۲۲ :- اپنے عملہ دفتر کے ملازمین کا ڈریس حسب اسکیم منظور کر سکتے ہیں (ایضاً)

ف ۲۳ :- حسب مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۴۶۷) مورخہ ۷ خورداد ۱۳۲۱ ف خریدی کتب و رسالہ جات کی رقم کا ایک جزو اقتداری افسران سررشتہ تھا اور بقیہ اختیاری معتمدی متعلقہ لیکن ذریعہ مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۸۹۴) مورخہ ۲۷ مہر ۱۳۲۹ ف خریدی کتب کی سالم رقم کے خرچ کرنیکا اختیار ناظم تعلیمات کو دیا گیا ہے اور ناظم تعلیمات نے اپنا یہ محصلہ اقتدار صدر مہتممان تعلیمات صوبجات وبلدہ کے تفویض بدیں ہدایت فرمایا ہے کہ رقم منظورہ سے بجز ایسی کتب کے جن کی خریداری ممنوع ہے کتب واسپی وٹکسٹ بک کمیٹی کی منظور کردہ کتابیں علوم و فنون خریدی جاسکتی ہیں۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان ر ۲۶۹) مورخہ ۱ اسفندار ۱۳۳۰ ف)

ف ۲۴ :- مدارس فوقانیہ کے وظائف ترغیبی کے منظور کرنیکا اختیار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۳۸۲۰) مورخہ ۱۷ مہر ۱۳۳۱ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲) مورخہ ۱۲ آذر ۱۳۳۲ ف)

ف ۲۵ :- بصورت ضرورت جس مد کی گنجائش صادر سے مناسب خیال کریں بعمل شتقلی سروس ٹکٹ کی خریدی کی اجازت دے سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ر ۵۰۷) مورخہ ۲۵ بہمن ۱۳۲۱ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۴۲/۳۹ تلنگانہ مورخہ ۲۷ شہریور ۱۳۴۱ ف)

صدر مہتممہ صاحبہ مدارس نسواں

عام اقتدارات — **ف ۱** :- مسز زانگلر مہتممہ مدارس نسواں کو اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ جہاں کہیں بتقریب دورہ جائیں وہاں کے سرکاری مدارس کے شعبۂ ڈرائنگ کا معائنہ کرکے رپورٹ کریں۔ (مراسلہ نظامت تعلیمات نشان ر ۲۸) مورخہ ۱۹ بہمن ۱۳۲۴ ف)

ف ۲ :- صدر مہتممہ مدارس نسواں کو بھی وہی جملہ اختیارات عطا ہوئے ہیں جو صدر مہتممان تعلیمات کو عطا کئے گئے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ۱۴۲۴ مورخہ ۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۰ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ر ۹۵۸) مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۳۰ ف)

مہتمم صاحبان تعلیمات

عام اقتدارات۔ ف ۱:۔ (صہ) روپیہ تک سامان ناکارہ کے ہراج کی منظوری دینے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ اس سے زائد مالیت کے سامان کے ہراج کی منظوری دفتر نظامت تعلیمات سے حاصل کرنی ہوگی (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان د ۳، ۲۰) م ۹ مہر ۲۳ف)

ف ۲:۔ کارناجات صدر مدرسین مشرقی مدارس فوقانیہ وصدر مدرسین و مدرسین مدارس وسطانیہ و صدر مدرسین و مدرسین مدارس تحتانیہ پر دستخط تصدیقی کرنیکے مجاز کئے جاتے ہیں۔ (گشتی نظامت تعلیمات نشان ۵۴ مورخہ ۱۴ فروردی ۲۴ف)

ف ۳:۔ سامان ہراج شدنی کی قیمت کا اندازہ سامان کو ہراج میں بھیجنے کے وقت کی حالت پر کیا جائے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان ر، ۶۹) مورخہ ۱۲ ہر فروردی ۲۶ف)

تقرر تبدل تعطل ترقی برطرفی جرمانہ وغیرہ۔ ف ۴:۔ مہتممان تعلیمات اضلاع ایسی جائدادوں پر تقرر وغیرہ کے مجاز ہیں جنکی انتہائی تنخواہ (صہ) روپیہ ہو۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان (۱۵۶۳) مورخہ ۳۱ ہر امرداد ۱۳۳۳ف و مراسلہ صدرمحاسبی نشان (۴) مورخہ یکم دی ۱۳۳۴ف)

ف ۵:۔ تا بحد اختیار تقرر سہ سالہ رقوم بقایا منظور کرنیکا اختیار دیا گیا ہے (مراسلہ صدرمحاسبی نشان ر، ۳۳) مورخہ بابتہ ۱۳۳۶ف)

ف ۶:۔ مہتممان تعلیمات ضلع بیدر و ضلع محبوب نگر کو مدارس صنعت و حرفت میں (۱۵عہ) روپیہ تک تقرر تبدل و برطرفی کا اختیار حاصل ہے۔ (مراسلہ صدرمحاسبی نشان (۱۹۵۰) بابتہ ۱۳۳۷ف)

رخصت۔ ف ۷:۔ تا بحد اختیار تقرر انفرادی حیثیت سے دوسرے رخصتوں کے ساتھ غیر معمولی رخصت کی منظوری کا اقتدار بھی حاصل رہیگا (مراسلہ نظامت تعلیمات نشان (۱۳۰۳) بابتہ ۱۳۳۶ف)

اخراجات دورہ وبھتہ — ف ۸ :- جو مدرسین بغرض شرکت ٹریننگ بلدہ آتے ہیں ان کی واپسی کا بھتہ اور کرایہ ریل وغیرہ کی منظوری کا اقتدار مہتمم صاحبان متعلقہ کو دیا جاتا ہے (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ر ۹۵۰) مورخہ ۲۷ ہر اسفندار ۱۳۲۷ف)

ابواب مشترکہ ومختلفہ — ف ۹ :- منظوری رقوم ڈریس چپراسیان کا اقتدار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان ر ۱۵۵۷) مورخہ ۲۵ ہر شہریور ۱۳۴۲ف)

ف ۱۰ :- بذریعہ گشتی نظامت تعلیمات نشان (۱۵) مورخہ ۹ ہر آذر ۱۳۳۶ف ناظم تعلیمات نے مصارف ترمیم فرنیچر کا اقتدار حسب ذیل تفویض فرمایا ہے۔

(۱) مدارس دیہی شاہی ولوکل فنڈ کے لئے فی مدرسہ (عـ۱۰) روپیہ تک۔

(۲) مدارس شاہی ولوکل فنڈ مستقر ضلع یا تعلقہ کے لئے فی مدرسہ (عـ۱۵) روپیہ تک۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۰۷۸) مورخہ ۳۰ ہر تیر ۱۳۲۶ف)

ف ۱۱ :- بموجب علاقہ دیوانی مدارس علاقہ صرف خاص مبارک کی تعمیر میں بشرط گنجائش موازنہ (عـ) روپیہ تک منظور کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ نظامت تعلیمات نشان ر ۱۳۱) م ۷ ہر اسفندار ۱۳۲۷ف و مراسلہ صدر المہامی صرف خاص مبارک نشان (۴۲۸) مورخہ ۲ ہر دی ۱۳۲۷ف)

ف ۱۲ :- کرایہ امکنہ مشترکہ موازنہ تا بحد (عـ۱۰) روپیہ اجرا کرنے کا اختیار عطا ہوا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۲۵۸) مورخہ ۲۶ ہر اردی بہشت ۱۳۳۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۴۲) مورخہ ۲ ہر تیر ۱۳۳۹ف)

ناظم صاحب ورزش جسمانی۔

ابواب مشترکہ ومختلفہ — ف ۱ :- رقم منظورہ مندرجہ موازنہ بابتہ امداد گیمس برائے مدارس تحتانیہ کی منظوری کا اقتدار دیا گیا ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ر ۶۹۵) مورخہ ۹ ہر بہمن ۱۳۳۸ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۷۱) مورخہ ۳۱ ہر شہریور ۱۳۳۹ف)

(ف)

صدر صاحب دارالعلوم

تقرر تبدل تعطل وغیرہ | **ف ۱** :۔ ملازمین طبقہ ادنیٰ یعنے چپراسی فراش سقہ خاکروب وجوانان حارس کے تقرر موقوفی تعطل وجرمانہ کا اقتدار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۱۷) م ۹ آذر سنہ ۲۴ ف ومراسلہ نظامت تعلیمات نشان (۸) م ۵ دی سنہ ۲۴ ف)

رخصت۔ | **ف ۲** :۔ تا بحد اختیار تقرر منظوری رخصت کا اقتدار بھی حاصل ہے (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۱۷) م ۹ آذر سنہ ۲۴ ف گشتی محکمہ نظامت تعلیمات نشان (۸) م ۵ دی سنہ ۲۴ ف)

ابواب مشترکہ ومختصہ۔ | **ف ۳** :۔ ڈریس چپراسیان کی منظوری کا اقتدار دیا گیا ہے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۷۵۵۱) مورخہ ۲۵ شہریور سنہ ۱۳۲۴ ف)

ف ۴ :۔ انعام طلبار کے لئے جو رقوم مشخص کئے جائیں اون میں سے انعام دینے کے اشیار کا انتخاب حسب صوابدید خود کیا کریں (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۳۹۸) مورخہ ۹ خورداد سنہ ۳۶ ف)

ف ۵ :۔ کتب درسی وکتب خانہ اور آلات کے مصارف اندرون گنجائش موازنہ منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۹۰۵) مورخہ ۱۶ امرداد سنہ ۱۳۳۹ ف ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۰) مورخہ ۱۰ امرداد سنہ ۱۳۴۰ ف)

صدر مدرسین صاحبان مدارس فوقانیہ

عام اقتدارات۔ | **ف ۱** :۔ کارناجات مدرسین ماتحت پر دستخط تصدیقی کرنیکے مجاز کئے جاتے ہیں (گشتی نظامت تعلیمات نشان (۴۸) مورخہ ۱۴ فروردی ۲۲ ف)

تقرر تبدل وغیرہ۔ | **ف ۲** : کوئی مددگار مدرس یا ملازم مدرسہ اپنے فرائض منصبی

کی ادائی میں تساہل اور غفلت کرے یا قواعد نافذ الوقت یا صدر مدرس کی ہدایتوں کے خلاف ورزی کا مرتکب ہو تو صدر مدرس کو اختیار ہے کہ تنزل یا تبدل جرمانہ یا بر آئندگی ماہوار جسکی مقدار ربع تنخواہ سے زیادہ نہ ہونی چاہیئے بلحاظ نوعیت قصور تجویز کرے۔

(دستور العمل مدرسین بابتہ ۱۳۱۷ف)

ف ۳ :- ناظم صاحب تعلیمات نے اپنے اقتدارات تقرر متعلقہ ملازمین درجہ ادنیٰ یعنے چپراسی فراش سقہ خاکروب وغیرہ کی بحالی و برطرفی وجرمانہ کو صدر مدرسین پر منتقل فرمادیا ہے۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۶۴۵) مورخہ ۷ رتیر ۱۳۲۴ف)

ف ۴ :- ذریعۂ مراسلہ نظامت تعلیمات نشان (۹۷۷۰) مورخہ ۲۷ امرداد ۱۳۲۴ف یہہ صراحت ہوئی ہے کہ یہہ اقتدار جملہ ہائی اسکول کے صدر مدرسین کے اصل مدارس و برانچ اسکول دونوں کی نسبت ہے۔ اور ملازمین طبقہ ادنی میں باورچی بھوئی مالی کے خدمات بھی شامل ہیں۔ (ایضاً)

رخصت - ف ۵ :- بپابندی قواعد رخصت اپنے ماتحتین کو سخت علالت کی صورت میں اپنی ذمہ داری سے بامید منظوری رخصت پر جانیکی اجازت دے سکتے ہیں اگر خود صدر مدرس بیمار ہو جائے تو بہ ارسال صداقت نامہ طبی بامید منظوری رخصت سے استفادہ کرسکتا ہے۔ بشرطیکہ جمیع امور مدرسہ کا قابل اطمینان انتظام کردے لیکن بلا اجازت افسر بالادست کے ترک مستقر صرف اسی صورت میں کرسکتا ہے۔ جب کہ کوئی سرکاری طبیب اس امر کی تصدیق کرے کہ بوجہہ سخت علالت فوراً مستقر چھوڑنا ضروری ہے (دستور العمل مدرسین بابتہ ۱۳۱۷ف)

ف ۶ :- اپنے ماتحت ملازم کی تحریری یا زبانی درخواست پر رخصت اتفاقی منظور کرسکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۲۴۱) م ۲۹ رفوردی ۱۳۲۷ف)

ابواب مشترکہ ومختصہ - ف ۷ :- صدر مدرسین فوقانیہ مشرقیہ وانگریزی کو منظوری ڈریس چپراسیان کا اقتدار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۵۱) مورخہ ۲۵ شہریور ۱۳۲۴ف)

ف ۸ :- آمدنی فیس طلباء برائے گیمس میں سے حسب ضرورت درستی ومرمت سامان گیمس کے لئے معمولی طور پر رقم خرچ کرسکتے ہیں۔ (مراسلہ نظامت نشان (۴۳م) ۲۸ خورداد ۱۳۲۹ف)

ف ۹ :- اخراجات تعلیم ڈرائینگ کی رقم مندرجہ موازنہ کے صرف کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان ۲۶۷۵ مورخہ ۴ رمہر ۱۳۲۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۲۹۶۷ مورخہ ۶ اسفندار ۱۳۳۰ف)

ف ۱۰ :- گنجائش وظائف ترغیبی سے اپنے مدارس کے طلباء کے نام وظائف منظور کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان ۲۴۱۵ مورخہ ۱۴ آبان ۱۳۳۸ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان ۱۱ مورخہ ۱۱ دی ۱۳۳۹ف)

ف ۱۱ :- کتب درسی وکتب خانہ وآلات کے مصارف اندرون گنجایش منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان ۱۹۰۵ مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۳۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۳۰ مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۴۰ف)

مجلس کتبخانہ آصفیہ

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :- مجلس کتب خانہ آصفیہ بحیثیت مجموعی کتب خانہ کے متعلق جس قدر امور ہوں اونکی نگرانی کرنیکی مجاز ہوگی۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ نشان ۳/۱ مورخہ ۷ دی ۱۳۲۴ف و جریدہ نمبر ۳۶ مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۲۴ف جزو اول صفحہ ۵۶۸)

ف ۲ :- کتب خانہ کی سالانہ رپورٹ اور حسابات پر غور کریگی (ایضاً)

تقرر تبدیل ترقی معطل جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۳** :- ضرورت کے وقت مجلس کسی رکن کو ہنگامی طور پر ذیلی مجالس کا شریک معتمد کر سکتی ہے ایسے شریک معتمد کو اندرون وقت معینہ اصل عہدہ دار کے اختیارات حاصل ہونگے۔ (ایضاً)

ف ۴ :- کتب خانہ کے کسی ملازم کو بہ استثناء مہتمم کتب خانہ مامور کرے۔ یا برطرف کرے یا معطل تنزل یا جرمانہ کرے۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۵** :- مہتمم کتب خانہ کی رخصت اتفاقی منظور کریں۔ اس کے علاوہ مہتمم کی کل رخصتیں بہ اختیار سرکار ہونگے۔ (ایضاً)

ف ۶ :- کتب خانہ کے دیگر ملازمین کی رخصتیں منظور کرے۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ و مختصہ - | ف ۷ :- مجلس کے پاس روپیہ نہ ہونیکی وجہ ہمیشہ عمدہ اور نادر کتابیں ملک سرکار عالی سے باہر چلی گئی ہیں - اس وجہ سے کہ کتب خانہ میں رقم بہت دیر میں ملتی ہے - لوگ کتب خانہ میں اپنے کتب پیش نہیں کرتے اگرچہ کہ زیادہ قیمت کی اُمید ہو اور بیرون جات سے بھی اسی وجہ سے کتابیں بغرض فروخت نہیں آتیں - لہذا سخت ضرورت ہے کہ ہمیشہ ایک ہزار نقد ہر وقت مجلس انتظامی کتبخانہ کے نام سے خزانہ عامرہ میں جمع رہیں - تاکہ جسوقت کوئی قلمی نایاب کتاب وغیرہ فروخت کو آوے یا نقل لینے کی ضرورت ہو تو فوری خرید لی جاسکے یا نقل لی جاسکے - اور جن مطبوعہ کتب کی ضرورت ہو وہ وقتاً فوقتاً بذریعہ ویلو پی ایبل طلب کی جاسکیں - یا کسی معتبر شخص کو بھیجکر کہیں سے کتب خرید کر سکے - (ایضاً)

ف ۸ :- جو رقم خریدی کتب کے مدمیں سالانہ صرف ہونے سے باقی رہ جائے وہ بھی خزانہ عامرہ میں بنام مجلس کتب خانہ ہر سال جمع ہوتی رہیگی تاکہ آئیندہ حسب مناسب بشمول اس رقم کے صرف کیجائے جو سال بسال موازنہ میں منظور ہو (ایضاً)

ف ۹ :- جو رقم سرکار سے خریدی کتب کے لئے منظور ہو اوس میں بقدر دو ثلث کتب عربی و فارسی وغیرہ کے لئے اور ایک ثلث انگریزی کے لئے خرچ کرنیکی منظوری دے - اور اگر کوئی رقم پس انداز ہو تو اوس میں آئیندہ خریداری کتب کے لئے حسب صوابدید و ضرورت انتظام کرے - (ایضاً)

ذیلی مجالس کتب خانہ

عام اقتدارات - | ف ۱ :- انگریزی والسنہ مشرقیہ کے ذیلی مجالس عند الضرورت منعقد ہوا کریگی - ذیلی مجالس کی اطلاع کم سے کم تین روز پہلے ارکان کو دی جائیگی ذیلی مجالس کا نصاب کامل تین اشخاص سے ہوگا - (رزولیوشن معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان ۲/۱ ۷ مورخہ ۷ ردی ۱۳۲۴ف وجریدہ نمبر (۳۶) مورخہ ۲۸ رخورداد ۱۳۲۴ف جز واول صفحہ (۵۷۳)

ابواب مشترکہ و مختصہ - | ف ۲ :- ذیلی مجلس السنہ مشرقیہ کے حسب ذیل اختیارات ہونگے

(۱) جو رقم خریدی کتب کے لئے منظور ہوئی ہو اوس سے عمدہ عمدہ نوادر و کمیاب کتب قدیمہ و آلات قدیمہ تلاش کر کے خرید کرنا۔

توضیح:۔ کتب عمدہ نوادر و آلات متذکرہ صدر سے حسب ذیل مراد ہے۔

(۱) وہ کتب جو قدما اور مشاہیر کی تصنیف و تالیف ہو۔

(۲) وہ کتب جو مصنفین کے ہاتھ کی لکھی ہوی ہوں۔

(۳) وہ کتب قدیمہ جو علماء و طلباء کے مطالعہ میں رہی ہوں یا اونکے حواشی اون پر لکھے ہوں یا اون کی تصحیح کئے ہوئے ہوں۔

(۴) وہ کتب جو علماء و سلاطین و دیگر مشاہیر کے کتب خانوں میں رہے ہوں۔

(۵) وہ کتب وغیرہ جو مشاہیر خطاطین قدما کے لکھے ہوئے ہوں۔

(۶) اسطرلاب کرہ نقشہ جات وغیرہ جو آلات قدیم زمانہ کے بنے ہوئے ہوں (ایضاً)

ف ۳:۔ مطبوعات یورپ مصر اور طہران ان مطبوعات قدیم ہندستان کا فراہم کرنا۔ اگرچہ ان کے قلمی یا معمولی چھاپہ کے نسخہ کتب خانہ میں موجود ہوں۔ آیندہ ہمیشہ جدید مطبوعات ان مقامات میں ہوتے رہیں اون کا خرید کرنا۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ ہمیشہ یورپ و مصر و طہران وغیرہ کی فہرستیں کوشش کر کے جمع کرنا کہ اوس سے کتب خانہ کا انتخاب ہو سکے۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ قدیم و نوادر کتب کی تلاش میں کسی معتبر ملازم کتب خانہ کو اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی یا دیگر بلاد ہندوستان وغیرہ میں بغرض خریدی کتب قدیمہ و نوادر روانہ کرنا۔ اور اوس کو ایک محدود رقم تک کی خریداری کی اجازت دینا (ایضاً)

ف ۶:۔ اگر کوئی عمدہ کتب خانہ مملکت سرکار عالی میں فروخت ہوتا ہو تو اوس کے کل یا جز کی خریداری کا انتظام کرنا۔ (ایضاً)

ف ۷:۔ اگر عمدہ و کمیاب کتب کے نقول کہیں سے مل سکیں تو اون کا حاصل کرنا (ایضاً)

ف ۸:۔ ذیلی مجلس انگریزی کا یہہ کام ہوگا کہ جو رقم اوس کے لئے مقرر ہوی ہو اوس سے کتب انگریزی و موقت شیوع رسالے وغیرہ جو مفید و کارآمد و ضروری

ہوں خرید کرتی رہے ۔ (ایضاً)

ف ۹: کتب و رسائل موقت شیوع کے عاریت دینے کے مدت کا تصفیہ بھی ذیلی مجالس کا کام ہے ۔ (ایضاً)

ف ۱۰: ۔ ہر ذیلی مجلس کے صدر نشین کی غیبت میں ارکان حاضرین سے کوئی ایسا شخص صدر نشین ہوگا جو کتب کا مبصر ہو اور اصل صدر نشین کا صفات علمیہ وغیرہ میں مماثل یا قریب قریب ہو ۔ (ایضاً)

ف ۱۱: ۔ صدر نشین کی رائے دو رائین کے برابر ہوگی ۔ (ایضاً)

ف ۱۲: کسی رکن کے واسطے جائز نہ ہوگا کہ بغیر خاص حکم مجلس ذیلی کے کوئی کتاب اپنی پسند اور مرضی سے کتب خانہ کے واسطے خرید کرے ۔ (ایضاً)

معتمدین مجالس ذیلی کتب خانہ آصفیہ

عام اقتدارات ۔ ف ۱: ۔ ہر ایک ذیلی مجلس کے شریک معتمد کو چاہیے کہ جو جو کتابیں خریدنا منظور ہوں یا جو بغرض فروخت آئیں اونکی فہرست اپنی مجلس میں پیش کرے ۔ اور ذیلی مجلس جسکا خریدنا منظور کرے اوسے خرید لے ۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان $\frac{2}{1}$ مورخہ ۷ ربیع الثانی ۱۳۲۲ ف و جریدہ نمبر (۳۶) مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۲۲ ف جز و اول صفحہ ۵۸۵)

ف ۲: ۔ جو رقم خرچ ہو اوسکا حساب مرتب رکھے ۔ (ایضاً)

ف ۳: ۔ صدر محاسبی میں جو برآوردات پیش ہوں اگر اوسکی ذیلی مجلس نے منظوری دی ہے تو اوسپر صدر نشین ذیلی مجلس اور شریک معتمد متعلقہ کے دستخط ہونی چاہیں ۔ ورنہ صرف نائب میر مجلس کی دستخط کافی ہیں ۔ (ایضاً)

مہتمم صاحب کتب خانہ آصفیہ

عام اقتدارات ۔ ف ۱: ۔ مہتمم کتب خانہ معتمد کے ماتحت کتب خانہ کا سب کام انجام

دیکھئے (رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ۲ مورخہ ۷ ردی ۱۳۲۴ف وجریدہ نمبر ۳۶ مورخہ ۲۸ خورداد ۱۳۲۴ف جزو اول صفحہ ۵)

ف ۲ :- کتب خانہ کے دیگر عمال وملازمین مہتمم کے ماتحت ہونگے۔ (ایضاً)

تقرر تبدیل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۳** :- کتب خانہ کے جو ملازمین (۱۵) روپیہ سے زیادہ تنخواہ نہیں پاتے اونکو معطل کر سکتے ہیں۔ اور وقت ضرورت عیوض مقرر کر سکتے ہیں۔ مگر جب ایسا ہو تو اوسکی اطلاع معتمد کو دینی چاہیئے۔ معتمد اوسکی اطلاع مجلس کو دیں۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۴** :- کتب خانہ کے ملازمین ماہوار یاب (۱۵) پندرہ تک کو رخصت دے سکتے ہیں۔ (ایضاً)

(صدر) یا پرنسپل صاحب طبیہ کالج

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :- جملہ امور میں جن کا تعلق کالج و اقامت خانہ جات کے اندرونی انتظامات سے ہو افسر اعلیٰ ہونگے۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۶۷۷) مورخہ ۲ تیر ۱۳۳۰ف ومراسلہ نشان ۹۲۳ ۱۰ امرداد ۱۳۳۶ف)

ف ۲ :- صدر کو اختیار ہوگا کہ کالج میں شرکت کی درخواستیں منظور یا نامنظور کریں اور طلبہ کو کالج سے خارج یا علیحدہ کریں یا کسی دوسرے طریقہ پر سزا دیں۔ (ایضاً)

ف ۳ :- حکام جامعہ اور کالج کے عملہ اساتذہ کے درمیان مراسلت صدر کے وساطت سے ہوگی (ایضاً)

ف ۴ :- جو وظائف کالج کیلئے مخصوص ہوں انکی تقسیم صدر کریں گے اور انکو اختیار ہوگا کہ عارضی طور پر وظیفہ کی مقدار میں تخفیف کریں یا کسی وظیفہ کی اجرائی منسوخ کردیں یا اگر ضرورت ہو تو وظائف کو پھر سے تقسیم کریں۔ (ایضاً)

ف ۵ :- صدر کو غیر معمولی تعطیلات دینے کا اختیار ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۶ :- کالج کے کتب خانے دار التجربے وغیرہ صدر کے تحت ہوں گے اور ان کو اختیار ہوگا کہ ان کا انتظام اپنے عملہ اساتذہ سے ایک یا ایک سے زائد اصحاب

کے سپرد کریں جو اس کے اہل ہوں ۔ (ایضاً)

تقرر ۔ تبدیل تعطل وغیرہ | ف ۷ :۔ اختیار ہوگا کہ وہ کالج کے درجہ دوم اور درجہ سوم کے اہلکاروں کا تقرر کریں ۔ (ایضاً)

ف ۸ :۔ اختیار ہوگا کہ ایسے غیر گزٹیڈ ملازمین کو جن کے تقرر کے وہ مجاز ہیں معطل یا برطرف کریں ۔ (ایضاً)

رخصت ۔ | ف ۹ :۔ اختیار ہوگا کہ وہ عملہ اساتذہ کی رخصت اتفاقی سال تمام میں سات دن تک منظور کریں اور ایسے غیر گزٹیڈ ملازمین کی ہر قسم کی رخصت منظور کریں جنکا تقرر ان کا اختیاری ہے اور زمانہ رخصت میں منصرمانہ انتظام کریں ۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :۔ اختیار ہوگا کہ اگر کوئی گزٹیڈ عہدہ دار بوجہ بیماری یا کسی ایسی وجہہ سے جو ناگزیر ہو غیر حاضر ہو جائے تو اسکی جگہہ کا عارضی طور پر منصرمانہ انتظام کریں ۔ ایسی صورتوں میں صدر کو چاہیئے کہ منصرمانہ انتظام کرتے ہی عہدہ دار مجاز کو اس کی اطلاع کردیں جو رخصت کے منظور کرنیکا مقتدر ہے ۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ و مختصہ ۔ | ف ۱۱ :۔ مختلف مدات کے لحاظ سے جملہ رقوم مندرجہ موازنہ کے خرچ کرنیکا اختیار ہوگا ۔ اور رقوم کی اجرائی کیلئے برآوردات براہ راست صدر محاسبی کو روانہ کرسکیں گے ۔ (ایضاً)

پرنسپل صاحب مدرسۂ جاگیرداران

تقرر تبدیل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ | ف ۱ :۔ تمام نان گزٹیڈ خدمات پر تقرر اور ملازمین ماہوار یاب (صـ۵۰) پچاس یا اوس سے کم کو معطل و برطرف کرنیکا اختیار ہوگا ۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۴۸۲) مورخہ ۲۹ / آبان ۱۳۲۸ ف)

ابواب مشترکہ و مختصہ ۔ | ف ۲ :۔ کتب درسی و کتب خانہ اور آلات کے مصارف اندرون گنجایش موازنہ منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے ۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۱۹۰۵) مورخہ ۱۶ / امرداد ۱۳۳۹ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۰) مورخہ ۱۰ / امرداد ۱۳۴۰ ف)

سررشتۂ طبابت

صدر المہام بہادر طبابت

عام اقتدارات - **ف ۱** :- سلک سنواتی لوکلفنڈ سے (۸۳۵۰) آٹھ ہزار تین سو پچاس روپیہ اپنے اقتدار سے جاری فرما سکتے ہیں (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۷) مورخہ ۱۷ / اردی بہشت سنہ ۱۳۳۵ ف)

ف ۲ :- کل اعراس یا جاترا وغیرہ کو بلالحاظ تعداد زائرین و بجاری اشاعت امراض وبائی کے موقعوں پر مقامی طور پر اجازت دینے کا اقتدار تفویض کیا جاتا ہے - البتہ کسی عرس یا جاترا وغیرہ کو قطعاً موقوف کرنا مقصود ہو تو اوس کے متعلق حسب احکام مندرجہ رزولیوشن سرکار عالی صیغہ فوج و طبابت نشان (۳) مورخہ ۲۶ / فروردی سنہ ۱۳۳۰ ف صدارت عظمی کی منظوری حاصل کی جایا کریگی - (احکام معتمدی فوج و طبابت مورخہ ۲۱ / تیر سنہ ۱۳۳۹ ف و جریدہ نمبر (۳۴) مورخہ ۱۱ / امرداد سنہ ۱۳۳۹ ف جز و اول صفحہ ۴۲۵)

تقرر تبدل ترقی تعطل برطرفی جرمانہ وغیرہ - **ف ۳** :- سیول سرجنان و اسٹینٹ سرجنان کے تعیناتی و تبادلہ کا اقتدار معزز اجلاس صدر المہامی کو عطا فرمایا گیا ہے - اون کا تقرر اور ترقی حسب حال محتاج منظوری پیشی صدارت عظمی رہیگا - (مراسلہ معتمدی فوج نشان ۱۱۰۲ مورخہ یکم فروردی سنہ ۱۳۳۹ ف و جریدہ نمبر ۲ مورخہ ۱۶ / فروردی سنہ ۱۳۳۹ ف جز و اول صفحہ ۱۵۲)

ف ۴ :- بہ انتباہ فرمان مبارک مشرشدہ ۱۲ / صفر سنہ ۱۳۴۶ھ نرسوں کے مشاہرات کے مد نظر جو زیادہ سے زیادہ (۷۵) روپیہ تک ہیں یہہ تصفیہ فرمایا گیا ہے کہ نرسوں کا تقرر اقتداری صدر المہام بہادر علاقہ ہے - جدید تقرر کی صورت میں فوراً اطلاعی معروضہ بارگاہ حضرت جہاں پناہی میں گذرانا جائے - (مراسلہ معتمدی فوج شاخ طبابت انگریزی نشان (۱۴۵) مورخہ ۲ / بہمن سنہ ۱۳۴۱ ف و جریدہ نمبر ۱۱ مورخہ ۱۷ / بہمن سنہ ۱۳۴۱ ف جز و اول صفحہ ۱۲۵)

ف ۵ :- تبادلہ و تعیناتی کے اشکال میں بھی معزز اجلاس صدر المہامی کی منظوری کافی ہوگی - (ایضاً)

رخصت - ف ۶ : - سررشتہ طبابت کی ضرورتوں و حالات کے مدنظر (للعہ) نو سو روپیہ
سے کم ماہوار یاب عہدہ داروں کی تمام قسم کی رخصت اور بہ عطائے الونس نگرانکاری
(ننہ ۳۰) روپیہ و (ننہ ۵) روپیہ انتظام نگرانکاری کے منظور کرنیکا اقتدار تفویض کیا گیا
ہے - (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۱۹۶۴) مورخہ ۲۱ ر تیر سنہ ۱۳۳۹ ف و مراسلہ معتمدی فینانس نشان (۱۴)
مورخہ ۲۷ ر تیر سنہ ۱۳۳۹ ف جز ۱ اول صہ ۲۲۴)

ابواب مشترکہ و مختلفہ - ف ۷ : منظوری خریدی ادویہ برائے مخزن ادویہ (گشتی باب حکومت
نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ ر مرداد سنہ ۱۳۲۹ ف)

معتمد صاحب طبابت

عام اقتدارات - ف ۱ : منظوری مسودہ طبع اعلان اشاعت طاعون پہ تعلقات
درجریدہ اعلامیہ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۳۰) مورخہ ۱۰ ر آذر سنہ ۱۳۳۸ ف وجریدہ نمبرہ ۵ مورخہ
یکم دی سنہ ۱۳۳۸ ف جز ۱ اول صہ ۴۹ و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۰) مورخہ ۱۴ ر دی سنہ ۱۳۳۸ ف)

ف ۲ : منظوری تختہ کارگذاری چیچک برارن - (ایضاً)

ف ۳ : منظوری ہفتہ واری تختہ جات اشاعت چیچک ہیضہ وغیرہ بمقام
اضلاع - (ایضاً)

ف ۴ : منظوری معمولی تجاویز صدر مہتمم صاحب طبابت یونانی متعلق بہ رپورٹ
تنقیح شفاخانہ جات یونانی بلدہ و اجرائی ہدایات از محکمہ سرکار - (ایضاً)

ف ۵ : ایسے اعراس و جاتراؤں کو جن میں (۵۰۰۰) ہزار سے زیادہ زائرین
یا پجاری شریک ہوتے ہوں اشاعت امراض وبائی کی وجہ سے مقامی طور پر منانے کی
اجازت دینا - (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۶۸) مورخہ ۳ ر تیر سنہ ۱۳۳۹ ف و مراسلہ صدر محاسبی
نشان (۴) مورخہ ۱۰ ر شہریور سنہ ۱۳۳۹ ف)

ف ۶ : سلک سنواتی لوکل فنڈ حصہ طبابت سے ایسے مطالبات کا منظور کرنا
جس کی مقدار فی مقدمہ (ننہ) روپیہ سے زائد نہ ہو (ایضاً)

تقرر تبدل تعطل ترقی برطرفی جرمانہ وغیرہ - ف ۷ : تقرر اہلکاران درجہ دوم و سوم تا بجہ دفتر

معتمدی۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۳۰) مورخہ ۱۷ر آذر ۱۳۳۸ف وجریدہ نمبر۵ مورخہ یکم دی ۱۳۳۸ف جزو اول صفحہ ۴۹ تا ۵۱)

رخصت۔ | ف ۸ :- منظوری رخصت خاص اہلکاران درجہ اول و انتظام منصرمانہ تا بجد دفتر معتمدی۔ (ایضاً)

ف ۹ :- منظوری رخصت ہمہ اقسام اہلکاران درجہ دوم و سوم تا بجد دفتر معتمدی۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :- منظوری رخصت اتفاقی ناظم صاحب طبابت بپابندی قواعد نافذہ۔ (ایضاً)

ف ۱۱ :- منظوری رخصت وعارضی انتظام نگرانکاری بزمانہ رخصت اتفاقی صدر مہتمم صاحب طبابت یونانی (ایضاً)

ف ۱۲ :- منظوری رخصت خاص بیماری اطباء یونانی اضلاع و انتظام منصرمی۔ (ایضاً)

ف ۱۳ :- منظوری برآوردات بقایا تنخواہ بابتہ ایام رخصت ہائے خاص و بیماری اطباء یونانی اضلاع والوش نگرانکاری دواسازان و پیش دست۔ (ایضاً)

ف ۱۴ :- منظوری رخصت اتفاقی وعارضی انتظام نگرانکاری ناظر صاحب دواخانجات یونانی اضلاع۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۱) مورخہ ۱۷ شہریور ۱۳۳۹ف)

اخراجات دورہ و بھتہ | ف ۱۵ :- منظوری برآوردات سفرخرچ اطباء یونانی اضلاع تا بجد گنجایش مشترکہ موازنہ جات لوکل فنڈ اضلاع۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۳۰) مورخہ ۱۷ر آذر ۱۳۳۸ف وجریدہ نمبر۵ مورخہ یکم دی ۱۳۳۸ف جزو اول صفحہ ۴۹ تا ۵۱)

ناظم صاحب طبابت و حفظان صحت

عام اقتدارات۔ | ف ۱ :- سررشتہ طبابت و حفظان صحت میں ناظم صاحب کے حکم سے اوسی قدر رقم صرف ہوسکتی ہے۔ جسقدر کہ موازنہ میں ایک خاص کام کے لئے سرکار سے منظور ہوئی ہے۔ مدعام متفرق سے خرچ کرنیکے لئے جو اخراجات

غیر معمولی کے لئے موضوع ہوا ہے خرچ کرنیکے پہلے سرکار کی منظوری ضرور ہوگی ہر سال کے اخراجات کے حسابات ختم سال کے بعد ایک مہینہ کے اندر مرتب ہونی چاہیں۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ صیغہ طبابت نشان ۱۶ مورخہ ۶ ہر خورداد ۱۳۲۵ف وجریدہ نمبر ۳۲ مورخہ ۱۳ ہر خورداد ۱۳۲۵ف جز و اول صفحہ ۱۳۹)

ف ۲:۔ رقومات موازنہ کا ردّو بدل یعنی ایک مد کی رقم کو دوسرے مد میں صرف کرنیکے لئے منظوری سرکار ضرور ہوگی۔ (ایضاً)

ف ۳:۔ سررشتہ کی کارگذاری کی سالانہ کیفیت ہر سال یکم فروردی تک اوس کیفیت میں ایک تختہ ہونا چاہیے جس سے معلوم ہوسکے کہ ہاسپٹیل اور دواخانجات میں ادویہ کی فروخت اس قدر ہوئی۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ سال آئندہ کا عام موازنہ اخراجات ہر سال ۱۵ ہر تیر اور ۱۵ ہر امرداد کے مابین اور ایک موازنہ تفصیلی موازنہ عام کی منظوری سرکار کی تاریخ سے تین مہینوں کے اندر۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ نظم و نسق سررشتہ طبابت وحفظان صحت کے متعلق ایک تفصیلی رپورٹ ہر تیسرے سال۔ (ایضاً)

ف ۶:۔ ناظم صاحب سررشتہ طبابت وحفظان صحت سرکار عالی کل ابواب متعلقہ سررشتہ طبابت وحفظان صحت سرکار عالی میں معتمد صاحب فوج وطبابت کے ذریعہ کارروائی کرینگے اور احکام نافذہ سرکار بھی اون کو اوسی توسط سے ملا کرینگے (احکام معتمدی فوج سررشتہ طبابت مورخہ ۱۳ ر فروردی ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر (۲۰) مورخہ ۲۶ ر فروردی ۱۳۴۲ف جز و اول صفحہ ۲۸۷)

ف ۷:۔ ناظم صاحب سررشتہ طبابت وحفظان صحت سرکار عالی کو کل ملازمین سررشتہ طبابت وحفظان صحت سیول پر اقتدار مصرحۂ ذیل حاصل ہوگا۔ اور وہ تمام اون ہی کے زیر نگرانی اور حکم رہینگے۔ (ایضاً)

ف ۸: وہ مقتدر ہوں گے کہ تنخواہ الونس سفرخرچ کی برآوردات منقضی المیعاد کی رقم تا بجد گنجائش مشترکہ موازنہ منظور کریں۔ (ایضاً)

ف ۹:۔ وہ مقتدر ہونگے کہ الونس رخصت الونس منصرمی گریڈ اور

بجٹہ وغیرہ کی بر آوردات منقضی المیعاد متعلقہ ملازمین سررشتہ طبابت وحفظان صحت جنکو لوکلفنڈ سے تنخواہ ایصال ہوتی ہے۔ تا بحد (۲۰۰۰ روپیہ سالانہ سررشتہ لوکلفنڈ کی بجٹ سے منظور کریں۔ (ایضاً)

ف ۱۰:۔ وہ مقتدر ہونگے کہ اعراس وجاترا بلالحاظ تعداد اشخاص ایسے زمانہ میں عام طور پر منانیکی اجازت دیں جبکہ وبائی امراض شائع نہ ہوں۔ اور اشاعت امراض وبائی کے موقعوں پر اعراس جاترا اور میلہ جات وغیرہ جسمیں کم از کم پانچ ہزار کا مجمع ہوتا ہو ناظم حفظان صحت کے حکم کے تحت مقامی طور پر منانیکے بجائے قطعاً موقوف کریں۔ (ایضاً)

ف ۱۱:۔ ناظم صاحب طبابت وحفظان صحت مقتدر ہیں کہ مطالبات سررشتہ طبابت یا دواخانجات تحت کی نسبت اصالتاً یا وکالتاً منجانب سرکار قانونی چارہ کار اختیار کریں۔ (ایضاً)

تقرر تبدل وغیرہ ۔ **ف ۱۲**:۔ تعیناتی محرران دفاتر چیچک براری بشرائط ذیل بطور عارضی۔

(الف) ایسی تعیناتی کی اطلاع فوراً ہر دو خزائن کو ہوا کرے۔ یعنی وہ خزانہ جس سے کہ سابق میں تنخواہ ادا ہوئی تھی۔ اور وہ جس سے آئیندہ ادا ہوگی۔

(ب) محرر متعینہ کا منتخب بر آورد دفتر متعینہ سے بطور علیحدہ مرتب ہو تا گنجائش ضلع متعلقہ کی تصدیق میں سہولت رہے۔

(ج) بر آورد ناظر چیچک براری سے محرر متعینہ کا نام خارج نہ کیا جائے بلکہ بر آورد میں نام کے محاذی بحوالہ وثیقہ منظوری شرح لکھی جائے کہ فلاں دفتر میں متعین ہے تاکہ دفتر متعینہ کی بر آورد مرتبہ کے متعلق ضلع متعلقہ کی گنجائش موازنہ سے تصدیق کرکے تنخواہ کی اجرائی ہو سکے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۵۴) مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۲۷ف)

ف ۱۳:۔ تقررات اور تبادلہ اور برطرفیوں کا ماہانہ تختہ جو ناظم صاحب طبابت وحفظان صحت کے حکم سے عمل میں آئے ہوں۔ (اس تختہ میں ملازمین درجہ ادنی شریک نہ ہونگے۔) محکمہ سرکار میں روانہ ہوگا۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت

وکوتوالی امورعامہ نشان ۱۶/۴ مورخہ ۶ ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۵ف وجریدہ نمبر ۲۴ مورخہ ۱۳ ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۵ف جزاول صفحہ ۶۶۳)

ف ۱۴ :- بلحاظ ضروریات وحالات سررشتہ طبابت غیر ملکی نرسس کا تقرر منجانب ناظم صاحب طبابت عمل میں آئے۔ تو ایسے ماموریں کی تنخواہ تین ماہ تک حسب ضابطہ اجرا کئے جانیکی منظوری صادر ہوئی ہے۔ اس کے بعد بغیر منظوری مجاز اجرائی جائز نہ ہوگی۔ (مراسلہ فینانس نشان ۱۳۱۱ مورخہ ۱۸ ماہ بہمن سنہ ۱۳۴۰ف وآفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۳۴) مورخہ ۱۳ ماہ شہریور سنہ ۱۳۴۰ف)

ف ۱۵ :- وہ مقتدر ہوں گے کہ اپنے سررشتہ کے تمام نان گزٹیڈ ملازمین (عاملانہ ہوں یا عملہ سے ہوں) بشمول نرسس اور اہلکاران جنکی انتہائی تنخواہ (ہمار) تین سو روپیہ سے زائد نہیں ہے تقرر تبدل ترقی تعطل تخفیف یا برطرفی منظور کریں۔ غیر ملکیوں کے تقررات بغیر منظوری سرکار عمل میں نہیں آسکیں گے۔ (احکام معتمدی فوج سررشتہ طبابت مورخہ ۱۳ فروردی سنہ ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر ۲۰ مورخہ ۲۶ ماہ فروردی سنہ ۱۳۴۲ف جزاول صفحہ ۲۸۸)

ف ۱۶ :- تمام گزٹیڈ افسروں کے تقررات ناظم صاحب طبابت وحفظان صحت سرکار عالی کی سفارش پر سرکار سے عمل میں آئیں گے۔ (ایضاً)

ف ۱۷ :- ناظم صاحب طبابت وحفظان صحت عہدہ سیول سرجنی کے نیچے کے تمام گزٹیڈ افسروں کے تبادلہ جات کرنیکے مقتدر ہوں گے (ایضاً)

ف ۱۸ :- وہ مقتدر ہوں گے کہ کسی گزٹیڈ عہدہ دار کو جسکی انتہائی تنخواہ (اللعہ) چارسو روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو جرمانہ اور معطل کریں۔ ہر ایک ایسی سزا کی اطلاع فوراً سرکار میں پیش کریں گے۔ (ایضاً)

ف ۱۹ :- وہ مقتدر ہوں گے کہ بمصالح انتظامی بامید منظوری سرکار اپنے سررشتہ کے کسی عہدہ دار کو بلا لحاظ تنخواہ یا درجہ ممالک محروسہ میں خاص کام پر متعین کریں۔ بشرطیکہ اس تعیناتی کے باعث کسی قسم کا زائد خرچہ عائد نہ ہوتا ہو۔ ورنہ اس بارے میں قبل از قبل منظوری فینانس حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۲۰ :۔ وہ مقتدر ہونگے کہ اسٹنٹ سرجن کی جگھہ سب اسٹینٹ سرجن اور اوس کے بالعکس تبادلہ کریں بشرطیکہ ایسے تبادلوں کے باعث بجز اوس صرفہ کے جو تحت ضابطہ قابل ایصال ہو مزید صرفہ عاید نہ ہوتا ہو (ایضاً)

ف ۲۱ :۔ وظیفہ یابان فوجی کو ایسی جائدادوں پر جن کی انتہائی تنخواہ (صـ) روپیہ ماہانہ ہے تقرر کرنیکا اونہیں اختیار حاصل رہیگا۔ (ایضاً)

ف ۲۲ :۔ وہ مقتدر ہیں کہ شیوع امراض وبائی کے زمانہ میں ہنگامی نان گزٹیڈ ملازمین کے تقررات تا بحد مبلغ (ما) دوسو روپیہ ماہانہ منظور کریں۔ بشرطیکہ اس کی بابتہ وہ گنجایش مہیا کرسکیں۔ اور بعدازاں بطریق معمولی بعد حصول مشورہ سررشتہ فینانس ایسے تقررات کی توثیق ضابطہ حاصل کر لیا کریں۔ (ایضاً)

رخصت۔ ف ۲۳ :۔ اپنے سررشتہ کے تمام نان گزٹیڈ ملازمین (عاملانہ ہوں یا عملہ سے ہوں) بشمول نرس اور اہلکاران جنکی انتہائی تنخواہ (سماء۳) روپیہ سے زائد نہیں ہے۔ رخصت منظور کرینگے۔ (احکام معتمدی فوج سررشتہ طبابت مورخہ ۱۳ اسفندارمذ سنہ ۱۳۴۲ ف وجریدہ نمبر ۲۰ مورخہ ۲۶ اسفندارمذ سنہ ۱۳۴۲ ف جزو اول ص ۲۸۸)

ف ۲۴ :۔ عہدہ سیول سرجنی کے نیچے کے تمام گزٹیڈ افسروں کی منظوری رخصت اور انتظام منصرمانہ کرنیکے مقتدر رہیں گے۔ (ایضاً)

ف ۲۵ :۔ سیول سرجن کے عہدہ کے نیچے کے تمام ملازمین کی رخصت باجرائی سالم تنخواہ و انتظام منصرمانہ منظور کرسکیں گے۔ اگر اس انتظام سے ایسی ضرورت داعی ہو کہ عارضی طور پر کوئی جدید تقرر عمل میں لایا جائے تو ناظم صاحب طبابت و حفظان صحت اس جدید عارضی شخص کو چھ ماہ تک سالم تنخواہ منظور کرسکینگے (ایضاً)

ف ۲۶ :۔ ناظم صاحب مقتدر ہوں گے کہ آغاز رخصت غیر اقتداری سے چھ ماہ کے اندر غیر حاضری بوضع تنخواہ یا بیافت تنخواہ کسی مدت کیلئے جو چھ ماہ سے زائد نہ ہو کسی دوسری قسم کی رخصت میں جسکی نسبت قواعد اجازت دے سکتے ہوں مبدل کرسکینگے۔ (ایضاً)

ف ۲۷:- وہ مقتدر ہونگے کہ سررشتہ کے نان گزٹیڈ ملازمین کے وظائف منظور کریں۔ (ایضاً)

ف ۲۸:- وہ مقتدر ہونگے کہ اپنے ماتحت ملازمین جنکے تقررات اونکے اختیاری ہیں اون کے ورثاء کو انعام یا وظیفہ معاوضہ منظور کریں۔ (ایضاً)

اخراجات دورہ وبھتہ۔ **ف ۲۹**:- تحت دفعات ۲۴۲ و ۲۴۸ و ۲۵۰ ضابطہ ملازمت مدگار جملہ جن کو ناظم صاحب نے اس کام کے لئے اپنی جانب سے نامزد فرمایا ہو بر آوردات سفرخرچ ملازمین سررشتہ طبابت (انگریزی) پر دستخط تصدیقی کرسکیں گے (مراسلہ معتمدی فوج نشان ۱۲۱۲/۱۲۱۳ مورخہ ۲۴ رفرودی ۱۳۳۸ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۴۹) مورخہ ۷ر خورداد ۱۳۳۸ف)

ف ۳۰:- وہ مقتدر ہونگے کہ سررشتہ کے تمام ملازمین کو گھوڑے گاڑیاں موٹر کار اور موٹر سائیکل ذریعہ ریل لیجانیکی منظوری دیں۔ (احکام معتمدی فوج سررشتہ طبابت مورخہ ۱۳ر فرودی ۱۳۴۲ف و جریدہ نمبر ۲۰ مورخہ ۲۶ر فروردی ۱۳۴۲ف جزو اول حصہ ۲۹۲)

ف ۳۱:- وہ اس امر کے مجاز ہوں گے کہ بطور خاص ملازمین سررشتہ طبابت وحفظان صحت کے (۲۱) یوم کے قیام کو منظور کریں۔ (ایضاً)

ف ۳۲:- وہ مجاز ہونگے کہ موٹر کے ذریعہ ایسے مقامات پر جو ریلوے لائن پر واقع ہیں سفر کریں۔ (ایضاً)

ف ۳۳:- جبکہ ناظم صاحب کو یہہ اطمینان ہو جائے کہ یہہ عمل بدنظر مفاد سرکاری ہوگا اون کے صیغہ کا کوئی ملازم جسے باغراض سرکاری دورہ کرنا پڑے اپنے گھوڑے یا بوبیل ٹانگہ۔ موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ بائیکل یا اسباب دورہ بذریعہ ریل بھیجے تو وہ کسی خاص حکم کی رُو سے ملازم مذکور کو اجازت دے سکیں گے۔ کہ وہ اپنے باضابطہ سفرخرچ کے علاوہ اون اشیاء کے ریل پر لانے لیجانے کا حقیقی خرچ بھی بپابندی شرائط ذیل حاصل کرے۔

(الف) سفر ریل (۵۰) میل سے زیادہ ہونا چاہیئے۔

(ب) اسطرح بھیجے ہوئے گھوڑوں کی تعداد (۲) دو سے نہ بڑھنی چاہیئے۔

(ج) بجائے دو اسپ مندرجہ ضمن (ب) کے

(۱) تانگہ معہ دو یا دو یا دو بیل یا صرف ایک موٹر کار بھیجی جاسکیگی - یا
(۲) ایک گھوڑا اور ایک موٹر سائیکل یا بائیسکل بھیجی جاسکیگی -
(د) اس طرح بھیجے ہوئے خیموں کی تعداد اوس تعداد سے نہ بڑھنی چاہئے جو ملازم مذکور کے لئے مقرر ہے - علیٰ ہذا اسباب دورہ اوسقدر سامان سے زائد نہ ہونا چاہیئے جس کے معمولاً رکھنے کی اسکو اجازت حاصل ہے -

توضیح :- دفعہ ہذا کا یہہ مطلب نہیں لیا جاسکتا کہ ملازم کو جبکہ بذریعۂ ریل دورہ کررہا ہو سرکاری دفتر بصرفہ سرکاری ساتہہ لیجانیکی ممانعت ہوگی (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختلفہ -

ف ۳۴ :- خریدی ادویہ و اوزارات کے متعلق شدید ضرورت پر بورڈ آف بہبودے کی رائے حاصل کئے بغیر وقت واحد میں دو ہزار کی حد تک خود آرڈر دے سکتے ہیں - اس رقم سے زائد کا تصفیہ بورڈ کریگا - بورڈ کو فقط انتخاب کمپنیات سے تعلق رہیگا - (مراسلہ معتمدی فوج سررشتہ طبابت نشان (۲۵۹۲) مورخہ ۱۵ آبان ۱۳۳۶ ف و مراسلہ معتمدی فوج نشان (۱۴۵۶) مورخہ ۳۱ شہریور ۱۳۳۷ ف و جریدہ نمبر (۱۲) مورخہ ۲۱ بہمن ۱۳۳۸ ف جزو ثانی صفحہ ۱۶۴)

ف ۳۵ :- اشتہارات واعلانات وروئدادہائے پلیگ کمیٹی کی اشاعت موقتی ہوتی ہے اس لئے پلیگ کمشنر صاحب طباعت کا کام خانگی مطابع سے لے سکتے ہیں جس کی اجرائی بپابندی نرخ واحکام نافذالوقت ہوا کریگی - (مراسلہ معتمدی فوج و طبابت نشان (۲۵۰) مورخہ ۱۸ شہریور ۱۳۳۸ ف و آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۱۱) مورخہ ۲۷ آبان ۱۳۳۸ ف)

ف ۳۶ :- (الف) وہ مقتدر ہیں کہ انسداد واشاعت امراض وبائی سے متعلق جو رقم تین ہزار روپیہ سالانہ فی ضلع منظورہ ہے - اوس کے صرفہ کو منظور کریں - ہر ضلع کی اس رقم کے منجملہ وہ مقتدر ہیں کہ ہنگامی عملہ مشتمل بر ایک نائب یا سب انسپکٹر مواجبی (۔۔) دو کاماٹیاں فی مواجبی (۔۔) روپیہ اور ایک کاماٹن مواجبی (۔۔) روپیہ مامور کریں - و دیگر اخراجات متعلقہ وغیرہ -
(ب) وہ مقتدر ہیں کہ مقصد محولہ صدر کے لئے علاوہ رقم بالا کے مزید پانچ ہزار روپیہ کسی ایک ضلع یا جملہ اضلاع میں صرف کریں - پس اس گنجائش کے منجملہ تمام اضلاع

کے وبائی امراض کے مجموعی مصارف کی مقدار (صنننہ ۵ ہزار) پچاس ہزار روپیہ سالانہ سے متجاوز نہ ہوگی۔

(ج) بلدہ کیلئے جو رقم محفوظ ہے اوس کے منجملہ طاعون کے علاوہ دیگر امراض وبائی کے اخراجات کی پابجائی کے لئے سالانہ (صمہ ہزار) پانچ ہزار روپیہ کی حد تک صرف کرنیکے وہ مقتدر رہیں۔

(د) وہ مقتدر ہیں کہ طاعون سے متعلق ضروری انسدادی انتظامات عمل میں لانیکے لئے (صمہ ہزار) پانچہزار روپیہ پیشگی مدامی جو اون کے تحویل میں رہتی ہے بامید منظوری پبلک کمیٹی صرف کریں۔ (احکام معتمدی فوج سر رشتہ طبابت مورخہ ۱۳ ار فروردی سنہ ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر ۲۰ مورخہ ۲۶ ار فروردی سنہ ۱۳۴۲ف جزو اول حد ۲۹ گشتی صدمحاسبی نشان ۱۹ م ۱۰ ار اردی بہشت سنہ ۴۲ ف)

ف ۳۷:- سررشتہ طبابت وحفظان صحت میں ناظم صاحب طبابت وحفظان صحت کے حکم سے اس قدر رقم صرف ہوسکیگی۔ جسقدر کہ موازنہ میں ایک خاص کام کے لئے سرکار سے منظور ہوئی ہے۔ بشرطیکہ گنجائش مشترکہ موازنہ سے کسی صورت میں تجاوز نہ ہو۔ اور کسی مسلمہ ومنظورہ قاعدہ کی خلاف ورزی نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۳۸:- وہ مقتدر ہونگے کہ ادویہ آلات فرنیچر اور دیگر ضروریات دواخانہ سررشتہ کے استعمال کے لئے تا بجد منظوری اور گنجائش موازنہ خریدیں مگر شرط یہ ہے کہ گنجائش مشترکہ موازنہ سے کسی صورت میں تجاوز نہ ہو۔ اور کسی مسلمہ ومنظورہ قاعدہ کی خلاف ورزی نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۳۹:- وہ مقتدر ہونگے کہ گنجائیشات مصرحہ ذیل سے اغراض زیرین میں رقوم منتقل کریں۔

نوعیت گنجایش	اغراض
(۱) بچت تنخواہ والونس	برائے اجرائی عارضی تنخواہ والونس
(۲) بچت صادر بھتہ اخراجات دورہ وابواب مختلفہ۔	تبدیل باہم دیگر۔

ف ۴۰:- وہ مقتدر ہونگے کہ تعمیر اور ترمیم خفیفہ پر (صما) روپیہ صرف کریں (ایضاً)

مہتمم صاحب دواخانہ عثمانیہ

تقرر و تبدل و تعطل جرمانہ وغیرہ | **ف ۱** :۔ دواخانہ کے حسن انتظام و کارگزاری کے ذمہ دار ہونگے اور ملازمین درجہ ادنیٰ کے تقرر۔ تعطل۔ جرمانہ یا برطرفی کے مقتدر ہوں گے۔ (گشتی محکمہ نظامت طبابت وحفظان صحت نشان (۷)، مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۴۲ف جریدہ نمبر ۳۰ ۲۶ فروردی ۱۳۴۲ف جز ثانی صفحہ ۴۴۳)

ف ۲ :۔ اپنے ماتحتین کو جنکی انتہائی تنخواہ (۲۰) روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو جرمانہ کرنیکے مقتدر ہونگے۔ (ایضاً)

ف ۳ :۔ اپنے کسی ماتحت کو جس کا درجہ عہدہ دار طبی سے کم ہو کسی بد چلنی کی پاداش میں معطل کریں۔ اور اگر تقرر ان کا اختیاری نہو تو اسکی فوری اطلاع صدر دفتر پر کریں۔ کافی احتیاط کی جائے کہ یہ اقتدار بے جا طور پر استعمال نہ ہونے پائے۔ الزامات منسوبہ مرتب کئے جائیں اور خاطی کو عذرات پیش کرنیکا کافی موقع دیا جائے۔ (ایضاً)

رخصت | **ف ۴** :۔ اپنے تمام ماتحتین کی جنکی انتہائی تنخواہ (۲۰) روپیہ ماہانہ سے زائد نہو رخصت منظور اور انتظامات منصرمانہ کرسکیں گے۔ (ایضاً)

مہتممہ صاحبہ وکٹوریہ زنانہ ہسپتال

تقرر تبدل تعطل جرمانہ وغیرہ | **ف ۱** :۔ دواخانہ کے حسن انتظام و کارگذاری کے ذمہ دار ہوں گے اور ملازمین درجہ ادنیٰ کے تقرر۔ تعطل۔ جرمانہ۔ یا برطرفی کے مقتدر ہوں گے (گشتی محکمہ نظامت طبابت وحفظان صحت نشان (۷)، مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر (۳۰) مورخہ ۲۶ فروردی ۱۳۴۲ف جز ثانی صفحہ ۴۴۳)

ف ۲ :۔ اپنے ماتحتین کو جنکی انتہائی تنخواہ (۲۰) روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو جرمانہ کرنیکے مقتدر ہونگے۔ (ایضاً)

ف ۳ :- اپنے کسی ماتحت کو جسکا درجہ عہدہ دار طبی سے کم ہو کسی بدچلنی کی پاداش میں معطل کریں۔ اور اگر تقرر ان کا اختیاری نہ ہو اسکی فوری اطلاع صدر دفتر پر کریں کافی۔ احتیاط کی جائے کہ یہہ اقتدار بے جا طور پر استعمال نہ ہونے پائے الزامات منسوبہ مرتب کئے جائیں اور خاطی کو عذرات پیش کرنے کا کافی موقع دیا جائے (ایضاً)

رخصت۔ | ف ۴ :- اپنے تمام ماتحتین کی جن کی انتہائی تنخواہ (ــــ) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو رخصت منظور اور انتظامات منصرمانہ کرسکیں گے۔ (ایضاً)

سیول سرجن صاحب دواخانہ بلدہ چادرگھاٹ

تقرر تبدل تعطل جرمانہ وغیرہ | ف ۱ :- دواخانہ کے حسن انتظام وکارگذاری کے ذمہ دار ہوں گے۔ اور ملازمین درجہ ادنیٰ کے تقرر تعطل۔ جرمانہ یا برطرفی کے مقتدر ہوں گے۔ (گشتی محکمہ نظامت طبابت وحفظان صحت نشان (۷) مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۴۲ھ ف وجریدہ نمبر ۲۰ مورخہ ۲۲ فرودی ۱۳۴۲ف جز ثانی صــ ۴۴۳)

ف ۲ :- اپنے ماتحتوں کو جنکی تنخواہ (ــــ) روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو جرمانہ کرنیکے مقتدر رہیں۔ (ایضاً)

ف ۳ :- اپنے کسی ماتحت کو جسکا درجہ عہدہ دار طبی سے کم ہو کسی بدچلنی کی پاداش میں معطل کریں۔ اور اگر تقرر ان کا اختیاری نہ ہو اسکی فوری اطلاع صدر دفتر پر کریں کافی احتیاط کی جائے کہ یہہ اقتدار بے جا طور پر استعمال نہ ہونے پائے۔ الزامات منسوبہ مرتب کئے جائیں اور خاطی کو عذرات پیش کرنیکا کافی موقع دیا جائے۔ (ایضاً)

رخصت۔ | ف ۴ :- اپنے تمام ماتحتین کی جن کی انتہائی تنخواہ (ــــ) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو رخصت منظور اور انتظامات منصرمانہ کرسکیں گے۔ (ایضاً)

صادر ابواب مشترکہ مختصہ | ف ۵ :- سیول سرجن صاحب چادرگھاٹ کو اقتدار منظوری مصارف خوراک مریضاں عطا کیا گیا ہے (مراسلہ معتمدی فوج سررشتہ طبابت نشان (۲۸۰) مورخہ ۲۷ دی ۱۳۳۱ف جریدہ ۵ مورخہ ۹ بہمن ۱۳۳۱ف جز واول صــ ۶۲ ومراسلہ صدر محاسبی نشان ۵۳۲ مورخہ ۱۸ فرودی ۱۳۳۱ف)

کمیکل اگزامنر صاحب

تقرر تبدل تعطل جرمانہ وغیرہ۔ اف ۱:۔ دواخانہ کے حسن انتظام وکارگذاری کے ذمہ دار ہوں گے اور ملازمین درجہ ادنیٰ کے تقرر تعطل۔ جرمانہ یا برطرفی کے مقتدر رہوں گے۔ (گشتی محکمہ نظامت وطبابت حفظان صحت نشان د) مورخہ ۱۹ اسفندار سنہ ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر (۲۰) مورخہ ۲۶ فروردی سنہ ۱۳۴۲ف جزو ثانی صہ ۴۴۳)

ف ۲:۔ اپنے ماتحتین کو جنکی انتہائی تنخواہ (صہ) روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو جرمانہ کرنیکے مقتدر ہونگے۔ (ایضاً)

ف ۳:۔ اپنے کسی ماتحت کو جنکا درجہ عہدہ دار طبی سے کم ہو کسی بدچلنی کی پاداش میں معطل کریں۔ اور اگر تقرر ان کا اختیاری نہ ہو اسکی فوری اطلاع صدر دفتر پر کریں۔ کافی احتیاط کی جائے کہ یہ اقتدار بے جاطور پر استعمال نہ ہونے پائے الزامات منسوبہ مرتب کئے جائیں۔ اور خاطی کو عذرات پیش کرنے کا کافی موقع دیا جائے (ایضاً)

رخصت۔ ف ۴:۔ اپنے تمام ماتحتین کی جنکی انتہائی تنخواہ (صہ) روپیہ سے زائد نہ ہو رخصت منظور اور انتظامات منفرمانہ کرسکیں گے۔ (ایضاً)

مہتمم صاحب وکسن ڈپو

تقرر تبدل تعطل جرمانہ وغیرہ ف ۱:۔ دواخانہ کے حسن خدمت وکارگذاری کے ذمہ دار ہوں گے اور ملازمین درجہ ادنیٰ کے تقرر تعطل۔ جرمانہ یا برطرفی کے مقتدر ہوں گے۔ (گشتی محکمہ نظامت طبابت وحفظان صحت نشان د) مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر ۲۰ مورخہ ۲۶ فروردی سنہ ۱۳۴۲ف جزو ثانی صہ ۴۴۳)

ف ۲:۔ اپنے ماتحتین کو جنکی انتہائی تنخواہ (صہ) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو جرمانہ کرنیکے مقتدر رہوں گے۔ (ایضاً)

ف ۳ :- اپنے کسی ماتحت کو جنکا درجہ عہدہ دارطبی سے کم ہو بدچلنی کی پاداش میں معطل کریں۔ اور اگر تقرر ان کا اختیاری نہ ہو اسکی فوری اطلاع صدر دفتر پر کریں۔ کافی احتیاط کی جائے کہ یہ اقتدار بے جا طور پر استعمال نہ ہونے پائے الزامات منسوبہ مرتب کئے جائیں اور خاطی کو عذرات پیش کرنیکا کافی موقع دیا جائے۔ (ایضاً)

رخصت **ف ۴** :- اپنے تمام ماتحتین کی جنکی تنخواہ (صہ) روپیہ سے زائد نہ ہو رخصت منظور اور انتظامات منصرمانہ کرسکیں گے۔ (ایضاً)

اسپیشل پلیگ افسر صاحب

تقرر۔ تبدل۔ تعطل۔ جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۱** :- دواخانہ کے حسن انتظام و کارگزاری کے ذمہ دار ہونگے اور ملازمین درجہ ادنیٰ کے تقرر۔ تعطل۔ جرمانہ یا برطرفی کے مقتدر ہونگے۔ (گشتی محکمہ نظامت طبابت و حفظان صحت نشان ۷ء مورخہ ۲۶ فروردی ۱۳۴۲ف جزو ثانی صفحہ ۴۴۳)

ف ۲ :- اپنے ماتحتین کو جنکی انتہائی تنخواہ (صہ) روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو جرمانہ کریں (ایضاً)

ف ۳ :- اپنے کسی ماتحت کو جس کا درجہ عہدہ دارطبی سے کم ہو کسی بدچلنی کی پاداش میں معطل کریں اور اگر تقرر ان کا اختیاری نہ ہو تو اسکی فوری اطلاع صدر دفتر پر کریں۔ کافی احتیاط کی جائے کہ یہ اقتدار بے جا طور پر استعمال نہ ہونے پائے۔ الزامات منسوبہ مرتب کئے جائیں اور خاطی کو عذرات پیش کرنیکا کافی موقع دیا جائے۔ (ایضاً)

رخصت **ف ۴** :- اپنے ماتحتین کی جن کی انتہائی تنخواہ (صہ) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو رخصت منظور اور انتظامات منصرمانہ کرسکیں گے۔ (ایضاً)

چیف میڈیکل افسر صاحب

تقرر تبدیل تعطل جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۱** :۔ دواخانہ کے حسن انتظام و کارگذاری کے ذمہ دار ہوں گے اور ملازمین درجہ ادنی کے تقرر۔ تعطل۔ جرمانہ یا برطرفی کے مقتدر ہوں گے۔ (گشتی محکمہ نظامت طبابت و حفظانِ صحت نشان (۷) مورخہ ۱۹ر اسفندار سنہ ۴۲ ف وجریدہ نمبر ۲۰ مورخہ ۲۶ر فروردی سنہ ۱۳۴۲ ف جزو ثانی صفحہ ۴۴۳)

ف ۲ :۔ اپنے ماتحتین کو جنکی انتہائی تنخواہ (صـ ۵) روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو جرمانہ کریں۔ (ایضاً)

ف ۳ :۔ اپنے کسی ماتحت کو جسکا درجہ عہدہ دارٹی سے کم ہو کسی بدچلنی کی پاداش میں معطل کریں اور اگر تقرر ان کا اختیاری نہ ہو تو اسکی فوری اطلاع صدر دفتر پر کریں۔ کافی احتیاط کی جائے کہ یہ اقتدار بے جا طور پہ استعمال نہ ہونے پائے۔ الزامات منسوبہ مرتب کئے جائیں اور خاطی کو عذرات پیش کرنیکا کافی موقع دیا جائے۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۴** :۔ اپنے ماتحتین کی جنکی انتہائی تنخواہ (صـ) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو رخصت منظور اور انتظامات منصرمانہ کرسکیں گے۔ (ایضاً)

صدر مہتمم صاحب طب یونانی

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :۔ افسر الاطباء صدر مدرس مدرسہ طبابت بھی ہوگا اور اوس کو درس و تعلیم کا کام اپنی ذات سے کرنا لازم ہوگا۔ (دستور العمل سررشتہ طبابت یونانی مورخہ یکم خورداد سنہ ۱۳۰۴ ف وجریدہ نمبر (۳۲) مورخہ ۱۷ر خورداد سنہ ۱۳۰۴ ف جزو اول صفحہ ۳۲۶)

ف ۲ :۔ افسر الاطباء سے کار تنقیح دفاتر و کل عمل مطبات مدارس و دواخانجات بھی متعلق ہوگا جسکی مہینہ میں ایک بار تنقیح کر کے ماہواری رپورٹ اپنی ذمہ داری سے بذریعہ معتمد مجلس میں ارسال کرنا لازم ہوگا۔ (ایضاً)

تقرر، تبدل، تعطل، جرمانہ وغیرہ — **ف ۳** :- افسر الاطباء کو اپنے خاص دفتر اور بالائے اقتدار الاطباء ماتحت (۳۰) روپیہ ماہوار تک کے اور ملازمین کی بحالی اور برطرفی و تنزل و تبدل و ربع تنخواہ تک جرمانہ کرنیکا اختیار ہوگا مگر فریق ناراض کو مجلس میں مرافعہ کا حق حاصل رہیگا۔ (دستور العمل سررشتہ طب یونانی مورخہ یکم خورداد سنہ ۱۳۰۴ف و جریدہ نمبر (۳۲) مورخہ ۱۷ر خورداد سنہ ۱۳۰۴ف جزو اول صفحہ (۳۲۶)

ف ۴ :- دواخانجات یونانی اضلاع کے دواساز اور پیش دست کے مستقل تقرر کے لئے اضلاع سے نام بغرض انتخاب پیش ہونے پر افسر الاطبا صاحب لیاقت ادویہ سازی و دواشناسی کا اطمینان حاصل کر کے جس کا انتخاب کریں اوسکا تقرر عمل میں آئیگا (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ صیغہ طبابت نشان (۱۵) مورخہ ۶ر آبان سنہ ۱۳۲۲ف)

رخصت — **ف ۵** :- اپنے ملازمین ماتحت کی رخصت بپابندی قواعد نافذہ منظور کرسکتے (دستور العمل سررشتہ طبابت یونانی مورخہ یکم خورداد سنہ ۱۳۰۴ف و جریدہ نمبر (۳۲) مورخہ ۱۷ر خورداد سنہ ۱۳۰۴ف جزو اول صفحہ (۳۲۶)

ابواب مشترکہ و مختصہ — **ف ۶** :- رقم ادویہ مندرجہ موازنہ منظورہ سے باجازت مجلس اپنے پسند و اختیار سے ادویہ کا خرید کرنا اور حساب مرتب رکھنا اور حسب ضرورت بہ ارسال رسید مہتمم گودام سے طلب اور باختیار خود صرف کرنا (ایضاً)

مہتمم صاحب مطب یونانی

عام اقتدارات — **ف ۱** :- ہر مہتمم مطبات یونانی بحالت ضرورت حسب طلب مرضاء بغرض علاج ہر دفعہ جانیکے لئے پانچ روپیہ اور مددگاران تین روپیہ بطور فیس کے لینے کے مجاز ہونگے (فقرہ (۵۰) دستور العمل سررشتہ طب یونانی مندرجہ جریدہ نمبر ۳۲ مورخہ ۱۷ر خورداد سنہ ۱۳۰۴ف جزو اول صفحہ ۳۲۶)

ف ۲ :- مہتمم و مددگاران وغیرہ کو جب زیادہ ضرورت نہ ہو تو بطور معمول سات بجے صبح سے دس بجے تک اور تین بجے شام سے پانچ بجے تک شفاخانہ میں حاضر و مشغول کار رہنا لازم ہوگا (ایضاً) فقرہ (۵) دستور العمل)

ف۳ :- مہتمان مطب یونانی کو حسب تفصیل ذیل ماہواری تختہ جات وحسابات حسب خواہش مجلس دفتر معتمد مجلس میں بھیجنا لازم ہوگا۔
(الف) جمع وخرچ کل ادویہ موجودہ دواخانہ معہ قیمت اصلی حسب نمونہ مرسلہ مجلس۔
(ب) حساب تفصیلی صرف ادویہ فروخت شدہ حسب نمونہ مرسلہ مجلس۔
(ج) حساب تفصیلی معہ قیمت اصلی ادویہ مفت تقسیم شدہ حسب نمونہ مرسلہ مجلس۔
(د) تختہ جات بیماران رجوع شدہ وغیرہ حاضر وشفایافتہ حسب نمونہ مرسلہ مجلس
(ی) مجلس سے اور جو کچھ نمونہ جات وتختہ جات وحسابات وکیفیات طلب ہوں بھیجنے کے پابند ہونگے۔ فقرہ (۵۲) (ایضاً)

ف۴ :- مہتمان مطبات یونانی کتب رجسٹر بیماران وکردی جمع وخرچ ادویہ وکتب دفتر وطریقہ عمل کارروائی روزانہ وغیرہ وغیرہ حسب نمونہ جات مرسلہ مجلس مرتب ومکمل وموجود رکھنے کے ذمہ دار وجوابدار ہونگے (فقرہ (۵۳) ایضاً)

تقرر تبدل تعطل برطرفی وغیرہ

ف۵ :- مہتمم مطبات کو (۱۵) روپیہ ماہوار کے ملازمین کے تقرر وبرطرفی وتنزل وتبدل کا اقتدار حاصل ہوگا مگر ہر حال میں ملازمان سزایاب وناراض کو مجلس میں مرافعہ کرنیکا اختیار حاصل رہیگا۔ (فقرہ (۴۸) (ایضاً)

ف۶ :- بہ استثناء مددگاران کے اور جملہ ماتحت ملازمین کو بحالت ضرورت ربع تنخواہ جرمانہ یا تا تصفیہ مقدمہ مرجوعہ معطل کرنیکا اقتدار حاصل ہوگا (ایضاً)

رخصت

ف۷ :- مہتمم مطب کو اپنے جملہ ماتحتین ملازمین مطب کی رخصت اتفاقی منظور کرنیکا حسب ضابطہ سرکار اقتدار حاصل ہوگا (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختلفہ۔

ف۸ :- مہتمم مطبات کے دواخانہ کے نسبت جسقدر رقم منظورہ موازنہ ہے مہتمم مذکور بہ اجازت مجلس اوس رقم کے ادویہ اپنے حسب پسند واختیار خریدیگا اور اوسکا حساب اپنے دفتر میں مکمل طور پر مرتب رکھیگا اور حسب ضرورت بارسال رسید مہتمم گودام سے طلب وباختیار خود صرف کرنیکا مجاز ہوگا (فقرہ (۴۹) ایضاً)

سیول سرجن صاحب ضلع

تقرر تبدل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ

ف ۱:۔ بزمانہ کالرا چیچک براران کی تعیناتی کا اقتدار ڈسٹرکٹ سانیٹری افسر سیول سرجن کو رہیگا (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۵۸) مورخہ ۹ بہمن ۱۳۲۶ف ومراسلہ فینانس نشان (۳۲۰۶) مورخہ ۲۲ مہر ۱۳۲۶ف)

ف ۲:۔ سیول سرجن اپنے ضلع کے تمام دواخانجات کے حسن انتظام وکارگذاری کے ذمہ دار ہوں گے کل ملازمین درجہ ادنی کے تقرر تعطل جرمانہ یا برطرفی کے مقتدر رہوں گے۔ (گشتی محکمہ نظامت طبابت وحفظان صحت نشان (۷) مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر (۲۰) مورخہ ۲۶ فرور دی ۱۳۴۲ف جزو ثانی صفحہ ۲۴۳)

ف ۳:۔ سیول سرجن مقتدر ہونگے کہ اپنے تمام ماتحتین کو جنکی انتہائی تنخواہ (صہ) روپیہ ماہانہ سے زیادہ نہ ہو جرمانہ کریں۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ اپنے کسی ماتحت کو جسکا درجہ عہدہ دار جس سے کم ہو کسی بدچلنی کی پاداش میں معطل کریں اور اگر تقرر اونکا اختیاری نہ ہو تو اوسکی فوری اطلاع صدر دفتر پہ کریں کافی احتیاط کی جائے کہ یہ اقتدار بے جا طور پر استعمال نہ ہونے پائے الزامات منسوبہ مرتب کئے جائیں۔ اور خاطی کو عذرات پیش کرنے کا کافی موقع دیا جائے۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ سیول سرجن کو اندرون ضلع کمپونڈران وچیچک براران کے تبادلہ کرنیکا اقتدار حاصل ہوگا مگر سانیٹری سب انسپکٹران کمپونڈران اور چیچک براران کے تبادلہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں ناظم صاحب طبابت کے حکم سے عمل میں آئیں گے (ایضاً)

رخصت۔

ف ۶:۔ سیول سرجن مقتدر ہونگے کہ اپنے تمام ماتحتین کی جن کی انتہائی تنخواہ (صہ) روپیہ ماہانہ سے زائد نہ ہو رخصت منظور اور انتظامات منصرمانہ کرسکیں گے (ایضاً)

اخراجات دورہ وجیتہ۔

ف ۷:۔ سیول سرجن مقتدر ہونگے کہ اپنے ضلع کے حدود ارضی کے سفر کے بابت تمام ماتحتین ملازمین کی برآوردات سفر خرچ اندرون گنجائش منظور کریں (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختلفہ۔ ف ۸ :۔ سیول سرجن کو اقتدار منظوری مصارف خوراک مریضاں عطا کیا گیا ہے (مراسلہ معتمدی فوج سررشتہ طبابت نشان (۲۸۰) مورخہ ۲۷ دی ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۹ بہمن ۱۳۳۱ف جزو اول ص ۲۷ ومراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۳۲) مورخہ ۱۸ فروردی ۱۳۳۱ف)

ف ۹ :۔ سیول سرجن مقتدر رہوں گے کہ اشاعت امراض وبائی کے ضمن میں (مضمار) روپیہ کی حد تک بائید منظوری صرف کریں مصارف کے تفصیلی حسابات دفتر نظامت طبابت وحفظان صحت پر ارسال کرتے ہونگے۔ اور دفتر موصوف سے امراض وبائی کی گنجائیش دیوانی سے رقم کا انتظام کردیا جائیگا۔ (ایضاً)

سررشتہ مذہبی

صدرالمہام بہ امور مذہبی

عام اقتدارات۔ ف ۱ :۔ منظوری رقوم بشرط گنجائیش موازنہ برائے تعمیر ونگہداشت معابد یا مقدس قدیم عمارت یا منظوری رقوم برائے دیگر اغراض مذہبی وخیراتی تاحد (الف ۱۰۰۰ رر) سالانہ در ہر مقدمہ ضمیمہ (الف) تنظیم جدید دفعہ (۱۸) (گشتی باب حکومت نشان (۱۳) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۲ :۔ منظوری اجازت اقامت بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی ماہوار داران مذہبی۔ (ایضاً)

ف ۳ :۔ مذہبی معمولداروں اور سالانہ داروں کو حیات نامہ پیش کرنے سے مستثنے کرنا۔ (ایضاً)

ف ۴ :۔ اجازت تعمیر وترمیم امکنہ مذہبی۔ (ایضاً)

ف ۵ :۔ دیگر عام اقتدارات جو دوسرے سررشتہ جات میں صدرالمہاموں کو بروئے تنظیم جدید یا بروئے موجودہ تفویضنگی عطا ہوئے ہوں۔ (ایضاً)

معتمد و ناظم امور مذہبی صاحب

عام اقتدارات - **اف ۱** :- مقدمات اوقاف و خدمات شرعی کی دریافت کے متعلق حسب ذیل اختیارات عدالتی دیئے گئے ہیں۔

(۱) طلبی گواہان و اظہارات حلفی یا اقرار حلفی۔

(۲) سزادہی گواہان جبکہ وہ عدالت میں حاضر نہ ہوں یا سوالات کے جواب نہ دیں۔ یا قصداً اجرائی طلب نامہ کی اپنے اوپر ہونے دیں۔

(۳) بوقت ضرورت اجرائی حکم نامجات گرفتاری گواہاں۔

(۴) بذریعۂ کمیشن قلمبندی اظہار گواہاں۔

(۵) فیس کمشنر کا کسی فریق کے ذمہ عائد کرنا۔

(۶) اگر کوئی فریق مقدمہ بلا کسی کافی عذر پیش کرنیکے غیر حاضر رہے تو اوس کے خلاف فیصلہ کرنا۔ (جریدہ مورخہ ۲۶ ہر فروردی ۱۳۰۸ف جز واول صفحہ (۲۵۰)

ف ۲ :- قضاۃ مفتیان و محتسبان کو بیرون قلمرو سرکار سفر کرنیکی ضرورت پیش آئے تو محکمہ صدارت العالیہ کی اجازت لینی ضرور ہے اور درخواست میں یہ بھی ظاہر کردینا لازمی ہوگا کہ وہ کتنے دنوں تک کہاں کہاں رہینگے اور بعد معاودت تاریخ معاودت سے بھی اطلاع کی جایا کرے۔ (گشتی محکمہ صدارت العالیہ نشان (۷) مورخہ ۷ رمہر ۱۳۲۵ف)

ف ۳ :- معمولی حالات میں اجرائی اعلان روانگی حجاج و تعین قیمت ٹکٹ جہاز کرنا۔ (مراسلہ معتمدی و امور مذہبی نشان (۱۶۰۴) مورخہ یکم اردی بہشت ۱۳۲۹ف)

ف ۴ :- اجازت ارجاع نالش و منظوری تقرر وکیل بصورت ضرورت شدید کارروائی کر کے اسکی اطلاع صدر میں دینا۔ (ایضاً)

ف ۵ :- منظوری اخراجات متعلقہ اوقاف جن مساجد وغیرہ کے متعلق جائداد موقوفہ کی آمدنی ہے اوس آمدنی کے منجملہ متفرق ضروریات کیلئے سال بھر میں (مار) روپیہ تک صرف کرنا۔ (ایضاً)

ف ۶ :- منجانب قاضی یا منجانب سرکار بوجہ نااہلیت و مصروفیت اصل

قاضی نائب مقرر ہوں اونکی سزا و جزا بالکلیہ صدارت العالیہ کے اختیار میں رہیگی۔
البتہ بصورت ناراضی نائب بعد سماعت عذرات صدارت العالیہ اونکی علحدگی پر
غور کر کے احکام مناسب صادر کرسکیگی۔ گشتی صدارت العالیہ نشان (۶) مورخہ ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۳ف
وجریدہ نمبر ۴۱ مورخہ ۱۲ مہر ۱۳۳۳ف جز و اول ص ۳۸۷)

ف ۷:۔ علاقہ وسیع ہونیکی وجہ اصل قاضی نے اپنے جانب سے نائب یا
قاری النکاح مقرر کیا ہو تو وہ قاضی صاحبوں کے اختیار میں رہیں گے لیکن اس پر
اتنی نگرانی رہیگی کہ غیر امتحان دادہ تو نہیں یا منجانب قضات جلب منفعت کی
غرض سے نائبین پر بلاوجہ تو کوئی سختی نہیں ہو رہی ہے۔ (ایضاً)

تقرر تبدیل وغیرہ۔ ف ۸:۔ وہ ملا جن کو سرکار سے جداگانہ سند ملاگری عطا ہوی
ہو اونکی برطرفی و تقرر کا اقتدار محکمہ صدارت العالیہ کو ہوگا۔ (گشتی محکمہ صدارت العالیہ
نشان (۹) مورخہ ۹ خورداد ۱۳۲۲ف)

ف ۹:۔ بحیثیت ناظم امور مذہبی محکمہ نظامت امور مذہبی کے کل عملہ کا تقرر
اقتداری ناظم صاحب رہیگا (مراسلہ معتمدی امور مذہبی نشان (۴۔۱۶۰) مورخہ یکم اردی بہشت ۱۳۲۹ف)

رخصت۔ ف ۱۰:۔ واعظین کی رخصت اگر اندرون ملک سرکار عالی ہو یا بیرون
ملک سرکار عالی ایکماہ کی حد تک ناظم امور مذہبی باختیار خود منظور کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ
معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۸۱۶ تا ۱۸۱۸) مورخہ ۷ اردی بہشت ۱۳۲۸ف)

ف ۱۱:۔ تا بجد اختیار تقرر منظوری رخصت و انتظام منصرمانہ کا اختیار حاصل ہے
(مراسلہ معتمدی امور مذہبی نشان (۴۔۱۶۰) مورخہ یکم اردی بہشت ۱۳۲۹ف)

ف ۱۲:۔ قاضی ومفتی ومحتسب اور خطیب کی رخصت زائد از اقتدار
صوبہ داری کی منظوری محکمہ صدارت العالیہ سے ہوگی (گشتی محکمہ صدارت العالیہ نشان (۳)
مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۳۰ف)

اخراجات دورہ وبھتہ۔ ف ۱۳:۔ دورہ واعظین کیمتعلق خرچ سفر اور رقم بھتہ بشرح منظورہ سرکار منظور
کرنا (مراسلہ معتمدی امور مذہبی نشان (۴۔۱۶۰) مورخہ یکم اردی بہشت ۱۳۲۶ف)

ابواب مشترکہ ومختصہ۔ ف ۱۴:۔ تعمیر وترمیم مساجد کے لئے تا بجد گنجائش موازنہ منظوری دے
سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۰۲۳) مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۱۳ف

ف ۱۵ :- الکنہ مذہبی کے لئے اخراجات معمولی اور ترمیم خفیفہ کے لئے فی برآورد (عـه) روپیہ تک اور برآورد تعمیر و ترمیم ضروری کے لئے ایک سو پچاس تک منظور کرینگے بشرطیکہ موازنہ میں گنجائش ہو اور سال تمام میں اوس مکان کو صرف ایک ہی مرتبہ مدد دیگئی ہو (رزولیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ شاخ مذہبی نشان ۱/۱۲ مورخہ ۳ خورداد ۱۳۱۸ف)

سررشتہ زراعت

صدر المہام بہادر زراعت

تقرر تبدل تعطل برطرفی تنزل جرمانہ وغیرہ - **ف ۱** :- مہتمم صدر مزرعہ کے تنزلی کا اختیار صدر المہام بہادر کو عطا ہوا ہے - (مراسلہ محکمہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۶۳۰) مورخہ ۳ آبان ۱۳۳۹ف وجریدہ نمبر (۴۸) مورخہ ۱۷ آبان ۱۳۳۹ف جز و اول صفحہ ۶۳۰)

رخصت - **ف ۲** :- مہتمم صدر مزرعہ کی دیگر طویل رخصت کی منظوری صدر المہام بہادر کے اقتداری ہے - (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۶۳۰) مورخہ ۳ آبان ۱۳۳۹ف وجریدہ نمبر ۴۸ مورخہ ۱۷ آبان ۱۳۳۹ف جز و اول صفحہ ۶۳۰)

صدر ناظم صاحب سررشتہ زراعت

تقرر تبدل تنزل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ - **ف ۱** :- ممبران ذیلی زرعی سرویس کے تقرر تنزل و تبدل کا اختیار صدر ناظم صاحب کو عطا ہوا ہے (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۶۳۰) مورخہ ۳ آبان ۱۳۳۹ف وجریدہ نمبر (۴۸) مورخہ ۱۷ آبان ۱۳۳۹ف جز و اول صفحہ ۶۳۰)

ف ۲ :- مہتمم صدر مزرعہ کی معطلی و تبادلہ و جرمانہ کا اقتدار حاصل ہے - (ایضاً)

ف ۳ :- صیغہ داران درجہ اول و دوم کا تقرر و درجہ اول کی تنزلی اقتداری صدر نظامت زراعت ہے - (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۴** :۔ مہتمم صدر مزرعہ کی رخصت بیماری کی منظوری کے مجاز ہیں۔ و ممبران ذیلی زرعی سرویس کی رخصت بیماری و دیگر طویل رخصت منظور کر سکتے ہیں (ایضاً)

ف ۵ :۔ عملہ میں درجہ اول کی رخصت بیماری و دیگر طویل رخصت کی منظوری کا اقتدار حاصل ہے۔ درجہ دوم کے اہلکاران کی دیگر طویل رخصت کی منظوری کا اقتدار حاصل ہے۔ (ایضاً)

ناظم صاحب زراعت

تقرر تبدل تنزلی معطلی جرمانہ وغیرہ **ف ۱** :۔ ممبران ذیلی زرعی سرویس کی معطلی و جرمانہ کا اقتدار حاصل رہیگا۔ (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۶۳۰) مورخہ ۳ر آبان ۳۹ سنہ ف جریدہ ۴۸ ع ۱۷ر آبان ۳۹ سنہ ف جز و اول صفحہ ۶۳)

ف ۲ :۔ فیلڈمن۔ سپروائزرس۔ اور میکانکس کا تقرر۔ تنزل۔ معطلی۔ کا اقتدار عطا ہوا ہے۔ (ایضاً)

ف ۳ :۔ عملہ میں صیغہ داران درجہ اول کی معطلی و تبادلہ و جرمانہ کا اقتدار عطا ہوا ہے۔ درجہ دوم کی تنزلی و معطلی کا اقتدار عطا ہوا ہے۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۴** :۔ ملازمین درجہ ادنیٰ کی زمانہ رخصت غیر معمولی میں منصرم کو سالم تنخواہ ایصال کر سکتے ہیں (گشتی معتمدی مال نشان (۴۲) ۲۴ ر امرداد ۲۴ سنہ ف جریدہ (۵۱) ۵ ر شہریور ۲۴ سنہ ف جز و اول صفحہ (۸۱۸)

ف ۵ :۔ مہتمم صدر مزرعہ کی اور ممبران ذیلی زراعی سرویس کی رخصت خاص فیلڈمن۔ سپروائزرس اور مکانکس کی رخصت بیماری و دیگر طویل رخصت کی منظوری صیغہ داران درجہ اول کی رخصت خاص اور درجہ دوم کی رخصت بیماری کی منظوری کا اقتدار عطا ہوا ہے۔ (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۶۳۰) مورخہ ۳ر آبان ۳۹ سنہ ف جریدہ ۴۸ ع ۱۷ر آبان ۳۹ سنہ ف جز و اول صفحہ ۶۳)

ابواب صادر و مشترکہ مختصہ **ف ۶** :۔ گشتی محکمہ فینانس نشان ۱۸ ع مورخہ ۲۵ ر امرداد ۱۳۲۰ سنہ ف کے اثر

سے تا بحد فی خریداری آلات و اشیاء متعلقہ سررشتہ زراعت معمولی وغیر معمولی قیمتی (صمائ)
روپیہ تک مستثنےٰ کیا گیا ہے۔ آئندہ سے خریدی آلات کی بلوں کی رقم جو (صمائ) کے اندر
ہو بغیر منظوری محکمہ فینانس اجرا ہوگی۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۶۶۰) ۹ امرداد سنہ ۴۰ ف
و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۳) ۲۶ امرداد سنہ ۴۰ ف)

نائب ناظم صاحب زراعت

عام اقتدارات۔ ف ۱:۔ بغیر اوٹی ہوئی روئی بذریعہ سڑک رقبہ محفوظ میں در آمد
کرنیکے لئے اجازت نامہ جات عطا کرنے کا اقتدار صدر ناظم و معتمد نے تفویض کیا
ہے (اعلان صیغہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۲۰) ۲۴ تیر سنہ ۳۹ ف)

ف ۲:۔ بہ نفاذ اقتدارات مندرجہ دفعہ (۱) ضمن (۲) قواعد تحت قانون کاشت
و حمل و نقل پنبہ سرکار عالی نشان (۶) بابتہ سنہ ۱۳۳۷ ف صدر ناظم و معتمد صاحب نے
مالکان گرنی کولاتور میں حسب اعلان نشان (۱۳) مورخہ ۴ بہمن سنہ ۲۹ ف رقبہ محفوظ میں
شریک ہے معینہ مقدار کپاس صرف بذریعۂ سڑک در آمد کرنیکے لئے اجازت نامہ اجرا
کرنیکا اختیار نائب ناظم زراعت سمت مرہٹواڑہ کو عطا کیا ہے۔ (اعلان معتمدی تجارت
و حرفت نشان ع ۴۳۹۴ مورخہ ۲۷ فروردی سنہ ۱۳۴۱ ف جریدہ ع ۲۲ - ۱۰ اردی بہشت سنہ ۴۱ ف جز و اول
صفحہ (۳۱۲)

تقرر و تبدل تعطل و جرمانہ وغیرہ۔ ف ۳:۔ کامگار (داروغہ) اور اہلکاران درجہ سوم کا تقرر
و تنزل اور صیغہ داران درجہ سوم کی معطل و تبادلہ۔ و صیغہ داران درجہ دوم جرمانہ
اور تبادلہ۔ فیلڈمن سپرنٹنڈنٹس اور میکانکس کا تبادلہ و جرمانہ اقتداری نائب ناظم صاحب
زراعت ہے (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۶۳۰) مورخہ ۳ آبان سنہ ۳۹ ف جریدہ ع ۴۸
۱۷ آبان سنہ ۳۹ ف جز و اول صفحہ (۲۳۰)

رخصت۔ ف ۴:۔ مہتمم صدر مزرعہ اور ممبران ذیلی زرعی سرویس کی اور صیغہ داران
درجہ اول کی رخصت اتفاقی منظور کر سکتے ہیں صیغہ داروں درجہ دوم کی رخصت خاص
اور فیلڈمن سپرنٹنڈنٹ۔ اور میکانکس کی رخصت خاص۔ صیغہ داران درجہ سوم کی رخصت

بیماری و دیگر طویل رخصت ۔ کامگار کی دیگر طویل رخصت کی منظوری کا اقتدار عطا ہوا ہے ۔ (ایضاً)

اخراجات دورہ وبھتہ | ف ۵ :۔ ہر دو نائب نظمار و اکنامک اسٹنٹ صاحب کو اپنے تحت کے عہدہ داروں کے برآوردات سفرخرچ منظور کرنیکا اقتدار عطا فرمایا گیا ہے۔ لیکن انجنیر صاحب زراعت کے متعلق بہ سبب اس کے کہ وہ دفتر نظامت میں کام کرتے ہیں ایسا اقتدار نہ ہوگا بلکہ حسب سابق منظوری نظامت زراعت سے ہوگی (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۳۵۰) ۳۰ر اسفندار ۱۳۳۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۴۷) ۶ر اردی بہشت ۱۳۳۹ف جریدہ ۲۵ مورخہ ۲۷ر اردی بہشت ۱۳۳۹ف جز ثانی ص ۵)

مہتمم صاحبان زراعت۔

تقرر۔ تبدل تعطل جرمانہ وغیرہ | ف ۱ :۔ کامگار (داروغہ) کی معطلی جرمانہ ۔ اور تبدل ۔ ملازمین درجہ ادنیٰ کا تقرر ۔ تنزل ۔ صیغہ داران درجہ سوم پر جرمانہ کرنیکا اقتدار عطا ہوا ہے ۔ (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۶۳۰) ۱۷ر آبان ۱۳۳۹ف جریدہ (۴۸) ۱۷ر آبان ۱۳۳۹ف جز و اول ص ۶۳)

رخصت ۔ | ف ۲ :۔ فیلڈمن ۔ سپروئیزرس ۔ اور میکانکس کی رخصت اتفاقی ۔ کامگار (داروغہ) کی رخصت خاص و رخصت بیماری ۔ ملازمین درجہ ادنیٰ کی رخصت خاص ۔ بیماری و دیگر طویل رخصت ۔ صیغہ داران درجہ دوم کی رخصت اتفاقی صیغہ داران درجہ سوم کی رخصت اتفاقی و رخصت خاص منظور کرنیکا اقتدار عطا ہوا ہے ۔ (ایضاً)

ممبران ذیلی زرعی سرویس

تقرر و تبدل معطل ۔ جرمانہ ۔ وغیرہ ۔ | ف ۱ :۔ ملازمین درجہ ادنیٰ کی معطلی ۔ جرمانہ ۔ تبدل کا اختیار عطا ہوا ہے ۔ (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۶۳۰) ۳ر آبان ۱۳۳۹ف و جریدہ ۴۸ع)

۱۷ ار آبان ۱۳۳۹ف جزو اول صفحہ (۶۳۰)

رخصت۔ | **ف ۲** :۔ ملازمین درجہ ادنیٰ کی رخصت اتفاقی منظور کرنیکا اقتدار عطا ہوا ہے (ایضاً)

سررشتہ علاج حیوانات

ناظم صاحب علاج حیوانات

عام اقتدارات ۔ | **ف ۱** :۔ صدر المہام بہادر علاقہ نے منظوری بقایا رتنخواہ بجہتہ خارج المیعاد تا بحد ایکسال نیز بوجہ عدم گنجائش موازنہ منتقلی رقوم (بموجب قاعدہ نمبر ۱ قواعد بجٹ بندی سررشتہ واری) کے اختیارات بنظر سہولت و تخفیف کار عطا فرمایا ہے ۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۹۹) مورخہ ۸ ار آبان ۱۳۳۴ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۴) مورخہ ۱۷ ار فروردی ۱۳۳۵ف)

توضیح :۔ تا بحد ایک سال کے بجائے خارج المیعاد زائد از ایکسال جملہ بر آوردات بقایا کے منظور کرنیکا اختیار عطا فرمایا گیا ہے ۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان (۲۹۱) مورخہ ۸ ار امرداد ۱۳۳۵ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۱) مورخہ ۱۶ ار آبان ۱۳۱۵ف)

تقرر تبدل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ ۔ | **ف ۲** :۔ تقرر ہنگامی چوکیداران برائے تحفظ رمنہ جات وغیرہ کا اقتدار ناظم صاحب کو حاصل ہے ۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۸۳۲۶) مورخہ ۲۶ ار مہر ۱۳۲۴ف)

ف ۳ :۔ بوقت ضرورت ملازمین ادنیٰ (سائیس) کے شکست تقرر کا اختیار رہیگا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۶۱۹) مورخہ ۴ ار شہریور ۱۳۲۶ف)

ف ۴ :۔ نائب مہتمم صاحبان او وٹرنری انسپکٹر صاحبان کے اضافہ گریڈ کی منظوری دفتر نظامت سے دی جائیگی (گشتی دفتر نظامت علاج حیوانات نشان (۳۱) مورخہ ۲۴ ار فروردی ۱۳۳۴ف)

ف ۵ :۔ اہلکاران درجہ دوم مواجبی (لـ تا ماعـہ) اور وٹرنری انسپکٹران مواجبی (ماعـہ تا ماعـہ) اور وٹرنری اسسٹنٹ درجہ اول مواجبی (لـہ تا ماعـہ)

کے تقرر تبدل تنزل و برطرفی وغیرہ کا اختیار عطا فرمایا گیا ہے ۔ (مراسلہ معتمدی فوج نشان ۳۱
مورخہ ۱۲ ؍ آذر ۱۳۳۸ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۱) مورخہ ۶ ؍ دی ۱۳۳۸ف)

رخصت ۔ **ف ۶** :۔ وٹرنری انسپکٹران و نایب مہتمم صاحبان سررشتہ ہذا کی رخصت
اتفاقی منظور کرنا ۔ وٹرنری انسپکٹران کی درخواست بتوسط نایب مہتمم صاحب
بیچ استحقاق رخصت و انتظام اجرائی کار بغرض منظوری پیش ہوگی ۔ جملہ ماتحتین کی
زائد رخصت اتفاقی بہ ضرورت شدید بموجب دفعہ ۲۰۶ ضابطہ ملازمت کا بھی
اقتدار بطور خاص دیا گیا ہے ۔ (گشتی دفتر نظامت علاج حیوانات نشان (۳۶) واقع ۳۱ ؍ فروردی
۱۳۳۴ف)

ف ۷ :۔ سررشتہ علاج حیوانات وٹرنری اسسٹنٹ درجہ دوم و سالوتری
جمعداران مواجب یاب (للعہ تاعہ) و (سے تاصہ) روپیہ کے رخصت
کے سلسلہ میں بلحاظ واقفیت فن سالوتریاں لوکل فنڈ بمصلحت انتظامی تحت دفعہ ۵۰۳
ضابطہ ملازمت منصرمانہ مامور کرنے کا اقتدار صدر المہام بہادر علاقہ نے ناظم صاحب
موصوف کو عطا فرمایا ہے (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۶۱۴) مورخہ ۲۵ ؍ مہر
۱۳۳۸ف و جریدہ نمبر ۴۵ مورخہ ۴ ؍ آبان ۱۳۳۸ف جزو اول صفحہ ۵۲۳ و مراسلہ صدر محاسبی نشان ۱/ع
مورخہ ۱۱ ؍ آذر ۱۳۳۹ف)

اخراجات دورہ و بھتہ ۔ **ف ۸** :۔ منظوری تختہ جات مقامات ماتحتین کا اقتدار
ناظم صاحب موصوف کو عطا ہوا ہے (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۳۸۵/۳۸۶ ع مورخہ ۱۰ ؍ امر
تیر ۱۳۲۱ف)

ف ۹ :۔ منظوری براٰوردات بھتہ ماتحتین (جبکہ وہ باغراض سرکاری بلدہ
طلب کئے جائیں بشرطیکہ قیام دو ہفتہ سے زیادہ نہ ہو) (مراسلہ صدر محاسبی نشان ۳۲۶/ع
مورخہ ۲۶ ؍ مہر ۱۳۲۴ف)

تصریح :۔ بلحاظ دفعہ (۴۷۹) ضابطہ ملازمت ناظم صاحب موصوف اعلیٰ
افسر سررشتہ ہونیکی حیثیت سے صرف دس روز تک کے قیام کا بھتہ منظور کرسکیں گے۔

ف ۱۰ :۔ سررشتہ علاج حیوانات کے وٹرنری اسسٹنٹ درجہ دوم و سالوتری
جمعداران کے سلسلہ رخصت میں جو سالوتریاں لوکل فنڈ منصرمانہ مامور ہوں گے

اونکا سفر خرچ مد شاہی سے منظور کرنیکا اقتدار صدر المہام بہادر فوج نے ناظم صاحب موصوف کو عطا فرمایا ہے۔ (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان (۹۶۱۴) مورخہ ۲۵ مہر ۱۳۳۸ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱) مورخہ ۱۱ آذر ۱۳۳۹ ف)

ف ۱۱:۔ تحت دفعہ ۴۸۲ ضابطہ ملازمت زمانہ دورہ میں زائد از دہ یوم قیام کی منظوری (۲۱) یوم کی حد تک نان گزٹیڈ عملہ کیلئے عطا کرسکتے ہیں (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان ع ۳۹۶۲/۳۹۶۳ مورخہ ۱۲ اردی بہشت ۴۲ف وافس آرڈر صدر محاسبی نشان (۲۴) م ۲۴ اردی بہشت ۴۲ف)

ابواب مشترکہ ومختلفہ۔ ف ۱۲:۔ تیاری ڈریس چپراسیاں واخراجات زراعت وخوراکی اسپان تخمی وخریدی ادویات وآلات تا بجد (۵۰) روپیہ وتیاری جھول وخریدی برش وکھرارا ولگام وغیرہ حسب منظوری موازنہ۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ع ۳۸۵/۳۸۶ مورخہ ۱۰ ارتیر ۱۳۲۱ف)

ف ۱۳:۔ ترمیم اصطبل تا بجد (صمار) ہر ایک کام کے لئے منظور کرنے کا اقتدار ناظم صاحب کو حاصل ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ع ۳۸۵/۳۸۶ مورخہ ۱۰ ارتیر ۱۳۲۱ف)

ف ۱۴:۔ خوراک اسپان تخمی کے متعلق کوئی رقم اندرون گنجایش موازنہ بطور پیشگی طلب کریں تو ایکسال کی خوراک کی رقم بطور پیشگی اجرا ہوسکتی ہے اور جو رقم اسطرح پیشگی دی جائیگی اوسکا تصفیہ ماہانہ برآوردات سے بہ اقساط رقم مجرا لیکر کردیا جائیگا اگر ایک سال کی رقم پیشگی کا تصفیہ ہونے سے قبل دوبارہ پیشگی کا مطالبہ کیا جائے تو تاوقتیکہ سال اول کی پیشگی رقم کا کامل تصفیہ نہ ہوجائے رقم پیشگی نہ دی جائیگی۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۰۶۳) مورخہ ۲ اردی بہشت ۱۳۴۲ف)

مہتمم صاحب علاج حیوانات

تقرر تبدل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ ف ۱:۔ مہتمم علاج حیوانات اپنے ماتحت اہلکاران وچپراسیان کا تقرر کرسکیں گے (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۴۳۳) بابتہ ۱۳۲۷ف)

رخصت۔ ف ۲:۔ تا بجد اختیار تقرر رخصت منظور کرسکیں گے۔ (مراسلہ صدر محاسبی

نشان (۱۴۳۳) بابتہ سنہ ۱۳۲۷ ف)

اخراجات دورہ وبجتہ۔ | **ف ۳**:۔ تخۃ مقامات اسٹنٹ وٹرنری انسپکٹران او۔ وٹرنری اسٹنٹ سالوتریاں جمعداران اہلکاران وچپراسیاں جوراست ماتحت ہوں منظور کرنیکا اقتدار عطا ہوا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۵۲۵۵) مورخہ ۱۹ نومبر سنہ ۱۹۱۶ء و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۸۱) مورخہ ۱۵ بہمن سنہ ۱۳۲۶ف)

نائب مہتمم صاحبان علاج حیوانات

تقرر تبدل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ۔ | **ف ۱**:۔ اپنے ماتحت اہلکاران وچپراسیاں کے تقررات کرسکیں گے (مراسلہ فینانس نشان (۳۶۵۴) مورخہ ۱۷ اگسٹ سنہ ۱۹۱۸ء و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۴۳۳) مورخہ ۲ آبان سنہ ۱۳۲۷ف)

ف ۲:۔ نائب مہتمم صاحب حلقہ شمالی ہنگولی و مومن آباد اسٹڈ کے جملہ عملہ و ملازمین کے اضافہ گریڈ منظور کرسکیں گے۔ (گشتی نظامت علاج حیوانات نشان (۳۱) م ۲۴ فروردی سنہ ۱۳۳۴ف)

ف ۳:۔ نائب مہتمم صاحبان اپنے دفتر کے عملہ و ملازمین اور اپنے حلقہ کے جملہ اسٹنٹان درجہ اول وسالوتری جمعداران کے اضافہ گریڈ منظور کرینگے۔ (ایضاً)

رخصت۔ | **ف ۴**:۔ اپنے حلقہ کے جملہ وٹرنری اسٹنٹان درجہ اول وجملہ ماتحتین اور اپنے دفتر کے اہلکاروں ملازمین کی رخصت اتفاقی ایک ہفتہ تک منظور کرسکیں گے۔ سوائے ملازمین درجہ ادنیٰ کے بقیہ کے متعلق دفتر نظامت پر اطلاع یجانی لازم ہوگا۔ (گشتی علاج حیوانات نشان (۱۸) مورخہ ۲۰ دی سنہ ۱۳۴۱ف)

صادر ابواب مشترکہ ومختصہ۔ | **ف ۵**:۔ ہر ایک ماتحت دفتر جس کا صادر ماہانہ دس روپیہ سے کم ہے اپنا صادر آپ خود خریدینگے۔ صرف مطبوعہ فارمس و رجسٹرات کی سربراہی بموجب گشتی دفتر نظامت علاج حیوانات نشان (۲۴) مورخہ ۱۶ آبان سنہ ۳۶ف دفتر نظامت سے ہوگی۔ (گشتی دفتر نظامت علاج حیوانات نشان (۱) ۵ آذر سنہ ۱۳۳۷ف)

سررشتہ صفائی

صدرالمہام بہ سررشتہ صفائی

عام اقتدارات۔ ف ۱:۔ زائد وصول شدہ محصولات مقامی جسکی واپسی کا تین سال تک دعویٰ نہ کیا گیا ہو اوسکے استرداد کی منظوری دینا۔ (گشتی معتمدی صیغہ تجارت وحرفت سررشتہ لوکلفنڈ نشان (۱۵۹) مورخہ ۲۹ رمہر ۱۳۳۳ف وجریدہ نمبر ۴۶ مورخہ ۱۷ ر آبان ۱۳۳۳ف جزو اول حصہ ۲۲)

ف ۲:۔ بقایا ء تنخواہ یا دیگر واجب الادا رقوم یا بھتہ یا عہدہ داران کا کرایہ کسی حد یا کسی مدت کے لئے منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۳:۔ وہ منظوریاں جو بوجہہ ختم سال کالعدم ہوجاتی ہیں اون کی تجدید۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ وہ اراضی جو باغراض لوکلفنڈ لی گئی یا دیگئی ہو اوسکے معاوضہ کی منظوری تا بجد (الف ،،،) منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ (اعـ ،،،) سالانہ تک بقایا ء لوکلفنڈ یا رقوم بدرتا وان جو ناقابل وصول ہو خارج یا ملتوی کرنا۔ (ایضاً)

ف ۶:۔ معافی سود وعدہ خلافی۔ (ایضاً)

ف ۷:۔ بصورت عدم وصول رقم از جانب گتہ داران علاقہ لوکلفنڈ ضبطی جائداد (بغرض حصول رقم) کی اجازت دینا۔ بقدر (صعـ ،،،) سالانہ (ایضاً)

ف ۸:۔ منظوری تبدیل نمونہ جات مروجہ یا ترویج نمونہ جات ورجسٹرات جدید۔ (ایضاً)

ف ۹:۔ منظوری برآوردات کارہائے جدید وترمیم تا (عـ ،،،) (ایضاً)

ف ۱۰:۔ کارہائے ترمیم وتعمیر کی منظور شدہ برآوردات پر جب کسی وجہہ سے کوئی رقم مستزاد ہو تو ایسی زائد رقم کا منظور کرنا۔ بشرطیکہ اوسکی مقدار بمقابلہ اصل برآورد کے دس فیصدی سے زائد نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۱۱:۔ اشد ضروری کار تعمیر یا ترمیم کو جاری کرنیکی اجازت بامید منظوری برآورد

دینا جسکی رقم رعـــہ ۱۰۰۰ سے زائد ہو ۔ (ایضاً)

ف ۱۲ :- اشد ضروری مواقع میں ہر کام کے لئے بامید منظوری برآورد گنجائش مد محفوظ (الف) پانچ ہزار تک کی منظوری صادر کرنا ۔ (ایضاً)

ف ۱۳ :- اجازت فروخت امکنہ لوکلفنڈ مالیتی تا رعـــہ دس ہزار ۱۰۰۰۰ (ایضاً)

ف ۱۴ :- گتہ سے متعلق کارروائیوں میں منظوری دینا یا توسیع کی اجازت دینا بشرطیکہ حسب سالگذشتہ دس فیصدی سے زائد کمی نہ ہو ۔ (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت سررشتہ لوکلفنڈ نشان (۳) ک واقع ۱۵ ر آذر ۱۳۳۴ف وجریدہ نمبر (۷) مورخہ ۱۳ ر دی ۱۳۳۴ف جزو اول صفحہ (۵۰)

ف ۱۵ :- سلک مجتمعہ لوکلفنڈ سے بلا استصواب سررشتہ فینانس (صـــہ ۱۰۰۰) پچاس ہزار رقم کی منظوری دینا ۔ (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت سررشتہ لوکلفنڈ نشان (۱۱) کلیات واقع ۲۵ ر آذر ۱۳۳۴ف وجریدہ نمبر ۷ مورخہ ۱۳ ر دی ۱۳۳۴ف جزو اول صـ۵۱ۜ)

ف ۱۶ :- سلک سنواتی سے رفاہ عام کے لئے (عـــہ ۸۵۰) اور راستہ پٹی کیلئے (صـــہ ۳۵۰) آٹھ ہزار تین سو پچاس اپنے اقتدار سے جاری فرما سکتے ہیں (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۷) مورخہ ۱۷ ر اردی بہشت ۱۳۳۵ف)

تقرر تبدل تعطل برطرفی جرمانہ وغیرہ | ف ۱۷ :- تقرر بحالی تعطل و تنزل و برطرفی خدمات موجودہ بلدہ و اضلاع متعلقہ لوکلفنڈ باستثناء خدمت مہتمی لوکلفنڈ و ڈویزنل انجینیر نیز ارکین مجلس لوکلفنڈ اضلاع و تعلقات کے تقرر و علیحدگی کی منظوری ۔ (گشتی معتمدی تجارت وحرفت سررشتہ لوکل فنڈ نشان (۱۵۹) واقع ۲۹ ر مہر ۱۳۳۳ف وجریدہ نمبر (۳۶) مورخہ ۱۷ ر آبان ۱۳۳۳ف جزو اول صـ۴۳۷ۜ)

ف ۱۸ :- ایک دفتر سے دوسرے دفتر میں عمل تعیناتی منظور کرنا ۔ (ایضاً)

ف ۱۹ :- تبدیل لقب جائداد غیر گزٹیڈ ۔ (ایضاً)

ف ۲۰ :- منظوری اضافہ سالانہ جو ہنوز واجب الادا نہ ہوا ہو (ایضاً)

ف ۲۱ :- معطل شدہ ملازمین لوکل فنڈ کے نام ربع یا زیادہ الونس منظور کرنا بشرطیکہ زائد صرفہ عائد نہ ہوتا ہو ۔ (ایضاً)

رخصت ۔ | ف ۲۲ :- ایسی جائدادوں پر بصورت رخصت منصرمانہ تقرر کرنے کا اقتدار

جن کی ماہوار (صما) یا اوس سے زائد ہو لیکن ایک ہزار ماہانہ سے متجاوز نہ ہو لیکن اس شرط کے ساتھ کہ یہہ منصرمانہ تقرر آئیندہ مستقل ترقی کے لئے کوئی بناء مطالبہ نہیں ہو سکیگا۔ (گشتی معتمدی تجارت وحرفت سررشتہ لوکل فنڈ نشان (۱۵۹) مورخہ ۲۹ رمہر ۱۳۳۳ف وجریدہ نمبر (۴۶) مورخہ ۱۷ رآبان ۱۳۳۳ف جزو اول صفحہ ۴۳)

ف ۲۳:- رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائداد منصرمانہ کی سالم تنخواہ دینے کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

ف ۲۴:- غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں جو از روئے قاعدہ جائز ہو منتدل کرنا جبکہ مدت غیر حاضری ایک ماہ سے متجاوز ہو یا اگر غیر حاضری ایکماہ سے کم ہو تو ایسی تبدیلی کی تجویز غیر حاضری سے چھ ماہ بعد کیگئی ہو (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختلفہ - ف ۲۵:- خریدی قنادیل واخراجات روشنی محصول روشنی ٹیکس متجاوز نہ ہو منظور کرنا (گشتی معتمدی تجارت وحرفت سررشتہ لوکلفنڈ نشان (۱۵۹) مورخہ ۲۹ رمہر ۱۳۳۳ف وجریدہ نمبر ۴۶ مورخہ ۱۷ رآبان ۱۳۳۳ف جزو اول صفحہ (۴۳۷)

ف ۲۶:- منتقلی رقوم از ایک ذیلی مد بہ دیگر ذیلی مد حسب گشتی فینانس نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۲ف (ایضاً)

ف ۲۷:- منظوری مصارف زائد از اسکیل مقررہ برائے فرنیچر ڈریس چھتری وغیرہ۔ (ایضاً)

ف ۲۸:- مویشی وفرنیچر دفاتر کے لئے بوقت واحد ایک ہزار کی منظوری دینا (ایضاً)

ف ۲۹:- منظوری خریدی آلات واوزارات بشمول کلہاڑ و آلات پیمائش ونقشہ کشتی تا بجد (صمہ) پانچ ہزار بوقت واحد (ایضاً)

مجلس صفائی

عام اقتدارات - ف ۱:- مجلس کو اختیار ہوگا کہ باستثناء کارہائے معتمد وکمشنر صفائی ونائب میر مجلس متذکرہ دفعات (۷ و ۱۳ و ۱۴) تعمیر وترمیم ودیگر مصارف کے لئے اندرون

موازنہ منظورہ (رقمت ۳۰۰۰ روپیہ) تین ہزار تک کی برآوردات و اخراجات منظور کرے بشرطیکہ اس سے تبدیل مد لازم نہ آتی ہو (گشتی معتمدی تعمیرات سررشتہ صفائی نشان (۳۹۰) مورخہ ۱۲ اسفندار ۱۳۱۶ف)

ف ۲ :- استثناء اقتدارات معتمد و کمشنر صفائی متذکرہ دفعہ (۱۵) کارہائے تعہد میں سے جس کام کی منظورہ رقم تین ہزار سے زائد نہو گی کسی درخواست گذار کا ٹنڈر قبول کرنا مجلس کے اختیار میں ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۳ :- مجلس مجاز ہے کہ معتمد و کمشنر کے فیصلوں کا مرافعہ بپابندی قواعد موجودہ سماعت اور فیصل کرے۔ (ایضاً)

ف ۴ :- معاملات متجاوز از اختیار کمشنر کو بلا لحاظ مقدار رقم منظور کرے۔ اور جائداد غیر منقولہ کا تعہد ایسی مدت کے لئے منظور کرے جو وقت واحد میں تین سال سے متجاوز نہ ہو بشرطیکہ رقم فی معاملہ (۱۰۰۰ روپیہ) سے زیادہ نہ ہو۔ معاملات ہراجی زائد از (۱۰۰۰ روپیہ) دو ہزار مستلزم بہ منظوری سرکار ہونگے۔ (مراسلہ دفتر چیف انجنیر و معتمدی تعمیرات عامہ نشان (۱۲۵۲) مورخہ ۱۶ آبان ۱۳۲۸ف و جریدہ نمبر (۱) مورخہ ۷ آذر ۱۳۲۹ف جزو اول صفحہ (۱۹)

تقرر تبدل تعطل ترقی برطرفی جرمانہ وغیرہ۔ | ف ۵ :- بہ استثناء ان ملازمین کے جنکا تقرر اقتداری معتمد و کمشنر صفائی ہے جسکی صراحت دفعہ (۱۶) میں کردیگئی ہے اُن تمام ملازمین کو جنکی ماہوار ایکصد سے زیادہ نہ ہو مقرر معطل تبدیل موقوف اور اون پر جرمانہ کرے۔ (گشتی معتمدی تعمیرات نشان (۳۹۰) مورخہ ۲۱ اسفندار ۱۳۱۶ف)

ف ۶ :- مجلس کو اختیار ہوگا کہ بنظر تسہیل کار اپنے اختیارات دربارۂ تقرر و تبدل و سزاء دہی و رخصت و برطرفی ملازمین صفائی یا اونکا کوئی جز معتمد و کمشنر کو بہ اطلاع سرکار تفویض کرے۔ (ایضاً)

رخصت۔ | ف ۷ :- مجلس صفائی ہلت افسر و مہتمم صفائی و انجنیر صفائی و مددگار معتمد مجلس و اسیسر و کلکٹر و وکیل صفائی کو رخصت اتفاقی دیسکتی ہے (گشتی معتمدی تعمیرات نشان (۳۹۰) مورخہ ۲۱ اسفندار ۱۳۱۶ف)

ف ۸ :- اُن تمام ملازمین کو جنکی ماہوار ایکصد یا اوس سے زیادہ ہو ہر قسم کی رخصت

دینے کی مجلس صفائی مجاز ہوگی بہ استثنائے عہدہ داران جنکی رخصت اتفاقی منظور کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ (ایضاً)

نائب میر مجلس صفائی

عام اقتدارات - ف ۱ :۔ نائب میر مجلس کو اختیار ہوگا کہ کسی اشد ضروری خرچ کی منظوری جس کی مقدار (...) سے زیادہ نہ ہو اندرون رقم منظورہ موازنہ بہ سفارش معتمد و کمشنر صفائی دیں جسکی مقدار سال میں (...) سے زیادہ نہ ہونی چاہیئے (گشتی معتمدی تعمیرات نشان (۹۳) م ۲۱ اسفندار ۱۳۱۶ف)

ف ۲ :۔ نائب میر مجلس مجاز ہونگے کہ کسی غیر معمولی جلسہ کو بپابندی میعاد معینہ قواعد منظورہ کونسل آف اسٹیٹ منعقد کریں یا کسی غیر معمولی جلسہ کو ملتوی کریں۔ (ایضاً)

ف ۳ :۔ سوائے مراتب مندرجہ بالا نائب میر مجلس کو اختیار نہ ہوگا کہ کوئی کام جلسہ کمیٹی سے باہر کریں یا کوئی حکم دیں۔ (ایضاً)

ف ۴ :۔ نائب میر مجلس کو اور اونکی غیر حاضری میں صدر نشین مجلس کو اختیار ہوگا کہ بحالت ضرورت جلسہ میں انتظام اور تہذیب قائم رکھنے کی غرض سے کسی رکن کو بے ضابطہ تقریر کے روکنے کے لئے سکوت کا حکم دیں یا کوئی اور مناسب ہدایت کریں جسکی تعمیل اوسپر واجب ہوگی (ایضاً)

رخصت - ف ۵ :۔ بصورت ضرورت نائب میر مجلس کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی ایسے ملازم یا عہدہ دار کی رخصت اتفاقی بہ سفارش معتمد و کمشنر صفائی منظور کریں جس کی رخصت اتفاقی منظور کرنیکا اختیار معتمد و کمشنر کو حاصل نہ ہو۔ اور اس امر کی اطلاع کمیٹی کے قریب تر جلسہ میں معتمد کی جانب سے دی جائیگی۔ (گشتی معتمدی تعمیرات نشان (۹۳) مورخہ ۲۱ اسفندار ۱۳۱۶ف)

معتمد صاحب مجلس و کمشنر صفائی

عام اقتدارات - ف ۱ :۔ معتمد صاحب کمشنر صفائی حیدرآباد قانون محاصل صفائی

دستور العمل ٹیکس) کے اقتدارات مندرجہ دفعات (۹ تا ۱۳ و ۱۵ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۴ تا ۳۰ و ۳۵ تا ۴۰ و ۴۲ تا ۴۵ و ۴۸ و ۵۰ تا ۵۲ و ۶۲ و ۶۳ کو استعمال میں لائیں گے (اقتدار نامہ معتمد صفائی مورخہ ۲۶ / اردی بہشت ۱۳۱۴ف و جریدہ مورخہ ۱۰ / خورداد ۱۳۱۴ف جزو اول صفحہ ۲۳۷)

ف ۲ :- خلاف ورزی قواعد صفائی کی بنا پر جو مقدمات دایر ہوں گے وہ بجانب معتمد و کمشنر دائر ہوا کرینگے اور جو مقدمات صفائی پر دائر ہونگے اون کی جوابدہی اور پیروی کے بھی وہی مجاز ہونگے۔ (گشتی معتمدی تعمیرات نشان (۷۹۳) مورخہ ۲۱ / اسفندار ۱۳۱۲ف)

ف ۳ :- جو تقررات اور تخفیفیں اور سزائیں کمیٹی کے اختیار سے خارج ہوں گے اون کو معتمد و کمشنر صدور حکم کے لئے براہ راست دفتر سرکار میں پیش کر سکیں گے بہ استثناء ایسی صورتوں کے جن میں کمیٹی یا سرکار اسکے خلاف حکم فرمائیں یا مجلس کی رائے بطور خاص طلب کی جائے۔ (ایضاً)

ف ۴ :- معتمد و کمشنر صفائی کو اختیار ہوگا کہ وہ بپابندی ضوابط و قواعد مقررہ کسی شخص کو کوئی سرکاری زمین نزول پر دیں یا ایک شخص کے قبضہ سے دوسرے شخص کے قبضہ میں اوسکا انتقال منظور کریں۔ (ایضاً)

ف ۵ :- علاقہ صفائی کی کسی جائداد غیر منقولہ بشمول حق شکار ماہی و ثمرہ درختان وغیرہ ابواب ہراجی کا تعہد ایکسال کی مدت کے لئے دیں بشرطیکہ ہر ایک معاملہ کی رقم (صما) زائد نہ ہو اور بمقابلہ ہر آج گذشتہ رقم تعہد میں فی صدی دعہ) روپیہ اور مجموعاً رقم تعہد میں (ضہ) روپیہ سے زیادہ کمی نہ ہو مراسلہ ہر آج اور تعہد کی منظوری کی اطلاع ایک ماہ کے اندر مجلس صفائی کو دینا لازمی ہوگا۔ (مراسلہ دفتر چیف انجینیر و معتمدی تعمیرات شاخ صفائی نشان (۱۲۵۲) مورخہ ۱۶ / آبان ۱۳۲۸ف و جریدہ نمبر (۱۱) مورخہ ۷ / آذر ۱۳۲۹ف جزو اول صفحہ (۱۸۹)

ف ۶ :- ترمیم دفعہ (۴۰) ضابطہ صفائی بابتہ ۱۲۹۸ف اگر کوئی مکان یا دیوار یا عمارت یا کوئی چیز جو اوس سے چسپاں ہو کمشنر صاحب کی رائے میں شکستہ حالت یا اور طرح خطرناک سمجھی جائے تو وہ نوٹس دیکر اوسکے مالک یا قابض کو اوس کو فی الفور گرانے یا مکان یا دیوار عمارت کی ایسی مرمت کرے جو عامہ خلائق کی حفاظت کے لحاظ سے وہ مناسب خیال کریں حکم دے سکتے ہیں اور اگر کمشنر صاحب کے نزدیک

کسی خطرہ قریب الوقوع کے انسداد کی ضرورت پائی جائے تو وہ اوس خطرہ کے
رفع کرنیکے لئے فی الفور کارروائی کرینگے بصورت خلاف ورزی مرتکب سزا و
جرمانہ کا مستوجب ہوگا جسکی مقدار (صہ) روپیہ تک ہوسکتی ہے۔ (مراسلہ معتمدی
بلدیات صیغہ صفائی نشان ۲۰۴/۲۰۵ مورخہ ۲۶ اردی سنہ ۱۳۳۶ ف وجریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۹ بہمن ۱۳۳۶
جزو اول صفحہ (۱۳۷)

تقرر تبدل تعطل ترقی برطرفی جرمانہ وغیرہ

ف ۷: معتمد کمشنر صفائی حیدرآباد کو اپنے دفتر
کی تمام شاخوں اور سررشتہ جات ماتحت کے جملہ ملازمین کے تقرر تبدل تعطل برطرفی
کا اختیار ہوگا بشرطیکہ اون کی تنخواہ (للعہ) چالیس ماہوار سے زائد نہ ہو (گشتی
معتمدی تعمیرات نشان (۹۳) مورخہ ۲۱ اسفندار سنہ ۱۳۱۶ ف)

ف ۸: کسی ملازم صفائی پر جو راست اون کی ماتحتی میں کام کرتا ہو بہ استثناء
مددگار و انجنیر صفائی و مہتمم و اسیر ٹیکس و ہلت افسر بعدت عدول حکمی یا کسی اور قصور
پر جرمانہ کریں جسکی مجموعی مقدار کسی ایک مہینہ میں ربع تنخواہ سے زائد نہ ہو (ایضاً)

ف ۹: بنظر تسہیل کار اپنے اختیارات تقرر و برطرفی و رخصت میں سے
کوئی اختیار بحصول منظوری سرکار اپنے کسی ماتحت افسر کے تفویض کرسکیں گے (ایضاً)

رخصت

ف ۱۰: معتمد صفائی و کمشنر حیدرآباد بہ استثناء مددگار و انجنیر صفائی و مہتمم و اسیر
ٹیکس و ہلت افسر اپنے کسی ماتحت کی رخصت اتفاقی منظور کرسکیں گے۔ (اقتدار
نامہ معتمد صفائی مورخہ ۲۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۴ ف وجریدہ موخرہ ۷ خورداد سنہ ۱۳۱۴ ف جزو اول صفحہ ۲۳۷)

ف ۱۱: جن ملازمین کا تقرر و برطرفی وغیرہ انکا اقتداری ہے اونکو ہر قسم کی
رخصت اتفاقی بیماری و خانگی خاص بپابندی قواعد مجریہ وقت عطا کریں۔ اور
اون کے زمانہ رخصت میں منصرمی کا انتظام کرینگے۔ (ایضاً)

ف ۱۲: معتمد و کمشنر صفائی کو اختیار ہوگا کہ بصورت ضرورت اون ملازمین کو جنکا
تقرر اقتداری مجلس صفائی ہے ہر قسم کی رخصت سے بامید منظوری مجلس استفادہ
حاصل کرنیکی اجازت دیں۔ (گشتی معتمدی تعمیرات نشان (۹۳) مورخہ ۲۱ اسفندار سنہ ۱۳۳۶)

ف ۱۳: معتمد کمشنر صفائی حیدرآباد کارہائے تعمیر و ترمیم میں سے جو کام ایکصد روپیہ
سے زائد نہو بہ اقتدار خود منظور کرینگے بشرطیکہ موازنہ میں گنجائش ہو اور ایسے کاموں

کی مجموعاً رقمی تعداد سال بھر میں ایک ہزار سے زائد نہ ہو۔ (اقتدار نامہ معتمد صفائی مورخہ ۲۶ ہ اردی بہشت ۱۳۱۴ف جریدہ مورخہ ۸ خورداد ۱۳۱۴ف جز و اول صفحہ ۲۳۸)

ف ۱۴: معتمد و کمشنر صفائی اشد ضروری کاموں میں بغرض حفاظت جان و مال بامید منظوری مجلس دو سو روپیہ تک خرچ کرسکیں گے لیکن اسکی مجموعی مقدار ایکسال میں ایک ہزار سے زائد نہ ہونی چاہیئے۔ (گشتی معتمدی تعمیرات نشان ۷۹۳ مورخہ ۲۱ ہ اسفندار ۱۳۱۶ف)

ف ۱۵: معتمد و کمشنر کو اختیار ہے کہ کارہائے تعمیر و ترمیم کے ایسے ٹنڈر منظور کریں جنکی برآوردیں پیشگاہ سرکار یا کمیٹی سے (جیسی صورت ہو) منظور ہوئے ہوں اور جن کی رقم ہر علیحدہ صورت میں ایک ہزار سے زیادہ نہ ہو۔ (ایضاً)

انجنیر صاحب صفائی بلدہ

تقرر تبدل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۱**: دس روپیہ ماہوار پانے والے ملازمین کے تقرر اور برطرفی کا اختیار ہوگا لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے عمل کی فوری اطلاع معتمد کو دی جائے (مراسلہ معتمدی تعمیرات شاخ صفائی نشان ۱۲۹۹ مورخہ ۲۲ ہ امرداد ۱۳۱۴ف و جریدہ مورخہ ۴ ہ شہریور ۱۳۱۴ف جز و اول صفحہ ۴۱۹)

ف ۲: ایسے ملازمین ماتحت کا تبادلہ و تعطل کا حکم صادر کریں جن کی ماہوار (۱۵) روپیہ ماہانہ تک ہو اور ان پر جرمانہ کریں بشرطیکہ ہر ایک مندرجہ بالا اختیار کو جب عمل میں لایا جائے تو اوس کی فوری اطلاع معتمد کو دی جائے (ایضاً)

رخصت **ف ۳**: اپنے تحت کے ایسے ملازمین جنکی تنخواہ (۱۵) ماہانہ تک ہو بپابندی قواعد نافذہ اون کو ہر قسم کی رخصت دے سکتے ہیں لیکن اسکی فوری اطلاع معتمد کو دی جائے (ایضاً)

ہلتھ افسر صاحب صفائی

تقرر تبدل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ **ف ۱**: (۱۰) روپیہ ماہوار پانیوالے ملازمین

کے تقرر اور برطرفی کا اختیار ہوگا لیکن شرط یہہ ہے کہ ایسے عمل کی فوری اطلاع معتمد کو دی جائے (مراسلہ معتمدی تعمیرات شاخ صفائی نشان ر ۱۲۹۹) مورخہ ۲۲ / امرداد ۱۳۱۴ ف وجریدہ مورخہ ۴ / شہریور ۱۳۱۴ ف جزو اول صفحہ (۴۱۹)

ف ۲ :- ایسے ملازمین ماتحت کا تبادلہ و تعطیل کا حکم صادر کریں جن کی ماہوار (۱۵) روپیہ ماہانہ تک ہو اور اون پر جرمانہ کریں بشرطیکہ ہر ایک مندرجہ بالا اختیار کو حسب عمل میں لایا جائے تو اسکی فوری اطلاع معتمد کو دی جائے (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۳** :- اپنے تحت کے ایسے ملازمین جنکی تنخواہ (۱۵) ماہانہ تک ہے بپابندی قواعد نافذہ اون کو ہر قسم کی رخصت دے سکتے ہیں لیکن اسکی فوری اطلاع معتمد کو دیجائے (ایضاً)

مجلس لوکل فنڈ ضلع

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :- مجلس ضلع کو افتادہ اراضی بغرض آبادی سپرد کرنیکا اختیار حاصل ہے البتہ میر مجلس کو کوئی ذاتی اقتدار نہیں ہے (مراسلہ معتمدی مال نشان ر ۹۸) بابتہ ۱۳۰۰ ف

ف ۲ :- مجلس لوکلفنڈ باتفاق تعلقدار ضلع (صما) روپیہ تک سالانہ اندرون گنجایش ہو اُن ابواب کے متعلق جن کی صراحت دستور العمل لوکلفنڈ کے فقرہ (۱۴) میں کی گئی ہے یعنے ایسے ابواب میں جن میں لوکلفنڈ کی رقم اچھی طور سے بغرض رفاہ عام صرف کیجاسکتی ہو منظوری دینے کے مجاز ہے۔ لیکن تعلقدار ضلع ذمہ دار ہونگے کہ جو رقم کے خریدی آلات وغیرہ میں صرف ہوئی ہے وہ برخلاف ابواب مندرجہ فقرہ (۱۴) دستور العمل نہیں ہے۔ (گشتی معتمدی مال شاخ لوکل فنڈ نشان ۳۲ خور مورخہ ۷ / تیر ۱۳۱۳ ف)

ف ۳ :- جس قدر رقم کی منظوری کا اقتدار مجلس ضلع اور صوبہ دار صاحبونکو حاصل ہے اس قدر رقم کے گتوں کی منظوری وہ دے سکتے ہیں یعنے ضلع کو دو ہزار تک اور صوبہ دار صاحب کو پانچہزار تک گتہ دینے کا اختیار حاصل رہیگا اور اس سے زیادہ ہونیکی صورت میں سرکار کی منظوری حاصل کرنی ہوگی (مراسلہ معتمدی مال نشان ر ۶۵) بابتہ ۱۳۱۷ ف

ف ۴ :- ہراج کی منظوری کا اختیار میر مجلس ضلع کو حاصل رہیگا خواہ معاملہ (صہ) روپیہ سے کم ہو یا زیادہ (مراسلہ معتمدی مال صیغہ لوکلفنڈ نشان ر ۵۶) مورخہ یکم فروردی ۱۳۲۵ ف وجریدہ نمبر ۱۹ مورخہ ۱۲ / فروردی ۱۳۲۵ ف جزو اول صفحہ ۴۰۴)

ف ۵ :- میر مجلس لوکل فنڈ ضلع مقتدر رہونگے کہ موازنہ لوکل فنڈ سے ایک صدر مد کے رقوم دوسرے صدر مد میں اور ایک ذیلی مد سے دوسرے ذیلی مد میں منتقل کریں بشرطیکہ ایسی منتقلی عملہ کے اضافہ جات یا ماہوارات کی ادائی سے متعلق نہ ہو۔ (مراسلہ معتمدی مال صیغہ لوکلفنڈ نشان (۵۰) مورخہ ۲۳ فروردی ۱۳۳۹ف مراسلہ صدر محاسبی نشان (۲۶) مورخہ ۸ خورداد ۱۳۳۹ف)

ف ۶ :- تعلقدار ضلع بحیثیت میر مجلس ضلع تحصیلداروں پر جو اراکین مجلس بھی ہیں جرمانہ کرنیکے مجاز نہ ہوں گے مگر صدر میں رپورٹ کرینگے۔ (مراسلہ معتمدی مال نشان (۷۹۲) بابتہ ۱۳۰۱ف)

ف ۷ :- مجلس ضلع مہتمم لوکل فنڈ اور معتمد مجلس ضلع پر جرمانہ اور عملہ ماتحت پر جرمانہ کرنیکی مجاز ہے (مراسلہ مجلس مالگذاری نشان (۴۵۶) بابتہ ۱۳۰۱ف)

ف ۸ :- میر مجلس ضلع کو ہنگامیوں کے تقرر کے نسبت سالانہ ایک سو پچاس ماہ تک اور کارہائے عام کیلئے (دوسو) روپیہ تک اقتدار حاصل ہے۔ (مراسلہ معتمدی مال نشان (۳۸) بابتہ ۱۳۰۸ف)

ف ۹ :- دواخانجات یونانی اضلاع کے دواساز و پیش دست کے ہنگامی تقرر کا اختیار مجلس ضلع کو رہیگا (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ نشان (۱۵) مورخہ ۶ آبان ۱۳۲۲ف و جریدہ نمبر ۳ مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۲۳ف جزو اول صـ ۲۹)

رخصت | ف ۱۰ (۱) :- مجلس ضلع مہتمم لوکل فنڈ اور معتمد مجلس ضلع اور عملہ ماتحت کی منظوری رخصت کی مجاز ہے (مراسلہ معتمدی مجلس مالگذاری نشان (۴۵۴) بابتہ ۱۳۰۱ف)

(۲) دواساز و پیش دست دواخانجات یونانی اضلاع کی منظوری رخصت کا اختیار حاصل ہے (مراسلہ معتمدی امور عامہ نشان (۱۵) مورخہ ۶ آبان ۱۳۲۲ف)

اخراجات دورہ و بھتہ | ف ۱۱ :- بغرض سہولت و اجرائی کار منظوری بھتہ اطبا یونانی کا اقتدار میر مجلس صاحبان اضلاع کو عطا ہوا ہے (مراسلہ معتمدی فوج صیغہ طبابت یونانی نشان (۹۳۵) مورخہ ۱۳ مہر ۱۳۲۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۶۰۷) مورخہ ۶ آبان ۱۳۲۹ف)

ابواب مشترکہ و مختصہ | ف ۱۲ :- مد متفرق کی رقم کے صرف کرنیکا اقتدار مجلس ضلع کو دیا جاتا ہے (مراسلہ معتمدی مالگذاری صیغہ لوکل فنڈ نشان (۵۰) مورخہ ۶ اردی بہشت ۱۳۱۸ف)

ف ۱۳ :- مجالس اضلاع لوکلفنڈ کو کارہائے تعمیر و ترمیم لوکل فنڈ میں جو اختیارات

کہ پہلے حاصل ہیں بمد نظر بعض مصالح سردست اس میں اضافہ کرنیکی ضرورت نہیں (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت صیغہ لوکلفنڈ نشان ۱۱۰۰ مورخہ ۲۹ شہریور ۱۳۳۲ف وجریدہ نمبر (۲۳) مورخہ ۴ آبان ۱۳۳۲ف جز و اول صفحہ ۳۴)

معتمد صاحب مجلس لوکل فنڈ ضلع

عام اقتدارات۔ **ف ۱**:۔ معتمد مجلس لوکلفنڈ ضلع کل خط و کتابت دفاتر ماتحت سے اپنے نام سے کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی مالگذاری نشان (۲۶) م یکم فروردی ۱۳۲۵ف وجریدہ نمبر ۱۹ مورخہ ۱۲ فروردی ۱۳۲۵ف جز و اول صفحہ ۴۰۴)

ف ۲:۔ معتمد لوکلفنڈ ضلع معمولی کام کو خود انجام دینگے اور جن امور میں حکم قطعی حاصل کرنا ہے میر مجلس کے پاس اپنی رائے کے ساتھ پیش کریں گے اور جو حکم میر مجلس دیں اوسکی تعمیل کرینگے۔ (ایضاً)

ف ۳:۔ تہذیب دفتر اور حسابات کی درستی کے پورے پورے ذمہ دار معتمد لوکلفنڈ رہیں گے۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ معتمد لوکلفنڈ افسر نگرانی ہیں اگر کوئی سقم مہتمم لوکلفنڈ کی کاموں میں پایا جائے تو باطلاع میر مجلس ہدایت اور اوسکی اصلاح کرا سکتے ہیں۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ مہتمم لوکلفنڈ دورہ پر رہنے کے زمانہ میں درخواست ہائے تعمیر و ترمیم دفتر معتمدی میں پیش ہوں اور دفتر معتمدی سے اجازت دی جائے۔ یا وہ درخواستیں نامنظور کردی جائیں اور ایسے اشلہ بعد تکمیل کارروائی دفتر مہتممی میں دیئے جائیں گے اور ایسی تجاویز معتمد کا مرافعہ میر مجلس سماعت کریں گے (ایضاً)

ف ۶:۔ مجالس تعلقات سے جو تحریکات دفتر معتمدی میں آئیں معتمد کو چاہیئے کہ بغرض صدور حکم میر مجلس کے پاس پیش کرے۔ (ایضاً)

ف ۷:۔ معتمد لوکلفنڈ ابواب ہر آمی کے بر وقت بر آمد ہونے اور میر مجلس کی منظوری حاصل کرنیکے پورے ذمہ دار ہونگے۔ اگر تحصیلات سے اور دفتر مہتممی سے اوقات معینہ پر تخته جات بر آمد پیش نہوں تو معتمد کا کام ہے کہ وہ بتاکید طلب کریں اگر عہدہ داران

ماتحت پر بعلت عدول حکمی تدارک ضروری معلوم ہو تو بغرض صدور حکم میر مجلس کے پاس پیش کریں۔ (ایضاً)

ف ۸:۔ چونکہ معتمد لوکل فنڈ افسر نگرانی ہیں تو اون کو افسران ماتحت کے دفاتر اور ہر قسم کے کاموں میں نگرانی کرنے اور میر مجلس کے پاس بغرض صدور حکم پیش کرنے کا حق حاصل ہے (ایضاً)

ف ۹:۔ معتمد کو اختیار ہے کہ ہر ایک تعلقہ سے جاری شدہ یا زیر تجویز کاموں کا تختہ طلب کرکے اون کی نگرانی و تکمیل کا انتظام کریں اور اون کاموں کی جلد تر تکمیل ہونے یا برآورد ات کے مرتب ہونیکی بابتہ مہتمم لوکل فنڈ و تحصیلات کے نام احکام جاری کریں اوسکا ایک تختہ بھی سہ ماہی مرتب ہوکر بعد ملاحظہ میر مجلس صوبہ داری کو روانہ کیا جائیگا (ایضاً)

ف ۱۰:۔ اگر معتمد ایسے افسر ہوں جو بحیثیت عہدہ سرکاری رکن ہو تو ایسے معتمد کو بحیثیت رکن ہر ایک معاملہ میں رائے دینے کا حق حاصل ہوگا ورنہ معتمد کو رائے دینے کا حق حاصل نہ ہوگا تحریر روئداد مجلس معتمد کا فرض ہے۔ (ایضاً)

تقرر تبدل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۱۱**:۔ معتمد مجلس کو باستثناء محاسب لوکل فنڈ عملہ معتمدی کے تقرر کا اختیار حاصل رہیگا۔ (مراسلہ معتمدی مالگذاری صیغہ لوکل فنڈ نشان (۵۶) مورخہ یکم فروردی ۱۳۲۵ ف وجریدہ نمبر ۱۹ مورخہ ۱۲ فروردی ۱۳۲۵ ف جزو اول صفحہ (۴۰۴)

ف ۱۲:۔ معتمد لوکل فنڈ عملہ معتمدی اور ملازمان صفائی کو ربع ماہوار تک جرمانہ کرسکتے ہیں۔ مگر ایسے حکم کا مرافعہ میر مجلس کے پاس ہوسکیگا۔ (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۱۳**:۔ معتمد مجلس لوکل فنڈ کو ہر قسم کی رخصت منظور کرنیکا اختیار حاصل ہوگا (مراسلہ معتمدی مالگذاری صیغہ لوکلفنڈ نشان (۵۶) مورخہ یکم فروردی ۱۳۲۵ ف وجریدہ نمبر (۱۹) مورخہ ۱۲ فروردی ۱۳۲۵ ف جزو اول ص ۴۰۴)

ارکان غیر سرکاری لوکل فنڈ

عام اقتدارات۔ **ف ۱**:۔ حکام اضلاع کو اختیار دیا جاتا ہے کہ جن ارکان غیر سرکاری

کی امور صفائی میں دلچسپی دیکھیں اور اون میں نگرانی کی قابلیت موجود ہو شہر و قصبات کے حصص بغرض نگرانی اون کے سپرد کریں اور وہ بتاکید وہدایت بر وقت کام کرانیکے ذمہ دار سمجھے جائیں اور بصورت خلاف ورزی میر مجلس یا معتمد مجلس کو رپورٹ کریں میر مجلس و معتمد صفائی کو چاہیئے کہ بتوجہ فوری اوسکا مناسب تدارک کریں اگر باوجود انصرام کارہائے سرکاری ارکان سرکاری بھی امور صفائی کی نگرانی بخوبی کرسکتے ہیں تو حسب صوابدید حکام اضلاع انہیں بھی اقتدار مذکور دیا جاسکتا ہے لیکن ارکان نگرانی کنندہ کو عملہ صفائی پر جرمانہ کرنیکا اختیار دیا جانا بالفعل قرین مصلحت نہیں ہے (مراسلہ معتمدی مال نشان (۲۷) مورخہ ۲۶ رتیر ۱۳۲۰ف وجریدہ نمبر ۱۹ مورخہ ۱۱ رفروردی ۱۳۲۰ف جزو اول صفحہ ۲۷۲)

ڈویژنل انجنیر صاحب لوکل فنڈ اضلاع۔

عام اقتدارات۔ **(۱)** جملہ برآوردات زائد از (ضماٗ۵) روپیہ جو مجلس تعلقہ یا ضلع یا مہتمم لوکلفنڈ کے پاس سے وصول ہوں اونکی تنقیح ڈویژنل انجنیر کرینگے اگر برآوردات دس ہزار یا دس ہزار سے زائد کی ہوں تو بعد تنقیح ایسی برآوردات بغرض حکم قطعی ڈویژنل انجنیر دفتر معتمدی پر روانہ کرینگے جس کے وصول ہونے پر محکمہ معتمدی اپنے حسب صوابدید اوس تنقیح سے اتفاق کریگا یا کسی فنی عہدہ دار سے استصواب کریگا بعد تنقیح جملہ برآوردات اندرون دس ہزار اوس دفتر کو واپس کئے جائیں گے جہاں سے وہ وصول ہوئے تھے۔ (مراسلہ معتمدی مال صیغہ لوکلفنڈ نشان (۷۵) مورخہ ۲۰ رآبان ۱۳۴۱ف وجریدہ نمبر (۳) مورخہ ۱۹ رآذر ۱۳۴۲ف جزو اول صفحہ ۳۱ تا ۳۳)

(۲) تنقیح برآوردات کے وقت ڈویژنل انجنیر اوس نرخنامہ پر کاربند ہونگے جو پیشتر سے ہی ایسے مقامات کے لئے ترتیب دیا گیا ہے اُن امور کے متعلق جن کا تحتہٗ مذکور میں ذکر نہ کیا گیا ہو ڈویژنل انجنیر اپنے اختیار تمیزی سے کام لیں گے۔ ایسے مقامات کے لئے جن کے متعلق کوئی نرخنامہ منظورہ مجلس ضلع موجود نہ ہو برآورد کی تنقیح اوس ضلع کے نرخنامہ کی مدد سے کی جائیگی جسکے حدود میں وہ مقام واقع ہو۔ (ایضاً)

(۳) ڈویژنل انجنیر کا یہ فرض منصبی ہوگا کہ وہ اُن تمام بڑے مقامات اور

مستقر ہائے اضلاع کے لئے اون کے حدود ارضی میں واقع ہوں نرخنامہ جات کی ترتیب دیں۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ تنقیح برآوردات کے ضمن میں جو کوئی تبدیلیاں کی جائینگی اوس کے وجوہ بھی درج کر دیئے جائیں گے۔ تاکہ مجالس متعلقہ کو غلط فہمی پیدا نہ ہوسکے (ایضاً)

ف ۵:۔ ڈویژنل انجنیر مجلس ضلع کی استدعا پر برآوردات ترتیب دینگے اور بغرض غور مناسب مجلس ضلع مجلس مقامی کے پاس پیش کرینگے (ایضاً)

ف ۶:۔ مہتمان لوکلفنڈ کو منظوری برآوردات سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ کیونکہ یہہ ایک ایسا امر ہے کہ جس میں مجلس مقامی رقوم لاحقہ اور کاموں کے اہمیت کے اعتبار سے کاملاً اپنے صوابدید پر عمل کریگی۔ (ایضاً)

ف ۷:۔ برآوردات منظور ہونیکے بعد معتمد مجلس ضلع یا مجلس تعلقہ جیسی کہ صورت ہو اوس کی اطلاع مہتمم لوکلفنڈ کو دیں گے۔ جس پر مہتمم لوکلفنڈ ٹنڈرس طلب کریں گے اور اپنی سفارش کے ساتھہ اون تمام کو میر مجلس ضلع کے پاس پیش کریں گے میر مجلس ضلع اپنے صوابدید پر کسی ایک ٹنڈر کو منظور کرینگے ٹنڈر منظور ہوجانے کے بعد گتہ تفویض کر دیا جائیگا اور مہتمم لوکلفنڈ اور ڈویژنل انجنیر اوس سے مطلع کئے جائیں گے۔ (ایضاً)

ف ۸:۔ مہتمم لوکلفنڈ اور ڈویژنل انجنیر کے فرائض منصبی میں داخل ہوگا کہ چالو کاموں کی تنقیح کریں ڈویژنل انجنیر اون کاموں کا خاص طور سے معائنہ کریں گے جن کی برآورد ایکہزار سے زائد ہو وہ اون کاموں کے طریقہ رفتار کو دیکھینگے اور دریا تو اپنی رائے کا اظہار کرینگے یا گتہ دار کو ہدایات صادر کر دینگے اسکا ایک مثنیٰ مہتمم لوکلفنڈ اور معتمد مجلس مقامی یا مجلس ضلع کو بھی دیا جائیگا۔ (ایضاً)

ف ۹:۔ بعد تکمیل کار مہتمم لوکلفنڈ اون کاموں کے متعلق صداقت نامہ تکمیل دینگا جو اندرون دو ہزار روپیہ ہوں ایسے کاموں کے لئے جنکی برآوردات دو ہزار یا دو ہزار روپیہ سے زائد ہوں اون کا فائنل بل ڈویژنل انجنیر کرینگے۔ ایسے تمام بل دفتر مجلس تعلقہ یا مجلس ضلع کو روانہ کر دیئے جائیں گے۔ جہاں سے رقومات ادا ہونگے (ایضاً)

ف ۱۰:۔ ڈویژنل انجنیر کو اقتدار ہوگا کہ وہ کوئی چالو کام غیر اطمینان بخش پائے تو

روکدیں اور فوراً باظہار وجوہ میر مجلس ضلع یا مجلس مقامی کو اطلاع دے اسپر میر مجلس ضلع جو کارروائی اونکو مناسب معلوم ہو کرینگے۔ مثلاً تنسیخ گتہ یا ضبطی دہڑوت وغیرہ (ایضاً)

ف ۱۱:۔ گتہ دار جملہ رقوم دہڑوت دفتر مجلس میں داخل کریگا۔ (ایضاً)

ف ۱۲:۔ اگر ڈویژنل انجنیر اور میر مجلس ضلع میں اختلاف رائے ہو تو قطعی تصفیہ کے لئے کارروائی صوبیدار کے پاس پیش کیجائیگی۔ (ایضاً)

ف ۱۳:۔ ڈویژنل انجنیروں کو اقتدار ہوگا کہ دفتر مہتمم لوکلفنڈ کا معائنہ کریں اور تنقیح پٹی بعد درج رائے میر مجلس کے پاس بغرض صدور حکم روانہ کریں۔ (ایضاً)

ف ۱۴:۔ ڈویژنل انجنیر ہر سال ماہ آذر میں میستریوں کا امتحان منعقد کریں گے اور کامیاب میستریوں کو صداقت نامجات عطا کریں گے۔ کسی ایسے شخص کو جو امتحان میں کامیاب نہ ہو میستری کی خدمات پر مامور نہ کیا جائیگا جو میستریاں پندرہ سال ملازمت میں رہ چکے ہیں امتحان سے مستثنیٰ رہینگے۔ بقیہ میستریوں کو کامیابی امتحان کیلئے تین سال کی مہلت دی جائیگی جو میستریاں اندرون سہ سال کامیابی حاصل نہ کریں اونکو علیحدہ کر دیا جائیگا۔ اور جو کہ امتحان میں کامیاب ہو چکے ہوں اون کو گریڈ از خود ملا کریگا بشرطیکہ مہتمم لوکلفنڈ اونکی سفارش کرے اور میر مجلس ضلع اوس سے اتفاق کریں کوئی اضافہ تدریجی اجرا نہ ہوگا جب تک کہ میستریاں یا تو امتحان میں کامیابی حاصل کریں یا صداقت نامہ استثنا پیش کریں ہنگامی جائدادوں پر غیر سند یافتہ میستریوں کا تقرر کیا جاسکیگا۔ (ایضاً)

تقرر تبدیل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ۔ | ف ۱۵:۔ ڈویژنل انجنیر فنی وجوہ کی بناء پر میستری اور اوورسیر کے تبادلہ کی سفارش کرسکیگا۔ اگر تبادلہ اندرون ضلع ہو تو سفارش معتمد مجلس ضلع کے پاس کیجائیگی ورنہ صوبہ دار کے پاس جو بمشورت میر مجلس ضلع کارروائی کریں گے (مراسلہ معتمدی مال صیغہ لوکلفنڈ نشان (۴۵) مورخہ ۲۰ ہر آبان ۱۳۴۱ ف وجریدہ نمبر ۳ مورخہ ۱۹ ہر آذر ۱۳۴۲ ف جلد اول صفحہ (۳۱ تا ۳۳)

ف ۱۶:۔ عملہ ڈویژنل انجنیر کے تمام تقررات صوبہ دار ڈویژنل انجنیر متعلقہ کی سفارش پر کرینگے۔ (ایضاً)

ف ۱۷:۔ ڈویژنل انجنیر کو اقتدار ہوگا کہ وہ اپنے عملہ پر تا بحد ایک ربع تنخواہ جرمانہ کریں (ایضاً)

ف ۱۸ :- ڈویژنل انجنیر کو اپنے عملہ کے ملازمین درجہ ادنیٰ کے تقرر برطرفی وغیرہ کے متعلق پورا اقتدار حاصل رہیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۹ :- ڈویژنل انجنیر بصورت ضرورت میر مجلس کے پاس تحریک کرسکیں گے کہ دفتر مہتممی لوکلفنڈ کے کسی اہلکار یا اوورسیر یا مستری پر جرمانہ کیا جائے (ایضاً)

رخصت۔ **ف ۲۰** :- ڈویژنل انجنیر اپنے عملہ کی رخصت اتفاقی منظور کرنیکے مجاز ہونگے کسی دوسری قسم کی رخصت کے متعلق صوبہ دار وہی اقتدارات استعمال کرینگے جو اون کو بصیغۂ مال حاصل ہیں۔ (مراسلہ معتمدی مال صیغہ لوکلفنڈ نشان (۵) مورخہ ۲۰ آبان سنہ ۱۳۴۱ ف وجریدہ نمبر ۳ مورخہ ۱۹ آذر سنہ ۱۳۴۲ ف جزو اول صفحہ ۳۱ تا ۳۳)

اخراجات دورہ و بھتہ۔ **ف ۲۱** :- ڈویژنل انجنیر دورہ پر اپنے تمام عملہ کو بجز محاسب کے جو مستقر پر رہیگا ساتھ لے جاسکیں گے۔ (مراسلہ معتمدی مال صیغہ لوکلفنڈ نشان (۷۵) مورخہ ۳۰ آبان سنہ ۱۳۴۱ ف وجریدہ نمبر (۳) مورخہ ۱۹ آذر سنہ ۱۳۴۲ ف جزو اول صفحہ ۳۱ تا ۳۳)

ف ۲۲ :- ڈویژنل انجنیر پر لازم ہوگا کہ قبل دورہ اپنے دورہ کا پروگرام صوبیدار کے پاس روانہ کریں۔ (ایضاً)

ف ۲۳ :- ڈویژنل انجنیر اپنے عملہ کی براوردات سفر خرچ منظور کرسکیں گے ڈویژنل انجنیر کی براورد سفر خرچ صوبہ دار منظور کرینگے بدیں غرض ڈویژنل انجنیر کو اپنا روزنامچہ صوبہ دار کے پاس ہفتہ واری روانہ کرنا پڑیگا۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ و مختصہ۔ **ف ۲۴** :- ڈویژنل انجنیر اپنے دفتر کے براورد صادر منظور کرسکینگے۔ (مراسلہ معتمدی مال صیغہ لوکلفنڈ نشان (۷۵) مورخہ ۳۰ آبان سنہ ۱۳۴۱ ف وجریدہ نمبر (۳) مورخہ ۱۹ آذر سنہ ۱۳۴۲ ف جزو اول صفحہ ۳۱ تا ۳۳)

مہتمم صاحبان لوکلفنڈ

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :- مہتممان لوکلفنڈ جنہوں نے اپر سبارڈینیٹ کا امتحان پاس کیا ہو (ایک ہزار) تک کی براوردات مرتب کرسکیں گے۔ اور دوسرے مہتممان لوکلفنڈ (صماء) روپیہ کی حد تک براوردات مرتب کرینگے اس سے زائد رقم کے براوردا

کی تنقیح مہتمم تعمیرات سے کرائی جائیگی۔ (مراسلہ محکمہ معتمدی مال صیغہ لوکلفنڈ نشان (۲۴) بابتہ ۱۳۲۴ف وجریدہ نمبر ۳۱ مورخہ ۳۱ اردی بہشت ۱۳۲۴ف وجریدہ نمبر (۳۱) مورخہ ۳۱ اردی بہشت ۱۳۲۴ف جزو ثانی صفحہ ۱۵۱۴)

توضیح:۔ مہتممان لوکلفنڈ کو بجائے (صما) روپیہ تک کی براوردات کی تنقیح کے ایک ہزار روپیہ تک کی برآوردات کی تنقیح کا مجاز قرار دیا جاتا ہے تاکہ اقتدارات ڈویزن انجنیروں کے فقرہ (۱) میں تطابق پیدا ہو۔ (مراسلہ معتمدی مال صیغہ لوکلفنڈ نشان (۲۴) مورخہ ۲۷ اردی ۱۳۴۲ف وجریدہ نمبر (۱۱) مورخہ ۱۶ بہمن ۱۳۴۲ف جزو اول صفحہ (۱۱۵)

ف ۲:۔ میستریاں لوکلفنڈ مہتمم لوکلفنڈ کے ماتحت رہینگے مہتمم کو لازم ہوگا کہ ہرطرح سے میستریوں کی نگرانی اور اونکی مرتبہ برآورد مثیر زمنٹ کی تنقیح کیا کریں جن کی تعداد (صہ) سے زائد نہو گی علاقہ لوکلفنڈ کی کل عمارات باؤلیات واٹر ورکس نہریں سڑکیں رو دگھاٹ مہتممان لوکلفنڈ کے زیر نگرانی رہینگے۔ (مراسلہ معتمدی مالگذاری صیغہ لوکلفنڈ نشان (۵۶) مورخہ ۴ فروردی ۱۳۲۵ف وجریدہ نمبر (۱۹) مورخہ ۱۲ فروردی ۱۳۲۵ف جزو اول صفحہ ۲۰۹)

ف ۳:۔ مہتمم لوکلفنڈ مستقر ضلع پر کل ابواب ہراجی کا باجرائی اشتہار و بہ فراہمی خواہشمندان دوبارہ ہراج کے سہ بارہ کے لئے کارروائی ہراج معتمدی میں پیش کر دینگے (ایضاً)

ف ۴:۔ اگر ابواب ہراجی کا ہراج بروقت نہ ہو اور اوس میں مہتمم لوکلفنڈ کی غفلت پائی جائے تو مہتمم سے مواخذہ کیا جائیگا۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ مستقر ضلع کے متعلق کل درخواست ہائے تعمیر و ترمیم بغرض عطائے چھٹیات اجازتی مہتمم لوکلفنڈ کے پاس پیش ہونگے (ایضاً)

ف ۶:۔ بفور وصول درخواست اشتہار مدتی دو ہفتہ اجرا ہوگا اور اشتہار مذکور اوس مکان کے قریب ایسے موقع پر جو منظر عام ہو چسپاں کیا جائیگا۔ اگر کوئی عذر داری پیش نہ ہو تو بعد ختم مدت ترمیم یا تعمیر بر پایۂ قدیم کے متعلق بہ اختیار مہتمم اجازتی چٹھی دیدی جائیگی۔ اور بصورت تعمیر جدید بذریعۂ دفتر معتمدی میر مجلس کی منظوری حاصل کرنا ضرور ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۷:۔ عذر داری پیش ہونیکی صورت میں مہتمم لوکلفنڈ طرفین کے بیانات قلمبند کر کے بروئے شہادت طرفین حسب روئداد مرتبہ بروئے ضابطہ فیصلہ کرینگے۔ اور حسب فقرہ محولہ بالا اجازت کی کارروائی کرینگے۔ (ایضاً)

ف ۸:۔ مقدمات اختیاری مہتمم کے تجاویز کا مرافعہ مجلس ضلع میں ہوگا اور مجلس ضلع

کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۹:۔ جس قدر کارروائی مہتمموں کو مجلس سے کرنی ہوگی عام اس سے کہ وہ منظوری براورد ات کے متعلق ہو یا متفرق امور انتظامی ہوں بذریعہ معتمد کیجائیگی۔ (ایضاً)

ف ۱۰:۔ دفاتر صدر سے مہتمان لوکلفنڈ بلاواسطہ دفتر معتمدی کوئی کارروائی نہ کریں گے الا بصورت ہائے خاص۔ (ایضاً)

ف ۱۱:۔ مہتمان لوکلفنڈ کسی رقم کو بلا منظوری مجلس صرف کرنیکے مجاز نہ ہونگے (ایضاً)

ف ۱۲:۔ مہتمان لوکلفنڈ کارہائے منظورہ مجلس کو اپنی ذمہ داری سے بطور امانی بحصول اجازت میر مجلس کروانیکے مجاز ہونگے گتہ کی صورت میں ٹنڈرس طلب کرنا ہوگا اور گتہ کی منظوری میر مجلس سے حاصل کیجائیگی۔ (ایضاً)

ف ۱۳:۔ ضروری کاموں میں جنکے لئے حصول منظوری تک انتظار کرنے میں ہرج واقع ہوتا ہو (عـــہ) روپیہ تک صرف کرنیکے مجاز ہیں جس کی منظوری ماہوار مجلس ضلع سے حاصل کرنا ضرور ہوگا۔ اور ایسے کاموں کے لئے مہتمم لوکلفنڈ کے پاس ایکصد روپیہ متفرق پیشگی امانت رہا کرینگے۔ ماہانہ کاموں کے لحاظ سے جس مد میں رقم صرف کیگئی ہو اوس مد میں خرچ ڈالدیا جائیگا۔ (ایضاً)

تقرر تبدل تعطل ترقی برطرفی جرمانہ وغیرہ | **ف ۱۴**:۔ مہتمم لوکلفنڈ عملہ صفائی اور چپراسیوں اور اپنے عملہ پر اور داروغگاں صفائی پر بروئے گشتی محکمہ مالگذاری نشان (۳۱) مورخہ ۱۷ اسفندارمذ ۱۳۱۴ ف و میستریوں پر ایک ایک روپیہ جرمانہ کرسکتے ہیں۔ (مراسلہ معتمدی مالگذاری نشان (۵۶) مورخہ یکم فروردی ۱۳۲۵ ف و جریدہ نمبر (۱۹) مورخہ ۱۲ فروردی ۱۳۲۵ ف جزو اول صفحہ ۴۰۹)

ف ۱۵:۔ مزدوران و خاکروبان و چپراسیان صفائی و عملہ محصولات مقامی و متفرق و آب نہر وغیرہ مواجبی تا (عـــہ) روپیہ کی بحالی و برطرفی مہتمم لوکلفنڈ کے اختیاری ہوگی اور اوسکا مرافعہ میر مجلس کے پاس ہوگا اور میر مجلس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۱۶:۔ عملہ محصولات مقامی و متفرق وغیرہ کے تقرر و تبدل کا اختیار مہتمموں کو حاصل ہوگا بہ استثناء داروغگاں جمعدار جنکا تقرر میر مجلس کرینگے امناء صفائی جنکا تقرر صوبہ دار حسب رضا کریں گے۔ (ایضاً)

رخصت | **ف ۱۷**:۔ مہتمان لوکلفنڈ اپنے ماتحت عملہ کی رخصت اتفاقی اور زمانہ

رخصت میں کار اجرائی کا انتظام کر نیکے مجاز ہیں۔ (ایضاً)

اخراجات دورہ وبھتہ۔ **ف ۱۸**:۔ ایام دورہ میں مہتمم لوکلفنڈ اپنی کارگذاری روزنامچہ ہفتہ واری دفتر معتمدی میں روانہ کیا کرینگے اور بعد ریمارکس ضروری معتمد میر مجلس کے ملاحظہ میں پیش کرینگے (ایضاً)

ف ۱۹:۔ مہتممان لوکلفنڈ اگر دورہ پر جائیں تو بوقت دورہ تنقیح بصورت فروکشی تین دن تک مسافر بنگلہ کا کرایہ معاف رہیگا۔ (ایضاً)

مجلس لوکلفنڈ ڈویژن

عام اقتدارات۔ **ف ۱**:۔ اختیار جو دستور العمل محصولات مقامی کے دفعہ (۲۰) کے تحت مجلس ضلع کو مبلغ (۲۰۰۰) روپیہ تک کا رہائے کی منظوری کا حاصل ہے (احکام سررشتہ جنگلات نشان ۵۶۸ م ۵ رخورداد ۴۲ ف جریدہ نمبر ۲۹ م ۱۰ رتیر ۴۲ ف جزو اول ص ۳۸۴)

ف ۲:۔ گشتی نشان (۳) ۱۳۱۳ ف کے تحت خریدی آلات واوزارات کے لئے بشرط اتفاق تعلقدار (۵۰۰) روپیہ تک منظوری دینے کا جو اختیار مجلس ضلع کو ہے وہ بھی مجلس مستقر ڈویژن کو حاصل رہیگا بشرطیکہ مجلس کی رائے سے ڈویژنل افسر اتفاق کرے۔ (ایضاً)

ف ۳:۔ گشتی نشان (۵۰) مورخہ ۲۳ فروردی ۱۳۳۹ ف کے ذریعہ مجلس ضلع کو موازنہ کے ایک صدر مد سے دوسرے صدر مد میں رقم کی منتقلی کا جو اختیار حاصل ہے۔ وہ بھی مجلس ڈویژن کو حاصل رہیگا۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ مراسلہ کلیات نشان (۶۵) مورخہ ۱۴ شہریور ۱۷ ف کے ذریعہ میر مجلس ضلع کو (۲۰۰۰) روپیہ تک کے گتہ کی منظوری کا جو اختیار دیا گیا ہے۔ وہ میر مجلس مستقر ڈویژن کو جن کو خاص اختیارات عطا کئے گئے ہیں حاصل رہیگا۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ اون مجالس کے متعلق جنکو خاص اختیارات دیئے جائیں گے مجلس ضلع کی سفارش پر محصولات مقامی کو نافذ کرنیکا جو طریقہ رائج ہے۔ وہ مسدود کیا جاتا ہے مجلس مقامی کی منظوری کے بعد ایسے محصولات مقامی کے نفاذ کیمتعلق بتوسط میر مجلس صاحب ضلع تحریک پیش کرنا کافی ہوگا۔ یہ طریقہ قانون محصولات مقامی کے مطابق بھی ہوگا جس کے تحت جملہ مجلس مقامی کو

یہہ اختیارات عطا کئے گئے ہیں۔ اگرچیکہ موجودہ عمل درآمد اس کے خلاف ہے۔

ف ۶ ۔ گھرٹی روشنی پٹی کی ردیشن کی منظوری کے متعلق کوئی قواعد ہنوز مدون کیا جانا پایا نہیں جاتا۔ موجودہ عمل درآمد کے لحاظ سے ٹہراؤ محصولات مقامی کے متعلق میر مجلس ضلع بعد اجرائی اشتہار و موجودہ عمل درآمد کے لحاظ سے ٹہراؤ محصولات مقامی کے متعلق میر مجلس ضلع بعد اجرائی اشتہار و سماعت عذرات منظور دیا کرتے ہیں۔ وہی اختیار ایسے خاص ڈویژن کے میر مجلس کو حاصل ہوگا (ایضاً)

ف ۷ ۔ ترتیب موازنہ جات و حسابات و ترسیل تختہ جات وغیرہ کا جو طریقہ اس وقت جاری ہے وہ بحال و برقرار رہیگا۔ نیز بحالت موجودہ مجلس ضلع کے توسط سے محکمہ صوبہ داری سے مراسلت کرنیکا جو طریقہ مرعی ہے وہ بھی برقرار رہیگا۔ ایسی منظوریات جو ایسے مجالس سے جنکو خاص اختیارات دیئے گئے ہیں صادر ہوں صرف اون کی روئداد کو مجلس ضلع پر اطلاع کے لئے بھیجدینا کافی ہوگا ان احکام کی اجرائی سے میر مجلس ضلع جو اختیارات منظوری رخصت و الونس یا سماعت مرافعہ از تجاویز میر مجلس تعلقہ جو اس وقت حاصل ہیں کوئی اثر نہیں پڑیگا۔ ایسے خاص اختیارات جملہ مجالس ڈویژن کو حاصل نہیں رہینگے۔ بلکہ صرف ایسے مجالس کو یہہ اختیارات دیئے جائیں گے۔ جو سررشتہ لوکلفنڈ کی رائے میں اہل ہوں۔ بعد منظوری سرکار جن مجالس کو ایسے اختیارات دیئے جائیں گے وہ طبع جریدہ اعلامیہ سرکار عالی ہونگے۔ اس وقت صرف مجلس تعلقہ جالنہ کو یہہ خاص اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔ دیگر اضلاع سے تحریکات پیش ہونے پر غور کیا جاسکتا ہے۔ کہ خاص اختیارات کون سے کون سے ڈویژن کو عطا کئے جائیں۔

سررشتہ اتحادی

صدر المہام بہادر اتحادی

عام اقتدارات ۔ ف ۱ ۔ تحت دفعہ (۲۹) ضمن (۳) قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف
کوئی خاص یا عام حکم جاری کرنا (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۲ :- کسی انجمن کے ممبران کو دفعہ (۵) ضمن (ب) قانون مذکور کے احکام سے مستثنیٰ کرنا - (ایضاً)

ف ۳ :- تحت دفعہ (۴۷) ضمن (۱) قانون مذکور کسی شخص یا کمپنی کو اجازت دینا - (ایضاً)

منظوری رخصت - ف ۴ :- ماہ ۱۰۰ روپیہ تک ماہوار یاب عہدہ داروں کی رخصت بیماری رخصت خانگی اور رخصت غیر معمولی - اور ۱۰۰ روپیہ سے کم ماہوار یاب عہدہ داروں کی رخصت خاص کی منظوری اقتداری ہوگی - جو رخصتیں منظور ہونگی اون کا ایک تختہ ماہانہ باب حکومت میں پیش ہوا کرے جس سے معلوم ہو سکے کہ کن عہدہ داروں کو کس قسم کی رخصت کس مدت کے لئے دیگئی ہے - (گشتی فینانس نشان (۱۴) م ۲۷ تیر ۱۳۳۴ ف)

ناظم صاحب انجمنہائے امداد باہمی

عام اقتدارات - ف ۱ :- ہر دو سو انجمنوں یا کسی جز و معقول کے اضافہ پر ایک اہلکار دفتر نظامت کا جدید تقرر کرنا (مراسلہ محکمہ فینانس نشان ۱۲۸۷ م ۲۲ مہر ۱۳۲۸ ف)

ف ۲ :- ہر (۳۰) انجمنوں یا کسی معقول اضافہ پر جدید سب انسپکٹر کا تقرر کرنا (ایضاً)

ف ۳ :- اپنے اختیارات حاصلہ میں سے حسب صوابدید وقتاً فوقتاً اپنے ماتحتین کو اختیار تفویض کرنا - (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۷۰) م ۲ امرداد ۱۳۳۱ ف)

ف ۴ :- صدر المہام بہادر علاقہ نے ایکسال تک کا بقایا تنخواہ و سفر خرچ وغیرہ منظور کرنیکا اختیار عطا فرمایا ہے (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۱۸۲) مورخہ ۲۵ شہریور ۱۳۳۷ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۱) مورخہ ۳۰ مہر ۱۳۳۷ ف)

ف ۵ :- ارگنایزران مواجبی (۵۰ تا ۷۵) وارگنایزر انسپکٹران مواجبی ماہ ۷۵ تا ۱۰۰) سررشتہ ہذا کے مستقر بدلنے کا اختیار حاصل رہیگا - (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۴۵۲۵) م ۲۶ اردی بہشت ۱۳۴۲ ف)

تقرر تبدل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ - ف ۶ :- ناظم صاحب کو اپنے ماتحت عملہ میں درجہ دوم کی جائداد تک تقرر کا اختیار ہے - (گشتی نظامت اتحاد باہمی نشان ۹۵ بابتہ ۱۳۳۵ ف)

ف ۷ :- اہلکاران درجہ سوم اور ۵۰ تا ۷۵ کے سب انسپکٹران و اڈیٹران کا تقرر

تبدل تعطل۔ برطرفی۔ جرمانہ کرنا۔ (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان ۶۹ م ۱۶ ارادی بہشت سنہ ۱۳۴۰ ف)

ف ۸:۔ انسپکٹروں کے تعطل اور اضافہ تدریجی روکنے کا اختیار ناظم صاحب کو دیا گیا ہے (گشتی نظامت امداد باہمی نشان ۹۵ بابتہ سنہ ۱۳۳۵ ف)

ف ۹:۔ انسپکٹران سررشتہ امداد باہمی کے تبادلہ کا اختیار عطا فرمایا گیا ہے (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان (۴۵۱۵) مورخہ ۲۵ فروردی سنہ ۱۳۳۸ ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۵۲) مورخہ ۲۵ خورداد سنہ ۱۳۳۸ ف)

ف ۱۰:۔ بلالحاظ تنخواہ و گریڈ انسپکٹران سررشتہ ہذا مواجبی (۷۵ عہ تا ۲۰۰ عہ) کو معطل اور ان کے گریڈ مسدود کرنا۔ (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان (۹۴) م ۴ اگسٹ سنہ ۱۹۲۶ع)

ف ۱۱:۔ منتخبہ گریڈ اڈیٹران سررشتہ مواجبی (۵۰ عہ تا ۱۰۰) کے تبدل تعطل جرمانہ کا اختیار حاصل ہے۔ (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان (۵۴۷۸) م ۳ خورداد سنہ ۱۳۴۰ ف)

ف ۱۲:۔ جہاں کہیں ریونگ انسپکٹران کو متعین کرنیکی ضرورت لاحق ہو انکو متعین کرسکتے ہیں (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان ۱۳۳۴ م ۵ بہمن سنہ ۴۲ ف)

منظوری رخصت۔ **ف ۱۳**:۔ اپنے ماتحتین کی رخصت اتفاقی۔ رخصت خاص۔ رخصت بیماری منظور کرنیکا اختیار صدر المہام بہادر نے عطا فرمایا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۱۹۰) مورخہ یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶ع)

ف ۱۴:۔ جمیع انسپکٹران سررشتہ ہذا کی ہر قسم کی رخصت منظور کرنا اور انکی جگہہ کا انتظام منصرمانہ منظور کرنا (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان ۱۲۶ م ۲۸ مئی سنہ ۱۹۲۷ع)

ف ۱۵:۔ اہلکاران درجہ دوم دفتر نظامت کی ہر قسم کی رخصت اور ان کی جگہ انتظام منصرمانہ منظور کرنا (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان (۸۶) م ۶ شہریور سنہ ۳۶ ف)

ف ۱۶:۔ منتخبہ گریڈ کے اڈیٹران کی ہر قسم کی رخصت اور انکی جگہ کا انتظام منصرمانہ منظور کرنا (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان (۵۴۷۸) م ۳ خورداد سنہ ۴۰ ف)

ف ۱۷:۔ اہلکاران درجہ سوم اور سب انسپکٹران و اڈیٹران کی ہر قسم کی رخصت اور انتظام منصرمانہ منظور کرنا۔ (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان ۶۹ م ۱۶ ارادی بہشت سنہ ۴۰ ف)

اخراجات دورہ و بہتہ۔ **ف ۱۸**:۔ اپنے ماتحتین کے بہتہ و سفر خرچ کے برآوردات کی منظوری دے سکتے ہیں۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۱۹۰) م یکم مارچ سنہ ۱۹۱۶)

ف ۱۹ ۔ تحت دفعہ (۱۸) ضابطہ ملازمت سیول جمیع ماتحت ملازمین سررشتہ اذ خود اپنی برآورد است بھتہ وسفر خرچ منظور کرنا۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۷۸۲۲) مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۲۸ ف)

مددگار صاحبان انجمن ہائے اتحادی

عام اقتدارات۔ **ف ۱** ۔ کسی انجمن کے ممبر کے مقابلہ میں ثالثی کی درخواست پیش ہو تو خود یا کسی کو ثالث مقرر کرسکیں گے۔ فیصلہ ثالثی کی بابتہ وہ تمام اختیارات نافذ کرسکیں گے جو بلحاظ قانون وقواعد سررشتہ ناظم صاحب کو حاصل ہیں۔ (گشتی اتحادی نشان ۱۰۵۱ م ۱۰ بہمن ۱۳۳۱ ف)

ف ۲ ۔ انتخاب ثالث کا اختیار عطا کیا گیا ہے۔ بعد صدور فیصلہ ثالثی فیصلہ جات مددگار صاحبان اسمات کے توسط سے راست محکمہ مال میں بغرض تعمیل بھیجدئے جائیں گے۔ لیکن تاریخ فیصلہ سے ایک ماہ کے بعد فیصلہ دفتر مال میں بغرض تعمیل روانہ کرنا چاہئے کیونکہ اپیل کی صورت میں تحت سے فیصلہ طلب کرکے تجویز مناسب کیجائیگی (گشتی نظامت اتحادی نشان (۲۵) مورخہ ۶ فرودی ۱۳۳۶ ف)

ف ۳ ۔ بہ پابندی احکام نافذہ مقدمات ثالثی کی جملہ کارروائی کرینگے الّا یہ کہ فیصلکن ناراضی سے اندرون میعاد ایک ماہ فریق ناراضی نظامت میں مرافعہ دائر کرے۔ بعد مرور مدت فیصلہ جات سررشتہ مال میں روانہ ہونگے (گشتی نظامت اتحادی نشان (۳۱) م ۲۹ فرودی ۱۳۳۶ ف)

ف ۴ ۔ انجمن ہائے مفوضہ کے درخواست قرضہ منظور کریں گے۔ پانسو سے زائد رقم قرضہ کیلئے نظامت کی منظوری لازمی ہوگی۔ رکن انجمن زرعی کو اور کاریگروں کو تاوقتیکہ کوئی جائداد از قسم اراضی ومکان نہ ہو۔ تمام طور پر یہہ اختیار کسی ایک رکن انجمن کی مجموعی حیثیت کے ربع تک محدود ہوگا۔ اس سے تجاوز قرضہ کیلئے نظامت کی منظوری بھی لازمی ہوگی۔ مددگار صاحبان اس اختیار کے استعمال میں ان تمام شرائط وضوابط کی پابندی کے ذمہ دار ہونگے جن کی صراحت نظامت سے وقتاً فوقتاً ہوتی رہی ہے۔ ایسے قرضہ جات

کی اجرائی دفتر مددگاری ذریعہ لون اڑدر راست صدر بنک متعلقہ پر ہوگی اور ریلون
اڑدر کا ایک پرت معہ تختہ اغراض قرضہ نظامت پر بغرض اطلاع روانہ کرنا کافی ہوگا
دفاتر انجمنوں کی منظوری قرضہ میں پانسو کی حد اس شرط کے تابع ہوگی کہ کسی رکن کو اسکی
تنخواہ کے چہار چند سے زائد رقم مددگار صاحب منظور نہ کر سکیں گے۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ قیام انجمن سے متعلق جملہ امور و مراتب کی تنقیح اور تکمیل دفتر مددگاری میں ہوگی
اور مکمل کیفیت و رائے کیساتھ کاغذات صرف بغرض رجسٹری نظامت میں روانہ ہونگے
قبل روانگی جملہ ضوابط و احکام کی تکمیل و پابندی کا ذاتی اطمینان کر لینا ہوگا۔ (ایضاً)

تقرر تبدیل۔ تنزل۔ جرمانہ وغیرہ۔ **ف ۶**:۔ ماتحت ملازمین درجہ ادنیٰ۔ اور دفتر انسپکٹری
کے کیمپ کلرک کا تقرر۔ تبدیل تعطل۔ جرمانہ۔ ترقی کا اختیار حاصل ہے۔ (گشتی نظامت
اتحادی نشان (۱۰۵۱) م ۱۰ ر بہمن سنہ ۱۳۳۱ ف)

ف ۷:۔ اپنے کیمپ کلرک اور ماتحت سب انسپکٹر کا انتخاب کرنا جو حتی الامکان
امیدواران منظورہ نظامت سے ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۸:۔ سب انسپکٹروں اور اپنے کیمپ کلرک پر ربع تنخواہ تک جرمانہ کرنا۔
اور بامید منظوری نظامت معطل کرنا۔ (ایضاً)

ف ۹:۔ اپنے اور دفتر انسپکٹری کے کیمپ کلرک کا سالانہ اضافہ جاری کر سکیں گے
(ایضاً)

ف ۱۰:۔ سب انسپکٹروں کا تبادلہ اندرون سمت منظور کر سکیں گے (گشتی نظامت
امداد باہمی نشان (۳۱) مورخہ ۲۹ ر فروردی سنہ ۱۳۳۶ ف)

ف ۱۱:۔ ماتحت ملازمین ادنیٰ۔ و دفتر انسپکٹری کے کیمپ کلرک کی ہر قسم کی رخصت
منظور کرنا۔ (گشتی نظامت اتحادی نشان ۱۰۵۱ م مورخہ ر بہمن سنہ ۱۳۳۱ ف)

رخصت **ف ۱۲**:۔ انسپکٹروں اور سب انسپکٹروں کی رخصت اتفاقی منظور کرنا۔ (گشتی نظامت امداد باہمی
نشان (۳۱) مورخہ ۲۹ ر فروردی سنہ ۱۳۳۶ ف)

ف ۱۳:۔ سب انسپکٹران کی رخصت بامید منظوری نظامت ہمہ قسم کی رخصت
دینا۔ اور زمانہ رخصت میں منصرمانہ انتظام ان امیدواران منظورہ نظامت سے
کریںگے جو سمت متعلقہ میں نظامت سے موعود کئے گئے ہوں۔ اور جنہوں نے باضابطہ

کارآموزی کے بعد اپنی اہلیت کا ثبوت دیا ہو۔ آئندہ اس میں صدر جمعیتہ اتحادی کے امتحان کی کامیابی مشروط ہوگئی۔ (ایضاً)

اخراجات دورہ وبھتہ۔ **ف ۱۴**:۔ انسپکٹروں کے برآوردات بھتہ کی مکمل تنقیح مقدم روز ناچہ جات و پروگرام دورہ سے کیا جاکر بغرض اجرائی نظامت میں روانہ ہونگے (گشتی نظامت امداد باہمی نشان (۳۱) مورخہ ۲۹ فروردی ۱۳۳۶ف)

ف ۱۵:۔ سب انسپکٹران کی برآوردات بھتہ کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ ومختلف۔ **ف ۱۶**:۔ دفتر مددگاری و دفاتر تحت کے اخراجات صادر بموجب موازنہ منقسمہ منظور کریں گے (گشتی نظامت امداد باہمی نشان (۳۱) مورخہ ۲۹ فروردی ۱۳۳۶ف)

صدر بنک انجمن ہائے اتحادی

عام اقتدارات۔ **ف ۱**:۔ بہ نفاذ اقتدارات مندرجہ دفعہ (۴۶) قانون انجمن ہائے امداد قرضہ سرکار عالی نے احکام مندرجہ دفعہ (۵) ضمن (ب) قانون ہذا کی بابتہ جہاں تک کہ وہ صدر بنک واقع بلدہ سے متعلق ہیں یہہ تبدیلی منظور فرمائی ہے کہ۔

(۱) بنک مذکور کا ہر رکن مجاز ہوگا کہ وہ حصص بنک میں کوئی حق بقدر (صہ ۵۰۰۰ رر) روپیہ حاصل کرے یا اسی قدر حق کے متعلق دعوی کرے۔

(۲) صدر بنک کا سرمایہ پانچ لاکھہ روپیہ ہوگا لیکن بنک کو اختیار ہوگا کہ بحصول منظوری رجسٹرار صاحب جو قبل از اضافہ حاصل کی جائیگی کتب کے سرمایہ میں اضافہ کرے۔ بشرطیکہ سرمایہ کی جملہ مقدار بیس لاکھہ سے زائد نہ ہو۔

(۳) صدر بنک کو اختیار رہوگا کہ اپنے ممبروں اور دیگر اشخاص سے اسی قدر رقم امانتاً لے جو سرمایہ حصص اداشدہ کے پنچ گونی سے زائد نہ ہو بشرطیکہ وہ اس قدر رقم کو جو رقم امانتی کے نصف کے مساوی ہو بشکل ایسے پرامسری نوٹ یا کفالت ناجات کے جو سرکار عالی منظور کرے یا بطور زر نقد بغرض ایصال عند المطالبہ اپنے پاس رکھے۔

(۴) صدر بنک کی رقم ایسے انجمن ہائے امداد قرضہ کو قرض دینے کے لئے استعمال کیجائیگی جنکی رجسٹری حسب قانون نشان (۲) بابتہ ۱۳۲۳ف عمل میں آئی ہو لیکن کسی ایسی انجمن کو

قرضہ نہ دیا جائیگا تاوقتیکہ رجسٹرار نے اوس کو منظور یا اوسکی منظوری کی سفارش نہ کی ہو۔

(۵) قرضہ جو کسی ایسی انجمن کو منجانب صدر بنک دیا جائیگا وہ ایسی مدت کے اختتام پر واجب الادا ہوگا جو تاریخ عطائے قرضہ سے پانچ سال سے زائد نہ ہو لیکن صدر بنک کو ہمیشہ اختیار حاصل رہیگا کہ بعد ختم مدت مذکور کی ایسی مناسب مدت مزید کیلئے قرضہ کی تجدید کرے جو پانچسال سے زائد نہ ہو۔

(۶) صدر بنک میں ایک فنڈ بنام مدمحفوظ قائم کیا جائیگا جس میں بنک کے سالانہ منافع خالص کا ایک ربع حصہ جمع ہوتا رہیگا مدمحفوظ کی رقم صدر بنک کے معمولی کاروبار میں نہ لگائی جائیگی بلکہ بنک پر لازم ہوگا کہ ایسی رقم کو کسی ایسے بنکوں میں ایسے کفالت ناجات میں منافع پر رکھے جو منظورہ رجسٹرار ہوں۔ اور ایسی رقم بغرض تکمیل نقصانات اتفاقی یا شرح سود کے گھٹانے یا انجمن ہائے مقروضہ کے ادا شدنی رقوم میں تخفیف کرنے کی غرض سے کام میں لائی جاسکیگی۔

(۷) صدر بنک میں ایک اور فنڈ بنام مدمعائنہ قائم کیا جائیگا جس میں اسقدر رقم جمع رکھی جائیگی جو حصہ ہشتم سالانہ منافع خالص سے کم نہ ہو اور یہہ رقم سرکار عالی کو ایسے انجمنوں کی تنقیح و معائنہ کے اخراجات میں صرف کرنیکے لئے دی جاسکیگی۔ جن کے متعلق سرکار نے تنقیح و معائنہ کا حکم دیا ہو۔

(۸) سرکار عالی مجاز ہوگی کہ وقتاً فوقتاً یا کسی وقت میں بنک کے کھاتہ جات اسناد و دیگر کاغذات کا معائنہ کرنے یا خاص طور پر بنک کا محاسبہ لینے اور اوس کے کاروبار جانچ پڑتال کرنیکی غرض سے ایک یا زیادہ عہدہ داران سرکار عالی کو مقرر کرے۔ صدر بنک پر لازم ہوگا کہ دوران معائنہ یا تنقیح میں عہدہ داران مذکور کے حسب اطمینان ہر قسم کی سہولت بہم پہونچائے لیکن سرکار کا یہہ حق جو بذریعۂ ہذا محفوظ کیا گیا ہے قانون مذکور کے اون احکام کو محدود یا اون پر اثر نہ کرسکیگا۔ جو رجسٹرار انجمن ہائے امداد قرضہ کے اختیارات تنقیح کیمتعلق ہیں۔

(۹) انجمن پر لازم ہوگا کہ جملہ رقوم جنکی معمولی کاروبار کے لئے فوری ضرورت نہ ہو ایسے بنکوں میں یا کفالت ناجات میں منافع سے لگا رکھے جن کو صدر المہام بہادر فینانس وقتاً فوقتاً منظور کریں۔

(۱۰) تاریخ رجسٹری صدر بنک سے تین سال کے اختتام پر اور اوس کے بعد ہر سہ سالہ مدت کے اختتام پر اگر یہہ معلوم ہو کہ منافع خالص سے سالانہ فیصدی عہ ۵ مد محفوظ میں داخل کرنیکے بعد بنک مذکور کا منافع اس قدر ہوا ہے کہ بنک مذکور اپنے شہر کار میں اس مدت کی بابتہ حصص ادا شدہ رقم پر اوسطاً فیصدی دس سے زیادہ شرح منافع تقسیم کرنیکا اعلان کر سکتا ہے تو بحساب فیصدی ایک روپیہ رقم مدت مذکور کے مقروضہ انجمنوں کی ادا شدنی رقوم میں تخفیف کرنیکی غرض سے استعمال کیجا سکیگی - یعنی رقم انجمن ہائے مذکور میں ان کو ایصال شدہ قرضہ کے لحاظ سے تقسیم کر کے ان کے متعلقہ مدات محفوظ میں جمع کی جائیگی - اور ہر ایسے حقیقی منافع پر جو زائد از دس فیصدی ہو مزید ایک فیصدی کی تخفیف عمل میں لائی جائیگی

(۱۱) احکام و شرائط مندرجہ اعلان ہذا بیس سال تک نافذ اور قابل تعمیل رہیں گے اور بپابندی شرائط مذکور صدر بنک کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنے کاروبار کو اپنے حسب صوابدید طریقہ پر چلائے - بشرطیکہ بنک مذکور اپنے خاص قواعد و احکام قانون کی و نیز قواعد تحت قانون منظورہ سرکار کی پابند رہے (اعلان گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس و اتحادی نشان (۲۶) مورخہ ۳۰ مہر آبان ۱۳۲۴ ف و جریدہ نمبر (۶۲) مورخہ ۷ر آبان ۱۳۲۴ ف جزو اول صفحہ (۹۶۵)

سررشتہ جات متفرق

سررشتہ ٹیلیفون

صدر المہام بہادر

عام اقتدارات - **ف ۱** - موجودہ ٹیلیفون کو اکسیچنج سے ایسے تمام لائینوں کے قیام کی منظوری دینا جس کی تنصیب میں کوئی خاص دقتیں پیش نہ آنے یا معمولی خرچ سے زیادہ صرفہ ہونے کے باعث خاص شرح قائم اور خاص مشروطہ عاید کرنیکی ضرورت نہ ہو - (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ ف)

ف ۲ - ٹیلیفون کے متعلق ہر قسم کی رقمی منظوری دینا جو ورکنگ اکسپنس (working expenses) میں محسوب ہو سکتی ہیں - اور نیز بصورت گنجائش موازنہ اون جملہ اخراجات کی

منظوری دینا جو بمد سرمایہ محسوب ہو سکتے ہیں۔ (ایضاً)

۳ :۔ خانگی ٹیلیفون کے نصب کرنیکی اجازت دینا۔ (ایضاً)

ناظم صاحب مردم شماری

تقرر تبدل تعطل ترقی برخاستگی وغیرہ **۱** :۔ سررشتہ مردم شماری کے عارضی تقررات کا اختیار جن کی ماہوار بشمول الونس (ماحب) روپیہ سے زائد نہ ہو ناظم صاحب مردم شماری کو دیا جاتا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۹) مورخہ ۲۸ دی سنہ ۱۳۳۰ف)

ناظم صاحب آثار قدیمہ

عام اقتدارات۔ **۱** :۔ (الف) قدیم یادگاروں کے جو اصلی نمونہ ممالک محروسہ میں موجود ہیں اون کی حفاظت۔

(ب) اون مقامات پر کھدائی کرانا جو ملک کی قدیم تاریخ پر روشنی ڈال سکتے ہیں۔

(ج) قابل نقل قدیم اشیاء کا باقاعدہ طور سے جمع کرنا۔ اور محفوظ اور مناسب مقامات پر رکھنے کا بندوبست کرنا (رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ صیغہ آثار قدیمہ نشان ۱۹ مورخہ ۲۲ امرداد سنہ ۱۳۲۳ف وجریدہ نمبر (۵۲) مورخہ ۲۰ شہریور سنہ ۱۳۲۳ف جزو اول ص ۴۲۶)

۲ :۔ (الف) حفاظت کے متعلق ناظم محکمہ آثار قدیمہ عمارات کے ملاحظہ کی غرض سے باقاعدہ طور سے دورہ کریگا۔ اور اون عمارات کے متعلق جو اوس کے خیال میں قابل مرمت ہوں باحتیاط یادداشتیں تحریر کریگا اون یادداشتوں میں عمارت کی مختصر تاریخ اوسکی بناء اور ساخت کا اجمالی بیان شکست وریخت کی صحیح کیفیت اور مرمت کی مفصل شرح درج ہوگی علاوہ ازیں ملکیت اوقاف اور دیگر ایسے امور کا جنکی اطلاع کی سرکار عالی کو تجاویز پر حکم صادر فرمانے سے پہلے ضرورت ہے یادداشت میں ذکر ہوگا۔

(ب) اگر سرکار عالی ناظم موصوف کی تجاویز کو جو محکمہ آثار قدیمہ پیش ہونگے منظور فرمائیں گے تو ان تجاویز کے مطابق محکمہ تعمیرات عامہ براورد تیار کریگا اور اوس براورد کو ناظم محکمہ

آثار قدیمہ ملاحظہ کریگا۔ اگر اوسکو برآورد سے اتفاق ہے تو اس امر کے اظہار کے لئے وہ برآورد پر اپنی دستخط ثبت کردیگا اور بعد منظوری سرکار عالی مرمت کا کام شروع ہوگا۔

(ج) اسی طرح وہ برآوردات جو آثار قدیمہ کی مرمت کے متعلق عہدہ داران محکمہ تعمیرات یا دیگر عہدہ داران سرکار عالی کی تجاویز پر مرتب ہوئی ہیں ناظم محکمہ آثار قدیمہ کے ملاحظہ میں پیش ہونگی اور جب وہ برآوردات پر دستخط ثبت کردیگا تو بعد منظوری سرکار عالی مرمت شروع ہوگی۔

(د) دوران مرمت میں ناظم محکمہ آثار قدیمہ جتنی دفعہ ممکن ہوگا کام کا ملاحظہ کریگا اور اگر ضرورت ہوگی تو اپنے ملاحظہ کے نتیجہ سے اوس انجنیر کو جس کے نگرانی میں کام ہو رہا ہے اطلاع دیگا۔ جب مرمت ختم ہوگی تو ختم مرمت کی صداقت نامہ پر ناظم محکمہ آثار قدیمہ اور عہدہ دار محکمہ تعمیرات دونوں کے دستخط ہوں گے۔ (ایضاً)

ف ۳۔ کھدائی کے متعلق اول ناظم آثار قدیمہ سرکار عالی کو اس امر کا اطمینان دلائیگا کہ آیا اس قسم کا کام قرینہ مصلحت ہے اور اگر اوسکی تجاویز کو سرکار عالی منظور فرمائیگے تو وہ خود اپنی نگرانی میں کھدائی کرائیگا۔ (ایضاً)

ف ۴۔ ناظم محکمہ آثار قدیمہ بشمول اپنے دیگر فرائض کے تحاپل نقل قدیم اشیار جمع کرنے میں بھی خاص طور سے متوجہ ہوگا۔ ریاست کے حدود میں یہ اشیار نہایت کثیر تعداد میں بحالت کس مپرسی پڑی ہیں سرکار عالی کو ناظم محکمہ آثار قدیمہ مشورہ دیگا کہ اون کو کہاں اور کس طرح محفوظ کرنا مناسب ہے لیکن ناظم مذکور کو چاہیئے کہ وہ کسی قدیم شئے کو دوسری جگہ نقل کرنے سے پہلے بتوسط محکمہ مالگزاری اسبات کا اطمینان کرلے کہ اس شئے کے نقل کرنے میں کسی مقامی مذہبی اعتراض کا احتمال تو نہیں ہے۔ (ایضاً)

ف ۵۔ بطور استثنار بغرض تحفظ آثار قدیمہ صدر المہام بہادر متعلقہ کو پانچہزار اور ناظم صاحب کو (صمار) تک منظور صرف کرنے کا اقتدار رہیگا۔ (آفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۵۵) بابتہ ۱۳۲۷ف)

مہتمم صاحب اسٹیشنری ڈپو سرکار عالی

عام اقتدارات۔ **ف ۱**۔ مہتمم صاحب اسٹیشنری ڈپو تمام کارروائیوں میں معتمد صاحب

فیناانس سے راست مراسلت کرینگے اور اون کے ماتحت متصور ہوں گے۔ (اقتدارات مہتمم صاحب اسٹیشنری ڈپو)

ف ۲:۔ مہتمم صاحب کو اختیار ہوگا کہ کاغذ اور دوسری اشیاء اسٹیشنری ڈپو منظورہ گتہ دار کے علاوہ باہر سے بھی حسب نرخ مقررہ سرکار دفاتر کے اشد ضروری مطالبات پر خرید کریں۔ (ایضاً)

ف ۳:۔ مہتمم صاحب کو اختیار ہوگا کہ سالانہ مطلوبہ کے علاوہ سامان دفاتر سرکاری کی ضروریات کیلئے خرید کریں۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ مہتمم صاحب کو اختیار ہوگا کہ سامان اسٹیشنری کے آمد و رفت کا کرایہ ریل۔ کرایہ بنڈی۔ کی ادائی اپنے اختیار تمیزی سے محکمہ کی آمدنی کی گنجائش سے کریں اور من بعد ماہانہ حسابات دفتر صدر محاسبی سرکار عالی پر پیش کریں۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ مہتمم صاحب کو اختیار ہوگا کہ وہ تمام ایسے کاغذ اور اشیاء کی خرید و فروخت دفاتر سرکاری سے کریں جو اسکیل منظورہ سرکار میں ان دفاتر کے لئے نہوں۔ ایسی خرید و فروخت کا ایک ماہانہ تختہ محکمہ فیناانس پر پیش کریں۔ (ایضاً)

ف ۶:۔ مہتمم صاحب کو اختیار ہوگا کہ اشیاء متفرق کی موقتی ضروریات کے لحاظ سے خریدی کریں جس کا صرفہ (الـ ۱۰۰) کی حد تک محکمہ کی آمدنی سے ہوگا۔ اور حسابات متعلقہ دفتر صدر محاسبی سرکار عالی پہ پیش کریں۔ (ایضاً)

ف ۷:۔ سامان صادر جو بموجب مطلوبہ جات دفاتر کو سربراہ کیا جاتا ہے اوسکی صورت میں بذریعہ ریل اور بلدہ کی حد تک بذریعہ موٹر واپس آتا ہے علاوہ ازیں بزمانہ ٹنڈر تاجران سے جو نمونہ جات وصول ہوتے ہیں انکا بھی کرایہ بنڈی وغیرہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ چونکہ دفاتر کے اعتراض مختلف ہوا کرتے ہیں اور خط و کتابت میں سروس ٹکٹ کا صرفہ زیادہ ہوتا ہے اور رقم کی وصولی میں بے حد دقت ہوتی ہے۔ ان وجوہ کے مد نظر آمدنی اسٹیشنری ڈپو سے ایکسو پچاس (۱۵۰) روپیہ سالانہ تک اجرا کرنیکا اقتدار عطا کیا جاتا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فیناانس نشان ۴۵۵ مورخہ ۲ دی ۱۳۴۲ ف)

تقرر۔ تبدل۔ تنزل تعطل۔ برطرفی وغیرہ

ف ۸:۔ ملازمین جنکی ماہوار (۲۰) روپیہ سے زیادہ نہو اونکی ماموری۔ تبدل۔ تنزل و تعطل و برطرفی کا اختیار مہتمم صاحب کو حاصل ہے جن ملازمین کی ماہوار (۲۰) روپیہ سے زیادہ ہے ان کے لئے معتمدی فیناانس سے منظوری حاصل کرنی لازمی ہوگی۔ (مراسلہ محکمہ فیناانس نشان ۳۵/۷ مورخہ ۳ مہر ۱۳۳۴ ف)

ف ۹ :۔ مہتمم صاحب کے حکم سزا وغیرہ کا مرافعہ معتمدی فینانس میں ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۱۰ :۔ مہتمم صاحب کو ہنگامی تقررات کا بھی اختیار ضروری اور اہم سرکاری ضروریات پر کرنیکا اقتدار حاصل ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۱۱ :۔ مہتمم صاحب ہنگامی پارسل بندش کرنیوالے حسب ضرورت مقرر کرسکیں گے جن کی اجرائی محکمہ کی آمدنی سے ہوگی۔ اور ماہانہ حساب دفتر صدر محاسبی سرکار عالی پر روانہ کیا جائیگا۔ (ایضاً)

منظوری رخصت۔ **ف ۱۲** :۔ مہتمم صاحب کو جملہ ماتحتین کی ہر قسم کی رخصت منظور کرنے کا اقتدار حاصل ہے خواہ ملازمین کی تنخواہ (ﷲ) روپیہ سے کم ہو یا زیادہ ہو بپابندی قواعد رخصت مندرجہ ضابطہ ملازمت سرکار عالی۔ (ایضاً)

ابواب مشترکہ و مختصہ۔ **ف ۱۳** :۔ مہتمم صاحب کو اپنے دفتر کے صادر بموجب تقرر کی منظوری تا بحد گنجائش مشترکہ موازنہ حاصل ہے۔ رجسٹرات سالانہ۔ طبع فارمس۔ اخراجات برقی۔ ڈریس چپراسیاں بموجب اسکیل مقررہ کی منظوری کا بھی اقتدار حاصل ہے۔ اور ان اخراجات کے مطلوبہ جات معہ رسایدِ دفتر صدر محاسبی پر پیش کرکے رقم حاصل کرینگے۔ (اقتدارات مہتمم اسٹیشنری ڈپو)

ف ۱۴ :۔ مدات صادر کے ذیلی ابواب میں ایک باب سے دوسرے باب میں تا بحد گنجائش رقم منتقل کرنیکا اقتدار عطا کیا گیا ہے۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۲۴) مورخہ ۵ اردی ۱۳۴۲ ف)

مہتمم صاحب باغ عامہ

(نوٹ) :۔ اس خدمت کا لقب حال میں ناظم باغات سرکار عالی سے موسوم ہوا (مولف)

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :۔ باغ عامہ اور اوسکے متعلق عملہ مہتمم باغ عامہ کے ماتحتی میں رہیگا۔ (دستور العمل تعمیرات بابتہ ۱۳۲۸ف)

ف ۲ :۔ مہتمم بہ ماتحتی معتمد تعمیرات عامہ باغ کا انتظام کرینگے (ایضاً)

ف ۳ :۔ مہتمم امور متعلقہ باغ عامہ میں معتمد تعمیرات سے خط و کتابت کرینگے اور ایسے

خارج الاقتدار امور میں معتمد مذکور کا حکم حاصل کرینگے ۔ (ایضاً)

ف ۴ :۔ مہتمم ہر سال جمع و خرچ کا موازنہ معتمد تعمیرات کے دفتر پر پیش کرینگے اور معتمد تعمیرات اس موازنہ کی تنقیح کر کے عام طریقہ پر دفتر صدر محاسبی پر روانہ کرینگے بشرطیکہ کوئی جدید خرچ اوس میں شریک نہ ہو ۔ اور اگر ایسا ہو تو وہ بلامنظوری محکمہ فینانس شریک موازنہ نہ ہوگا ۔ (ایضاً)

ف ۵ :۔ مہتمم باغ کے متعلق حسابات اور برآوردات راست دفتر صدر محاسبی پر تنقیح کے لئے بھیجا کرینگے اور تختہ جات ماہواری بابتہ آمدنی و خرچ جو معتمد تعمیرات طلب کرینگے اون کو دفتر معتمدی پر روانہ کرینگے ۔ (ایضاً)

تقرر تبدل تعطل ترقی جرمانہ وغیرہ ۔ **ف ۶** :۔ عملہ باغ جن کی ماہوار (عہ ۱۲) روپیہ سے زائد نہ ہو اونکا تقرر و تنزل و بحالی برطرفی کا اختیار مہتمم کو ہوگا اس سے زائد ماہوار پانیوالے ملازمین کا تقرر وغیرہ کا اقتدار معتمد تعمیرات کو ہوگا (ایضاً)

ف ۷ :۔ مہتمم اپنے ماتحت ملازمین پر جنکا تقرر وغیرہ اون کا اختیاری ہے بصورت وقوع جرم ربع تنخواہ تک جرمانہ کر سکتے ہیں اور ایسے خارج الاقتدار ماتحت ملازمین کے لئے معتمد تعمیرات کے پاس سزا کی تحریک کر سکتے ہیں ۔ (ایضاً)

نوٹ :۔ تمام تقرر تنزل بحالی برطرفی جرمانہ وغیرہ جو مہتمم باغ عامہ اپنے اقتدار سے کریں گے اوسکا مرافعہ معتمد تعمیرات کے پاس ہوگا جو قطعی ہوگا ۔ مرافعہ کے لئے تاریخ حکم ابتدائی سے دو مہینہ کی مدت مقرر ہے ۔

رخصت ۔ **ف ۸** :۔ جن ملازمین کا تقرر اختیاری مہتمم ہے اون کی ہر قسم کی رخصت خواہ کسی مدت کے لئے ہو اور بلا قید حدود قلمرو سرکار عالی بپابندی قواعد نافذہ مہتمم منظور کر سکینگے (ایضاً)

ریلوے سررشتہ

باب حکومت متعلق ریلوے

عام اقتدارات ۔ **ف ۱** :۔ جدید لائینوں کی تعمیر کے لئے باب حکومت کی قبل از قبل

منظوری ضروری ہوگی و نیز اون سالانہ مصارف سرمایہ کے موازنہ کے لئے جسکی پابجائی اون رقوم سے مقصود ہو جو باب حکومت مہیا کرے۔ (اعلان محکمہ فینانس مورخہ ۱۵ / خورداد ۱۳۳۹ف وجریدہ نمبر (۲۹) مورخہ ۲۴ / خورداد ۱۳۳۹ف جزو اول صفحہ ۲۸۶)

ف ۲:۔ باب حکومت ریلوے کے معاملات میں اپنے اقتدارات کا استعمال عام طور سے پالیسی کے تعین کرنے میں خصوصیت سے اور اون معاملات میں جو نظم و نسق کی دوسری شاخوں کے ساتھ قوی طور سے موثر ہوں کام میں لائیگی۔ (ایضاً)

ف ۳:۔ باب حکومت ریلوے امور کے تعلق بجز خاص ضرورت کے اس وقت تک کوئی حکم نافذ نہیں کریگی جب تک کہ بورڈ کو مجوزہ حکم کی قبل از قبل اطلاع نہ دیگئی ہو اور بورڈ کو مجوزہ حکم کے متعلق اپنی رائے پیش کرنے کیلئے کافی وقت نہ دیا گیا ہو۔ (ایضاً)

ریلوے بورڈ

عام اقتدارات **ف ۱**:۔ حسب احکام خسروی مرتبہ ۴ / رمضان المبارک ۱۳۴۸ھ بابتہ ریلوے کا انتظام ایک بورڈ کے ذریعہ ہوگا جو آنریبل صدر المہام فینانس سر اکبر حیدری نواب حیدر نواز جنگ بہادر بحیثیت صدر سر انجالڈ گلانسی کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی ایس۔ آئی چیرمین (بمقام لنڈن) ہربرٹ۔ ایس ہایٹ سی۔ بی۔ ای۔ اور مسٹر رالف فری من ارکین اور مسٹر سی ڈبلیو لائیڈ جونس سی۔ آئی۔ ای منیجنگ ڈایرکٹر پر مشتمل ہوگا (اعلان محکمہ فینانس مورخہ ۱۵ / خورداد ۱۳۳۹ف وجریدہ نمبر (۲۹) مورخہ ۲۴ / خورداد ۱۳۳۹ف جزو اول صفحہ (۲۸۴)

ف ۲:۔ باب حکومت سرکار عالی کے نزدیک بورڈ ریلوے کے انتظامات (بشمول تقررات اسٹاف) کا ذمہ دار ہوگا نیز ریلوے کے تمام فنڈ میں بشمول آمدنی کیٹل بیانس (سلک سرمایہ) اور مد محفوظ ریلوے کی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔ (ایضاً)

ف ۳:۔ بورڈ ریلوے پالیسی منظورہ باب حکومت کو جامعہ عملی پہنائیگا اور زیر اقتدار باب حکومت بورڈ کو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو سابق میں کمپنی کے بورڈ آف ڈایرکٹرس کام میں لاتے تھے بشمول اس اختیار کے کہ وہ اپنے اختیارات بحیثیت مقیم ہندوستان

کو تفویض کرسکینگے۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ بورڈ موازنہ اوسوقت تک منظور نہ کریگا جب تک کہ مسودات موازنہ اوس تاریخ سے دو ماہ قبل جب کہ وہ بورڈ کے سامنے منظوری کے لئے پیش ہوں صدر المہام فینانس کے ملاحظہ میں غور کرنے کے لئے پیش نہ کردئے گئے ہوں۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ تمام معاہدات۔ بل آف اکسچنج۔ پرامیسری نوٹس اور دوسری اشیا بیہ جن پر منجانب ہز اکزالٹیڈ ہائینس دی نظام س اسٹیٹ ریلوے بورڈ کے دستخطوں کی ضرورت ہو بورڈ کے حکم سے یا تو بورڈ کا کوئی رکن دستخط کریگا یا کوئی ایسا شخص یا اشخاص جنکو بورڈ نے اوسکا مجاز کیا ہو دستخط کریں گے۔ ریلوے کی خالص آمدنی کے منجملہ سرمایہ زیر کار پر بشرح (۵) فیصدی سالانہ سود بورڈ ہر سال محاصل عامہ کو ادا کریگا۔ بقایا بطور فاضل منافع متصور ہوگا جس کا نصف حصہ محاصل عامہ میں اور دوسرا نصف مد محفوظ استعمال شدنی میں داخل ہوگا جو بورڈ کے حسب صوابدید ریلوے کی توسیع اور ترقیات کے لئے صرف میں آئیگا۔ (ایضاً)

ف ۶:۔ بورڈ باب حکومت میں حسب ذیل کاغذات پیش کرنیکا ذمہ دار ہوگا۔

(الف) خلاصہ تختہ آمدنی مصارف سالگذشتہ۔

(ب) رپورٹ متعلق بکاروبار سالگذشتہ۔

(ج) تخمینہ مصارف سرمایہ سال آئندہ جو مد محفوظ سے ادا شدنی ہونگے۔

(د) سال آئندہ کے لئے موازنہ آمدنی کا خلاصہ جو اوس رقم کے اندازہ کی حد تک ہوگا جو اوس سال میں ریلوے کی آمدنی سے محاصل عامہ میں داخل ہوگی۔ (ایضاً)

ف ۷:۔ بورڈ باب حکومت کے غور کیلئے وہ ہر معاملہ پیش کرسکیگا جس سے متعلق کارروائی کی وہ توثیق چاہے۔ یا جسکے متعلق وہ کارروائی کرنا تجویز کرے۔ (ایضاً)

ف ۸:۔ علاوہ ازیں اگر اون معاملات کے متعلق جو باب حکومت کی توجہ میں لائے گئے ہیں واقعات ایسے ہوں کہ بورڈ کی جانب سے باب حکومت ہدایات کے وصول ہونے سے قبل ایک نتیجہ پر پہونچنا مناسب ہو تو بورڈ اوس معاملہ میں باب حکومت کی ہدایات کے وصول ہونے تک جو عمل مناسب ہو اوس کے اختیار کرنے کی ذمہ داری لے سکیگا۔ (ایضاً)

صدر المہام بہار ریلوے

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :۔ حیدرآباد ریلوے بورڈ کے صدر بحیثیت عہدہ صدر المہام بہار فینانس ہونگے جو ایک ایسے آئین کے تحت کام کرینگے جس سے اون کو زیر اقتدار باب حکومت بورڈ کی تمام کارروائیوں پر پورا قابو رہیگا جملہ مراسلت کی نقول اونکو وصول ہوا کریں گے اور ایجنٹ مقیم ہندوستان نیز ارکان ریلوے بورڈ مقیم لندن کے ساتھہ اونکو پوری طرح تبادلہ خیالات کا اختیار رہیگا (جریدۂ غیر معمولی نشان (۳) مورخہ ۱۰ / اردی بہشت ۱۳۳۹ ف) فقرہ (۱۴)

ف ۲ :۔ اگر کسی معاملہ میں بورڈ کے غلبۂ آراء سے اون کی رائے رد ہوجائے تو وہ مجاز ہوں گے کہ اوس معاملہ کو باب حکومت میں پیش کریں اور جو احکام باب حکومت سے صادر ہونگے وہ قطعی ہونگے۔ (ایضاً)

ف ۳ :۔ بحیثیت صدر المہام فینانس وہ حسابات ریلوے کی آزادانہ تنقیح کے بھی ذمہ دار ہونگے۔ اُن کے ساتھ اور دو اراکین رہینگے جن کو فی کس سالانہ بارہ سو پونڈ معاوضہ ادا کیا جائیگا ان اراکین کا تقرر پانچ سال کے لئے ہوگا اور صدر نشین کی عدم موجودگی میں ان میں سے ایک بورڈ کا صدر ہوگا اور دوسرا بحیثیت مینجنگ ڈائرکٹر۔ سر رجنالڈ گلانسی کو جنہوں نے دس سال تک سرکار عالی کے صیغہ ریلوے کی صدر المہامی کی خدمت امتیاز کے ساتھ انجام دی ہے صدارت کا آفر دیا گیا اور اُنہوں نے اوس کو قبول کرلیا ہے۔ (ایضاً)

ف ۴ :۔ مسٹر لائیڈ جونس نے بھی جنہوں نے دس سال تک ین۔ جی۔ یس۔ ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کی حیثیت سے کمال خوش نظمی و کامیابی کے ساتھہ خدمات انجام دی ہیں اور بنا بر علیہ جن کو ہندوستان کی دنیائے ریلوے میں درجہ خصوصی حاصل ہے حیدرآباد ریلوے بورڈ کی مینجنگ ڈائرکٹری قبول کرلی ہے ان ہر دو کے مامور رہنے تک بورڈ کا اجلاس ایک حصہ سال میں بمقام لندن منعقد ہوا کریگا (ایضاً)

ف ۵ :۔ جملہ ارکان بورڈ منجانب سرکار عالی مامور کئے جائینگے اور سرکار عالی سے تنخواہ پائیں گے اور سرکار عالی کی ریلوے کے معاملات میں اسی طرح سرکار عالی کے زیر احکام رہینگے جس طرح کہ خود صدر نشین بورڈ رہینگے۔ (ایضاً)

ف ۶ ؛۔ ذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۴۸ھ و ۸ رجب ۱۳۴۸ھ یہہ تصفیہ فرمایا گیا ہے کہ مدارج انتظام و نگرانی اُتنے ہی ہونے چاہیں جتنے کہ بالعموم مہتمم بالشان صنعتی کاروبار نیز گورنمنٹ آف انڈیا کی ریلویز کیمتعلق قائم ہے۔ یعنے ایک ایجنٹ ہو (خانگی کاروبار کی صورت میں منیجر) اور اوس پر ایک ریلوے بورڈ (خانگی کاروبار کی صورت میں یہہ بورڈ مینجنگ ایجنٹس کے نام سے موسوم ہوتا ہے) اور پھر اوس پر سرکارعالی کی باب حکومت (خانگی کاروبار کی صورت میں بورڈ آف ڈائرکٹرس ہوتا ہے (ایضاً)

ف ۷ ؛۔ صدرالمہام فینانس بطور نمائیندہ باب حکومت بورڈ کو باب حکومت کی اوس ہر تجویز سے مطلع کرنیکے ذمہ دار ہونگے جو ریلوے کے نظم و نسق پر اثر انداز ہو۔ (اعلان محکمہ فینانس سرکارعالی مورخہ ۱۵ خورداد ۱۳۳۹ف و جریدہ نمبر (۲۹) مورخہ ۲۲ خورداد ۱۳۳۹ف جزو اول صفحہ ۲۸۴)

ف ۸ ؛۔ صدرالمہام فینانس جب ضروری تصور کریں بورڈ سے خواہش کرینگے کہ وہ کسی معاملہ کیمتعلق باب حکومت کی توجہہ منعطف کرے اور باب حکومت کی ہدایات کا انتظار کرے۔ (ایضاً)

ف ۹ ؛۔ اور اگر باب حکومت کو اسوجہہ سے متوجہ کیا گیا ہو کہ صدرالمہام فینانس موجودہ طریقہ میں تبدیلی چاہتے ہیں۔ تو وہ طریقہ حسب حال جاری رہیگا جب تک کہ باب حکومت سے اس کے برعکس احکام نہ ہوں۔ (ایضاً)

ف ۱۰ ؛۔ صدرالمہام فینانس ریلوے کے معاملات باب حکومت میں اوسوقت تک پیش نہیں کرینگے جب تک کہ انھوں نے اپنے ایسے ارادہ سے بورڈ کو مطلع نہ کردیا ہو اور بورڈ کو اپنے خیالات باب حکومت کے سامنے پیش کرنیکے لئے مناسب وقت نہ دیا ہو۔ (ایضاً)

ف ۱۱ ؛۔ صدرالمہام فینانس بورڈ میں باب حکومت کی اور باب حکومت میں بورڈ کی نمائیندگی کرینگے تمام روئداد کارروائی اور بورڈ کے فیصلے اون کے پاس بھیجے جایا کریں گے نیز بورڈ اور ایجنٹ کے درمیان جو مراسلت ہوگی اوسکی نقول اون کے پاس بھیجی جاوینگے۔ (ایضاً)

ف ۱۲ ؛۔ صدرالمہام فینانس کو ایجنٹ مقیم ہند و اراکین لندن بورڈ کے ساتھہ مکمل اور آزادانہ طور پر تبادلہ خیال کا اختیار حاصل رہیگا۔ (ایضاً)

ف ۱۳ ؛۔ صدرالمہام فینانس ریلوے حسابات کی آزادانہ تنقیح کے ذمہ دار ہونگے (ایضاً)

میجنگ ایجنٹ ریلوے

عام اقتدارات - ف ۱ :- سرکار عالی نے مسٹر ایچ - ڈبلیو جیمن کو اسکا اختیار دیدیا ہے کہ وہ منجانب سرکار عالی کمپنی ریلوے حاصل کریں اور بورڈ کیجانب سے بامید اجرائی آخری احکام اونکو ایجنٹ کی حیثیت سے ایسے اختیارات بھی تفویض کر دیئے ہیں - کہ منجانب ہزاگزالٹیڈ ہائینس دی نظامس اسٹیٹ ریلوے وہ تمام کام انجام دیں جو کمپنی کے بورڈ کے مفوضہ اختیارات کے تحت این جی یس ریلوے کمپنی کے ایجنٹ کو حاصل تھے (اعلان محکمہ فینانس مورخہ ۱۵ ماہ خورداد ۱۳۳۹ف جریدہ نمبر د ۲۹ مورخہ ۲۴ ماہ خورداد ۱۳۳۹ف جزو اول صفحہ ۲۸۶)

ف ۲ :- سرکار عالی نے ایجنٹ کو اس امر کا بھی اختیار دیا ہے کہ وہ کمپنی کے تمام اسٹاف مقیم ہندوستان کو انہیں قواعد شرائط پر جو کمپنی کے ساتھ تھیں پھر ملازم رکھ لیں اور نیز حسب قواعد کمپنی اور سرکار عالی کی ملازمت کو مسلسل اور سرکار عالی ہی کی ملازمت شمار کر سکیں سرکار عالی نے جس اسٹاف کو پھر مامور کر لیا ہے اوسکو لازم ہے کہ وہ اپنے مقبوضات کمپنی کے پراوڈنٹ فنڈ سے سرکار عالی کے پراوڈنٹ فنڈ ریلوے میں منتقل کر دے - (ایضاً)

سررشتہ برقی

(ڈائرکٹر) ناظم صاحب سررشتہ برقی

عام اقتدارات - ف ۱ :- ڈائرکٹر کو اختیار ہوگا کہ وقتاً فوقتاً اشیاء نصب شدہ کا معائنہ اجراء کار کی حالت میں اور نیز کام کے ختم ہونے پر کرائے - (قواعد قوت برقی منظورہ سرکار عالی مورخہ ۳۱ ماہ خورداد ۱۳۲۰ف جریدہ ۳۵ مورخہ ۳ ماہ تیر ۱۳۲۰ف جزو اول صفحہ ۲۰/۲۲)

ف ۲ :- اگر کوئی پیمانہ اس قوت برقی کو جو اسکے ذریعہ سے بہم پہونچائی جائے غلط طور سے اندراج کرے اور ڈائرکٹر کو یہ اطمینان ہو کہ یہ غلط اندراج اس وجہ سے ہوا کہ پیمانہ کو خود صرف کنندہ نے یا اس کے نوکروں میں سے کسی نے خراب کر دیا تو اس کو اختیار

ہوگا کہ قوت برقی کی اس پوری مقدار کی بابت جو بحالت استعمال کل آلات نصب شدہ صرف ہوسکتی ہو صرف کنندہ سے اس کل عرصہ کیلئے رقم وصول کرے جو پیمانہ مذکور کیلئے اندراج ماقبل اور تاریخ دریافت خرابی کے درمیان گزرا ہو۔ (ایضاً)

ف ۳:۔ اگر کسی صرف کنندہ بہم رسیدہ قوت برقی کے بابت کوئی رقم ایک مہینہ سے زائد باقی رہے تو ڈائیرکٹر کو یہ حق حاصل ہوگا کہ کل رقم جو اس وقت صرف کنندہ کے ذمہ باقی ہو اس رقم مدخلہ سے بحالیکہ کوئی ایسی رقم داخل ہوئی ہو وصول کرے جس کے لئے حسب قاعدہ نقد یا پرامیسری نوٹ کی شکل میں بہم رسانی قوت برقی کے اخراجات کیلئے ضمانت داخل کی گئی ہو۔ اگر رقم داخل نہوئی ہو تو اور کسی طریقہ سے جس کے متعلق ڈائیرکٹر اور صرف کنندہ کے مابین سابق میں معاہدہ ہوچکا ہو وصول کرلے اگر تقاباً یا کلاً یا جزاً ان طریقوں سے وصول نہو سکے تو اس وقت ڈائیرکٹر کو اختیار ہوگا کہ وہ باقی دار مذکور کو قوت برقی بہم پہونچانا موقوف کردے۔ (ایضاً)

ف ۴:۔ اگر کسی کارروائی متذکرہ بالا میں کسی وجہ سے کسی صرف کنندہ کی رقم مدخلہ مقدار ضمانت سے کم ہوجائے تو اس وقت ڈائیرکٹر کو اختیار ہوگا کہ وہ صرف کنندہ سے اس امر کا مطالبہ کرے کہ ایک مہینہ کی مدت میں کمی پوری کردی جائے اور اگر وہ ایسا کرنے میں قاصر رہے تو ڈائیرکٹر کو اختیار ہوگا کہ وہ شخص قاصر کا سلسلہ بہم رسانی قوت برقی منقطع کرے۔ (ایضاً)

ف ۵:۔ بہم رسانی قوت برقی کیلئے تار ڈالنے یا مرمت کرنے یا دیگر کارہائے متعلقہ کے انجام دینے کے اثناء میں جن مقامات پر سرکار عالی قوت برقی کے تقسیم کا حکمہ ڈائیرکٹر کو حسب ذیل افعال کے عمل میں لانیکے اختیارات حاصل رہینگے یعنی وہ حکمدے سکتا ہے کہ۔

(الف) کسی گزرگاہ یا ریلوے کی زمین یا گچ کھودی یا توڑی جائے۔

(ب) کوئی نالی یا موری یا سرنگ سے جو کسی گذرگاہ یا ریلوے یا ان کے نیچے واقع ہو کھودی یا توڑی جائے۔

(ج) کوئی ستون قائم کیا جائے اور ایسے ستونوں کیلئے ٹیکے اور رکیں لگائی جائیں ٹرانسفورمرس (Transformers) اور دیگر آلات قوت برقی کے واسطے

کمرے تیار کئے جائیں ۔

(د) وہ درخت یا شاخیں کاٹ دے جائیں جنکا کاٹنا بالائے سر لائینس کے قائیم کرنیکے لئے ضروری ہو ۔

(ھ) ٹرانسفورمرس یا دیگر آلات قوت برقی کے رکھنے کیلئے تہ خانے بنائے جائیں ۔

(و) اُن کی مرمت کی جائے یا اُنکو تبدیل یا علیحدہ کر دیا جائے ۔

(ز) اور کوئی فعل عمل میں لایا جائے جو مناسب طور سے بہم رسانی قوت برقی کے لئے ضروری ہو ۔ (ایضاً)

ف ۶ ۔ ڈائیرکٹر یا وہ شخص جسے ڈائیرکٹر نے حسب ضابطہ مجاز کیا ہو کسی مناسب وقت پر اور اپنے ارادہ سے قابض کو اطلاع دیکر کسی ایسے احاطہ مکان میں جہاں قوت برقی بہم پہونچائی گئی ہو اغراض ذیل کیلئے داخل ہو سکتا ہے ۔

(الف) بہم رسانی قوت برقی کی لائینس پیمانہ جات لوازمات کلون اور بہم رسانی قوت کے آلات جو ڈائیرکٹر کی ملک ہوں ان کے معائنہ اور آزمائیش کیلئے یا ۔

(ب) مقدار قوت بہم رسیدہ یا مقدار قوت برقی (جو مقامات بہم رسانی میں موجود ہو) کے معلوم کرنیکے لئے یا ۔

(ج) بہم رسانی قوت برقی کی لائینس اور لوازمات ۔ کلون یا آلات سرکاری کو اس مقام سے علیحدہ کر لینے کے لئے جہاں بہم رسانی قوت کی ضرورت باقی نہیں ہے یا جہاں بہم رسانی مذکور کے ہٹا دینے یا سلسلہ منقطع کر دینے کا ڈائیرکٹر مجاز ہے ۔ (ایضاً)

تقرر و تبدل ۔ **ف ۷** ۔ تقرر و تبدل وغیرہ کے نسبت ملاحظہ ہوں اختیارات ناظم صاحب دار الضرب ۔

منظوری رخصت ۔ **ف ۸** ۔ منظوری رخصت وغیرہ کے متعلق بھی اختیارات ناظم صاحب دار الضرب ملاحظہ ہوں ۔

صدر ناظم صاحب دار الطبع سرکار عالی

تقرر ۔ تبدل ۔ وغیرہ ۔ **ف ۱** ۔ عملہ میں باستثناء عمال درجہ اول درجہ دوم و درجہ سوم

کے تقرر و تبدل و تنزل و برطرفی وغیرہ کا اختیار عطا فرمایا گیا ہے۔ (مراسلہ صدر محاسبی نشان ۴۲ واقع ۲۵ آبان ۳۲ف و مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی نشان (۵۷۳) م ۱۳ امرداد ۳۲ف)

ف ۲ :- صدر ناظم صاحب محابس کو بصیغہ دارالطبع (ماہ معہ) روپیہ تک کے تقرر و تعطل و برطرفی وغیرہ کا اختیار عطا کیا گیا ہے۔ (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی صیغہ دارالطبع مورخہ ۵ مہر ۳۷ف جریدہ ۴۱ م ۲۱ مہر ۳۷ف جزو اول ص ۳۵۱)

رخصت وظیفہ۔ **ف ۳** :- صدر ناظم صاحب کو بصیغہ دارالطبع (ماہ معہ) روپیہ ماہوار یابان کی رخصت کی منظوری کا اختیار عطا کیا گیا ہے۔ (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی صیغہ دارالطبع مورخہ ۵ مہر ۳۷ف جریدہ ۴۱ م ۲۱ مہر ۳۰ف جزو اول ص ۳۵۱)

ف ۴ :- بلحاظ ضمیمہ الف گشتی صدارت عظمیٰ نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۲۹ف (ماہ ۵) روپیہ ماہوار یابان تک رخصت خاص اور انتظام منصرمانہ منظور کرنا۔ (مراسلہ معتمدی عدالت و کوتوالی صیغہ دارالطبع نشان (۵۰) واقع ۱۸ فروردی ۳۴ف جریدہ ۲۲ م ۳۱ فروردی ۳۸ف جزو اول ص ۲۰۷)

ف ۵ :- بلحاظ ضمیمہ (ب) گشتی باب حکومت نشان ۱۲ بابتہ ۲۹ف تا حد اختیار تقرر رخصت غیر معمولی کی صورت میں منصرم کو جائیداد منصرمانہ کی سالم تنخواہ ایصال کرنے کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

ف ۶ :- بلحاظ ضمیمہ (ب) گشتی باب حکومت نشان (۱۲) بابتہ ۱۳۲۹ف غیر حاضری بلا رخصت کو کسی قسم کی رخصت میں جو ازروئے قاعدہ جائز ہو مبدل کرنا جبکہ مدت غیر حاضری ایکماہ سے متجاوز ہو یا اگر غیر حاضری ایک ماہ سے کم ہو تو ایسے تبدیل کی تجویز غیر حاضری سے (۶) ماہ بعد کیگئی ہو۔ (ایضاً)

ف ۷ :- تا بحد اختیار تقرر وظائف و انعام حسن خدمت منظور کرنیکا اقتدار دیا گیا ہے۔ (احکام معتمدی عدالت و کوتوالی صیغہ دارالطبع نشان (۱۶۰) واقع ۱۸ فروردی ۳۸ف جریدہ ۲۲ م ۳۱ فروردی ۳۸ف جزو اول ص ۲۰۷)

مہتمم صاحب دار الطبع سرکار عالی

عام اقتدارات

ف ۱: مہتمم دار الطبع انتظامی امور میں تمام خط و کتابت محکمہ نظامت مجالس سے کرینگے اور ناظم مجالس کے ماتحت متصور ہونگے (رزولیوشن معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان (۳۱) مورخہ ۷ خورداد ۱۳۱۷ ف)

ف ۲: مہتمم دار الطبع تمام محکمہ جات اور دفاتر سے کارروائی طبع و جلد بندی و احکام جریدہ وغیرہ کے متعلق براہ راست خط و کتابت کریں گے۔ (رزولیوشن معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ نشان ۱/۱ مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۲۱ ف وجریدہ نمبر (۸) مورخہ ۲۴ دی ۱۳۲۱ ف جزو اول صفحہ ۵۹)

تقرر و تبدل وغیرہ

ف ۳: کارگران مطبع جو دفتری کام کرتے ہوں بشرطیکہ زائد وقت کام کرنیکے بابتہ جو الونس دیا جائیگا اوسکی مقدار کسی مہینہ میں تنخواہ کے (۲۵) فیصدی سے زائد نہ ہونے پائیگی (مراسلہ محکمہ فینانس (۲۴۳) مورخہ ۱۲ بہمن ۱۳۱۸ ف)

ف ۴: مہتمم دار الطبع مجاز ہونگے کہ بمقتضائے ضرورت و زیادتی کار طبع عملہ ہنگامی کا بلحاظ گنجائش موازنہ بامید منظوری تقرر کریں بشرطیکہ کسی جائداد ہنگامی کی ماہوار (للعہ) روپیہ سے زائد نہ ہو اور مہتمم صاحب ایسی صورتوں میں عملہ ہنگامی کا تقرر کرتے ہی بغرض منظوری سرکار میں پیش کر دیا کریں اور ان وجوہ کی بھی صراحت کر دیں جن کی بناء پر بامید منظوری تقرر کیا گیا یا عملہ موجودہ سے حسب صوابدید خود زائد از وقت مقررہ کام لیں ایسے غیر وقت میں عملہ موجودہ سے کام لینے کی بابتہ مثل قاعدہ دار الضرب عام طور پر اوور ٹائم کے سات گھنٹہ مساوی ایک یوم کے شمار کئے جائینگے مگر کوئی ملازم کسی تعطیل کے روز آٹھ گھنٹہ کام کرے تو اوسکو بارہ گھنٹہ کی تنخواہ دیجائیگی اگر ایام کارگذاری میں بعد برخواست کارخانہ کوئی ملازم غیر وقت میں کام کرے تو اوسکی کارگذاری پر ہر چار گھنٹہ پر ایک گھنٹہ رعایتاً افزود کیا جائیگا تنخواہی برآورد کے ہمراہ یا جیسے مہتمم دار الطبع مناسب سمجھیں (اجرت) اوور ٹائم الونس دیا جائے گا۔

رزلیوشن معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان ۱/۱ مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر (۸) مورخہ ۲۴ ردی ۱۳۳۱ف جزو اول ص ۵۹)

ف ۵ :۔ مہتمم دار الطبع بپابندی تعداد منظورہ اپنے دفتر کے ادنی اہلکاروں کا تقرر معطلی بحالی و برطرفی اور جرمانہ کے مجاز ہونگے جن کے گریڈ کی انتہائی ماہوار (ـــ) تک ہو (مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۴۷) مورخہ ۱۵ خورداد ۱۳۴۰ف وجریدہ نمبر (۲۹) مورخہ ۲۹ خورداد ۱۳۴۰ف جزو اول ص ۳۶۱)

رخصت۔ **ف ۶** :۔ مہتمم دار الطبع اپنے ماتحت عملہ کی جنکا تقرر اقتداری ہے بپابندی قواعد ہر قسم کی رخصت دینے کے مجاز ہونگے اور جنکا تقرر اقتداری نہیں ہے اون کی سال تمام میں پندرہ یوم تک کی رخصت اتفاقی دے سکیں گے (رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ صیغہ مجالس نشان ۱/۱ مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر (۸) مورخہ ۲۴ ردی ۱۳۳۱ف جزو اول ص ۵۹ و مراسلہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ نشان (۱۴۷) مورخہ ۱۵ خورداد ۱۳۴۰ف وجریدہ نمبر (۲۹) مورخہ ۲۹ خورداد ۱۳۴۰ف جزو اول ص ۳۶۱)

ابواب مشترکہ ومختلفہ۔ **ف ۷** :۔ مہتمم دار الطبع مجاز ہونگے کہ بلحاظ گنجائش موازنہ سامان مقررہ صادر کاغذ جریدہ وسامان لوازمہ مطبع وجلد بندی خرید کریں اور اوسکا حساب معہ اسناد دفتر صدر محاسب سرکار عالی میں داخل کر کے اجازت نامہ حاصل کریں اسی طرح اخراجات برقی کا بھی تصفیہ کیا جائیگا (رزولیوشن محکمہ معتمدی عدالت وکوتوالی امور عامہ صیغہ مجالس نشان ۱/۱ مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۳۱ف وجریدہ نمبر (۸) مورخہ ۲۴ ردی ۱۳۳۱ف جزو اول ص ۵۹)

ف ۸ :۔ مہتمم دار الطبع مجاز ہونگے کہ اپنے دفتر کی سالانہ جلد بندی رجسٹرات بلحاظ گنجائش رقم منظورہ کریں نیز تیاری ڈریس چپراسیاں بلحاظ اسکیل مقررہ کرائیں (ایضاً)

سررشتہ صنعت وحرفت

صدرالمہام بہا صنعت وحرفت

عام اقتدارات۔ **ف ۱** :۔ برآوردات منظورہ متعلقہ تعمیر وتنصیب کارخانہ جات کے ضمنی مدات میں حسب صوابدید تغیر وتبدل کی منظوری دینا بشرطیکہ ایسے تغیرات سے

مجموعی رقم برآوردمیں افزائش نہ ہو (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۲ :۔ اجازت قیام کرنیاں یا کارخانہ جات بشرائط معمولی منظورہ سرکار تمام قسم کے کارخانجات کے قیام بیع رہن تبدیل تغیرو تبدل شہرکا کی منظوری وینا (ایضاً)

ف ۳ :۔ آیندہ مشنری وجملہ اشیاء جو تعمیرو اجرائی کارخانجات کے لئے ضروری ہوں اون پر محصول درآمد معافی کرنے نیز درآمدہ مشنری ملک سرکار عالی سے برآمد ہونے کی صورت میں اوسکو محصول برآمد سے مستثنےٰ کرنیکی منظوری کا اختیار جناب صدر المہام صاحب تجارت وحرفت کو عطا ہوا ہے (حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۰ محرم ۱۳۳۹ھ و مراسلہ معتمدی صنعت وحرفت نشان (۳۸) مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۳۰ف وجریدہ نمبر (۶) مورخہ ۱۱ دی ۱۳۳۰ف جزو اول صد ۵۵)

صدر ناظم ومعتمد صاحب صنعت وحرفت

عام اقتدارات ۔ بغرض امداد کارخانہ جات (۲۰۰۰) دو ہزار تک قرضہ کی منظوری کا اختیار ہے اوس سے زائد کے لئے سرکار کی منظوری حاصل کرنی ہوگی ۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۱۰۱۱) مورخہ یکم آبان ۱۳۳۱ف ومراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان ۲۵۷ مورخہ ۸ مہر ۱۳۳۱ف)

ف ۲ ۔ تحت قواعد عطائے قرضہ جات بغرض امداد کارخانہ جات کوچک منظورہ حضرت اقدس واعلیٰ جو اقتدارات اجرائی قرضہ وغیرہ کے متعلق اور اضلاع میں موٹرسروس جاری کرنیکے متعلق ناظم صاحب کو دیا گیا تھا نیز جو اختیارات کسی قانون حکم یا گشتی کی روسے اون کو دیئے گئے ہوں وہ جملہ اقتدارات معتمد صاحب تجارت وحرفت کو دیئے فرمان مبارک مرقومہ ۶ صفر ۱۳۴۱ھ شرف صدور لایا ہے (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان (۱۵۹) مورخہ ۹ آذر ۱۳۳۲ف وجریدہ نمبر مورخہ ۲ دی ۱۳۳۲ف جزو اول صد ۳۵/۱۳۳۲ف)

ف ۳ :۔ باستثناء فقرہ (۳) رزولیوشن معتمدی مالگذاری نمبر (۳۶) مورخہ ۱۶ تیر ونمبر ۵۷ مورخہ ۲۶ آبان ۱۳۲۶ف دیگر کارخانہ جات کے قیام کے متعلق منظوری دینے کا اقتدار صدر ناظم ومعتمد صنعت وحرفت کے تفویض کیا جاتا ہے ۔ نیز

حسب فقرہ (۹) ضمن (ب) روئی میں پانی کی آمیزش کئے جانیکی صورت میں بعد تحقیقات وثبوت صدر ناظم صاحب صنعت وحرفت کارخانہ بند کرنیکا حکم دینے کے مجاز ہونگے (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان (۲۲۷) مورخہ ۱۷؍امرداد سنہ ۱۳۳۶ف وجریدہ نمبر (۳۶) مورخہ ۱۱؍شہریور سنہ ۱۳۳۶ف جزو اول صفحہ ۳۵۲)

ف ۴ :- انسپکٹران سررشتہ علاج حیوانات کے تبدیل مستقر کی منظوری دینے کا اقتدار عطا کیا گیا ہے (احکام معتمدی تجارت وحرفت نشان (۳۱۵۶) مورخہ ۲۵؍اسفندار سنہ ۱۳۳۹ف وآفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۲۹) مورخہ ۹؍اردی بہشت سنہ ۱۳۳۹ف)

تقرر تبدل تعطل ترقی تنزلی جرمانہ وغیرہ۔ ف ۵ :- انسپکٹران زراعت کے تبادلہ جات اور معطلی کے اختیارات عطا کئے گئے ہیں۔ (احکام سررشتہ صنعت وحرفت نشان مورخہ ۱۸؍مہر سنہ ۱۳۳۶ف وجریدہ نمبر (۴۱) مورخہ ۲۹؍مہر سنہ ۱۳۳۶ف جزو اول صفحہ ۴۴۰)

رخصت۔ ف ۶ :- انسپکٹران زراعت کی منظوری رخصت کی حد تک اختیارات عطا کئے گئے ہیں۔ (احکام معتمدی تجارت وحرفت مورخہ ۱۸؍مہر سنہ ۱۳۳۶ف وجریدہ نمبر ۴۱ مورخہ ۲۹؍مہر سنہ ۱۳۳۶ف جزو اول صفحہ ۴۴۰)

ف ۷ :- سررشتہ امداد باہمی کے اہلکاران درجہ اول کی رخصت تا بحد ایک ماہ اور ایسی رخصت کے متعلق منصرمانہ انتظام منظور کر سکتے ہیں لیکن اس عمل سے اس سے زیادہ طویل مدت کی رخصتوں کے متعلق منصرمی یا ایسی جائداد کا استقلال کے متعلق کسی قسم کا حق پیدا نہوگا (احکام معتمدی تجارت وحرفت مورخہ ۳۰؍مہر سنہ ۱۳۳۶ف جریدہ نمبر (۴۴) مورخہ ۲۰؍آبان سنہ ۱۳۳۶ف جزو اول صفحہ ۴۸۴)

ف ۸ :- جملہ ماتحت سررشتوں کے عہدہ داروں کی ایسی تمام رخصتوں کی تنسیخ کا اختیار عطا کیا جاتا ہے جو محتاج منظوری بارگاہ خسروی نہ ہوں (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان (۳۷۵۶) مورخہ ۲؍فروردی سنہ ۱۳۳۸ف جریدہ نمبر (۲۰) مورخہ ۷؍فروردی سنہ ۱۳۳۸ف جزو اول صفحہ ۱۸۹ وآفس آرڈر صدر محاسبی نشان (۱۶) مورخہ ۲۲؍فروردی سنہ ۱۳۳۸ف)

اخراجات دورہ وبھتہ۔ ف ۹ :- ناظم تجارت کو ریلوے مقامات وغیرہ پر بلحاظ ضروریات موقتی ذریعہ موٹر سفر کرنیکی اجازت دینے کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں (مراسلہ معتمدی تجارت وحرفت نشان (۴۰۳۶) مورخہ ۳۰؍فروردی سنہ ۱۳۳۷ف وجریدہ نمبر (۲۳) مورخہ ۱۲؍خورداد سنہ ۱۳۳۷ف

جز واول صفحہ ۱۹۸)

ف ۱۰ ۔ جن عہدہ داروں کی تنخواہ (۱۵۰ روپے) یا اوس سے کم ہے اون کو استفادہ تعطیلات اور بیرون ملک سرکار عالی سفر کرنیکی اجازت دینے کا اقتدار عطا کیا جاتا ہے (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۶۶۷۶) مورخہ ۲۲ تیر سنہ ۱۳۳۹ف و مراسلہ صدر محاسبی نشان (۳۷) مورخہ یکم شہریور سنہ ۱۳۳۹ف)

ف ۱۲ ۔ عہدہ داروں کو جنکی رخصت بیماری منظور کرنیکا مجاز گردانا گیا ہے بکار سرکاری یا رخصت پر بیرون ملک سرکار عالی جانیکی اجازت دینے کا اقتدار عطا کیا جاتا ہے نیز عہدہ داران اسامات یعنے نائب نظماء زراعت و اکنامک باٹنسٹ وغیرہ کو رخصت اتفاقی پر بیرون ملک سرکار عالی جانیکی اجازت دینے کا اقتدار عطا کیا جاتا ہے (مراسلہ معتمدی تجارت و حرفت نشان (۹۳۶۰) مورخہ ۱۷ مہر سنہ ۱۳۴۰ف و جریدہ نمبر (۴۶) مورخہ یکم آبان سنہ ۱۳۴۰ف جز واول صفحہ ۵۷۸)

ناظم صاحب صنعت و حرفت

عام اقتدارات ۔ **ف ۱** ۔ کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ کا رجسٹری کا کام بجائے انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن اسٹامپ کے ناظم صاحب تجارت و حرفت کے پاس منتقل کیا جاتا ہے اور باغراض مذکور ناظم صاحب موصوف تحت قانون کمپنی سرکار عالی نشان (۲) بابتہ سنہ ۱۳۲۰ف رجسٹرار کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ بھی متصور ہونگے (مراسلہ معتمدی صیغہ تجارت و حرفت نشان (۶۲۰) مورخہ ۲۲ آذر سنہ ۱۳۳۸ف و جریدہ نمبر ۵ مورخہ یکم دی سنہ ۱۳۳۸ف جزو اول صفحہ ۴۷)

سر رشتہ تعمیرات و آبپاشی

صدر المہام بہا در تعمیرات و آبپاشی

عام اقتدارات ۔ **ف ۱** ۔ منظوری برآوردات کار جدید و ترمیم تا رقم (۱۵۰۰۰ روپے) پندرہ ہزار (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد سنہ ۱۳۲۹ف)

ف ۲ :- کارہائے تعمیر یا ترمیم کی منظور شدہ برآوردات پر جب کسی وجہہ سے کوئی رقم مستزاد ہو تو ایسی زائد رقوم کا منظور کرنا بشرطیکہ اسکی مقدار بمقابلہ اصل برآورد کے دس فیصدی سے زائد نہ ہو (ایضاً)

توضیحات :- (۱) کارہائے تعمیر و ترمیم کی منظور شدہ برآوردات پر پندرہ ہزار کی حد تک زائد رقوم کے صرف کرنیکی منظوری اقتداری صدر المہام بہادر تعمیرات رہیگی - اور جہاں رقم ۲۵۰۰۰ پچیس ہزار کی حد تک ہو تو صدر اعظم بہادر کی منظوری حاصل کرنی ہوگی -

(۲) جن صورتوں میں اصل برآوردات سے زیادتی دس فیصدی سے متجاوز ہو ایسے جملہ مقدمات بعد حصول رائے سررشتہ فینانس صدارت عظمیٰ میں پیش ہوں گے عام ازیں کہ زائد رقم کی مقدار پندرہ ہزار سے کم ہی کیوں نہ ہو -

(۳) کارہائے تعمیر یا ترمیم کی منظور شدہ برآوردات سے زیادہ رقوم کی مقدار ۲۵۰۰۰ پچیس ہزار یا اس سے زائد ہونیکی صورت میں حضرت اقدس و اعلیٰ کی منظوری کا حصول لازمی ہوگا۔ (گشتی محکمہ فینانس نشان (۱۴) مورخہ ۴ آبان ۱۳۳۳ف وجریدہ نمبر (۴۵) مورخہ ۱۰ آبان ۱۳۳۳ف جزو اول صفحہ ۴۲)

ف ۳ :- ایکہزار روپیہ تک کی کم یا ضایع شدہ اسٹور کے اخراج از حسابات کی منظوری - (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۲۹ف)

ف ۴ :- اشد ضروری کار تعمیر یا ترمیم کو جاری کرنیکی اجازت باُمید منظوری برآورد دینا جس کی رقم بوقت واحد پندرہ ہزار سے زائد نہ ہو (ایضاً)

ف ۵ :- اشد ضروری مواقع میں ہر کام کے لئے باُمید منظوری برآورد بگنجایش مد محفوظ الف پانچ ہزار روپیہ کی منظوری صادر کرنا - (ایضاً)

ف ۶ :- مد محفوظ الف سررشتہ تعمیرات سے دو ہزار روپیہ سے زیادہ کی منتقلی (ایضاً)

ف ۷ :- اجازت فروخت مکانات سرکاری مالیتی تا بہ پندرہ ہزار - (ایضاً)

ف ۸ :- عہدہ داران تعمیرات کے لئے امپرسٹ کیش کی رقم تا بہ ایکہزار منظور کرنا - (ایضاً)

ف ۹ :- عام اقتدارات صدر المہام بہادر - ملاحظہ ہوں - تقرر تبدل وغیرہ

رخصت و وظیفہ۔ ف۱۰:۔ عام اقتدارات صدر المہامان بہادر ملاحظہ ہوں۔

رواب مشترکہ ومختلف۔ ف۱۱:۔ منظوری خرید آلات و اوزارات بشمول کلہا و آلات پیمائش و نقشہ کشی تا بہ (عنہ ۲۰۰) بوقت واحد (گشتی باب حکومت نشان (۱۲) مورخہ ۱۷ امرداد سنہ ۱۳۲۹ف)

ف۱۲:۔ موبیشی و فرنیچر دفاتر کے لئے بوقت واحد (اعہ) دو ہزار کی منظوری صادر کرنا۔ (ایضاً)

سپرانٹنڈنگ انجنیر صاحبان

عام اقتدارات ف۱ ایسے کارہائے تعمیر و ترمیم کو جنکی تخمینی منظوری جاری کرانیکے مجاز ہونگے جو خواہ ابتدائی ہوں یا ترمیمی۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۲۵۳۴) مورخہ ۲۸ خورداد سنہ ۱۳۰۶ف)

ف۲:۔ ایسے ضروری ترمیمات متعلق بہ کارہائے آبپاشی کی منظوری بامید منظوری اخراجات لاحقہ دینا جو ایک مناسب اور کافی وجہ رکھتے ہوں۔ اور جن سے قریبی خطرہ کا اندیشہ ہو۔ (ایضاً)

ف۳:۔ کارہائے جاریہ میں ضروری تبدلیاں منظور کرنا۔ بشرطیکہ ایسی منظوریات سے انفرادی طور پر دس فیصدی اور مجموعی طور پر پانچ فیصدی سے زائد مصارف عائد نہ ہوں (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۷۳۹) مورخہ ۱۹ مہر سنہ ۱۳۱۰ف)

ف۴:۔ ایسے کاموں کو جن کا آغاز ہونیوالا ہو یا جو جاری ہوں محتاج منظوری سرکار ہونے کیوجہہ روکدینا۔ (مراسلہ معتمدی تعمیرات نشان (۱۹۹۰) م ۱۲ فبروری سنہ ۱۸۹۷ع)

ف۵:۔ امکنہ سرکاری کا کرایہ مشخص کرنا۔ (ایضاً)

ف۶:۔ گتہ کے ٹنڈر قبل آغاز کار اندرون گنجائش برآورد منظورہ قبول کرنا (ایضاً)

ف۷:۔ ہنگامی تقررات کام کے صادر کی گنجائش سے کرنا جو برآورد منظورہ کی گنجایش سے (۶) فیصدی کی حد تک ہو۔ (ایضاً)

ف۸:۔ کارہائے آبپاشی و تالابوں کی سہ سالہ مرمت کیلئے جو گنجائش مجموعی طور پر

ہر ضلع کیلئے منظور ہوتی ہے ہر معاملہ میں الـ ،،، تک منظوری دینا۔ (مراسلہ سپرنٹنڈنگ انجنیر آبپاشی نشان عـ ۱۴۷ مورخہ ۳۔ ۵۔ سنہ ۱۹۰۹ء)

ف ۹ ۔ کارہائے ترمیم سڑک کیلئے اولاً منظوری محکمہ فینانس حاصل کرنا ہوگا۔ اور بعد میں کوئی اضافہ بغیر منظوری محکمہ موصوف جائز نہ ہوگا۔ (مراسلہ فینانس نشان عـ ۳۶۴۸ بابتہ سنہ ۱۹۰۹ء)

ف ۱۰ ۔ ایسے کارہائے تعمیر و ترمیم کا منظور کرنا جو معمولاً سالانہ ہوتے ہیں بشرطیکہ موازنہ میں گنجائش منظورہ ہو اور ہر برآورد کی رقم صـ ،،، سے زائد نہ ہو۔ (مراسلہ معتمدی تعمیرات نشان عـ ۲۸۲۱ مورخہ ۲۴ ہر فروردی سنہ ۱۳۱۳ف)

تقرر۔ تبدیل تعطیل۔ جرمانہ وغیرہ

ف ۱۱ ۔ ایسی جائیداد و نیچ تقرر کرنا جنکی تنخواہ بشمول الونس (ماہ) روپیہ ہو۔ (مراسلہ معتمدی تعمیرات نشان (۱۹۹۰) م ۱۶ ر فروردی سنہ ۱۸۹۷ء)

ف ۱۲ ۔ مددگار انجنیر سے نیچے کے درجہ کے ملازمین کو معطل کرنا۔ اور ایک ماہ کی تنخواہ کی حد تک جرمانہ کرنا۔ (ایضاً)

نوٹ ۔ ان تجاویز کا مرافعہ صدر المہام بہادر کے پاس ہوگا۔

ف ۱۳ ۔ عہدہ داران اور عملہ کا تبادلہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں کرنا سوائے اہم ضرورتوں کے کسی کا تبادلہ اندرون دو سال نہ کیا جائے اور تبادلہ کے وقت مساوی گریڈ کا ہی لحاظ رکھا جائے تاکہ ضلع کے مقررہ اسکیل میں تغیر واقع نہ ہو۔ (ایضاً)

ف ۱۴ ۔ بصورت تبادلہ ایک ماہ کی تنخواہ اور پیشگی سفر خرچ منظور کرنا۔ جو حسب ضابطہ اقساط میں وضع ہوگی۔ (ایضاً)

منظوری رخصت وغیرہ۔

ف ۱۵ ۔ عملہ دفتر کی ہر قسم کی رخصت منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۱۶ ۔ مہتمم صاحبان کی رخصت اتفاقی منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۱۷ ۔ افسر انچارج ضلع کے سوائے بقیہ تمام عہدہ داروں اور عملہ کی رخصت منظور کرنا۔ (ایضاً)

اخراجات دورہ و بھتہ۔

ف ۱۸ ۔ اپنے ماتحت عہدہ داران و عملہ کی برآوردات سفر خرچ منظور کر سکتے ہیں۔ (مراسلہ محکمہ فینانس نشان (۶۹۱) مورخہ ۲۵ ہر اسفندار سنہ ۱۳۱۹ف)

ابواب مشترکہ و مختصہ۔

ف ۱۹ ۔ دفاتر کیلئے خریدی فرنیچر کی منظوری دینا۔ (مراسلہ معتمدی تعمیرات

نشان (۱۹۹۰) مورخہ ۱۶ر فبروری سنہ ۱۸۹۷ء)

ف ۲۰:- خریدی آلات و اوزارات کیلئے الـ ۔۔ رر تک منظوری دینا۔ (ایضاً)

ف ۲۱:- برآوردات مرمت آلات و اوزارات منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۲۲:- مطلوبہ جات سربراہی سامان برائے کارہائے دیگر سررشتہ جات منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۲۳:- آلات و اوزارات زائد و ناکارہ کے اخراج کا حکم دینا۔ (ایضاً)

مہتمم صاحبان تعمیرات آبپاشی

عام اقتدارات۔ ف ۱:- عطائے رقوم پیشگی دامی (امپرسٹ) اندرون رقم منظورہ سپرنٹنڈنگ انجنیر۔

(الف) منظوری برآوردات ترمیمات ضروری بشرطیکہ ہر ایک برآورد کی رقم (۵۰۰) اور ایسی تمام برآوردات منظورہ کی مجموعی رقم سال بھر میں (۵۰۰۰) روپیہ سے زائد نہ ہو۔

نوٹ:- الف:- ترمیمات ضروری سے مراد وہ ترمیمات ہیں جو کسی عمارت یا سڑک کو ضرر یا صدمہ سے محفوظ رکھنے کے لئے ضروری ہوں۔ یا وہ ترمیمات جن کے فی الفور نہ کئے جانیکی صورت میں کسی سڑک یا عمارت کو مزید نقصان پہونچنیکا احتمال ہو۔

(ب) نگہداشت املاک کی ایسی تمام برآوردات کا منظور کرنا جن کی رقم (۵۰۰) روپیہ سے زائد نہ ہو اور جن کیلئے گنجائش موجود ہو۔ (مراسلہ معتمدی تعمیرات مورخہ ۳ر بہمن سنہ ۱۳۱۹ف و جریدہ نمبر ۱۰ مورخہ ۱۷ر بہمن سنہ ۱۳۱۹ف جزو اول صفحہ ۱۸۶)

ف ۲:- دو سو روپیہ تک کے تمام کاموں کے لئے گتہ داروں کی درخواستیں اور نیز اون کے متعلق اقرارنامجات (اگریمنٹ بانڈز) منظور کرنا۔ (ایضاً)

ف ۳:- دس روپیہ تک کے افراد اخراجات پیمائش ابتدائی بشرطیکہ ایسے کل افراد منظورہ کی مجموعی رقم سال بھر میں اوس رقم کے نصف سے زائد نہ ہو جو اوس ضلع کے نام سے منظور ہوئی ہو۔ (ایضاً)

ف ۴:- مہتمم صاحبان تعمیرات خود یا ایسے ماتحت عہدہ داروں کی دستخط پر جن کو

اجرائی اجازت نامہ کا مقتدر کیا ہو اور اوسکی صراحت واطلاع خزانہ متعلقہ کو بہ تبدیل نمونہ دستخط کردیگئی ہو منجملہ رقومات جمع شدہ کھاتہ مہتمم صاحبان ممدوح اجازت ناموں کی رقموں کی ادائی ہوا کریگی (مراسلہ صدر محاسبی نشان (۱۰۰) مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۲۷ف و جریدہ نمبر ۵۱ مورخہ ۵ اسفندار ۱۳۲۷ف جزو ثانی صفحہ ۵۴۷)

تقرر تبدیل تعطل ترقی برطرفی جرمانہ وغیرہ - **ف ۵** :- تقرر و برطرفی ملازمین ماہوار یاب (عــ) یا اس سے کم تنخواہ کے ایسے ملازمین عملہ ہنگامی سے ہوں جن کی تنخواہ کی ادائی کاموں کے صادر سے عمل میں آئی ہو یا عملہ مستقل سے ہوں - (مراسلہ معتمدی تعمیرات مورخہ ۳ بہمن ۱۳۱۹ف وجریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۱۷ بہمن ۱۳۱۹ف جزو اول صفحہ ۱۸۶)

ف ۶ :- ماتحتین ماہوار یاب (۱۵) یا اوس سے کم کی معطلی و تنزل اور نیز اون پر ایکماہ کی تنخواہ تک جرمانہ کرنا (ایضاً)

ف ۷ :- کسی اہلکار دفتر پر جرمانہ کرنا جس کی حد اوسکی ربع تنخواہ سے متجاوز نہ ہو (ایضاً)

ف ۸ :- تبادلہ ملازمین مستقل و ہنگامی شاخ تعمیلی جن کا درجہ اسسٹنٹ انجنیر سے کم ہو اور نیز اونکا مستقر قرار دینا - (ایضاً)

نوٹ :- برطرفی معطلی و تنزلی و جرمانہ کا مرافعہ سپرنٹنڈنگ انجنیر صاحب کے پاس ہوسکیگا - (ایضاً)

ف ۹ :- ایسے تمام عہدہ دار اور اہلکار ونکو جن کے تبادلہ کا حکم ہوا ہو ایک ماہ کا مشاہرہ وبھتہ بطور پیشگی ادا کرنا - (ایضاً)

رخصت - **ف ۱۰** :- تمام ماتحتین بشمول عہدہ داران درجہ اسسٹنٹ انجنیر کی رخصت اتفاقی منظور کرنا نیز ایسے ماتحتین جن کی ماہوار (۱۵) روپیہ یا اوس سے کم ہو تمام اقسام کی رخصتیں منظور کرنا - (مراسلہ معتمدی تعمیرات مورخہ ۳ بہمن ۱۳۱۹ف وجریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۱۷ بہمن ۱۳۱۹ف جزو اول صفحہ ۱۸۶)

اخراجات دورہ وبھتہ **ف ۱۱** :- تمام ماتحتین ضلع کے برآوردات بھتہ کا منظور کرنا - (مراسلہ معتمدی تعمیرات مورخہ ۳ بہمن ۱۳۱۹ف وجریدہ نمبر (۱۰) مورخہ ۱۷ بہمن ۱۹ف جزو اول صفحہ ۱۸۶)

ابواب مشترکہ و مختلف۔ مرمت آلات و اوزار و نیز فرنیچر دفتر کے لئے سال تمام میں (دعنه) روپیہ تک کی منظوری دینا۔ (ایضاً)

بالخیر
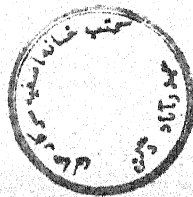
اعلان

خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ بڑی محنت و تلاش و جستجو کے بعد مجموعہ اعظم الاقتدارات زیور طبع سے آراستہ کرکے پبلک کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ مجموعہ ہذا کے متعلق معزز و مشاہیر عہدہ دار صاحبان نے اپنی قیمتی رائے کا اظہار فرما کر داد تحسین عطا فرمائی ہے اور امید ہے کہ پبلک بھی اسکو قدر کی نگاہ سے ملاحظہ فرمائیگی۔

المعلن

شیخ محی الدین عفی عنہ